NO.	DATE	NO.	DATE
433 309 4 4			
483 309 14			

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ان دنون کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ مطاوی مآرب حکمیہ
مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا اعنی جلد پنجم

قانون ترجمہ شیخ بو علی سینا

۱۹۲۷

بزبان اردو مترجمہ قدوۂ ارباب تحقیق و زبدۂ اصحاب تدقیق یکتاز مضمار ہمہ دانی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرس و مہتمم مدرسۂ ایمانی حسب الایمای منشی بشن نرائن مالک مطبع

مطبع منشی نولکشور میں لکھنؤ میں طبع زیب مزین مطبوع جہان ہوئی

باہتمام کیسری داس سپرنٹنڈنٹ

اطلاع

...تب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جس کی فہرست مطول طلب کرنے پر ہر ایک ... ملتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزا... بعض کتب طب و لغات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتا... اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اُردو مختص بعلاج انسان

زبدۃ الحکمت فصول اربعہ مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہے مؤلفہ سید حکیم قمر علی رئیس متھرا-۲۰ ر

مفید الاجسام - مع فواید عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مؤلفہ سید افضل علی ہیڈ ڈاکٹر ۴ ر

علاج الغربا - اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام عہ ر

ترجمۂ طب اکبر - یہ ترجمہ نہایت ہی خوبی سے ہوا ہے ہر ایک مطالب دقیق کو صاف محاورۂ زبان اُردو مین لکھا ہے نام تاریخی اسکا مظہر العلاج ہے مترجمہ حکیم محمد حسین ۸ ر

قرابادین شفائی - اُردو مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی ۸ ر

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفۂ ذکاء اللہ خان اُردو مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی عہ ر

مجربات اکبری - اُردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی موہانی ۷ ر

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضون کے لئے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مؤلفۂ حافظ اکرام الدین ۲ ر

رموز الحکمت - اُن علامتون کا بیان جس سے ابتداے مرض سے مآل نیک یا ردی معلوم ہوتا ہے اور اُس کے دفع کی تدبیر مولفۂ حکیم رجب علی ۳ ر

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض اور اسکا علاج مؤلفۂ حکیم احسان علی ۵ ر

علاج الامراض - اُردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم ہادی حسین خان عہ ر

رسالہ قارورہ - شناخت رنگ و قوام و رائحہ بول مین عمدہ رسالہ ہی مولفۂ حکیم غلام یحییٰ - ر

مرکبات احسانی بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی - ر

اکسیر القلوب ترجمہ اُردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم - عہ

عجالۃ المسیحی - معالجہ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفۂ حکیم سید محمد ولی ا ر

کیمیاے عناصری ترجمہ قرابادین قادری مترجمۂ حکیم نور کریم - عہ ر

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین ہے مطالب ہی اس عنوان کی کتاب اب تک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حیدر خان رئیس ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ یادگار بنائی ہے ر

تریاق مسموم - نسخے ممتحن اقسام سا... کے علاج مین مع انکی شکلین اور ... اور مقام اُنکی پیدائش کے مولفۂ محمد حبیب الدین احمد ۳ ر

شفاء الامراض مخصوص ہر ہر ... کے امراض کا علاج مولفۂ ... محمد نور کریم عہ ر

ترجمۂ اُردو امرت ساگر - بید ک... انتخاب کتاب ہے مترجمۂ پنڈت پیا... ملازم مطبع عہ ر

خزانۃ الادویہ - علم مفردات طب... جس قدر جامع یہ کتاب شائع ہو... آج تک اس قدر جامع کوئی کتاب ... دیکھی گئی - ہر دوا کا ذکر اُس کے ہر ز... مین نام اُس کے پیدا ہونے کی جگہ ... اچھائی بُرائی کی صحیح شناخت اور اُ... فوائد و نقایص کا بیان اُسکو مرک... استعمال وغیرہ کے قواعد کا مشرح ... اوزان وغیرہ کا ذکر لغت یونانی ... چوتھے حصہ مین مکمل بیان ضمناً ہ...

فہرست مضامین ترجمۂ قانون شیخ الرئیس جلد پنجم یعنے قرابادین

بہ عون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ان دنوں کتاب مستطاب افادت انتساب حاوی مطالب طبیہ مطاوی مآرب حکمیہ مخزن عوائد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطبا یعنی جلد پنجم

قانون ترجمہ شیخ بو علی سینا

۱۹۲۲ء

بزبان اُردو مترجمہ قدوۂ ارباب تحقیق و زبدۂ اصحاب تدقیق یکہ تاز مضمار ہمہ دانی مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مُدرس و مہتمم مدرسۂ ایمانی حسب الایماء منشی بشن نرائن مالک مطبع ہذا

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مطبوع ہوئی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم چار دن کتابین پہلے جو تمام ہو چکی ہین انمین بیان سے اکثر قواعد نظری و رعملی جو حافظ صحت ہین اور بیان اُن قواعد عملی سے جو مرض کو دور کرکے صحت کو پھیر لاتے ہین فارغ ہو چکے اور اب وقت آپہونچا کہ ہم کتاب قانون کو پانچوین کتاب پر جو بیان ادویہ مرکبہ مین تصنیف کی گئی ہی ختم کرین تاکہ یہ پانچوین کتاب اصل قانون کے لیے بمنزلۂ قرابادین کے ہو جاے۔ اس پانچوین کتاب کو ہم نے اس طور پر تقسیم کیا ہی کہ اسمین ایک تو مقالہ علمی ہے جسمین ہم قواعد علم ترکیب اصول کی طرف اشارہ کرینگے اور اس مقالہ کے بعد دو جملہ بھی اس پانچوین کتاب مین تجویز کیے پہلے جملہ مین ان مرکبات کا بیان ہی جنکی ترتیب اور قرابادینون مین لحاظ کی گئی ہی۔ اور ایک جملہ ان مرکب دواؤن کے بیان مین ہی جنکا تجربہ ہر ہر مرض مین جدا گانہ ہوا ہی۔ جب ان تینون قسمون کو اس کتاب کے ہم بیان کر چکین اسوقت کتاب قانون کو ختم کردینگے

مقالہ علمی بیان مین اس بات کے کہ ادویہ مرکبہ کی طرف کیا حاجت ہی

چونکہ ہم بعض اوقات کسی مرض کے علاج مین خصوصاً اگر وہ مرض مرکب ہو کوئی ایسی دوا منجملہ ادویہ مفردہ کے نہین پاتے جو مقابل اور ضد جملہ اغراض مرض مسطورہ کے ہو اور اگر ایسی دوا مفرد کوئی ملجائے پھر اسپر ہم دواے مرکب کو ترجیح نہ دینگے اور اسی دواے مفرد ہی کو اختیار کرینگے بلکہ بعض اوقات ہم دواے مرکب بھی ایسی نہین پاتے ہین جو مقابلہ اسی مرض مرکب کا کرے۔ یا اگر دواے مرکب ایسی ملتی بھی ہی تو ہمکو اسکی حاجت ہوتی ہی کہ اس مرکب کے اجزاے بسیطہ مین سے کسی ایک جز کی قوت زیادہ ہوتی تب ہمارے کام کی تھی اب اسوقت ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ اس مرکب پر ایک جز بسیط ایسا بڑھا دین جو اسکی قوت کو قوی کردے مثلاً بابونہ کہ اسمین قوت تحلیل کی زیادہ ہی اور قوت قبض کی کمتر ہی۔ پس قبض کی قوت کسی دواے بسیط قابض سے زیادہ کرنی چاہیے جو بابونہ پر بڑھائی جاے۔ کبھی ہم ایک دواے مفرد ایسی پاتی ہین جسمین تسخین کی قوت ہوتی ہی۔ مگر ہمکو حاجت جسقدر سخونت پیدا کرنیکی ہی اس سے دوا مین سخونت زیادہ ہے اسوقت ہمکو حاجت یہ ہوگی کہ اس دواے گرم کے ہمراہ کوئی سرد چیز ملا دین کہ اسکی گرمی کم ہو جاے۔ یا ہمکو حاجت سخونت زائد کی ہوتی ہی اور اس دوا مین سخونت کم ہی اسوقت ہم محتاج اسکے ہوتے ہین کہ اس دوا کے ساتھ کوئی دواے مسخن اور زیادہ کرین۔ اور کبھی ہمکو احتیاج ایسی دوا کی ہوتی ہی کہ جو چار درجہ تک کی گرمی پیدا کرے۔ اور جو دوا ہمکو ملتی ہی اُسمین تین جز کی گرمی ہوتی ہی اور ایک دوا ایسی ملتی ہی جسمین پانچ جز کی گرمی ہوتی ہی۔ پس ہم ان دونون کو ملا دیتے ہین تاکہ مجموعہ کی گرمی برابر چار جز کے ہو جاے مترجم ظاہری نظر مین ایسا

معلوم ہوتا ہی کہ تین جز کی گرمی ملکر برابر آٹھ جز کے ہوگی مگر قاعدہ استخراج مزاج کا جو آگے بیان ہوگا وہ ثابت کرتا ہی کہ آٹھ اجزا کی تقسیم دو عدد ادویہ پر کرنے سے خارج قسمت چار ہوگا **متن** کبھی جس دوا کے استعمال کا ہمارا قصد ہوتا ہی وہ اثر مین پوری اور مطابق ہماری خواہش کے ہوتی ہی لیکن کسی اور طرح کی اسمین مضرت بھی ہوتی ہی اُسوقت ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ اُس دواے مفرد کے ساتھ ایک دوا ی مصلح ایسی ملا دین جو اسکی مضرت کو توڑ ڈالے اور دور کردے **مترجم** اسی مصلح دوا کے بڑھانی پر ایک بہت قوی شبہہ در اعتراض کیا جاتا ہی جسکا خلاصہ یہ ہی کہ جو دوا مصلح کسی دوا کی ہے وہ فی نفسہ بھی کسی مضرت پر شامل ہی پس اسکے بڑھانے سے اس دوا کا ضرر ضرور دور ہو جائیگا مگر اس مصلح دوا مین جو ضرر ہی اسکی اصلاح کیونکر ہوگی۔ دو ہی صورتین ہین ایک تو یہ کہ اس مصلح دوا کی مضرت کی اصلاح وہی دواے اول کری۔ یعنے ہر ایک ان دونون مین سے دوسرے کا مصلح ہو یا اس دواے مصلح کی اصلاح کے واسطے کوئی تیسری دوا اور بڑھائی جاے اور یہ بھی ضرور کسی قسم کی مضرت رکھتی ہے پس لازم آتا ہی کہ اس دوا کی اصلاح کیواسطے بیشمار دوائین بڑھائی جائین اور پھر بھی حاجت برطرف نہو یہ شبہہ اکثر غیر متحصلین کے ذہن مین راسخ ہوتا ہی اسکا جواب اس مقام پر تو ہم اسیقدر دیتے ہین کہ دواے مصلح کا ضرر کبھی تو وہی دوا دفع کردیتی ہے جسکی اصلاح کے واسطے اسکو ہمنے بڑھایا ہی۔ اور کبھی اسکا ضرر ایسا خفیف ہوتا ہی کہ اسکی طرف التفات نہین کیا جاتا ہی۔ اور کبھی بعد رفع حاجت کے کسی دوا ی غذائی سے یا دیگر تدابیر سے اسکا تدارک کرلیا جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ جو ضرر اس دواے مصلح کا ہی بقاعدہ جذب الی الخلاف اُسی سے بحران اس مرض کا ہو جاتا ہی بہر حال طبیب حاذق اپنے اصول اور قواعد سے مضطر نہین ہوتا اور نادان ناواقف کا کیا ذکر ہی اسی پر یہ شبہہ کیا بلکہ سیکڑون شبہہ وارد ہو سکتے ہین۔

متن کبھی وہ دوا جو ہماری حاجت کو کافی ہوتی ہی بیمزہ اور ناگوار طبیعت ہوتی ہی معدہ اُسے قبول نہین کرتا بلکہ از راہ قی کے دفع کردیتا ہی۔ پس ہم ایسی دوا بڑھاتے ہین جو اسکو خوشبودار خوش ذائقہ کردے۔ کبھی کسی دوا کا اثر اور فعل ہمکو موضع بعید مین پہونچانا مطلوب ہوتا ہی اور خوف یہ ہی کہ ہضم اول یا ہضم دوم اس دوا کی قوت کو توڑ نہ ڈالے لہذا ہم اسکے ہمراہ ایک ایسی دوا کردیتے ہین جو اسکی قوت کی حفاظت کرے اور ایسا محفوظ رکھے کہ کسی قسم کا انفعال اُسمین نہو اور دونون ہضم کے ضرر کو اُس سے باز رکھے تا اینکہ وہ دوا عضو مقصود تک بسلامت خواص پہونچ جاے جس طرح افیون کو ادویہ تریاق مین ہم اسی غرض سے داخل کرتے ہین۔ کبھی غرض دوسری دوا ملانے سے فقط بدرقیت یعنے اعانت پہونچانیکی ہوتی ہی جسطرح زعفران قرص کافور مین اس غرض سے ملائی جاتی ہی تاکہ قلب تک قرص کافور کا اثر پہونچا دے۔ لیکن جب یہ قرص مرکب قلب تک پہونچتا ہی قوت ممیزہ بدنی اپنا فعل شروع کرکے زعفران کو اس مجموعہ سے نکال دیتی ہی اور اُسکے فعل حرارت کو باطل کردیتی ہی اور جو دوائین برودت کی پیدا کرنے والی اور حرارت کی پہونچانے والی اس قرص مین ہین ان کا عمل قلب مین کراتی ہین جسطرح قوت ممیزہ کا فعل اس دوا مین ہوتا ہی جسمین تحلیل اور قبض کی قوت مجتمع ہو عام اس سے کہ وہ دوا قدرتی ہو یا کسی شخص نے بقاعدہ صنعت بنائی ہو ایسی دوا مین قوت ممیزہ فعل کرتی ہی کہ فعل تحلل کو خاص عضو ماؤف تک پہونچا کر مادہ کی تحلیل کردیتی ہے اور دواے رادع یعنے مادہ کی ہٹانے والی دوا مین وہی قوت ممیزہ یہ فعل کرتی ہی کہ اس دوا کو اُن مجاری تک پہونچاتی ہی جنمین سے وہ مادہ طرف عضو کے آتا ہی پس مادہ کی آمد کو منع کردیتی ہی۔ کبھی ارادہ ہمارا یہ ہوتا ہی کہ جس دوا کو ہم استعمال کرین وہ دوا جس گذرگاہ سے ہوکر گذرتی ہی راہ مین بہت کم ٹھہرتی ہی تاکہ یہ دوا عمل اپنا کرے اس مقام پر بخوبی اور وہ عمل زیادہ بھی ہو بعد اُسکے یہ دوا جہان پہونچانی ہو جلدی نفوذ کرجائے لہذا ہم اس دوا کو مرکب ایسی دوا سے کرتے ہین جو دیر تک پھرتی ہو اس طرح بہت سے ادویہ مفتحہ کو جو کہ جگر سے بہت ابد نافذ ہو جاتے ہین ہم ایسی دواؤن کو ملا کر درست کرتے ہین۔ کبھی حاجت اسکی ہوتی ہی کہ کوئی دوا جگر مین دیر تک ٹھہرے حالانکہ اس دوا مین یہ وصف نہین ہوتا پس اُسکے ساتھ ہم ایسی دوا ملاتے ہین جو اسکو بطرف جانب مخالف جگر کے جذب کرے۔ مثلاً مولی کا بیج کہ جو بطرف فم معدہ کے جذب کرنے والا ہے اسکے ملانے سے ادویہ جگر مین تنجیر پیدا ہوتی ہی پس تا زمانہ تنجیر دوا کو سکون اور درنگ کرنا ضرور ہوتا ہی۔ اتنے زمانہ تک نفع اس دوا کا جگر تک پہونچ جاتا ہی بعد اُسکے نفوذ کرجاتی ہی۔ اکثر ایک دوا ہمکو ایسی ملتی ہی جسکا وصول اور نفوذ دو راہون مین مشترک ہوتا ہی اور ہماری غرض یہ ہوتی ہی کہ ایک ہی راہ سے وہ دوا گذری پس اُسوقت ہم اس دوا مین ایسا جز ملاتے ہین جو اس دوا کو ایسے راستہ پر لیجاے جدھر اُسکا جانا ہمکو مطلوب ہے۔ جیسے ذراریح کو ہم ادویہ مدرہ مفتحہ مین اسواسطے ملاتے ہین تاکہ ان ادویہ کو رگون کی راہ سے ہٹا کر بطرف گردہ اور مثانہ کے لیجاے **یہ بھی جاننا ضرور ہی** کہ بہت سی دواؤن کے واسطے ایک معمولی اور ایک موقع خاص ہوتا ہے اور کبھی جو موقع خاص اس دوا کے واسطے

ہی اس سے زیادہ دور مقام اور موقع تک اسکا لیجانا مقصود ہوتا ہی پس ہمکو حاجت طرف ایک ایسی دوا کے ہوتی ہی جو اسے اُڑا کر مقام بعید تک پہونچا دے۔ اور کبھی اسی دوا کو جسکے لیے ایک موقع خاص ہے ہمکو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ وہان تک یہ دوا نہ پہونچے اور اس سے قریب تر مکان پہ رک جاے پس ہمکو حاجت طرف ایسی چیز کی ہوتی ہی جو اس دوا کو ٹھہرا دے اور اسکی زود روی موقوف کر دی **یہ بھی جاننا ضرور ہے** کہ دواے مجرب بہتر ہے دوای غیر مجرب سے **مترجم** مجرب دوا سے یہ غرض نہین ہے کہ قیاسی قواعد کے مخالف اگر اسمین افعال و خواص ہون اسکا بھی استعمال بہتر ہی بلکہ وہی مجرب دوا بہتر ہی جو اصول اور قواعد کے بھی مطابق ہو اور تجربہ مین بھی پوری آچکی ہو اسکے بعد پھر اس دواے مجرب کا رتبہ ہی جسکی مخالفت اصول کلیہ سے بیّن نہو۔ میری مراد یہ ہی کہ مخالفت اور مطابقت اس دوای مجرب کی اصول کلیہ سے دونون ممکن ہون **تمن** تھوڑی مقدار کی دوا یا تھوڑی اجزا کی دوا بہتر ہی اُس دوا سے جسکے اجزا بہت ہون یا مقدار زیادہ ہو بشرطیکہ ایک غرض اور ایک منفعت کے واسطے اس دوا کا استعمال کیا جاے۔ سبب اسکا کہ تھوڑی اجزا کی دوا بہت سے اجزا کی دواسے بہتر ہی۔ اول کتاب دوم مین بیان ہو چکا ہی۔ اور سبب اس بات کا کہ مجرب دوا غیر مجرب سے بہتر ہی یہ ہے کہ جو دوا مرکب بنائی جاتی ہے اُسکے لیے دو حکم ہین ایک حکم بنظر اُسکے **بسائط** اور اجزا کے ہوتا ہی اور ایک حکم اسکی صورت مجموعی کا ہی۔ پس جو دوا غیر مجرب بنظر قواعد فن کے ترکیب دیجاے اسکا فائدہ بنظر اسکے **بسائط** کے تو یقیناً معلوم ہوتا ہی بس۔ اور جو مزاج نیا بعد ترکیب کے پیدا ہوا ہی اُسکا حال قبل تجربہ کے کچھ نہین معلوم ہوتا کہ آیا وہ دوا جس فعل کے واسطے بنائی گئی ہی اُس سے زیادہ یہ فعل اُسمین ہے یا زیادہ نہین ہے یا مزاج ثانی جو اسکا پیدا ہوا ہی اسکے مناقض اور مخالف ہی **مترجم** جو چیز ترکیب صناعی سے بنائی جاتی ہی اُسپر جو مزاج نیا پیدا ہوتا ہی اسکو قبل از تجربہ کے معلوم کر لینا اسپر آجتک علم بشری کو بار یابی نہین ہوئی سواے صانع حقیقی تعالیٰ شانہ کے اور کوئی شخص اسکا دعوی نہین کر سکتا کہ قبل از تجربہ اپنی اختراعی چیز کے خواص اور افعال کا حکم قطعی کر دی یہ بھی ایک بڑی دلیل ثبوت صانع بیچون کی ہی کہ اسپر کوئی شبہ و شک کسی دہریہ کا آجتک نہین چل سکا ہی پس جب ہماری دواے مرکب نو ایجاد کا مزاج ثانی قبل از تجربہ مجہول ہوا اب اُسکا استعمال کرنا ہمکو بشرط موجود ہونے کسی دواے مجرب کے یونانی طب کے اصول کی وجہ سے کسی طرح جائز نہوگا اسی واسطے شیخ نے لکھا ہی کہ دواے مجرب غیر مجرب سے بہتر ہے **تمن** دواے مجرب کے دونون حکم معلوم ہوتے ہین یعنی جو

اثر بنظر اسکے بسائط کے ہی وہ بنظر قیاس اور جو اثر بنظر مزاج ثانی کے ہی وہ براہ تجربہ معلوم ہوتا ہی اور کبھی دواے مرکب کا قاعدہ اسکی صورت مزاجی کے نظر سے تجربہ مین بہت زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت اس قاعدہ کے جو اسکے بسائط اور اجزا سے امید کی گئی تھی **کیفیت ترکیب ادویہ کا بیان** جاننا چاہیے کہ جسوقت کسی علاج کرنیوالے کو چار حاجتین پیش آئین اور کوئی دوا قدرتی ایسی نہ ملے جس سے ان چارون حاجتون مین کاربراری سواے مصنوعی اور ترکیب دی ہوئی دوا کے مثلاً یہ حاجت ہو کہ کسی کا استفراغ سقمونیا اور تخم حنظل اور صبر اور تربد سے چار مواد کا کیا جاے۔ اور ارادہ یہ ہو کہ ان چارون دواؤن کو جمع کر لین تاکہ مرکب دوا اغراض اربعہ کے جمع ہو جاے پس دیکھنا چاہیے کہ اگر حاجت طرف ان چار دواؤن کے اور انکے عمل کرنے کے برابر ہین اور مجموع یہ چار دوائین ہین اسوقت جو دوا مرکب ان چارون سے بنائی جاے اسمین یہ طریقہ کرنا چاہیے کہ ہر ایک دوا کی مقدار شربت کا چہارم لیکر یہ دواے مرکب بنا لینی چاہیے اور اگر حاجت ان چارونکی طرف برابر نہو بلکہ بسبب کمی بیشی مواد کی بعض کیطرف زیادہ حاجت ہو کسیکی طرف زیادہ اور کسی کی طرف کم ہو اسوقت حدس صناعی سے کام لینا چاہیے اور مقدار حاجت کا اندازہ بقاعدہ اربعہ متناسبہ کرنا چاہیے اور جتنی حاجت جس دوا کی کم و بیش ہو اسی کمی اور بیشی کو قانون اور قاعدہ تجویز کر کے مقدار شربت پر گھٹانا بڑھانا چاہیے اور دوا کو مرکب کرنا چاہیے **مترجم** اسی مثال خاص مین فرض کرو کہ خلط صفراوی بہ نسبت اور اخلاط کے دو چند ہی پس سقمونیا کی مقدار شربت چہارم ہی دو چند تجویز کیجاے گی اب اگر ہم اخلاط سہ گانہ باقیہ کو برابر ایک ایک کے فرض کرین پس مجموعہ انکا تین ہوگا اور خلط صفراوی بلا برد دو کے فرض کی ہے پس ۲+۳ = ۵ اب آسان حساب واسطے سمجھانے متعلم کے یہ ہے کہ سقمونیا کی مقدار شربت دو ربعہ یعنے نصف مقدار شربت لیجاے اور باقی تینون دواؤن مین وہی چہارم مقدار شربت رہیگی اسیطرح اگر حاجت استعمال سقمونیا کی ہو مثلاً خلط صفراوی بہ نسبت اخلاط سہ گانہ کے نصف ہو پس اس صورت مین سقمونیا کی مقدار کا شربت کا آٹھوان حصہ ملا کر ترکیب دیا جائیگا اور وہ تینون اجزا مین سے ہر ایک کی چہارم مقدار شربت لیجائیگی **یہ بھی جاننا ضرور ہی** کہ جو دوا ای منجح یعنے سودمند مثل تریاق کے ہو اسمین بنظر اسکے بسائط اور اجزا کے بہت سے اثر اور بہت سی قوتین ہوتی ہین اور بحسب اس صورت جدید کی جو اسپر بعد ایک مدت کے خمیر اُٹھتے اُٹھتے اور مزاج بگڑتے بگڑتے طاری ہوئی ہی وہ آثار اور

وہ قوتین جدا گانہ ہین بہ نسبت آثار اور قولے بسائط کے اور بیشتر یہ آثار جدیدہ
بسائط کے آثار سے افضل اور اعلی ہوتے ہین اور یہ بات جو طبیب کہتے ہین کہ
تریاق کا نفع اس سبب سے ہی کہ اسمین سنبل الطیب داخل ہی یا اینکہ یہ نفع بسبب اسکے ہے
کہ مرکی یعنی بول بضم باے ابجد بھی یہی نفع کرتا ہی اس قول کی طرف التفات نکرنا
چاہیے بلکہ عمدہ قابل اعتماد کے وہی صورت اس تریاق کی ہی جو بنظر بحث و اتفاق
جلیل الشان اور نافع بہ اذن پروردگار درست ہوگئی ہی اور ہمکو بنظر بشریت قدرت
نہین ہے کہ اس صورت کی طرف اور جو چیز اس صورت کے مناسب افعال و آثار سے
ہی اشارہ جلی اور بیان واضح کرسکین **مترجم** اگرچہ بہت کوشش کرین اور قیا فی
استقرا کو دخل دین اور دوران اور تربیہ کو جاری کرین اگرچہ بہت دشواری
سے کوئی بات پیدا ہوگی اور وہ بھی بالکل ظنی جو کسی طرح قابل تسکین قلب نہین ہی اور
برہانیات مین بالکل متروک ہی لہذا ہمکو یہی لائق ہی کہ اس بات کا اقرار کرین کہ خالق
بسائط نے ہماری ترکیب اجزای تریاقی کے بعد جو صورت اسپر فائز کی ہی وہی صورت
مبدء آثار او منافع کی ہی سُبحانک لا عِلمَ لَنا **یہ بھی جاننا ضرور ہے**
کہ مرکبات ادویہ مین ایک دوا بطور عمود اور اصل کے ہوتی ہی اگر وہ نکال ڈالی جاوی
قاعدہ باطل ہو جائیگا **مترجم** یہان پر عمود اور قاعدہ سے تشبیہ ایک مخروطی کی درست
بن سکتی ہی جسطرح مخروطی کی عمود کی کمی بیشی سے مخروط کا قاعدہ بدل جاتا ہی اسیطرح
دواے مرکب کے عمود کے بدلنے سے قاعدہ بدل جائیگا اور اگر عمود نکال ڈالا جاے
قاعدہ باطل ہو جائیگا بلکہ صورت مخروطی فاسد ہو جائیگی **تمثیل** جیسے سانپ کا گوشت
تریاق کا عمود ہی اور ایارج فیقرا مین صبر اور ایارج لوغاذیا مین خربق عمود ہی۔ ایضاً
مرکب دوا اون مین کچھ ایسی دوائین بھی ہوتی ہین جو نکال ڈالنے کے لائق ہوتی ہین
اور قابل بدل دینے کے اور اُن مین کمی بیشی بھی ہوسکتی ہی اور جو کچھ دوائین ایسی بھی
ہوتی ہین کہ اگر اُنکی مقدار بڑھا دی جاے ضرر کرین مثلاً اگر تریاق مین بلادر یعنے
بھلاوان کو ملاوین اودیہ تریاق کو خراب کردیگا خصوصاً سانپ کے گوشت کو
بہت خراب کردیگا۔ اور اگر اجزاء کو زیادہ کرین تو بعض دوائین ایسی ہوتی ہین کہ
انکی زیادتی مضر نہین ہوتی مثلاً اگر تریاق مین جوزبویا کی مقدار کوئی بڑھا دے
تو وہ شخص مرتکب کسی جرم عظیم کا نہوگا **یہ بھی جاننا ضرور ہی** کہ بہت سی ترکیبین
ایسی ہوتی ہین جنکا انجام مفاسد کی طرف ہوتا ہی اور بہت سی ترکیبین ایسی ہین کہ
ان سے اثر مین دواے مرکب کے اور اسکے فعل مین زیادتی ہوتی ہی۔ اور بہت سی
ترا کیب ایسی ہوتی ہین کہ جنکے اجزا مفردات اور مرکبات پر شامل ہوتے ہین

جیسے تریاق جسکے اجزاء چند مفرد ہین اور تینون قرص جو ہر ایک فی نفسہ مرکب دوا
ہے جو تریاق کا جز ہے اس لیے کہ ہر ایک قرص مین بسبب اپنے مزاج کے
وہ خاصیت ہے جو اور مفردات مین نہین پائی گئی ہی۔ اکثر ایک دوا اجزاے
مرکبہ سے بھی مرکب ہوتی ہی اور اللہ ہر چیز کا بڑا جاننے والا ہی **جملہ پہلا** ان
مرکبات کے بیان مین جنکی ترتیب قراباذینون مین ہے **پہلا مقالہ جملہ اول**
سے تریاق اور بڑے بڑے معاجین کے بیان مین ہے

تریاق فاروق یہ تریاق تمام ادویہ مرکبہ مین سے بڑا جلیل القدر ہے
اور افضل ہر ایک دواے مرکب سے ہی بسبب اسکے کہ اسکے منافع بہت ہین خصوصاً
اُن زہرون کے دفع کرنے مین جو حیوانات مثل سانپ اور بچھو اور دیوانہ
کُتے کے کاٹنے سے آدمی وغیرہ کے بدن مین ضرر پیدا کرتا ہی اور جو زہر کھانے
پینے مین آئین اُنکا بھی تریاق ہے اور بلغمی اور سوداوی امراض کا اور
انھین پٹھون کا اور ریاح خبیثہ اور فالج اور سکتہ اور مرگی اور لقوہ
اور رعشہ اور وسواس اور جنون کا اور خاص کر جذام اور برص کا۔ قلب مین
شجاعت پیدا کرتا ہے۔ حواس کو کدورت سے پاک صاف کردیتا ہی
ہر ایک قسم کی شہوات اور خواہشونکی تحریک کرتا ہی۔ معدہ کو قوی کرتا ہے
سانس کی آمد و رفت مین آسانی پیدا کرتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی نفث الدم
کو بند کردیتا ہی۔ اکثر اقسام درد گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو ادرار
بول وغیرہ کا گردہ اور مثانہ کی جہت سی ہو اسکو فائدہ کرتا ہی پتھری کو ریزہ ریزہ
کردیتا ہی آنتون مین جو قروح پڑگئے ہون اور صلابات اندرونی جو طحال اور جگر
وغیرہ مین ہون ان سب کو مفید ہی۔ اور یہ سب افعال تریاق کی خاص بنظر
اس صورت کے ہین جو تابع آمیزش بسائط اسی تریاق کے ہین یہ تریاق بنظر
اسی مزاج کے روح اور حرارت غریزی کو قوی کرتا ہی پس طبیعت کو اسی ذریعہ سے
اعانت پہونچتی ہی جو سرد یا گرم چیزین مخالف طبیعت کے بدن مین پیدا ہون
اُنکا مقابلہ کرکے اُنکے ضرر کو ہٹادے۔ سب نسخون سے اس تریاق کا بہتر وہی
ہی جو نسخہ اصلی حکیم اندروماخس سے منقول ہے اور بہت سے طبیبون نے اس بات کا
قصد کیا کہ اس نسخہ کو کچھ بڑھائین یا گھٹائین حالانکہ انکو ضرورت ایسی نہ تھی جس سے
یہ کمی بیشی اُن پر واجب ہوتی اور نہ کوئی داعی قوی ایسا تھا کہ جوان کو اس
طرف لاتا مگر ان کو آرزو فقط یہی تھی کہ انکا بھی نام دنیا پر رہے اور ایک نشان
اُنکا اس دوا مین بھی پایا جاے جیسا کہ حکیم اندروماخس کا نام و نشان باقی رہا گر آے

صحیح یہ تھی کہ یہ لوگ اس نسخہ مین کچھ تصرف نکرتے اور جس بات پر تجربہ پورا اور فائدہ رسان ہوچکا تھا اسکو برقرار رکھتے پس شاید یہی تصرف اور کمی بیشی وزن ادویہ کی جوان لوگون نے کی ہو اسی نے اس تریاق کو اتنا مفید باقی نہین رکھا جسکا تجربہ ہوا تھا اور شاید کہ جب اس تریاق کے اُس وزن اصلی سے جو اندروماخس نے تجویز کیا تھا۔ گھٹ بڑھ ہوجائیگی وہ خاصیت باقی نرہیگی۔ اور کوئی مدعی لاف زنی اس بات کی کرے کہ اسکو اس سبب کی شناخت ہی جس سے ان اوزان مخصوصہ نے یہ خاصیت تریاق مین پیدا کردی ہی پس ضرور یہ مدعی جھوٹا ہی اور اسکا قول اسی پر رد کردینا چاہئے جیسے اگر کوئی شخص اس بات کا دعوی کرے کہ جو اوزان مخصوصہ عناصر مین گھوڑی کے خواہ انسان وغیرہ کے ہین اُنکے سبب کو بھی یہ شخص پہچانتا ہی۔ تریاق مذکور کے واسطے سن طفولیت یعنی لڑکپن اور سن ترعرع یعنے جو سن درمیان لڑکپن اور جوانی کے ہوتا ہی وہ بھی ہے اور شباب یعنی جوانی اور شیخوخت یعنی پیری بھی ہی اور موت بھی اُسکے واسطے ہی تریاق لڑکا بعد چھ مہینے یا سال بھر کے ہوتا ہی بعد اسکے ترعرع یعنی اٹھان اور زیادتی قوت کی اسمین پیدا ہوتی ہی اور زیادتی بڑھتے بڑھتے دس برس کے بعد ٹھہر جاتی ہی اگر یہ تریاق گرم ملکون مین ہو۔ اور اگر سرد ملکون مین ہو بیس برس کے بعد ٹھہر جاتی ہی۔ پھر دس برس یا تیس برس یہ زیادتی ٹھہری رہتی ہی بعد اسکے اسکو انحطاط شروع ہوتا ہی یا تو بیس برس کے بعد یا چالیس برس کے بعد۔ بعد اسکے اثر تریاقیت کا اُس سے دور ہوجاے تیس برس کے بعد یا چالیس برس کے بعد۔ اور بعد اس اثر دور ہونے کے پھر یہ تریاق مثل اور معجونون کے ہوجاتا ہی جنکا درجہ تریاق سے گھٹا ہوا ہے۔ جس شخص کو بچھو وغیرہ نے ڈنک مارا ہو یا سانپ نے کاٹا ہو واجب ہے کہ اُسکو تازہ اور قوی تریاق کھلایا جاے اور جن فواید کے واسطے تریاق کے کھلانے کو اوپر لکھا ہی ان مین ضعیف القوت تریاق کھلانا چاہیے۔ اکثر مار گزیدہ وغیرہ کو تازہ تریاق سے نصف مثقال سے لیکر پورے مثقال تک کھلانیکی حاجت ہوتی ہی۔ منجملہ ان طریقون کے جنکے ذریعہ سے فرق کیا جاتا ہی کہ تازہ اور قوی تریاق کون ہی اور پرانا اور ضعیف اور خراب تریاق کون ہی۔ ایک یہ بھی امتحان ہے کہ کسی آدمی کو دوای مسہل پلائین اور منتظر رہین جب دست آنے لگین اسکو تریاق کھلایا جاے اگر دست بند ہوجائین تو یہ تریاق تازہ اور عمدہ ہی ورنہ خراب ہے۔ منجملہ امتحانات کے جو کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ تریاق کا ایک یہ بھی امتحان ہے کہ ایک جنگلی مرغی یا بن مرغی کو شکار کرین اسلیے کہ اس مرغی کا مزاج زیادہ خشک ہوتا ہی بہ نسبت اس مرغی کے جو گھرون مین پائی جاتی ہے اور مجھے گمان ہے کہ جالینوس کی مراد اس جانور سے کبک نرینہ ہے جب یہ مرغی ہاتھ آجاے اُس پر کسی طرح اس طائر کو چھوڑین جسکا نام ہامہ ہی کہ وہ اس مرغی کو قریب بہلاکت پہونچادے یا مراد یہ ہی کہ کوئی ہامہ منجملہ ہوام کے اسکے اوپر لاکرین کہ وہ اُسے ڈنک مارے یا کاٹے بعد اس زخمی ہوجانے کے اس مرغی کو تریاق کھلائین اگر زندہ بچ رہے پس تریاق عمدہ ہی۔ ایضاً تریاق کا امتحان اس شخص پر کیا جاتا ہے جسنے افیون یا شوکران وغیرہ کھالیا ہو۔ بیش جسکو سنکھیا کہتے ہین اسکی سمیت دور کرنے مین تریاق کا نفع بہت کم ہی اور اگر ہے تو اسی قدر ہے کہ موت کے ٹل جانے مین تھوڑی سی مہلت پیدا ہوتی ہی۔ اور شاید کہ دواء المسک بیش کی سمیت مین سب دواؤن سے زیادہ تر نافع ہی

مقدار شربت تریاق کی ہر ایک مرض کے واسطے

پرانی کھانسی کے واسطے اور درد سینہ اور ذات الجنب کے واسطے بوزن ایک ترمشہ جو برابر چار رتی کے ہی ہمراہ ماء العسل یا جلاب کے بشرطیکہ تپ ہو۔ لرزہ جو دورہ سے آتا ہو خواہ سرد ہو جانا بدن کا جو دورہ سے ہو اور رفع کے واسطے ابتدا ان دورون مین ایک ترمشہ پانی کے ہمراہ یا شراب کے ہمراہ جو تین اوقیہ یعنے تخمیناً ساڑھے آٹھ تولہ سے کم نہو اور چار اوقیہ یعنے تیرہ تولہ سے زیادہ نہو۔ اور جس شخص کو قولنج کا درد ہو اور جسکے معدہ مین نفخ ہو یا مروڑ ہو اسکو بقدر ایک ترمشہ کے ماء العسل یا جلاب ملاکر دینا چاہیے اور جلاب کا نسخہ آگے معلوم ہوگا اور جسکو سقوط اشتہا کا مرض ہو اُسے بھی پانی یا شراب مین دینا چاہیے شراب کا بیان بھی آگے آتا ہی۔ اور جسکو یرقان کا مرض ہو اسکو ایک ترمشہ طبیخ اسارون مین دینا چاہیے۔ استسقا کے مرض مین یا تو قبل طعام کے بقدر ایک ترمشہ کے تریاق نگل جانا چاہیے یا ڈیڑھ اوقیہ جو برابر سوا چار تولہ کے ہو سرکہ پانی ملا ہوا تریاق کھلاکر پلانا چاہیے۔ جس شخص کو نفث الدم کا مرض چندروز سے عارض ہوا ہو ایک مثقال تک تریاق سرکہ پانی ملاکر اُسکو دینا چاہیے اور اگر اس مرض کو زمانہ دراز گذر چکا ہو یہی مقدار سومقسطون کے جوشاندہ مین صبح اور شام پلانا چاہیے۔ اور جس شخص کو انقطاع صوت کا مرض ہو اُسکو بقدر ایک باقلا کے ماء العسل مین یا رب انگور مین دینی چاہیے یا مُنھ مین زبان کے نیچے رکھے رہے۔ آنتون کے قروح مین اور اسہال خونی مین آب سماق کے ساتھ دینا چاہیے ضیق النفس اور دمے کے مرض مین ہمراہ سکنجبین عنصلی کے جسکے مقدار ایک اوقیہ سے کم ہو صرع اور مرگی کے واسطے اسکا غرغرہ کیا جاتا ہی بعد اسکے چار مثقال سے لیکر نصف مثقال تک پانی یا سکنجبین عنصلی کے ہمراہ کھلایا جاتا ہی اسیطرح درد سر اور شقیقہ مین بعد اسکے یہ بھی معلوم ہو کہ تریاق گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ

کر دیتا ہی اگر اسکو جوشاندہ کرفس مین گھول کر پلائین اور ہیضہ کو منع کرتا ہی طبیعت کو روانی سے بند کرتا ہی - جو شخص تریاق کا استعمال وقت صحت مین کری اسکو کسی زہر کی مضرت نہ پہونچے گی اور نہ کسی آفت کی خرابی مین مبتلا ہوگا اور جملہ امراض دبائی سے بیخوف ہو جائیگا باقی حالات کا علم سب سے زیادہ خدا کو ہے **صفت** یعنے نسخہ تریاق کا یہ ہے قرص اسقیل اڑتالیس مثقال جو برابر اٹھارہ تولہ کے ہے اور قرص افاعی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ قرص اندرو خون اور فلفل سیاہ اور افیون ہر ایک انمین سے نو تولہ دارچینی ایک روایت مین ساڑھے چار تولہ اور ایک روایت مین نو تولہ گل سرخ ساڑھے چار تولہ تخم شلجم صحرائی اور اسقور ذریون اور بیخ سوسن اور غاریقون اور رب السوس روغن بلسان ہر واحد ساڑھے چار تولہ مرمکی زعفران زنجبیل اور دونون راوند قنطاقلن اور فودنج کوہی اور فراسیون اور فطراسالیون اور اسطوخودس اور قسط تلخ اور فلفل سپید اور دارفلفل اور دولیقطامانی - اور کندر شگوفہ اذخر صمغ البطم سلیخہ سیاہ سنبل الطیب نورہ ہر ایک انمین سے سوا دو تولہ میعہ سائلہ تخم کرفس سیسالیوس اور تخم تاسفلیس یعنے حرف عاملے اور اجوائن اور منڈی کگروندا اور عصارہ ہوفاقسطیر اس اور سنبل اقلیطی اور ساذج ہندی اور تخم جنطیانا تخم رازیانہ اور گل مختوم اور زرلیقطار سوختہ وج ترکی حب بلسان اور ادفاریقون اور جعیدہ اور صمغ عربی قردمانا انیسون اقاقیا ہر واحد ڈیڑھ تولہ اور دوقو بار زد یعنے بزورہ اور فقر الیہود[1] جادشیر قنطوریون دقیق اور زرآوند طویل ہر واحد نو ماشہ اور ایک روایت مین بجائے زرآوند طویل کے زرآوند مدحرج ہی لیکن جندبیدستر ایک روایت مین نو ماشہ اور ایک روایت مین ڈیڑھ تولہ اور اسی طرح سے سکبینج کی وزن مین اختلاف ہی اور شہد خالص دس رطل جو تخمیناً اسی روپیہ بھر کے سیر سے پانچ سیر ہوا اور شراب ریحانی کی گرم قسم جو پرانی ہو بقدر دو قسط جو برابر آٹھ تار کے ہوئے پگھلنے والی چیزون کو پگھلا کر اور بھگونے کے لائق جو دوائین ہین انھین بھگو کر اور خشک دواؤن کو کوٹ کر شہد مین گوندھ کر کسی چکنی مٹی کے برتن مین یا رانگے یا چاندی کے برتن مین بھر دین اور برتن لبریز نہو جائے بلکہ اسمین کسی قدر جگہ خالی ہے جسمین دوا کی سانس نکلنے اور پھولنے کی گنجایش ہو - یہ سب دوائین سوائے شراب کے شمار مین چونسٹھ ہین **دوسرا نسخہ اسی تریاق کا** قرص اسقیل اٹھائیس مثقال جو برابر ساڑھے دس تولہ کے ہی اور قرص افعی و قرص اندروخون اور فلفل سیاہ اور افیون عمدہ ہر ایک نو تولہ پیاز دشتی اور گل سرخ خشک شدہ تخم شلجم صحرائی اور ایرسا یعنے بیخ بنفشہ اور غاریقون اور عصیر سوسن روغن بلسان دارچینی ہر واحد ساڑھے چار تولہ مرمکی اور فراسیون اور زعفران اور فلفل زنجبیل حب حبلی یعنے

فودنج کوہی اور فطراسالیون اور قنطافلون جسکو ہمنے مفردات مین خمسہ اوراق تعبیر کیا ہی اور راوند چینی اسطوخودس فلفل سپید شکطرامشیع شگوفہ اذخر علک الانباط اور لیان اور سلیخہ اور سنبل الطیب ہر واحد سوا دو تولہ اور جنطیانا اور تالاسقیس جو حرف ابیض ہی اور یعنی اور سیسالیوس اور سنبل اقلیطی جو ناردین ہے اور تخم اجوائن اور منڈی کگروندا اور ہوفاقسطیداس اور ساذج ہندی اور انیسون اور فوادر مو تخم کرفس تخم رازیانہ اور طین بحیرہ یعنے وہ مٹی جسکو گل مختوم کہتے ہین اور قلقطار[2] یعنے پھٹکری سبز بریان اور حماماہیو فاریقون وج ترکی حب بلسان اقاقیا صمغ عربی قردمانا ہر ایک ڈیڑھ تولہ زوفراقنہ یعنے مارزد جادشیر سکبینج فقر الیہود قنطوریون زراوند مدحرج جندبیدستر ہر ایک نو ماشہ - اور اس نسخہ مین آٹھ دوائین اور بڑھائی گئی ہین اور اہل عجم کے نسخون مین یہ دوائین برقرار رکھی جاتی ہین جنتی نہری ور کیا اور کتیرا اور عود اور طنیا زراوند طویل بزرالبنج ہر ایک واحد نو ماشہ یہ سب بہتر دوائین ہین سوائے شہد کے اور شہد دو چند سب دواؤن کا وزن جو تریاق مین پڑتے ہین ایکہزار چارسو چونتیس مثقال ہی جو برابر سات سیر ایک چھٹانک اسی روپیہ چہرے دار کی تول سے ہوتا ہی اگر روپیہ ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہو - مگر زعفران کو علیحدہ پیسین اور مر اور افیون اور لبان کو علیحدہ کوٹ کر ملائے تمام شراب مین جو رات بھر جوش دی گئی ہو بھگو دین اور علک دربا زرد کو روغن بلسان مین گھولین اور قلقطار کو تنہا کوٹین بعد اسکے سب دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور شہد مین کف گرفتہ کرکے ملا دین اور ملاتے وقت بھی دواؤن کو ہاون دستہ مین خوب خوب پیسین تاکہ بخوبی ملجائے بعد اسکے شیشہ کے برتن مین یا چکنی مٹی کے برتن مین بھر کر رکھدین اور چار برس کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی پوری ایک درہم ہے نیمگرم پانی کے ساتھ **دوسرا نسخہ** قرص ہائے اسقیل اڑتالیس مثقال جو برابر اٹھارہ تولہ کے ہے اور قرص ہائے افعی نو تولہ گل سرخ خشک شدہ جسکی بونڈیان نکال ڈالی جادین ساڑھے چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی ساڑھے چار تولہ اصل السوس ساڑھے چار تولہ تخم شلجم صحرائی ساڑھے چار تولہ اسقوردیون ساڑھے چار تولہ عود بلسان پونے چار تولہ دارچینی ساڑھے چار تولہ افیون ساڑھے چار تولہ غاریقون ساڑھے چار تولہ روغن بلسان پونے چار تولہ فلفل سپید سوا دو تولہ راوند چینی سوا دو تولہ تخم کرفس ڈیڑھ تولہ مر صاف شدہ سوا دو تولہ قسط سوا دو تولہ زعفران سوا دو تولہ سلیخہ سوا دو تولہ سنبل ہندی سوا دو تولہ فلفل سیاہ نو تولہ ولیقطا بین یہ وہی شکطرامشیع ہی سوا دو تولہ فراسیون شگوفہ اذخر فودنج کوہی کندر مر

جعدہ ہر واحد سوا دو تولہ اسطوخودوس سوا دو تولہ فطراسالیون اور یہ تخم کرفس کوہی
ماقدونی ہی سوا دو تولہ مصطگی صمغ البطم زنجبیل ذہ خمسہ اوراق ہر واحد سوا دو تولہ
کمافیطوس یعنے گکروندہ ڈیڑھ تولہ میعہ سائلہ ڈیڑھ تولہ ہو یعنے ریشہ والا ڈیڑھ تولہ اما ڈیڑھ تولہ
ناردین اور اُس سے مراد سنبل رومی ہی ڈیڑھ تولہ گل مختوم ڈیڑھ تولہ فوہ یعنے
چھال گرمی اور منڈی ہر واحد ڈیڑھ تولہ برگ سانج ہندی جسکو تیزپات کہتے ہین
ڈیڑھ تولہ سبز پھٹکری جلی ہوئی ڈیڑھ تولہ جنطیانا رومی جسکو کھان بید کہتے ہین ڈیڑھ تولہ
انیسون ڈیڑھ تولہ عصارہ ادفاقسطیداس ڈیڑھ تولہ حب بلسان ڈیڑھ تولہ صمغ عربی ڈیڑھ تولہ
تخم رازیانہ ڈیڑھ تولہ فرو ماناجسکو کرویا دشتی بھی کہتے ہین ڈیڑھ تولہ سیسالیوس یعنے
کاشم رومی ڈیڑھ تولہ اقاقیہ ڈیڑھ تولہ سپید ہالم اور ہوفارلیقون ہر واحد ڈیڑھ تولہ اجوائن
ڈیڑھ تولہ جند بید ستر نو ماشہ زرآوند طویل نو ماشہ دوقو جو صحرائی گاجر کا بیج ہی نو ماشہ
فقر الیہود نو ماشہ جاوشیر نو ماشہ قنطوریون دقیق نو ماشہ بارزد وہی قنہ ہے جس کو
بیروزہ کہتے ہین نو ماشہ بنانے کی وہی ترکیب ہی جو پہلے اوپر بیان کی ہے کوٹنے اور
چھاننے اور شہد ملانے کی واللہ اعلم **صفت اقراص افاعی** یعنے سانپون
سے جو قرص بنایا جاتا ہے اسکا نسخہ سانپون کو بروقت تمام ہونے فصل ربیع
اور آمد فصل گرما کے پکڑین جیسے ہمارے ملکون مین بیساکھ کا مہینہ اور اگر فصل
ربیع مین سردی رہتی ہو سانپون کے پکڑنے کو اسقدر ٹالین کہ ابتدا گرمیون
کی آجاے - سانپ کی وہی قسم پکڑنی چاہیے جنکے پھن چوڑے ہون اور چپٹے
خصوصاً گردن کے پاس اور گردنین اُنکی بہت پتلی ہون دُم بوجہ کہنہ سالی کے
گر گئی ہو اور چلنے مین گھانس وغیرہ پر جو چلے لکیر بن جاے جلد کی آواز سے
اُس کے سناٹا پیدا ہو اور ہر ایک سانپ اس قابل نہین ہے کہ اس قرص
مین داخل کیا جاے بلکہ جسکا رنگ اشقر ہو یعنے سیگون اور اس رنگ کے سانپ
مین بھی مادہ بکار آمد ہی نر کسی کام نہین نکلتا - نر اور مادہ کی پہچان یہ ہے کہ نیچے
اوپر کی دونون باڑھون مین دانت کے اگر ایک ہی دانت ہو تو وہ نر ہے اور
مادہ کے ایک سے زیادہ ہر ایک باڑھ مین دانت ہوتے ہین واجب ہے کہ جس
سانپ کا نام مقربہ ہی اور جلد چہارم مین اسی کتاب کی اسکا حلیہ بخوبی لکھدیا ہی
اس سانپ سے اور جس پر لکیرین پڑی ہون اور گنڈہ دار ہو اس سے اور سیاہ
چتیون کے سانپ سے جو سپیدی مائل ہون پرہیز کرنا چاہیے - جو سانپ ضعیف ہو
کہ زمین شور مین رہتا ہو یا ناصے اور نہرون کے کنارے کا خواہ دریاؤن کے
کنارے کا ہو اُسکو نہ پکڑنا چاہیے اور نہ اُس سانپ کو جسکی کھال مین نقش و نگار ہون
جیسے ہمارے ہندوستان مین چیتی ہوتی ہی جسکی کھال سے تلوار کے پرتلے بنائے
جاتے ہین اسلیے کہ ایسے خوشرنگ جلد کے سانپ مین وہ سانپ بھی ہوتا ہی جسکا
بلوطیہ نام ہے جسمین خباثت زیادہ ہے اور اسکے استعمال سے پیاس زیادہ لگتی
ہی - بلکہ ایسے مقام کا سانپ پکڑا جاے جو ترائی سے دور ہو اور جس سانپ کی کہ
حرکت مین ضعف ہو وہ بھی نہ پکڑنا چاہیے بلکہ وہی پکڑنا چاہیے جو بسرعت چلتا ہو
اور چلتے وقت سر اوٹھا کر چلے اور اس قدر اُٹھاے کہ پھن کھڑا ہو جاے - بعد پکڑنے
کے سانپ کو بحال خود چھوڑنا چاہیے اور بشرط امکان چار چار انگل اسکے سر
اور دم کو کاٹ ڈالنا چاہیے اور دُم کو پشت کی طرف چار اُنگل ناپ کر
کاٹین پھر اگر بعد کاٹنے کے بہت سا خون اُسکے بدن سے جاری ہو اور دیر تک
تڑپا کرے اور موت اسپر دیر مین واقع ہو یہی سانپ مختار اور پسندیدہ ہی اور اگر
کاٹنے کے بعد خون تھوڑا نکلے اور تڑپن بھی کم ہو اور جلدی مرجاے ایسا سانپ
خراب ہوتا ہی یہ بھی اسکی علامات مین سے ہی کہ بحالت حیات حرکت جلد کرتا ہو اور
نگاہ سے اسکے جرات پیدا ہو اور جو چیز اسکے سامنے آوے اُسپر جھپٹتا ہو مخرج
ثقل براز اُسکے دم کے سرے پر ہو جب سر اور دم کاٹنے کے بعد سانپ مرجاے
اسکے پیٹ کی آلایش اور اوجھ وغیرہ سب نکال ڈالین خصوصاً اسکے پتے کو ضرور
دور کرین اور نمک اور پانی سے خوب دھوئین بعد اسکے نمک اور پانی مین
اُسکو پکائین اور اگر پانی مین سویا بھی ملالین کچھ مضائقہ نہین اور پکانے مین
ایسا اسکو جھرا کردین اور گلا ڈالین کہ اسکے گوشت کا ہڈی سے الگ کر لینا
آسان ہو بعد اُسکے گوشت سے ہڈیان چن کر کسی ہاون مین دستہ سے نرم نرم
کوٹین طبیب لوگ وصیت کرتے ہین اُس شخص کو جو اسکے کوٹنے کا قصد کرے
روغن بلسان کا ناس لے لے اور انگلیون کے سرون پر بھی روغن بلسان
کو لگا دے جب خوب کٹ جاے اسمین کفک جو بنا بر نسخہ ہاے مختلفہ کے
ملاے مگر جو کچھ حکیم اندروماخس کے نسخہ مین ہے اسپر کسی دوسری چیز کو اختیار
نکرنا چاہیے بعد اسکے پتلے پتلے نازک قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین اور محفوظ
مقام پر رکھ چھوڑین واجب ہے کہ ان ٹکیون پر دھوپ کسی وقت نہ پڑنے پاے
نہ سوکھنے پاے پہلے نہ بعد سوکھنے کے اسلیے کہ دھوپ کے پڑنے سے وہ قوت
جل جاتی ہے جو سانپ کے گوشت مین سموم نہشیہ کا مقابلہ کرتی ہے اور ان
سموم کا جو کھانے پینے مین آتی ہین **صفت اقراص اسقیل**
یعنے طریقہ بنانے قرص پیاز دشتی کا جس کو کانده کہتے ہین تازہ

پیاز دشتی جو وزنی ہو اور بہت بڑی نہو لینی چاہیے اور اسپر گل حکمت مٹی سے
نہ کی جاے بلکہ خمیر کو بجاے مٹی کے اسپر لگانا چاہیے اور کسی دیگ مین یا تنور مین اسکو
اتنا پکائین کہ خوب پک جاے جس تنور مین پکائین وہ خوب گرم ہو گیا ہو اور اسکی راکھ
سب نکال ڈالی گئی ہو یا تنور کے اوپر کے مقامات مین جہان روٹی لگائی جاتی ہی
پکائین اور جب تنور وغیرہ سے نکال لین جسقدر اسکے اندر نرم ہو گیا ہو اسکو لین
اور نرم نرم پیسین اور نئے مٹر کا آٹا ملائین لیکن حکیم اندروماخس ایک حصہ مین
اسقیل کے دو حصہ آٹا ملاتا تھا اور سواے اس حکیم کے اور لوگ ہموزن آٹا ملاتے ہین
جب اسقیل مین مٹر کا آٹا مل چکے اسکے تپلے تپلے قرص بنانے چاہئین اور قرص بناتے
وقت اپنے ہاتھ مین روغن گل مل لین اور خشک کرکے انکو مثل اقراص افاعی
کے بحفاظت رکھین **نسخہ اقراص اندروخورون** پوست بیخ دار شیشعان
سوا دو تولہ چرائتہ اور قسط عود بلسان اسارون مو یعنے ریشہ والا اور حماما مصطگی
اور ماراقن یعنے اقحوان سپید اور مجیٹھ ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر ساڑھے
سات تولہ راوند سلیخہ دارچینی ہر واحد ساڑھے سات تولہ مرکی نو تولہ سنبل ہندی
چھ تولہ ساذج چھ تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سب کو کوٹ چھانکر الگ رکھین اور شراب
ریحانی کہنہ قابل بحلاوت سے گوندھ کر قرص بنالین اور سایہ مین خشک کرین جس
طرح سے قرص افاعی کو بحفاظت رکھا ہی اسکو بھی رکھین **دوسرا نسخہ اسی قرص کا**
شیشعان کی لکڑی اور چرائتہ اور قسط اسارون عود بلسان حماما اور مو اور کتیرا
اور مجیٹھ اور اقحوان ہر ایک پونے سات تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سنبل ہندی
اور ساذج ساڑھے چار تولہ مرکی نو تولہ سب کو کوٹ کر قرص بنائین اسی ترکیب سے جو
پہلے نسخہ مین لکھا گیا ہی **تیسرا نسخہ اسی قرص کا** اصفلاشون یعنے دار شیشعان
عود دو تولہ شگوفہ اذخر ساڑھے چار تولہ چرائتہ سوا دو تولہ مجیٹھ سوا دو تولہ اسارون
سوا دو تولہ عود بلسان سوا دو تولہ دارچینی نو تولہ حماما نو تولہ سلیخہ سوا دو تولہ ماراقن
اور یہ اقحوان سپید ہی ساڑھے سات تولہ سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ جعدہ سوا دو تولہ
مرکی نو تولہ مصطگی سوا دو تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ ان سب دواؤن کو کوٹ
پیس کر شراب صاف مین ملاکر قرص تیار کرین جیسا ہمنے بیان کیا ہی اور بحفاظت
رکھ چھوڑین **مثرودیطوس** یہ ایک معجون ہی جسکو حکیم مثرودیطوس نے
بنایا تھا جو ایک حکیم جلیل القدر گذرا ہے اور اپنے ہی نام پر اس معجون کا نام
رکھا ہی اس معجون کو اس حکیم نے انھین دواؤن سے مرکب کیا ہے جنکا
تجربہ زہرون پر کیا تھا خصوصاً اور امراض پر تاکہ یہ معجون سموم اور امراض مختلفہ کی
منفعت کا جامع ہو شاید کہ ہمارے زمانہ مین تریاق یہی معجون ہی پھر جسوقت حکیم اندروماخس کو
سانپ کے گوشت کے منفعت پر آگاہی ہوئی اور چند چیزین بھی اسکو نافع معلوم
ہوئین مثرودیطوس نے قرص افاعی وغیرہ کو بڑھا دیا اور تھوڑا سا تغیر کمی بیشی کا
اس معجون مین کردیا پس یہ معجون تریاق کبیر ہو گیا اور تریاق کبیر مثرودیطوس سے
زیادہ فقط ایک ہی چیز مین نفع کرتا ہی اور وہ سانپ کی سمیت کا فائدہ ہے
اور باتون مین مثرودیطوس تریاق کبیر سے کچھ اس قدر کم نہین ہے جس کمی کا
شمار ہو سکے بلکہ مثرودیطوس تریاق کبیر سے اکثر منافع مین زیادہ ہی اور اسکا فائدہ
راجح ہی اور ہم اپنے کلام مین تطویل ان منافع کے بیان سے نہین کرتے اسلیے کہ وہ
وہی ہین جو تریاق کبیر کے ذیل مین مذکور ہو چکے مقدار شربت مثرودیطوس کی
تریاق کبیر سے کسی قدر زیادہ ہی **صفت معجون مثرودیطوس** کی بنا براس
نسخہ کے جسکو جمہور اطبا نے لکھا ہی **نسخہ** زعفران مرکی غاریقون زنجبیل دارچینی
کتیرا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب کندر ثالسفین جو حرف بابلی ہی اور راذخر
عود بلسان اسطوخودوس سیسالیوس قسط کرد ندابر وزہ نیا سب وہ علک البطم ہی
دارفلفل عصارہ لحیتہ التیس جند بیدستر مالاتین ن اور وہ ساذج ہندی اور سیہ جادشیر
ہر ایک سوا دو تولہ سلیخہ یعنے تج فلفل سپید سیاہ سورنجان جعدہ جسکو فارسی مین عنبر بید
کہتے ہین سقوردیون دوقو یعنے تخم گزر صحرائی اکلیل الملک جنطیانا جسکو پاکھان بید
کہتے ہین روغن بلسان اقراص لوفیون اور مقل یعنی گوگل ہر ایک دو تولہ چار رتی سداب
یعنے تلی سات ماشہ اشق سنبل رومی اور مصطگی صمغ عربی فطر اسالیون فودوتانا تخم
رازیانہ ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہی انیسون مُج ترکی
اور مو یعنی ریشہ والا سکبینج اسارون ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہی
افیون گلسرخ دیقطامافن ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے
ہی مجیٹھ اقاقیا ناف سقنقور کی اور تخم میوفاریقون ہر ایک ساڑھے چار درہم جو برابر
ایک تولہ پونے چار ماشہ کے ہی اذخر مکی دارچینی مقل ازرق اظفار الطیب
جسکو نکھ کہتے ہین سنبل رومی کمد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ شراب ریحانی
کف گرفتہ بقدر کفایت بھگونے والی چیزونکو شراب مین بھگو دے اور
شہد ملاکر بحفاظت رکھ چھوڑے اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرے
مقدار شربت ایک بندقہ ہی اور بدرقہ جو چیز مناسب ہو اس نسخہ مین چند دوائین ایسی
ہین کہ جالینوس کے نسخہ مین وہ نہین ہین اور یہ تیرہ دوائین غاریقون سورنجان
سداب خشک اشق دیقطامافن اسارون کتیرا اسطوخودوس کماقیطوس

اکلیل الملک عود بلسان فلفل سیاہ مقل اور جالینوس کے نسخہ مین دو ایسی دوائین ہین
جو اس نسخہ مین نہین ہین اور وہ دونون بیخ سوسن اور نمک ہی ایک اور نسخہ ہی اسمین
ایک اور دوا ہی جو اس نسخہ مین نہین ہے اور وہ تخم سداب ہی **صفت اقراص فوفیون**
جسکا استعمال شرودیطوس مین ہی زبیب یعنی مویز کلان خستہ برآوردہ
چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہی علک البطم جو بیس درہم یعنی سات تولہ
سلیخہ یعنے تج اکلیل الملک درسعد کوفی جسکو موتھا کہتے ہین حب الغار ہر ایک تین
درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قصب الزریرہ جسکو چرائتہ کہتے ہین نو درہم جو برابر دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ کے ہوا زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قفر الیہود ڈھائی
درہم جو برابر پونے آٹھ ماشہ کے ہی اور یہ نسخہ حکیم شاپور ابن سہل کا ہے اسمین زیادتی
قفر الیہود کی ہے اور ابن سرابیون مین زیادتی دارشیشعان کی بقدر
ڈھائی درہم جسکے پونے نو ماشہ ہوتے ہین اور ایک نسخہ مین زیادتی اسارون
کی ڈھائی درہم کی ہی جو برابر پونے نو ماشہ کے ہے **تریاق عزرہ** یہ تریاق منسوب
بطرف اُس حکیم کے ہی جسکا نام غزرہ تھا حماما بارہ مثقال جو ساڑھے چار ماشہ
چار تولہ ہو شگوفہ اذخر تین تولہ عاقرقرحا سوا دو تولہ زعفران ساڑھے تیرہ تولہ دارچینی
سوا دو تولہ مرکی ساڑھے چار تولہ فطراسالیون اور یہ کرفس کوہی ہی اور دوقو یعنے
تخم گزر صحرائی اقلیطی ہر ایک ایک تولہ ایک ماشہ کتیرا سوا گیارہ تولہ عصارہ
اوقاقسطیداس دو تولہ چار ماشہ بیخ سوسن آسمان گونی پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ تخم رازیانہ سوا دو تولہ مقل ازرق یعنی گوگل تین تولہ خشخاش سپید سوا گیارہ تولہ
سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ تخم سداب ساڑھے چار ماشہ آب اترج مقشر اور سماق
شامی ہر ایک نو ماشہ تخم شبت یعنے سویا کے بیج کبد مالکی یعنے بگلہ اور اسارون فرومانا
افریون فیون ہر ایک سوا دو تولہ فلفل سیاہ سوا گیارہ تولہ گل سرخ خشک شدہ جسکی
بونڈیان نکال ڈالی ہون تین تولہ ساڑھے چار ماشہ سافج ہندی ساڑھے چار تولہ
روغن بلسان نو تولہ ناردین اقلیطی اور وہی سنبل رومی ہی اور انانیش وہ انگور کا
شگوفہ ہی ہر ایک سوا دو تولہ کنیر کا پھول سوا دو تولہ لک مغسول ساڑھے چار تولہ
مامیثا قرنفل ہر ایک ساڑھے چار تولہ شگوفہ سنبل رومی ایک تولہ دس ماشہ راوند چینی
ساڑھے چار تولہ مجیٹھ سوا دو تولہ شگوفہ مو یعنے ریشہ والا ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ
قیمولیا سوا چار تولہ عصارہ ارطیا اور وہی بربخاسف ہی اور ایک نسخہ مین ایلیا سب
جسکو قیسوم صحرائی کہتے ہین بیخ کاسنی ساڑھے سات تولہ قسط تلخ اور جنطیانا
رومی ہر ایک ساڑھے چار تولہ برگ اترج چار تولہ ساڑھے دس ماشہ اقراص
اندروخون تین تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون سوا دو تولہ اذخر ساڑھے چار تولہ
ان سب دواؤن کو پیس چھان کر جو دوا قابل بھگونے کے ہے اُسکو شراب صاف
جید الجوہر مین بھگوئین جسکا نام اصل رکھا گیا ہی یا شراب جمہوری مین یا شراب مثلث
مین یا مویز کلان کے یا شہد نبیذ مین بھگوئین اور شہد کا کف نکال کر بقدر حاجت
ملا کر معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا کر رکھ چھوڑین اور مثل تریاق کبیر کے
اسکا بھی استعمال کیا جاتا ہی۔ اور بعض طبیب اس تریاق مین اشق بھی داخل کرتے
ہین اور بعض طبیب اشق کا ملانا تجویز نہین کرتے اسلیے کہ اشق معدہ کو
مضر ہے **دوسرا نسخہ جو تریا اور غزرہ سے منقول ہی** حماما مرکی
ہر ایک پندرہ اوقیہ ہی چودہ تولہ چھ سرخ ہوا عاقرقرحا سات تولہ تین رتی اذخر
سوا گیارہ تولہ سلیخہ یعنے تج پینتیس تولہ ایک ماشہ سات رتی یعنی اٹھارہ تولہ
تین ماشہ پانچ رتی اور دوقو چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی زعفران پینتیس تولہ تین ماشہ
سات رتی فطراسالیون تین تولہ چار ماشہ چھ رتی بیخ بنفشہ سات تولہ تین رتی تخم
رازیانہ مقل ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ لبان چوبیس تولہ پونے سات ماشہ کتیرا
ستائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ اوفوفاقسطیداس آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم اترج مقشر
ساڑھے چار ماشہ تخم شبت کبد المالکی اور زرد چوب ہر ایک نو ماشہ بزر البنج ایک رطل
یعنے پونے چونتیس تولہ تخم خشخاش ساڑھے ستائیس تولہ سنبل الطیب چوبیس تولہ
پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولہ پونے چار ماشہ سماق آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
انیسون اور اسارون اور فرومانا ہر ایک سوا گیارہ تولہ افیون چھ تولہ چھ رتی
افربیون چھ تولہ چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولہ چھ رتی گل سرخ سوا گیارہ تولہ
سافج ہندی حب بلسان آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بلادر یعنے بھلانوان چھ تولہ
چھ رتی لک مغسول بارہ تولہ پونے دو ماشہ دارچینی پونے دو تولہ مو یعنے ریشہ والا
چار تولہ پونے سات ماشہ سنبل اقریطی چوبیس تولہ پونے سات ماشہ کبریت
سوا گیارہ تولہ مامیثا راوند چینی قسط تلخ ڈیڑھ تولہ برگ اترج بارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ
اقراص اندروخون ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن بلسان دو تولہ ساڑھے سات
ماشہ عصارہ قیسوم چوبیس تولہ خولنجان اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ حضض کی
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ قرنفل چودہ تولہ چھ رتی شہد بقدر حاجت **صفت**
اقراص اندروخون جو اس نسخہ مین مستعمل ہے بابونہ سرخ
بابونہ سپید مرکی انیسون اسارون اُشنہ چرائتہ عود بلسان سب اجزا
برابر وزن مین لیکر کوٹ چھان کر شراب صافی جید الجوہر جسکو اصل کہتے ہین

یا شراب مثلث یا نبیذ زبیب کلان اور شہد مین ملاکر تین دن برابر رہنے دین اور ہر روز ایک مرتبہ ہلادیا کرین اور اگر بوجہ خشک ہونیکے حاجت پڑے کوئی شراب منجملہ انھین شرابون کے بڑھادین بعد اسکے ایک ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا بنا ڈالین اور سایہ مین خشک کرین **مترجم** تجربہ سے دریافت ہوا ہے کہ گولی یا قرص وغیرہ بعد خشک ہونے کے پانچوان حصہ گھٹ جاتا ہے پس عام قاعدہ طبیبون کا یہی ہے کہ گولی یا قرص کا جو وزن لکھتے ہین اس سے مراد وہی وزن ہوتا ہے جو بعد خشک ہوجانے کے باقی رہے اور اس مثال مین اگر ہم جانین کہ یہ قرص بعد خشکی کے پورا ایک مثقال باقی رہے تو ایک مثقال کا پانچوان حصہ یعنے تخمیناً سات رتی ایک مثقال سے زیادہ قرص بنائین گے یعنے پانچ ماشہ تین رتی کا قرص بعد خشک ہونے کے ساڑھے چار ماشہ رہیگا لیکن چونکہ دواساز کو فن کیمیا مین بالکل مداخلت نہین ہوتی بلکہ ہمارے زمانہ کے اکثر اطباء موجود ہین بھی اس فن سے بے بہرہ ہورہے ہین تو ایسا قوام قرص یا گولی کا جو بعد خشک ہونے کے پورا پانچوان حصہ کم ہوجاے ہم سے بمناسبت دشوار ہے لہذا واسطے سہولت کارروائی کے اب یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ قرص اور گولی کو بعد خشک ہونے کے وزن کرتے ہین اگر کم ہووے تو دوسری گولی سے توڑ کر اسکو پورا کرے اور اگر زیادہ ہووے تو اتنی زیادتی اسمین سے نکال کر استعمال کرتے ہین نان پز لوگ جو روٹی پکاتے ہین انکو البتہ بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ دس سیر آٹا بعد گوندھنے کے کتنا ہوجاتا ہے اور دس سیر آٹے کی روٹی بعد تیاری کے کتنے وزن کی ہوتی ہے ہم اپنے کم مشقی پر افسوس کرتے ہین کہ حکیم کہلاکر اور ضروری مسائل فن کیمیا سے بالکل نابلد ہین **متن** یہ تریاق وہ ہے جسکو حکیم غرہ نے بنایا تھا اور یہ تریاق بمنزلہ خلیفہ اور جانشین تریاق فاروق کے تمام خواص مین ہے واللہ اعلم **تریاق الاربعہ** چونکہ یہ تریاق چار دواؤن سے مرکب ہے لہذا اسکو تریاق الاربعہ کہتے ہین **نسخہ** جنطیانا رومی حب الغار زراوند طویل مرکی چارون اجزا کو برابر کوٹ چھان کر شہد کا کف نکالکر معجون کا قوام درست کرین شہد کا وزن وہی ہے جس قدر کافی ہو مقدار شربت اس کی ساڑھے چار ماشہ آب گرم کے ہمراہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعض طبیب بجاے مرکی کے قسط تلخ داخل کرتے ہین۔ کہ اُسنے بعض نسخون مین اس تریاق کے ایک جزء زعفران کی بھی زیادتی پائی ہے۔ یہ تریاق چار دواؤن سے مرکب ہے بچھو کے ڈنک مارنے اور بکڑی کے ملچانے اور سرد امراض سے فائدہ کرتا ہے

سوتیرا اور اسکو مخلص اکبر کہتے ہین یعنی بڑا النجات دینے والا اور بڑی بیماریون سے خلاصی کرانے والا۔ یہ دوا جامع منفعت ہے مرگی اور دوار یعنی گھومنی اور پرانا درد سر اور رعشہ کو فائدہ کرتی ہے اور مادہ کو آنکھ کی طرف کھینچکر آنے سے روکتی ہے کبھی آنکھونکے کھلوانے اور قدح کرانے کے بعد اسکو بطور سرمہ کے لگاتے ہین پس دوبارہ پانی اُترنے کو منع کرتی ہے آنکھ مین ہر ایک آفت رسی کو منع کرتی ہے آواز کے انقطاع کو اور فالج اور دسواس و دانتون کے درد آنکھ کے درد چیھڑا اور سینہ اور پہلو اور شراسیف یعنے کوسے کی ہڈیون کے درد کو پلانے سے فائدہ کرتی ہے ہمراہ شہد کے اور خون کے آمد کو بند کرتی ہے جب آب بارتنگ اور عصارہ عصی الراعی کے ساتھ پلائی جاے اور معدہ کی ریاح کو اور معدہ کے اقسام درد کو اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے فکر کو برطرف کردیتی ہے ڈکار کو بند کردیتی ہے قروح مثانہ اور امراض معا کو اور مروڑہ جو آنتون مین ہو اُسکو شفا دیتی ہے اور آنتون کے ورم اور طحال کے ورم مین اسکا حقنہ کیا جاتا گردہ اور مثانہ کے فضول کو بذریعہ ادرار نکال دیتی ہے نیز اکیر یعنے آلات مردی کو قوی کرتی ہے اور جب اُن پر طلا کیجاے شہوت کو برانگیختہ کرتی ہے دردہاے مفاصل اور نقرس اور تشنج کو دفع کرتی ہے ڈنک مارنے والے جانورونکی زہر سے اور کھانے پینے مین جو زہر آئین اُنکو فایدہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** یعنے ادویہ مفردہ جو اس دوا مین ہین وہ یہ ہین تج اور اذخر ہر ایک چار تولہ چار ماشہ پانچ رتی جند بیدستر فطراسالیون جو تخم کرفس کوہی ہے ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس پانچ تولہ سات ماشہ پانچ رتی سیسالیوس ساڑھے چار ماشہ قسط دارچینی اقراص وردمعا ورمیعہ سائلہ و اسارون ہر ایک سوا دو تولہ انیسون سوا تین تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ فلفل ڈیڑھ تولہ سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ حماما زعفران ہر ایک ڈیڑھ تولہ افیون پونے چار تولہ ان سب دواؤن کو کوٹ پیس کر چھان لین اور شہد کا کف نکالکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین بحفاظت رکھ چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد بوقت حاجت استعمال کرین **صفت اقراص وردمعا** جو مخلص اکبر مین داخل ہین حماما دارشیشعان قسط چرائتہ فرنفل سپید اجوائن ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی مصطگی زعفران ہر ایک دو تولہ تین ماشہ مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ سنبل الطیب سادج ہندی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی دو تولہ تین ماشہ ان سب دواؤن کو پیس چھان کر شراب صاف کے ذریعہ سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا ڈالین ہر ایک

قرص کا وزن کم سے کم ساڑھے چار ماشہ ہو اور سایہ مین خشک کرکے استعمال کرین **بزرگ دارو** یہ دوا منجملہ ادویہ اہل عجم کے ہی جسکا نفع بہت بڑا ہی اور پسندیدہ اطبا ہی اسکا فائدہ بھی برابر فلونیا اور تریاق اور تلیشا کی ہے در منفعت اُسکی قولنج مین بہت زیادہ ہی **اجزا اسکے** زعفران بزر البنج سفید ہر ایک شے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ افیون اور افربیون ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ اور سنبل ورلبنی ہر ایک چھہ تولہ ایک ماشہ ساذج ہندی قرنفل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ فلفل سپید سات ماشہ مرواریدناسفتہ نوشادر تخم سداب صحرائی مشک اور کافور الائچی کلان دارچینی تج ہر ایک تین ماشہ قسط دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل یعنی اسپند اور عاقرقرحا دارفلفل ایک تولہ دو ماشہ سکبنج جندبیدستر جاؤشیر ہر ایک سات ماشہ زرانباد یعنے نرکچور اور درونج عقربی روغن بلسان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور جو نسخہ سریانی اور پارسی خط مین ہی اُسمین مرکی ایک تولہ دو ماشہ اور کافور ایک تولہ دو ماشہ لکھا ہوا ہی خشک دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور گیلی دوائین اسمین جسقدر ہون انکو طلا نام شراب مین جسکو جوش دیدیا ہو بھگوئین بعد اسکے سب کو یکجا کرکے شہد بقدر حاجت ملا کر چھ مہینے تک رہنے دین کہ مزاج پکڑ جاے مقدار شربت اسکی بقدر ایک جلوزہ کے جو برابر ہے نیمگرم پانی کے ہمراہ **معجون فلاسفہ اور اسکا مادہ حیات بھی نام ہی**۔ یہ معجون فضول بلغمی کو مفید ہی مقوی نفس ہے اور مفرح ہی ہضم کو بہت زیادہ کرتی ہی اشتہا بڑھاتی ہی اور ڈکار کو کھول دیتی ہی اسکے کھانے سے گویا جوانی واپس آتی ہی اور یاددہی کی قوت اور ذکاوت اور عقل اور قوت بیانی پیدا کرتی ہے اور اُدرہ یعنے آنت اُترنے کو دور کرتی ہی سلسل بول کو قطع کرتی ہے ریاح مین سکون پیدا کرتی ہے منی کو بڑھاتی ہے آلہ ذکر کو قوی کرتی ہی مسوڑھے کی پیخین اگر پھول گئی ہون انکو درست کردیتی ہی دانتون کو مضبوط کرتی ہی دردہای پشت اور مفاصل اور تہیگاہ اور دونون حالت یعنے کولون کو دور کردیتی ہی **اخلاط اُسکے** فلفل دارفلفل زنجبیل دارچینی آملہ بہیڑہ شیطرج یعنے چیت زرآوندگول جو شامی ہو بابونہ اور حرف حب صنوبر کبار یعنے تُن جوز ہندی ساطوریون یہ وہی خصیۃ الثعلب ہے دو تولہ پونے نو ماشہ تخم بابونہ ایک تولہ چار ماشہ پانچ رتی گیاہ حب العنب آٹھ تولہ پونے چھہ ماشہ سرخ منقے کے بیج نکال کر کوٹ ڈالین اور کوٹنے کے بعد شہد ہموزن کل دواؤن کے لیکر بعد اُسکے اور دوائین جو اوپر بیان ہوچکی ہین ملا کر معجون تیار کرین اور ہر ایک حال مین چھوٹے جوزہ کے برابر استعمال کرین **تلیشا** یہ وہ

دوا ہی کہ طبیب اسکے ہر ایک نفع کی ضمانت کرتے ہین اور اسکی ترکیب مین ہر ایک عجائب امور کے مدعی ہین مگر ہمنے اس دوا کا کوئی اثر سوائے اسکے نہین دیکھا کہ جو گرانی اور بستگی زبان کے امراض مین اور زبان کے استرخا مین پیدا ہوتی ہے اسکو دور کرتی ہی لیکن طبیب لوگ یہ کہتے ہین کہ تلیشاے کبیر جنون اور امراض باردہ بلغمی اور سوداوی کو اور فالج اور مرگی اور سکتہ اور لقوہ اور وسواس اور اپنے آپ سے باتین کرنے اور درد سر اور شقیقہ اور نسیان اور مالیخولیا اور برودت دماغ اور رعشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہی اور جنین کے گرنے سے حفاظت کرتی ہی تقطیر البول کو نفع کرتی ہی رحم کے درد اور رحم کے ریاح اور استرخاے زبان اور دوار یعنے گھومنی اور غم اور فطر یعنے پھین چھتر کے سمی ضرر سے اور دیگر زہر کے اقسام کے ضرر سے اور جو دودھ معدہ وغیرہ مین بستہ ہو جاتے ہین اُنکے ضرر سے فائدہ کرتی ہے اور وجع مفاصل اور جملہ اقسام کے درد جو کہنہ اور بارد ہون ان سے شفا دیتی ہی اور ہر ایک مرض کے واسطے اسکا استعمال بدرقہ مناسب کے ہمراہ کیا جاتا ہی پس برودت شدید کے دفع کرنے کے واسطے الماتس کا پانی اُسکا بدرقہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خمر یعنے شراب مین ملا کر پینے سے زیادہ نفع ہوتا ہے۔ اندرونی سدون کے واسطے ماءالاصول کے ہمراہ اور رحم کے دردون کے واسطے آب انیسون اور اعضاے عالیہ یعنے معدہ سے اوپر سر تک جو اعضا ہین اُن کے امراض مین آب مرزنجوش یا چقندر کی جڑون کے پانی کے ہمراہ لڑکون کے واسطے روغن بنفشہ ملا کر یہ تو وہ باتین ہین جنکو اطبا کہتے ہین اور میری راے مین یہ ایک کموزن اور خراب دوا ہی جسکی ترکیب بھی غیر مرتب ہی خون اور اخلاط کو جلا دیتی ہے اور جن اغراض کے واسطے استعمال تجویز کیا گیا ہی اُنکے پورے ہونے مین کمی کرتی ہے **اخلاط اسکے** مشک اور کافور اور عنبر ہر ایک سات ماشہ مروارید ناسفتہ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سونا پسا ہوا اور چاندی ہر ایک پونے دو ماشہ حماما تخم حرمل یعنے اسپند افربیون اشنان حنظل اشنہ تخم کرفس تخم سداب پہاڑی گاے کا گوبر سرخ گندھک اور زرد گندھک اور خربق سپید اور لبنی اور سعد کوفی اور مارشویہ یہ ملیون کی چھوٹی چھوٹی اور پتلی پتلی لکڑیان ہین اور عروق اسپند اور یہ خردل سپید ہی اور مامیران حب المحلب یعنے کمونی عود بلسان ہزارچشان اور شبدان جسکو فاشرستن بھی کہتے ہین ہر ایک سات ماشہ شگوفہ اذخر ساذج ہندی جوز بوا جندبیدستر حرجیر تخم گذر ہر ایک دو تولہ

گیارہ ماشہ زیبت اور کبابہ یعنے **فیلوش** زاج الاساکفہ یعنے کسیس اور کلونجی اور خرالثعلب
یعنے فضلہ اسکا اور بیخ کبر ہر ایک پونے دو ماشہ ابریشم خام سویا کے بیج اور سویا کی
جڑین اور نرکچور درونج زنجبیل جنطیانا اور راوند رومی نمک ہندی عاقرقرحا بسد یعنے
مونگا قفرالیہود اور فوہ یعنے مجیٹھ اسبغول ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل سنبل الطیب
اسارون قسط تلخ سلیخہ یعنے تج الائچی کلان پرسیاوشان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ
جاوتری بیخ بنفشہ ہر ایک سات ماشہ سیب خشک شدہ بیس عدد تج کی لکڑی
پونے دو ماشہ تخم رازیانہ اور زوفائے خشک ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ صعتر فارسی
اور صعتر جوزی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ بادآورد اور بھوسہ کی گرہین پرانی جو
دیواروں مین ہون اور ریوند چینی ہر ایک دو تولہ چار رتی فلفل سپید
فلفل سیاہ دارفلفل زراوند طویل زراوند مدحرج حب البنج سفید ہر ایک پانچ تولہ
دس ماشہ جوز ہندی دس ماشہ شگوفہ بید خشک کاسنی کی جڑین ہوم المجوس یعنے
مرانیا عصارہ ایرسا دارشیشعان قیصوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انجدان سیاہ ایک تولہ
تین ماشہ تخمیناً اکلیل الملک ایک تولہ پانچ ماشہ شعرالغول اور انگشت زرد کشت
برکشت ہیر اسینگ سکنجبین جاوشیر ہر ایک سات ماشہ مٹی چوراہے کی یا جو کور زمین کی
ایک تولہ دو ماشہ اور جو دوائین اصول کتب فارسی مین ایسی پائی گئی ہین جو معجون
مثلیثا مین اور یہ مذکورہ بالا پر زیادہ ہین یہ ہین زرنب اسفند سفید ہر ایک سات
سات ماشہ خیر وسرخ کی جڑین ایک تولہ دو ماشہ مہندی کے شگوفہ سات ماشہ فرنجمشک
یہ قرنفل بستانی ہے ایک تولہ چار ماشہ فرد مانا ساڑھے تین ماشہ زراوند چینی حب بلسان
حب الآس مصری مختوم الملک حجر داذ دحلتیت یعنے جس ہینگ مین بو بد آتی ہو
سات سات ماشہ چھوٹی الائچی ساڑھے دس ماشہ حب لبان مقشر ایک تولہ دو ماشہ
طباشیر ساڑھے تین ماشہ کشوث کہربا مورد اور مورد اسفرم حفت آفرید جوز ابہل
یعنے ابہل ورمناث یعنے سیدہ لکڑی مرکی مرماخور دونوں بہمن سپید وسرخ
سات سات ماشہ انیسون ساڑھے دس ماشہ شمع ارمنی ساڑھے دس ماشہ ملح
طبرزدی اور نمک طعام یہ وہ نمک ہے جو آٹا گوندھنے مین پڑتا ہے اور دوقوا اور
فطراسالیون عصارہ سوسن عصارہ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پوست اترج
خشک شدہ عود فادانیا ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ کوردان ڈیڑھ تولہ مقناطیس
پونے دو تولہ قلقتار اور یہ حبق جبلی ہے اور بادام تلخ ہر ایک دو تولہ چار رتی
خشک دوائین کوٹ ڈالی جائین اور چھان لین اور گیلی دوائین طلا نام
شراب مین جو عمدہ ہو بھگو دیجائین اور سہ چند وزن ادویہ کا شہد لے کر
معجون تیار کرین اور کانچ کے برتن مین چھ مہینے تک مزاج پکڑنے کے واسطے
رکھ چھوڑین مقدار شربت بقدر ایک چنے کے نیم گرم پانی کے ہمراہ **اخلاط تلیثا
کے بنا بر نسخہ دوم** مشک قسم عمدہ سات ماشہ مروارید ناسفتہ دو تولہ گیارہ
ماشہ پسا ہوا سونا اور چاندی ہر ایک پونے دو ماشہ عنبر ایک تولہ دو ماشہ زرنب
پونے دو ماشہ ابریشم سوختہ یا ناسوختہ ایک تولہ دو ماشہ قرنفل سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ
دو ماشہ زعفران دو تولہ گیارہ ماشہ نرکچور درونج مکہ ایک تولہ دو ماشہ بیخ سوسن آسمانی گونی
تین ماشہ حماما ے ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ ساذج ہندی دو تولہ گیارہ ماشہ حب بلسان
پونے دو ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ سیب دس عدد تج کی لکڑیان اور تج مکہ ڈیڑھ تولہ
فلفل سپید زنجبیل سویا کی جڑین مکہ ایک تولہ دو ماشہ قسط تلخ دو تولہ چار ماشہ جوزبوا
دو تولہ گیارہ ماشہ جندبیدستر دو تولہ گیارہ ماشہ افیون سات ماشہ سگوفہ اذخر دو تولہ
گیارہ ماشہ سویا کی جڑین جنطیانا رومی اور شگوفہ لسان العصافیر مکہ ایک تولہ دو ماشہ قاقلہ
یعنے الائچی کلان دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل دو تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ پونے دو تولہ
اور لکڑیان پرسیاوشان کی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی دو تولہ چار ماشہ کلونجی
اور یہ کالے کالے دانہ ہوتے ہین پونے دو ماشہ صعتر فارسی دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ
زوفائے خشک ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کسیس پونے دو ماشہ اشنان ہنطی
سات ماشہ تخم کرفس تخم سداب اشنہ اور زرد گندھک مکہ سات ماشہ پہاڑی
گائے کا گوبر یعنی بنوان کنڈا اور پہاڑی گوسفند کا مکہ سات ماشہ بادآورد دو تولہ
دس ماشہ چار رتی تخم جرجیر دو تولہ گیارہ ماشہ ابہل ایک تولہ دو ماشہ فلفل سیاہ
دارفلفل بزرالبنج مکہ پانچ تولہ دس ماشہ عاقرقرحا ایک تولہ دو ماشہ افیون پانچ تولہ
چوراہے کی مٹی ساڑھے تین تولہ زراوند طویل پانچ تولہ دس ماشہ زراوند مدحرج
ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی دو تولہ چار رتی تخم زدفراد دو تولہ گیارہ ماشہ
بندق ہندی ایک تولہ دو ماشہ تخم انجدان ایک تولہ پونے دو ماشہ اکلیل الملک
ایک تولہ پونے چار ماشہ اسبغول اور بسد یعنے مونگا مکہ ایک تولہ دو ماشہ تخم خیار
مقشر ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ قفرالیہود ایک تولہ دو ماشہ کافور خربق سپید
اور سیاہ اور سعد کوفی اور میعہ سائلہ مامیران چینی تخم ہلیون مکہ سات ماشہ
ماشفان اصابع صفرا ور شعرالغول اور تخم کاسنی کشت برکشت مکہ سات ماشہ
عود بلسان سات ماشہ آب سوسن یا ماء النشوک ساڑھے تین ماشہ حب المحلب
ساڑھے تین ماشہ اصول اسفند اور یہ سپید رائی ہے سات ماشہ گھانس
کی جڑین جو پرانی دیوار مین ہوتی ہین دو تولہ لومڑی کی بیٹ پونے دو ماشہ

پوست بیخ کبر پونے دو ماشہ ہزار چشان شش بندان مکمد ایک تولہ دو ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان لین اور جو بھگونے کے قابل ہو اسکو شراب ریحانی مین بھگو دین اور شہد ملا کر قوام معجون کا درست کرین اور کسی برتن مین بحفاظت اُٹھا رکھین مقدار شربت برابر چنے کے آب پوست بیخ رازیانہ اور کرفس مین اور سعوط اسکا یعنے ناس آب شاہیارنج یا آب مرزنجوش مین چنے کے برابر گھول کر کیا جاتا ہے۔

انوش دارو یہ دواے ہندی ہی تفریح اور تقویت قلب اور بدن کی کرتی ہی اور رنگ درست کردیتی ہے اور صفار یعنے پیلیا مرض کو جس مین بدن زرد ہو جاتا ہے دور کرتی ہی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اور پسینہ کو خوشبو کرتی ہے فائدہ اسکا جگر کے واسطے بہت بڑا ہی اور کوئی ضرر ظاہری اسمین محسوس نہین ہے کھانے سے پہلے اور بعد غذا کے بھی کھائی جاتی ہے **اخلاط اس کے** گل سرخ فارسی دو تولہ چار سرخ سعد کوفی ایک تولہ پانچ ماشہ قرنفل مصطگی سنبل الطیب اسارون مکمد ساڑھے دس ماشہ خرفہ زرنب زعفران بسباسہ قاقلہ یعنے الائچی کلان الائچی خرد جوز بوا مکمد سات ماشہ ان سب دواؤن کو پیسکر ریشمین کپڑے مین چھانین تاکہ سب اجزا آپس مین خوب ملجائین بعد اسکے آملہ جو خوب صاف کیا گیا ہو اور عمدہ ہو اور نیا ہو پونے چونتیس تولہ اسکو میٹھے پانی مین جسکا وزن ایک چھٹانک پونے چار سیر ہو جوش دین تا اینکہ تہائی پانی یعنے سوا سیر باقی رہے اسکے بعد اس پانی کو چھان لین صاف کرین پھر اس پانی کو دیگ مین ڈالکر اور فانید سنجری یعنے قند سپید تخمیناً آدھ پاؤ کم سیر ڈالکر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور گاڑھے لعوق کے قوام مین آجاے بعد اسکے دیگچی کو چولھے پر سے اُتار کر زمین پر رکھین اور پسی ہوئی دوائین اُسپر چھڑکین اور لکڑی سے ہلاتے جائین تا اینکہ سب دوائین خوب ملجائین اُسکے بعد سبز برتن مین نکال کر رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے

دوسری معجون وہ بھی ہندی ہے اور قریب نسخۂ اول کے ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہی معدہ کو پاک صاف کردیتی ہے اور طبیعت کو نرم کرتی ہے بواسیر کو نفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** فلفل دار فلفل ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ خستہ بر آوردہ تنطوریون مکمد پونے سات تولہ شہد روغن گاؤ اسقدر کہ جس مین معجون بن جاے مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ یا زیادہ ہر ایک آدمی کے واسطے جتنی اُسکی قوت ہو۔

معجون خوزی ۔ایک جماعت اطبا نے ملکر اسکو مرتب کیا ہے مرۂ سودا اور مرہ صفرا کو مفید ہے اور بلبلہ یعنے اعضا شکنی یا ہڑ پھوٹن جو تپ کی آمد مین ہوتی ہی اور خشک کھجلی کو اور ابردہ یعنے پیٹ کی سردی کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور قولنج اور ریاح کو نفع کرتی ہے اور اشتہاے طعام بڑھاتی ہی اور جماع کرنے پر قوی کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سقمونیا مغز تربد دار فلفل مکمد پونے دو تولہ عاقرقرحا تخم کرفس اجوائن زنجبیل نمک ہندی مکمد ساڑھے تین ماشہ قرنفل زرنب مکمد پونے دو ماشہ افلنجہ جسکو ہندی مین بابرنگ کہتے ہین ساڑھے چار ماشہ محلب مقشر جسکو کھیونی کہتے ہین سات ماشہ قند سفید زعفران مکمد ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤن کو لیکر سواے سقمونیا اور زعفران اور شکر کے ہمراہ سبکو کوٹین اور چھان لین بعد اُسکے سب کو خوب ملا کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے جو ڈھائی گنا وزن ادویہ سے ہو معجون تیار کرین مقدار شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔

دوسری معجون نفس مین نشاط پیدا کرتی ہی اور مفرح ہی مقوی بدن ہے اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی صفار یعنے پیلیا کو دور کرتی ہی نکہت بدن اور پسینے کو خوشبو کردیتی ہی معدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے کسی قسم کی مضرت اسمین نہین ہے کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہے **اخلاط اسکے** گل سرخ چھ جز سعد کوفی آٹھ جز قرنفل مصطگی سنبل اسارون مکمد تین جز قرفہ زرنب زعفران مکمد دو جز بسباسہ یعنے جاوتری الائچی کلان الائچی خرد جوز بوا مکمد ایک جز کوٹ چھان کرنی ساڑھے نو تولہ دوا مین پونے چونتیس تولہ آملہ نیا لیکر پانی مین جوش دین اور جتنا وزن آملہ کا بحساب وزن ادویہ ٹھہرے فی پونے چونتیس تولہ آملہ تین سیر پانی مین اتنا جوش دین کہ سوا سیر پانی رہجاے یعنے سات حصہ پانی مین تین حصہ پانی رہ جاے بعد اُسکے پانی کو چھان کر حساب کرین کہ جتنا آملہ جوش دیا ہو فی پونے چونتیس تولہ آملہ پونے چونتیس تولہ قند داخل کرین اور اتنا پکائین کہ لعوق غلیظ کے قوام مین آجاے بعد اُسکے برتن سے اُتار کر ادویہ پسی ہوئی چھڑکین اور کفچہ سے ملاتے ملاتے خوب آمیز کردین اور پھر کسی سبز ہانڈی مین خواہ مرتبان مین اُٹھا رکھین مقدار شربت چار ہی چار ماشہ سے پونے سات ماشہ تک ہی **مترجم** چونکہ اس نسخہ کے اوزان مین حسابی دقت زیادہ ہے لہذا مناسب ہے کہ ہم ایک

مثال خاص ایسی لکھین جس سے پورا حساب آملہ اور پانی کا ذہن نشین ہوجاے فرض کرو کہ ہمنے وزن ادویہ بجاے جز کے تولہ فرض کیا ہی پس گلاب چھ تولہ اور سعد آٹھ تولہ اور مصطگی ورسنبل وراسارون ہرایک ایک تولہ قرفہ اور زرنب اور زعفران ہرایک دو تولہ بسباسہ قاقلہ ہیل بوا ہرایک ایک تولہ مجموع چھبیس تولہ دوا ہی اگر کوٹنے کے بعد چھاننے سے تولہ بھر فضلہ نکل جاے ور پچیس تولہ رہے تو فی ساڑھے نو تولہ مین پونے چونتیس تولہ آملہ کے حساب سے پچیس تولہ مین ساڑھے ستاسی تولہ یعنے ایک سیر ڈیڑھ چھٹانک آملہ پڑے گا اور چونکہ پانی کا وزن فی پونے چونتیس تولہ آملہ مین سیر ہے لہذا ساڑھے ستاسی تولہ آملہ کو آٹھ سیر پانی مین جوش دیا جاے اور بعد جوش دینے کے چونکہ سات حصہ پانی مین تین حصہ باقی رہنے کا حکم ہے لہذا ۸ ÷ ۷ = ۸/۷ × ۳ = ۲۴/۷ = ۳ ۳/۷ یعنے تخمیناً ساڑھے تین سیر پانی باقی رہنا چاہیے اسیطرح ہرایک اوزان کا حساب لگانا چاہیے ہندی کی تفہیم کے واسطے ہمنے یہ مثال واضح کرکے لکھدی ہے۔

معجون تریاق کبیر ہمارا مجوزہ نسخہ جو منافع اوپر کے معاجین مین مذکور ہوچکے ان سب کے واسطے مجرب ہے **اخلاط اُسکے** پوست اترج اور پکھان بید اور مرکی اور حب ملبسان برگ بادرنجبویہ اور تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک اور نرکچور درونج ہرایک چودہ ماشہ شک اور عنبر ہرایک سوا دو ماشہ مجیٹھ اور مرکی اور قسط اور دارچینی درج ترکی زعفران ناردین افسنتین ہرایک ساڑھے دس ماشہ عود ہندی نو ماشہ کافور سوا دو ماشہ مجیٹھ اور فطراسالیون پونے دس ماشہ تخم جرجیر تخم لفت تخم گندنا لسان العصافیر حب القلقل ہرایک سات ماشہ افیون ساڑھے دس ماشہ علے الرسم معجون طیار کرین اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین بعد ازان استعمال کرین۔

معجون تریاق صغیر ہماری تجویز سے حب ملبسان قسط مرکی جنطیانا دارچینی فلفل سفید عود ہندی فطراسالیون ہرایک جز شک تین جز جند بید ستر چہارم جز انھین اجزا کا معجون بنائین اور استعمال کرین۔

معجون قیصر جو خفقان اور صرع اور دردہاے باردہ اور امعا کے درد اور سدے اور عفونت کو اور سدر کو اور خونین جو عفونت زمانہ دراز سے آئی ہو اسکو اور دشواری ہضم اور سانس کی آمد مین جو دشواری ہو اسکو فایدہ کرتی ہے اور ہچکی جو بشدت آتی ہو اسکو بھی مفید ہی **اخلاط اُسکے** جند بید ستر حب السوس ربخ قسط تلخ فلفل سیاہ دارفلفل میعہ افیون زعفران سنبل الطیب ہرایک ساڑھے دس ماشہ جاوشیر ساڑھے تین ماشہ مشک چھ رتی نرکچور درونج مروارید ناسفتہ ہرایک پونے دو ماشہ مرکی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دواؤن کو پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون بنائین اور بروقت حاجت بقدر دانہ نخود کے استعمال کرین۔

اطریفل کبیر جو بدہضمی اور برودت معدہ اور برودت امعا کو خاص کر مفید ہے استرخاء معدہ اور مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہے باہ کو زیادہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ مقشر چھ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ بہیڑا آملہ تخم کرفس کوہی چیت لکڑی اجوائن صعتر فارسی ہرایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سنبل الطیب حماما الائچی خرد درج ترکی ہرایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل سیاہ فلفل سپید دارشک نمک ہندی ہرایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی خبث الحدید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ خردل یعنے رائی ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نوشادر نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام مین لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ کے ہونا چاہیے اور بروقت حاجت استعمال کرین **اخلاط اُسکے دوسرے نسخہ سے** ہلیلہ کابلی بہیڑہ شیرہ آملہ تخم کرفس کوہی بوزیدان بسباسہ یعنے جاوتری چیت لکڑی شقاقل ہرایک جز تودری سرخ تودری سپید لسان العصافیر بہمن سرخ بہمن سپید ہرایک نصف جز ان سب دواؤن کو پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے روغن زرد ملاکر معجون تیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

زامهران کبیر یہ ایک دواے ہندی ہے کہ سوء مزاج بارد کو اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور وسواس اور سوداوی جو امراض پیدا ہون اُنکو مفید ہے حرکات بدن کو درست کرتی ہی جنین کے رحم مین حفاظت کرتی ہے مثانہ اور گردہ کی اصلاح کرتی ہی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** درج ترکی قسط تلخ زراوند طویل زراوند مدحرج ہرایک پانچ تولہ چھ رتی دارفلفل زنجبیل ہرایک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم کرفس اجواین کرویا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم خرفہ تخم گندر تودری سرخ تودری سپید اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین زیرہ کرمانی سوئے کے بیج ہرایک دس تولہ ڈیڑھ ماشہ قرنفل اشنہ چرائتہ عود ملبسان ہرایک پانچ تولہ

چھہ رتی اکلیل الملک شیح ارمنی زرنب حب بلسان تج جاوتری الائچی کلان
قرفہ ہر ایک پونے سات تولہ ہلیلہ زرد بہیڑہ شیر آملہ خستہ برآوردہ یعنے آملہ
دودھ مین مدبر کیا ہوا اور گٹھلی نکالا ہوا لکمد ساڑھے تیرہ تولہ تفاح خشک
خربق سپید یعنے کٹکی مرماخور مورد اسفرم بزرالبنج صحرائی وبستانی گوکھرو بستانی
شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی زرشک حب اترج مقشر یعنے چکوترہ
کے بیج چھلے ہوے زعرور سبز آس ہندی بہمن سُرخ بہمن سپید لسان العصافیر
لکمد سوا پانچ تولہ جوز بوا تیس عدد جنگلی گکڑی کھیرا کی جڑ تخم فنجنکشت لکمد
پانچ تولہ چھہ رتی تخم گذر حماما لکمد پونے دو تولہ افیون افربیون جند بیدستر
ڈھائی تولہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ایک تولہ دو ماشہ ساذج ہندی اور
حلبہ یعنے میتھی اور موفطراسالیون دوقو راوند چینی لکمد پونے دو تولہ
ان سب دواؤن کو فراہم کرکے پیسین اور چھانین بعد اسکے قند سپید
ہموزن سب ادویہ کے اور روغن گاؤ بھی ہموزن ادویہ مذکورہ
اور قند کے لیکر شہد کف گرفتہ بھی ہموزن ادویہ اور قند اور گھی کے
لیکر اس طرح پر معجون بنائین کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سوا سیر
پانی مین ڈالکر جوش دین تاکہ خوب گھل کر مثل شہد کے گاڑھا ہوجاے
پھر اسمین شہد ملائین پھر گھی اوتار کر اسمین ڈالین اور پسی ہوئی دواؤن
کو آپس مین خوب ملادین اور قند اور شہد کے قوام کو کسی بڑے
ہاون مین ڈالکر دواؤن کو جو گھی ملی ہوئی الگ رکھی ہین اس قوام مین
ڈلتے جائین تا اینکہ خوب ملجاے اور ایک ذات ہوجاے بعد اُس کے
اس معجون کو اُس برتن مین رکھین جسمین زمانہ دراز تک شہد رکھا رہا ہو
اور چھہ مہینے تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار
شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے ہے تین روز اول ماہ اور تین روز آخر
مہینے مین آب گرم خواہ بعض اقسام نبیذ کے ہمراہ **اخلاط اسکے**
دوسرے نسخہ سے وج ترکی قسط اور مرمکی زراوند طویل زراوند مدحرج
لکمد پانچ تولہ چھہ رتی فلفل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور ایک نسخہ مین
تین تولہ چار ماشہ بدلے سوا آٹھ تولہ کے ہے تخم کرفس اجوائن کرویا
تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم فرفخ یعنے خرفہ تخم گذر تخم مرزنجوش تودری سپید
اور تودری سُرخ زیرہ کرمانی تخم شبت یعنے سویہ کے بیج لکمد دس تولہ
ڈیڑھ ماشہ قرنفل اشنہ چرائتہ عود بلسان لکمد پانچ تولہ چھہ سُرخ اکلیل الملک
شیح ارمنی زرنب حب بلسان تج جاوتری الائچی کلان قرفہ لکمد پونے
سات تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ ساڑھے تیرہ تولہ تفاح خشک اُس خشک شدہ
خربق سپید مرماحوز بزرالبنج صحرائی بزرالبنج بستانی گوکھرو شیطرج ہندی زرشک
چکوترہ کے بیج چھلے ہوے زعرور سبز آس ہندی بہمن سپید بہمن سرخ لسان العصافیر
ہر ایک نو تولہ جوز بوا یعنے الائچی چھوٹی تیس عدد بیخ قثاء صحرائی تخم فنجنکشت
لکمد پانچ تولہ چھہ رتی تخم گذر حماما لکمد پونے دو تولہ افیون افربیون جند بیدستر
لکمد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ دو ماشہ ساذج ہندی حلبہ فطراسالیون
دوقو راوند چینی لکمد پونے دو تولہ ان سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور
ہموزن سب دواؤن کے قند کا وزن ہے اور گھی بھی اسیقدر جو اوپر لکھا
گیا ہے اسی مین پسی ہوئی دواؤن کو پہلے ملائین کے اور شہد کا وزن بھی
بدستور ہے پس معجون تیار کرلین اور رکھ چھوڑین مقدار شربت قوی آدمی کے
واسطے سات ماشہ اور ضعیف کمزور کے واسطے جس قدر مناسب ہو۔

زامہران صغیر جسکا نفع قریب اُسی معجون کے ہے جسکو زامہران کبیر
کہتے ہین **اخلاط اُسکے** وج ترکی قسط زراوند مدحرج زراوند طویل
لکمد پانچ تولہ چھہ تولہ تخم کرفس کرویا سعد کوفی تخم لفت تخم رطبہ تخم پیاز تخم
جرجیر زعرور تودری سپید تودری سُرخ تخم گندنا السی تخم حند قوقی یعنے
بسکھپرا کے بیج تخم رازیانہ اجوائن چکوترہ کے بیج چھلے ہوے تخم خرفہ فودنج
مادکیو میتھی تخم مرزنجوش زیرہ کرمانی سویا کے بیج گاجر کے بیج لکمد دو تولہ گیارہ
ماشہ قرنفل الائچی خرد اشنہ ساذج ہندی الائچی کلان قرفہ راسن
سعد کوفی جوز بوا چرائتہ زرنب اکلیل الملک ماحوزہ حب بلسان لکمد پانچ
تولہ دس ماشہ بیخ جاوتری حب الآس زرشک لسان العصافیر سنبل الطیب
لکمد سات تولہ گل سُرخ خشک شدہ ڈیڑھ تولہ چار رتی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بہیڑہ آملہ
لکمد پانچ تولہ چھہ رتی بزرالبنج سپید افیون افربیون لکمد ساڑھے دس ماشہ
جند بیدستر ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ شیطرج ہندی یعنے چیت لکڑی گوکھرو
نرکچور بہمن سرخ بہمن سپید راوند چینی بزرالبنج خولنجان میعہ ہر ایک پانچ
تولہ چھہ رتی قند ہموزن سب دواؤن کے اور روغن گاؤ اور شہد
کف گرفتہ اسی وزن سے جو اوپر لکھا گیا ہے اور ترکیب بنانے کی بدستور ہے
مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

معجون جالینوس یہ معجون آلات بول مین مثل گردہ اور مثانہ کے گرمی پیدا کرتی ہے

اور سُدّو نکی تفتیح کرتی ہے بدن کی اصلاح کرتی ہے **اخلاط اُسکے** فلفل سپید فلفل سیاہ حماما قسط تلخ سنبل الطیب چرائتہ ساذج ہندی زعفران تخم کرفس انیسون عاقر قرحا تخم اُنگن تخم سداب کو ہی سب اجزا ہموزن لیکر پیس چھان کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون تیار کرین اور استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس کے ہے واللہ اعلم۔

دوسرا نسخہ معجون جالینوس کا درد جگر کو بہت نافع ہے اور کھانسی کو اور خون کے نکلنے کو کسی مقام سے کیون نہ آتا ہو **اخلاط اُسکے** زعفران دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق ایک تولہ دو ماشہ اشولا توس تین ماشہ اذخر ساڑھے دس ماشہ چرائتہ سات ماشہ تج اور ناردین ہر ایک سات ماشہ صمغ سرو پانچ تولہ پون ماشہ شہد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مویز کلان خستہ بر آوردہ ساڑھے سترہ تولہ طلاے جید جو ایک شراب خاص ہے بقدر کفایت سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کے ذریعہ سے معجون تیار کرین۔

معجون ہرمس نقرس کو بہت مفید ہے اور وجع مفاصل اور درد گردہ اور معدہ اور ریاح اور قروح امعا اور استسقا اور یرقان اور دوار یعنی گھومنی کو فائدہ کرتی ہے اور خصوصیت اسکو وجع مفاصل اور نقرس سے ہے مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ **اخلاط اُسکے** غاریقون اسارون درج ترکی قردمانا تخم سداب افربیون مجیٹھ زوفاے خشک ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ زراوند طویل بیخ **ارطنیثا** ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن قرنفل ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جنطیانا زوفاے خشک سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم حاشا تخم کرفس ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قنطوریون دقیق اور اسی کو غریرہ بھی کہتے ہین بائیس تولہ چھ ماشہ تج قسط تلخ مرمکی ہر ایک آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب فودنج کوہی فطراسالیون ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جعدہ انیسون ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہے گکرونداور سنڈی اسقوردیون ہر ایک آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے سب دواؤن کو یکجا کر کے پیس چھان کر شہد گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین ایام ربیع مین استعمال کرین

اخلاط اسی معجون کے دوسرے نسخہ سے غاریقون درج ترکی اسارون قردمانا تخم سداب افربیون مجیٹھ زوفاے خشک ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ اجوائن قرنفل ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے جنطیانا سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ حاشا تخم کرفس ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے قنطوریون دقیق آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے قسط اور تج زراوند طویل ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہے مرمکی سنبل الطیب فوتینج کوہی فطراسالیون ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے فراسیون جعدہ ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہے گکرونده منڈی سقوردیون ہر ایک آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے شہد بقدر کفایت مقدار شربت سات ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ وقت ربیع مین۔

معجون ہرموس ہیچش کو فائدہ کرتی ہے جب بقدر دو ثلث درہم کے جو بقدر سوا دو ماشہ کے ہو سرد پانی کے ہمراہ کھلائی جاے اور درد جگر کو آب گلقند کے ہمراہ اور تپ کو نیم گرم پانی کے ساتھ اور درد معدہ کو سرکہ پانی ملے ہوے کے ہمراہ اور درد گردہ کو خمر یعنے شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ اور تمام اقسام درد کو اور خناق کو نیمگرم پانی کے ہمراہ اور اگر تپ ہو طلا نام شراب کے ہمراہ پانی ملا کر اور نزف الدم کے واسطے سرکہ پانی ملا کر بقدر ایک باقلات کے اور درد نہیگاہ کی واسطے اسی قدر اور آنتون کی حبت سے جو قبض پیدا ہوا اور ریاح کے واسطے طلاے کہنہ کے ہمراہ پانی ملا کر اعضاے سر مین جو درد ہو اور وسواس اور جنون کے واسطے جب رات کو کھلائی جاے اور کھانسی خشک کے واسطے اول شب شراب مین پانی ملا کر اور سانپ کے کاٹنے کے واسطے آب ترنجبین کے ہمراہ اور جس مقام پر ڈنک مارنے کا زخم ہو اسپر طلا کی جاتی ہے اور جملہ سموم قتالہ مین نفع کرتی ہے جسوقت جنطیانا کے ساتھ پلائی جاے اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے جب دو دار کے دودھ کے ہمراہ کھلائی جاے۔ **حکیم ہرموس** جو بنانے والا اس معجون کا ہے اُس نے کہا ہے کہ دیوانے کُتے کے کاٹنے مین اسکا تجربہ ہو چکا ہے **اخلاط اُسکے** فلفل سپید بزرالبنج ہر ایک پانچ استار جو برابر بارہ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے زعفران افیون ہر ایک دس استار جو برابر چوبیس تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہے افربیون اشق ساذج ہندی عاقرقرحا بیخ تفاح تج سنبل الطیب تخم کرفس ہر ایک چھ استار جو برابر دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے عود بلسان تین استار

جو برابر پانچ تولہ پون ماشہ کے ہی شہد کف گرفتہ سے بقدر کفایت معجون تیار کرین اور استعمال کرین جیسا ہم اوپر لکھ چکے ہین۔

کاسکبینج یہ معجون کثیر المنافع ہے چھوٹے بچے اور لڑکون کے امراض کو اور اُنکی مرگی کو اور اُنکے قولون کو اور انکے لقوے کو اور کزاز جو لڑکون کو ہوتا ہے اسکو اور قولنج اطفال کو فائدہ کرتی ہے رحم کے امراض کو اور اختناق رحم کو بھی مفید ہے زیادہ حیض کو مقدار معتدل پر کردیتی ہے اور ریاح رحم مین سکون پیدا کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سلیخہ اور جعفت آفرید اور بیخ بیروج تخم حرمل تخم رازیانہ حب ملبسان زرآوند طویل زرآوند مدحرج مشک اور عنبر ہر یک چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے الائچی خورد چودہ درہم جو برابر چار تولہ ایک ماشہ کے ہے افیون قسط جوز بوا ہلیلۂ زرد ہر یک بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہے قرنفل چوبیس درہم جو برابر سات تولہ کے ہی قرفہ اور معجون کثرثا زرنیخ زرد جسکو ہرتال کہتے ہین اور تخم سوسن ہر یک سات ماشہ وج ترکی آٹھ درہم جو برابر دو تولہ چار ماشہ کے ہے سکبینج دردنج عقربی اور مر اور روغن دستر جان ہر یک چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہی ناغیشت اور جاوتری اور سعد کوفی زعفران ہر یک دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے سغاث پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہے میعہ سائلہ پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہے مورد اسفرم یا برگ آس جوز السرو تخم انجل ہر یک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے کوٹ کر چھان کر معجون تیار کرین شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے اور استعمال کرین۔

صفت معجون کثرثا کی جو معجون کاسکبینج کا جزو ہی جرائیۃ اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین کندر ہر یک چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے قرفہ زعفران ہر یک ایک درہم جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی میعہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے مشک عود ہر یک نصف درہم جو برابر پونے دو ماشہ کے ہے شراب کہنہ ریحانی مین ملا کر اتنے زمانہ تک چھوڑ دین کہ خمیر اُٹھ آئے اور استعمال کرین۔

معجون المسک خفقان اور تمام امراض سوداوی کو نفع کرتی ہی اور سانس جو دشواری سے آتی ہو اُسکی عمدہ دوا ہی **اخلاط اُسکے** زرنباد اور درونج مرواریدناسفتہ کہربا بسد ہر یک ساڑھے تین ماشہ ابریشم خام سوا پانچ ماشہ بہمن سپید بہمن سرخ ساذج ہندی قرنفل سنبل الطیب الائچی کلان جند بیدستر ہر یک سوا پانچ ماشہ زنجبیل دار فلفل ہر یک ڈیڑھ ماشہ مشک ساڑھے تین رتی سب دوائوں کو کوٹ کے شہد کچا ملائین مقدار شربت برابر دانہ نخود ہمراہ شراب ریحانی کے

معجون مسک کا دوسرا نسخہ جگر اور معدہ کے درد کو اور دونون کے ضعف کو فائدہ کرتی ہے اور ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہی **اخلاط اُسکے** مشک سات ماشہ سنبل الطیب تج ساذج ہندی لک مغسول راوند چینی ہر یک سات ماشہ جنطیانا رومی سات ماشہ زعفران اجوائن تخم کرفس مصطگی ہر یک ایک تولہ دو ماشہ دارچینی زرآوند مدحرج ہر یک ساڑھے دس ماشہ عود ہندی قرنفل مرکی سوا پانچ ماشہ ان سب دوائون کو پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور ایک برتن مین اُٹھا رکھین اور برابر باقلات کے آب گرم کے ہمراہ استعمال کرین **دواء المسک جسمین افسنتین پڑتی ہے** خفقان اور وسواس اور اورام خنجرہ کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کی تری کو خشک کرتی ہی **اخلاط اسکے** افسنتین اور صبر ہر یک سوا دو تولہ ریوند چینی سوا دو تولہ اجوائن زعفران تخم کرفس ایک تولہ دو ماشہ مشک تاردین ساذج ہندی مرکی ہر یک سات ماشہ جند بیدستر سوا پانچ ماشہ سب دوائون کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کرین **دواے مسک کا اور نسخہ** سوداے صفراوی کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** مصطگی زعفران ہر یک سوا پانچ ماشہ شگوفہ افسنتین بادرنجبویہ افتیمون ہر یک ساڑھے تین ماشہ عود ہندی سک ہر یک سوا پانچ ماشہ مشک پونے دو ماشہ زرنباد درونج ہر یک سات ماشہ مرواریدناسفتہ کہربا بسد ابریشم خام ہر یک ساڑھے دس ماشہ صبر سات تولہ شہد بقدر کفایت پوری خوراک اسکی سات ماشہ کی ہے **دواء المسک شیرین** خفقان اور امراض سودا کو مفید ہے اور سانس کی دشواری آمد کو فائدہ کرتی ہے اور مرگی اور فالج اور لقوے کو اور چوتھیے لرزہ اور بخار کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** زرنباد درونج ہر یک ساڑھے تین ماشہ مرواریدناسفتہ کہربا بسد حریر خام سوختہ ہر یک سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ بہمن سپید ساذج ہندی سنبل الطیب الائچی کلان قرنفل جند بیدستر ہر یک پونے دو ماشہ زنجبیل دار فلفل ہر یک تین ماشہ تین رتی سب دوائون کو کوٹ چھان کر کچے شہد مین جو آگ پر نہ چڑھایا ہو معجون تیار کرین وزن شہد کا سہ چند وزن دوائون کے ہوگا اور کسی برتن مین بحفاظت اُٹھا رکھین اور دو مہینے کے بعد استعمال کرین

دواء المسک کا اور نسخہ وہ بھی یہی فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** زرنباد درونج مرداریدکو چک کہربا لسبد ہر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ابریشم خام سات ماشہ بہمن سپید بہمن سُرخ سنبل الطیب ساذج ہندی الائچی کلان قرنفل ہر ایک تولہ دو ماشہ اشنہ دارفلفل زنجبیل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ جند بیدستر تین ماشہ مشک جید ساڑھے چار ماشہ ابریشم کو قینچی سے کتر کر چھوٹے ٹکڑے کاٹین کہ مثل غبار کے ہوجاے بعد اسکے موتی اور مونگا اور کہربا کھرل مین جدا جدا پیسین اور سب دوائین پیس کر شہد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت سوا دو ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

دواء المسک کا اور نسخہ وہی منافع اسمین بھی ہین جو اوپر کے نسخے مین لکھے گئے **اخلاط اُسکے** افسنتین اور صبر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب اور مشک اور ساذج ہندی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی ایک تولہ نو ماشہ اجواین تخم کرفس زعفران ایک تولہ دو ماشہ جند بیدستر پونے نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد سے معجون بنائین پوری مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی ہے

سنجر مینیاے کبیر یہ دوا مجرب ہے نافع تمام امراض باردہ اور ریاح غلیظ کو ہے اور دانتون کے درد اور اُنکے سڑ جانے کو جنکو کیڑا لگنا کہتے ہین اور برودت معدہ کو اور غذا کے بخوبی ہضم ہونے مین جو دیر ہو اسکو اور قولنج کو اور پیشاب دشواری سے آنے کو جو بسبب سردی اور بلغم کے ہو اور جو پیشاب بشکل مخاطی ہو یعنے بشکل اُس گاڑھی رطوبت سفید کے ہو جو ناک سے آتی ہو جسکو ہندی مین رینٹ کہتے ہین **اخلاط اُسکے** جند بیدستر افیون دارچینی اسارون مجیٹھ مو دو قو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فلفل دارفلفل بارزد یعنے بیروزہ خشک قسط ہر ایک پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ جو چیزین گھلنے والی ہین انکو ماء العسل مین گھول کر اور خشک دواؤن کو کوٹ کر اور بیروزہ کو جداگانہ گھول کر شہد ملا کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین **اخلاط سنجر مینیا کے دوسرے نسخہ سے** جند بیدستر فلفل سیاہ زعفران مو مجیٹھ دو قو اسارون افیون فلفل سپید بیروزہ ہر ایک سات ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دارچینی سات ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین۔

سنجر مینیاے صغیر اسکا بھی وہی فائدہ ہے جو سنجر مینیاے کبیر کا لکھا گیا ہی **اخلاط اُسکے** جند بیدستر افیون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی اور مو اور مجیٹھ اور دو قو اور اسارون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دارفلفل بیروزہ مرکی قسط ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اور ایک نسخہ مین زنجبیل ایک وقیہ جو برابر ایک تولہ پونے دس ماشہ کے ہے میعہ سائلہ تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین جند بیدستر اور فلفل سیاہ اور زعفران اور مو اور مجیٹھ دوقو اور اسارون افیون دارچینی فلفل سپید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کرین اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت سوا دو ماشہ نہار منھ نیمگرم پانی کے ساتھ اور دوسرے نسخہ مین ڈیڑھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور ایک نسخہ مین مقدار شربت بقدر دانہ مرچ سیاہ کے ہی اور یہ بھی کہا گیا ہی کہ ایک قیراط یعنے دورتی پیسکر واسطے دفع سمیت سموم کے طلا کیجاتی ہے اور جو ریاح رحم مین ہون انکے واسطے اور جو عورت کم لڑکا جنتی ہو یا جسکو حیض کم آتا ہو اسکو بمقدار دانہ نخود کے یا باقلے کے روغن سوسن مین گھول کر کسی کپڑے مین لت کر کے حمول کرائین اور روغن زنبق مین گھول کر عورت کو سنگھائین اور اسی کی دھونی بھی دین سینہ کے درد اور کھانسی کے واسطے اور دونون گردون کے درد کے واسطے اور دشواری بول کے واسطے اور واسطے ابردہ یعنے سردی اندرون شکم بقدر چنے کے طلا نام شراب خالص کے ہمراہ پلائین اور تخمہ کے واسطے طلا نام شراب خالص مین ساڑھے چار ماشہ استعمال کرین۔

اصروسیا یہ دواے مرکب ضعف جگر اور ضعف طحال اور صلابت کو ان دونون کے مفید ہے اور سددون کی تفتیح کرتی ہے بول کا ادرار کرتی ہی گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور منفعت اُسکی ابتداے استسقا مین بہت بڑی ہے **اخلاط اُسکے** دوقو اور وہ تخم گندر صحرائی ہی زیرہ کرمانی عود بلسان سلیخہ قردمانا شگوفہ اذخر تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دارفلفل قسط ہر ایک پونے دو ماشہ فلفل سپید پونے دو ماشہ مرکی ساڑھے دس ماشہ حب الغار دس عدد وج ترکی زعفران ہر ایک سات ماشہ ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت بقدر ایک بندقہ کی ہے گرم پانی کے ہمراہ۔

القرديا اور یہ معجون بلادری ہے زمانت یعنے عضو کے بے حس و حرکت اور بیکار ہو جانے کو نفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ

ہلکہ چھتیس درہم جو برابر دس تولہ چھ ماشہ کے ہے کلونجی چوبیس درہم جو برابر سات تولہ کے ہے طباشیر چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہے ہال یعنے الائچی خرد سات درہم جو برابر دو تولہ چار رتی کے ہے سعد کوفی چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہے بلادر یعنے بھلانوان چھ درہم جو برابر پونے دو تولہ کے ہے فلفل دار فلفل زنجبیل فلفل ہو یہ جسکو پیپلا مور کہتے ہین انیسون ہلکہ بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہے سب دواؤن کو کوٹ چھان کر قند سپید چھ سو درہم جو برابر پون پاؤ دو سیر کے ہے اور تول سیر کی استی روپیہ سے گرم پانی مین گھول کر معجون تیار کرین پانی کا وزن اتنا ہو جسمین معجون بن سکے بعد اسکے چھ مہینے مین کسی مضبوط برتن مین رکھ کے دفن کرین بعد اسکے استعمال کرین۔

معجون بلادر تمام اقسام درد معدہ کو اور پرانے درد سر اور دوار یعنے گھومنی جو معدہ کے سبب سے ہو اور جنون اور ہذیان اور درد سینہ اور درد جگر اور درد طحال اور گردہ اور مثانہ کو مفید ہے اور جو مزاج باردان اعضا کا ہو اسکو درست کر دیتی ہے اور رحم کے دردہاے معلومہ کو اور نقرس اور جذام اور دیگر امراض سوداوی کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سنبل اور موز عفران بیخ ساذج ہندی شگوفہ افتیمون شگوفہ اذخر حب ملبسان راوند قرنفل حب لبان زنجبیل صبر مقل مرکی روغن ملبسان ہلکہ دو تولہ پونے دس ماشہ مصطگی عسل بلادر یعنے بھلانوان مین جو شیرہ نکلتا ہی غاریقون ہلکہ آٹھ درہم یعنے چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی پوست بیخ رازیانہ تین رطل جو برابر سوا سیر اور سوا تولہ کے ہے سرکہ تین اقساط پہلے پوست بیخ رازیانہ کو سرکہ مین تین دن بھگوئین بعد اسکے دیگ پر چڑھا کے جوش خفیف دین پھر سرکہ کو چھان لین اور پوست رازیانہ کے چھلکون کو خوب نچوڑین اب اس سرکہ پر کہ ڈیڑھ رطل شہد جو برابر ڈھائی پاؤ کے ہی زیادہ کر کے دھیمی آنچ پر کوئلے کی اسکو چڑھائین تا اینکہ غلیظ ہو جاے بعد اند کے غلیظ ہونے کے اور دوائین باقیماندہ جو پسی اور چھنی ہوئی رکھی ہون اسمین ملا دین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی اور بدرقہ جو مناسب ہو۔

معجون بلادری کا دوسرا نسخہ فالج وغیرہ مثل لقوہ اور استرخا کو فائدہ کرتی ہے اور دماغ کو جلا دیتی ہے اور صاف کرتی ہی **اخلاط اُسکے** سنبل سلیخہ ساذج ہندی موز عفران شیح ارمنی افتیمون شگوفہ اذخر راوند چینی حب ملبسان قرنفل ہلکہ سات ماشہ حب لبان مقشر زنجبیل ہلکہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کیا عسل بلادر فوفل یعنے چھالیا ہلکہ ساڑھے دس ماشہ غاریقون سات ماشہ اور ایک نسخہ مین سابور یعنے فولاد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ صبر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ بنفشہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست بنجہاے باریک رازیانہ تین رطل جو برابر سوا سیر کے ہے کنہ نو رطل جو برابر پونے چار سیر کے ہے پہلے پوستہاے مذکورہ کو سرکہ مین تین دن تک بھگو دین بعد اسکے پھر دیگ مین ڈال کر جوش دین تا کہ تین جوش آجائین اُسکے بعد سرکہ کو چھان کر چھلکون کو نچوڑ لین پھر اس سرکہ کو دیگ مین ڈالکر ساڑھے دس رطل شہد جو برابر تخمیناً پانچ سیر کے ہے ڈالکر جوش دین مگر آنچ بہت نرم رہے تا اینکہ قوام گاڑھا ہو جاے پھر دیگ کو اوتار کر سفوف ادویہ اُس پر چھڑکین اور خوب ملائین اور چھ مہینے کے بعد اس معجون کا استعمال کرین مقدار شربت پوری ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے

ارسطون کبیر اور معنی اسکے یہ ہین کہ یہ معجون بڑی فضیلت رکھتی ہے اور برودت جسم کو اور سبل یعنے اُس جھلی کو جو آنکھ مین پڑتی ہے اور اُسمین کھجلی ہوتی ہے اسکو اور درد شکم اور حمی مختلفہ یعنے جو تپ کہ اُسکا وقت اور مادہ یکسان نہو چوتھئے لرزہ بخار کو اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے **اخلاط اسکے** افربیون زعفران تج حماما افیون اقاقیا مرکی قسط سنبل الطیب ورگوندا اور مغز تخم بید انجیر یسکھپرا کے بیج تخم جرجیر تخم اڈنگن مقل کندر دبق یعنے مویزک عسلی سماق کبریت زرد میعہ سائلہ فلفل سپید ہلکہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقر قرحا تخم عرطنیثا اور یہ آذریون ہے اور گل سرخ خشک شدہ تخم فجن یعنے سداب۔ تخم کرفس اور چکوترہ کے بیج اجوائن تخم طرخشقوق جو ایک قسم کی کاسنی ہے ہلکہ ایک تولہ دو ماشہ برز خوکی دو تولہ گیارہ ماشہ بزر البنج دو تولہ گیارہ ماشہ قرطم جسکو کرڑ کہتے ہین زنجبیل ہلکہ سات ماشہ اور بعض لوگ فلفل اسمین نہین ڈالتے ہین خشک دواؤن کو کوٹین اور گیلی دواؤن کو شراب ریحانی مین تین دن تک بھگو دین تا اینکہ دوائین گھل جائین اور مثل شہد کے ہو جائین اور اسوقت روغن ملبسان عمدہ ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کے ہے اس مین ڈال کر پتھر کی ہانڈی مین چولھے پر

چڑھا دین اور اتنی آنچ کرین کہ دو جوش آجائین بعد ازان اسکو اُتار کر چھ مہینے تک رکھ چھوڑین مقدار شربت پوری ساڑھے چار ماشہ کی ہے اور جتنی پُرانی ہو عمدہ ہوگی۔

ارسطون صغیر یہ بھی وہی نفع کرتی ہے جو ارسطون کبیر کرتی ہی **اخلاط اسکے** افیون ایک تولہ دو ماشہ اقاقیا فلفل ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ عاقرقرحا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حماما پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تج چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے کبریت زرد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ افربیون تین درہم کہ برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے سنبل الطیب ایک اوقیہ برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کے کوٹ چھان کر شہد ملاکر معجون تیار کرین۔

دحمرثا یہ دوا سدہ ہاے جگر اور طحال اور رحم کی برودت اور کھانسی اور چوتھیے لرزہ اور بخار اور ضیق النفس اور اُس یرقان کو جو سدہ سے ہو اور استرخا کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** تخم حرمل ڈیڑھ من جو برابر تین پاؤ کے تخمیناً ہوتا ہی لبان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل راوند چینی بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ نرکچور درونج ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مصطگی حب ہلبسان زعفران اکلیل الملک سنبل الطیب ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زنجبیل قسط تج ہر ایک تین استار یعنے پانچ تولہ پون ماشہ سعد کوفی دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک ماشہ قرنفل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ خربق سپید گل سرخ خشک شدہ کلونجی ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ فلفل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ مین بناکر معجون تیار کرین اور استعمال کرین۔

بادمجرج اسکے منافع بھی مثل منافع دحمرثا کے ہین **اخلاط اسکے** نرکچور درونج افیون جندبیدستر عاقرقرحا فلفل دار فلفل تج موم المجوس جسکو مراتبہ بھی کہتے ہین اور بزرالبنج قسط لبنی یعنے جاؤشیر زعفران ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حلبہ یعنے میتھی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مرداز ید سات ماشہ بیروزہ مرکی ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کرین۔

معجون غیاثی اعضاے سر مین جو پُرانا درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اور شراب مین شہد اور نیمگرم پانی ملاکر استعمال کیجاتی ہی اور جن لوگونکو مرگی کا دورہ ہوتا ہی اگر اس معجون کو تناول کرین فائدہ کرتی ہے اور ہذیان اور ورم سخت اور سوداوی کو اور جو فضول آنکھ کی طرف کھچکر آتے ہون اسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** مرسلیخہ دار فلفل دار چینی سیسالیوس حماما ہر ایک چار درم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب شگوفہ اذخر ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زعفران پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افیون پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس کوہی پینتیس درہم یعنے دس تولہ ڈھائی ماشہ انیسون تخم کرفس بستانی ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل تیئیس درہم یعنے گیارہ تولہ ایک ماشہ اور قسط اور مجیٹھ اور اسارون ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ چھان لین اور گیلی دواؤن کو طلاے ریحانی مین بھگو دین بعد اسکے شہد ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ نہار منھ نیمگرم پانی کے ساتھ

معجون اصفر سلیم جو بیماریان مرۂ سودا سے پیدا ہوتی ہین انکو اور ریاح اور خفقان اور بچون کے پیٹ وغیرہ مین جو درد ہوتا ہی اور رحم کے دردون کو مفید ہے **اخلاط اسکے** فلفل سپید زنجبیل نمک ہندی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون افربیون جندبیدستر قرنفل زعفران مصطگی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قسط چھ درہم یعنے پونے دو تولہ فاشرا فاسرستین سعد زرنباد درونج زراوند طویل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ روغن بلسان آب کافور چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر اور گوند کے اقسام کو شراب مین بھگو کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون تیار کرین مقدار شربت ہر ایک آدمی کے واسطے مناسب اُسکے مزاج کے ہے۔

معجون اسود سلیم مس یعنے جنون اور فالج اور لقوے اور مرہ سودا و تمام امراض باردہ کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** تخم حرمل ایک سو بیس درہم یعنے پینتیس تولہ اور جاؤشیر اسی درہم یعنے تیئیس تولہ چار ماشہ کلونجی بیروزہ خیارۂ صحرائی ہر ایک ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ وج ترکی سکبینج اشق زراوند طویل

زرآوند مدحرج خردل یعنے رائی مقل ازرق یعنے گوگل خربق یعنے
کٹکی بیخ کاسنی جندبیدستر اندرائن کی جڑ تخم جرجیر فنجنکشت زرگندھک
سداب کوہی ہر ایک چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ افیون
افربیون زرنیخ اور فلفل سپید پھٹکری نمک ہندی سرخ ملح نفطی یعنے
سیاہ نمک بیخ شہترہ اور جڑ ماسالیس کی اور وہی تفاح ہو بیخ منگ عاقرقرحا
صبر لبان شیطرج یعنے چیت لکڑی ہر ایک گیارہ درہم یعنے تین تولہ ڈھائی
ماشہ سنبل مصطگی زرنباد درونج ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ لین
اور گوند کے اقسام کو قطران شامی مین لقدر کفایت بھگوئین پھر کوٹ کر
سب دوائین ملائین اور راکھ مین دو مہینے تک دفن کردین بعد اسکے
استعمال کیا جاے مقدار شربت تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
انسان قوی کے واسطے اور متوسط درجہ کے آدمی کے واسطے دو مثقال
یعنے نو ماشہ اور ضعیف کے واسطے ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
اور بیمارون کے واسطے برابر دانہ مرچ سیاہ کے۔

معجون ابی مسلم اور اسکا نام غیاث ہے یہ معجون مخدر ہے اور جتنے درد ہر
قسم کی ریح کے اُٹھتے ہین انمین سکون پیدا کرتی ہے اور جو بیماری غالب آگئی
ہو بجہت وسواس کے اور جو درد بدن مین ہوتا ہو اسکو نافع ہے اور اُس مین
سکون پیدا کرنے والی ہے **اخلاط اسکے** افیون بنج سپید ہر ایک دس شقال
یعنے تین تولہ نو ماشہ افربیون زعفران عاقرقرحا سنبل سورنجان الائچی کلان
دار فلفل ہر ایک پانچ شقال یعنے ایک تولہ دس ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ
سے معجون بنائین مقدار شربت قوی آدمی کے واسطے نصف شقال یعنے
سوا دو ماشہ اور مسن آدمی اور کم سن کے واسطے ایک دانگ
جو برابر چار رتی کے ہے۔

معجون تومہ بہق اور ابروہ یعنے سردی شکم اور خلط خام اور بلغم کو فائدہ کرتی ہے
اور قوت بڑھاتی ہے رنگ صاف کرتی ہے اسکے کھانیوالے کا رنگ جوانی کے
سن کا ہو جاتا ہے ہر ایک مرض کو فائدہ کرتی ہے اور جاڑون مین اسکے استعمال
کرنے سے بدن مین اسقدر گرمی پہونچتی ہے جس سے روئی دار کپڑے کی حاجت
نہین ہوتی ہے اور مقام سنافی جو پشت پر ہے اسکو خشک کر دیتی ہے اور
طبیعت کی روانی کو ٹھہرا دیتی ہے یا طبیعت کی حفاظت کرتی ہے **اخلاط اسکے**
تغیر یعنے پیمانہ خاص نخود شامی لیکر آب شیرین مین رات بھر بھگو دین اور صبح کو
اس قدر دھیمی آنچ مین جوشش دین کہ پانی سیاہ ہو جاے اور چنے پھول
جائین بعد اسکے پانی چھان لین پھر لہسن کو لے کر ایک ایک جوا پاک کرین
اور اسی پانی مین اسکو اتنا پکائین کہ گل کر مثل بھیجے کے ہو جاے پھر اُس پر
گاے کا دودھ تازہ اتنا ڈالین کہ چار انگل اونچا اوپر آجاے اب
پھر اس کو بہت نرم آنچ سے جسکی لو چراغ کی بتی کے برابر ہو پکائین
تا اینکہ دودھ خشک ہو جاے یا قریب خشک ہونے کے پہونچے پھر
اُس پر گاے کا گھی تازہ اسی قدر ڈال کر ویسی ہی نرم آنچ مین
پکائین تا اینکہ روغن جذب ہو جاے بعد اسکے تانبے کے برتن
مین اسکو اتنا گوندھین کہ مثل گوندھے ہوے آٹے کے ہو جاے اب
اس پر اتنا شہد ڈالین کہ چار چار انگل اوپر اسکے رہے مگر شہد سپید
اور صاف ہو - اب اسکو بھی اسیقدر نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ
شہد بستہ ہو جاے یا قریب بستگی کے پہونچے - اب خیال کرین کہ جتنا
لہسن وزن مین ڈالا ہو اُس مین فی چونتیس تولہ لہسن بارہ مثقال
جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہے تودری سرخ اور اسی قدر
تودری سپید اور چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ فلفل اور دس شقال
یعنے پونے چار تولہ بر وجسی ہندی مین کوندل کہتے ہین اور
کوندل ایک قسم کی گھانس ہے جو اکثر تالابون اور گڑھیون
مین اُگتی ہے پتی اسکی مشابہ برگ خرما کے ہوتی ہے اور دس شقال
زیرۂ کرمانی اور حاشیہ مین ایک نسخہ کے یعنے پایا ہے کہ دس
مثقال خولنجان اور اسی قدر دارچینی اور پانچ مثقال یعنے ایک
تولہ ساڑھے دس ماشہ دار فلفل ان سب دواؤن کو کوٹ کر
اسی لہسن مین ملا دین اور کسی سبز برتن مین اسکو رکھین خوراک
بقدر ایک جوزہ کے ہر حال مین تجویز ہوئی۔

اثاناسیاے کبری جسمین بھیڑیئے کا جگر داخل ہے یہ دواے مرکب
دردہای جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح کو اور ذوسنطاریا اور
پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جن لوگون کو خون کی قے ہوتی
ہے انکو مفید ہے اور درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہے مثل
معجون فیلن یعنے فلونیاے رومی کے اور خدر یعنے سُن بہری کو

اور دردوانی شکم اور نزف رطوبت زن وغیرہ کو اور دونون گردون کے درد کو اور دونون گردون کے ریاح کو اور مثانہ کے ریاح کو اور ربو اور کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور بواسیر پر مثل مرہم کے لگائی جاتی ہے پس فائدہ کرتی ہے مقدار شربت چہارم مثقال سے نصف مثقال تک ہے **اخلاط اُسکے** زعفران مرکی افیون جند بیدستر بزرالبنج قسط قردمانا خشخاش سنبل الطیب غافث اور بھیڑئے کا پتہ اس گوسفند کا داہنا سینگ جلا ہوا جسکے دونون سینگ ہون سب اجزا برابر ہموزن لیکر خشک اجزا کو کوٹ ڈالین اور گیلے اجزا کو شراب مین پگھلا کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون بنائین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین۔

اثاناسیا صغیر اسکے منافع بھی وہی ہین جو اثاناسیا کبری کے لکھے ہین **اخلاط اُسکے** میعہ زعفران قسط سنبل الطیب افیون سلیخہ مکدچار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم جو برابر تین تولہ چار ماشہ کے ہے بیخ سوسن بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت بقدر ایک بندقہ ہمراہ شربت ہاے مناسب کے اور دوسرے نسخہ مین ان دواؤن کی زیادتی ہے مرکی عود بلسان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ۔

دواء الکرکم ضعف جگر اور طحال اور معدہ کو اور انھین اعضا کی صلابت کو اور استسقاے ابتدائی کو نفع کرتی ہے اور استسقا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے اور رنگ کو بہت خوشنما کردیتی ہے اور اکثر امراض کہنہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** سنبل الطیب مرکی سلیخہ قسط شگوفہ اذخر دارچینی زعفران ہر ایک مساوی وزن مین لیکر کوٹ چھان کر سواے مرکی کے الگ رکھین اور مرکی کو ایک شبانہ روز (جس سے مراد اطبا کی چوبیس گھنٹہ ہوتے ہین کسی وقت کیون نہ بھگوئین اور یہ مراد نہین کہ پورا ایک دن اور پوری ایک رات ہو) شراب مثلث مین بھگوئین اور سب دواؤن کو ملا کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون تیار کرکے ایک برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین اور دوسرے نسخہ مین سنبل الطیب کے بدلے ناردین ہے۔

صفت دواء الکرکم کی جو صنعت جالینوس سے ہے

دردہاے کہنہ جو جگر اور طحال مین برودت اور غلاظت خلط سے ہون اُن سب کو نفع کرتی ہے اور تمامی آلات غذا مین جو سدہ عارض ہون اُنکی تفتیح کرتی ہے اور ریاح غلیظ کو انھین آلات غذا سے ہٹا دیتی ہے اور ادرار بول کرتی ہے اور تمام اقسام درد گردہ اور مثانہ اور رحم کو جو مواد غلیظہ سے عارض ہون نفع کرتی ہے اور جو صلابت اُن اعضا مین ہوان کو اور استسقا کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** زعفران بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مو اور مجیٹھ مکدچار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط سلیخہ شگوفہ اذخر حب ملبسان مکدایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سنبل الطیب چھ درہم یعنے پونے دو تولہ انیسون دو قواساردن راوند چینی فطراسالیون مکدچار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افربیون دو درہم یعنے سات ماشہ عصیر سوسن اور غافث اور جعدہ اور اسقولوقندریون مکدتین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور ایک نسخہ مین بجاے حب ملبسان کے حب لبان ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کبر رومی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ہے دواؤن کو کوٹ چھان کر پہلے روغن بلسان مین خوب آلودہ کرین بعد اسکے شہد ڈال کر معجون تیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب العسل کے۔

دواء اللک کبیر وہی منافع جو دواء الکرکم کے مذکور ہوے اسمین بھی ہین اور پتھری کو بھی ریزہ ریزہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** لک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بادام تلخ مقشر دارچینی ساذج ہندی قرنفل مکدپانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کمافیطوس یعنے گکرونداا اور مو اور مجیٹھ اور مرکی زوفاے خشک مکدچار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ دو قو تخم کرفس فطراسالیون زیرہ کرمانی زنجبیل مکدآٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ جنطیانا زراوند مدحرج مکدسات درہم یعنے دو تولہ چار رتی رب السوس ساڑھے بارہ درہم یعنے تین تولہ پونے آٹھ ماشہ راوند پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ اذخر مکدتین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فلفل

اور قسط مکد گیارہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے تین ماشہ زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اسارون سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی مجیٹھ پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حب بلسان سلیخہ مصطگی چرائیتہ مکد سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی سیسالیوس روغن بلسان مکد ساڑھے تین درہم ایک تولہ دو رتی خشک دواؤنکو کوٹ کر چھانین اور پگھلنے والی دواؤن کو شراب ریحانی مین گھولین اور بقدر کفایت شہد ڈال کر معجون تیار کرین اور شربت مناسب کے ہمراہ بقدر ایک بندقہ کے استعمال کرین۔

دواء اللک اصغر ضعف جگر اور ضعف معدہ اور دونون کی برودت اور صلابت کو اور طحال کی صلابت کو فائدہ کرتی ہے اور سدون کی تفتیح کرتی ہے **اخلاط اسکے** لک قسط حب الغار ترمس حلبہ فلفل مکد دو درہم یعنے سات ماشہ راوند تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ افسنتین کے ہمراہ اور ایک نسخہ مین بدلے حب الغار کے شگوفہ اذخر ہے۔

صفت دوائے قوقی کھانسی اور جگر کی سختی اور رشوصہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** مرکی اور نبات یعنے علک البطم مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب زعفران دارچینی شیح مکد اکید رہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شگوفہ اذخر چرائیتہ مقل ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ اور بعض نسخون مین بدلے مقل کے اصفالا ثوس ہے مویز کلان خستہ و پوست برآوردہ پچیس درہم یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہے زوفا کو جوشش دین اور بھگونے والی دواؤن کو مع مویز کلان کے شراب ریحانی مین بھگو دین اور خشک دواؤن کو کوٹین اور چھان لین اور نبات کو شہد مین گھولین پھر سب دواؤن کو ملا کر خوب گھیپین۔

فلونیاے رومی طرسوسی بہت سے امراض کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً دردہاے قولنج کو اور سکن اقسام درد کی ہے۔

جالینوس نے کتاب میامن مین وادفیلن سے یہ حکایت کی ہے اُس نے کہا کہ یہ فلونیا استنباط فیلن طبیب طوسی کی ہے اور وہ طبیب طوسی کہتا ہے کہ میری غرض اس دوا سے اُس شخص کے نفع پہونچانے کی تھی جسکی موت کے آثار قریب ہوگئے تھے اُسکو بہت منفعت ہوئی اور مین اس دوا سے اصلاح ان دردون کی کرتا ہون جو بہت سے امراض مین پیدا ہوتے ہین بدین تفصیل کہ اگر امعا مین سے اُس آنت مین جسکا قولون نام ہے درد ہوا اسکو مین ایک مرتبہ اس دوا کو پلاؤن اور کھلاؤن درد ٹھہر جاے گا اور اگر کسی شخص کو دشواری بول کا مرض یا پتھری اُسکو ایذا دے رہی ہو پلاؤن اسکو بھی نفع کرے گی ورم طحال کو بھی اس سے مین دور کر دیتا ہون اور نفس انتصاب جو موذی ہو اور سل اور تشنج اور دونون پہلو کے درد یعنے دونون طرف کا ذات الجنب جو خوف دلانے والا ہو اسکو بھی زائل کر دیتا ہون اور جس شخص کو خون تھوکنے کا مرض ہو اور جس شخص کو خون کی قے ہوتی ہو اُسکی موت کو روک دیتا ہون اور موت کو اُس سے ہٹا دیتا ہون اور جو درد اعضاے ظاہری اور احشاے باطنی مین پیدا ہو اسکو بذریعہ اس دوا کے ٹھہرا دیتا ہون اور کھانسی اور خناق کے اقسام اور ہچکی اور نزلہ جو سر سے گرتا ہو اسکو دور کر دیتا ہون **اخلاط اُسکے** فلفل سپید بزر البنج مکد بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ افیون دس مثقال یعنے پونے چار تولہ زعفران پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ افربیون عاقرقرحا سنبل الطیب مکد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مقدار شربت بقدر دانہ نخود کے آب نیمگرم کے ہمراہ۔

فلونیاے فارسی حیض اور بواسیر کے جاری ہونیکو اور طبیعت کی روانی اور خون جو کسی مقام سے بکثرت جاری ہو اُسکو اور جن حاملہ عورتونکو ایام حمل مین حیض آتا ہو اُسکے روکنے کو اور ریاح جو رحم مین پیدا ہون اُنکے بند کرنے کو نفع کرتی ہے ہر طرح کی جنین کو گرا دیتی ہے اور رحم کے منھ کو مضبوط کرتی ہے **اخلاط** فلفل سپید بزر البنج مکد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ افیون گل مختوم مکد دس درہم یعنے

یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دو استار اور چار دانق یعنے
تین تولہ ساڑھے سات ماشہ عاقرقرحا چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
فاشرا جسکو ہزار چشان بھی کہتے ہین اور فاشرستین جسکو شبشبندان
کہتے ہین مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ابریشم خام دو استار
یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فضہ محرقہ یعنے چاندی کی خاک جو جلانے
سے بنے چھ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ گل سُرخ جسکی بونڈیان نکال
ڈالی ہون چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم سداب دو درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ
مشک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ اجوائن چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ بزرالبنج سپید نو استار اور دو درہم یعنے پندرہ تولہ سوا نو
ماشہ شگوفہ انگور چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ پوست بیخ
کرفس تین استار دو درہم یعنے پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ تخم خرفہ
دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مغز بیدانجیر مقشر آٹھ
استار یعنے ساڑھے تیرہ تولہ کبریت زرد پانچ استار یعنے آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ صمغ عربی تین استار اور دو درہم یعنے پانچ تولہ
پونے آٹھ ماشہ میعہ سائلہ تین استار اور دو درہم اور چار دانق
یعنے چھ تولہ پونے چھ ماشہ مقل ازرق دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے
چار ماشہ کندر نر پانچ استار اور دو درہم یعنے نو تولہ دو رتی بیروزہ
نو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنے سولہ تولہ دو رتی دبق
منقی پانچ استار چار دانق یعنے آٹھ تولہ سوا آٹھ ماشہ آس
دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ مصطگی تین استار اور چار
دانق یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ زراوند مدحرج تین استار اور چار
دانق یعنے پانچ تولہ پونے چار ماشہ بیخ سوسن آسمان گونی تین
استار اور دو درہم یعنے پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ قردمانا
چھ استار یعنے دس تولہ ڈھائی ماشہ بیخ کاکنج چھ درہم یعنے
پونے دو تولہ ساذج ہندی تین استار اور چار دانق یعنے پانچ
تولہ پونے چار ماشہ حب بلبسان جرائتہ سلیخہ زرنباد
درونج مکد دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم تفاح
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ دو استار یعنے

تین تولہ ساڑھے چار ماشہ خولنجان چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
مروارید ناسفتہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
دارچینی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ الائچی کلان پانچ سو عدد
سلم قرنفل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ قرنفل
سادہ تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی افرودابجان دو استار اور
دو درہم یعنے تین تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ لبسد یعنے مونگا
دو استار اور ایک درہم یعنے تین تولہ پونے آٹھ ماشہ زراوند طویل
نو استار یعنے پندرہ تولہ سوا دو ماشہ ذوفراد و درہم
یعنے سات ماشہ وج ترکی سپید دو استار اور دو درہم
یعنے تین تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ شیطرج ہندی یعنے
چیت لکڑی دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ زنجبیل
فلفل سپید ہر ایک پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
اطموط یعنے کشت برکشت اور ابوربار دکمد بارہ درہم اور
سوربارو دو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنے چار
تولہ ڈھائی ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید دو استار اور
چار دانق یعنے تین تولہ ساڑھے سات ماشہ تلخہ گاؤ دو درہم
یعنے سات ماشہ تلخۂ گرگ اور تلخۂ دب یعنے ریچھ اور تلخۂ کرگدن
مکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیس
چھانکر جو اجزا قابل بھگونے کے ہین انکو سات دن شراب مین
بھگو دین بعد اسکے پسی ہوئی دوائین ان مین ڈال کے روغن بلبسان
اور شہد کف گرفتہ تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی کے ساتھ
معجون بنائین اور مقدار شراب کی جسمین دوائین بھگوئی جائین
اسیقدر ہو جس مین وہ دوائین گھل جائین اور مثل لعوق کے
ہو جائین اور کسی پتھر کے برتن مین یا مٹی کے پکے ہوے برتن مین
جو خوب صاف اور پاک ہو پانچ یا چھ جوش پانی کے بعد
چولھے پر سے اُتارلین اور سرد کرین اور شیشہ کے برتن مین رکھین بعد
اُسکے ایک کفتار یعنے بجو مادہ بڑھا لاکر اسکے دونون ہاتھ اور پانون
خوب مضبوط باندھ کر تانبے کی دیگ مین ڈالدین اور سپید ترمس
اور سویا بقدر ایک کف دست اُس پر ڈال کر میٹھا پانی بقدر حاجت

دیگ مین بھر کر دیگ کا مُنھ اس طرح بند کرین کہ بھاپ نکلنے نہ پاے
پھر اُس دیگ کو چولھے پر چڑھا کر نرم آنچ کرین تا اینکہ خوب مہرا ہو جاے
بعد اُسکے دیگ کو آگ سے اُتارلین اور شوربا صاف کرین اور
کھال اور ہڈی اور بال سب شوربا سے دور کردین فقط شوربا
ایک دیگ مین اُس کو خوب مانجہ کر صاف کرلیا ہو ڈالین اور روغن بلسان
اور روغن ناردین ہر ایک بقدر ایک اسکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ
کے ملا کر نرم آنچ مین اس قدر پکائین کہ تہائی باقی رہ جاے
پھر اُس پر شہد اسقدر ڈالین جتنا شوربا جلانے کے بعد باقی رہگیا ہو
اور اتنا پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور گاڑھے شہد کے قوام مین
آجاے بعد اسکے وہی دوائین جنکو اوپر ہم بیان کرچکے ہین کہ شیشے
کے برتن مین پسی ہوئی رکھی ہون اس شہد کے قوام مین خوب
ملا دین اور ٹھنڈھی ہونے کے بعد شیشے کے برتن مین ادٹھا رکھین
اور چھ مہینے تک مزاج پکڑانے دین اور چھ مہینے سے پہلے استعمال
نکرین ورنہ زہر قاتل ہے۔

قنطارغان اصغر وہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا اُسکو مختصر
کیا ہے **اخلاط اُسکے** حب بلسان دو درہم یعنے سات ماشہ
زعفران دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مشک دو دانگ
یعنے ڈیڑھ ماشہ دبق سپید جسکو مویزک عسلی بھی کہتے ہین چار
درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افیون پندرہ درہم یعنے چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ نکچھکنی دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ابریشم خام ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالبنج دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
فربیون سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اور پوست بیخ تفاح
دو درہم یعنے سات ماشہ اشنہ سلیخہ اشق لبان بیخ سوسن
عود بلسان شحم حنظل زنجبیل سکبینج جاوشیر جند بیدستر
ہزارچشان ششبندان شیطرج ہندی کمد دو درہم یعنے
سات ماشہ تخم حرمل قرنفل ساذج ہندی کرگدن یعنے
گینڈے کی چربی ہاتھی کا پتہ کمد چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک پسی ہوئی
اور چھانی ہوئی ایک دانق یعنے چھ رتی نرکچور درونج کافور کمد
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب آٹھ درہم یعنے
دو تولہ چار ماشہ قسط تلخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کردیا
دو درہم یعنے سات ماشہ زراوند مدحرج ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ اجوائن صعتر فارسی اصول زوفرا کبیر کے بیج
کمد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قاتل ابیہ جسکو بدخشان کہتے
ہین شکر حب الغار دم الاخوین کمد دو درہم یعنے سات ماشہ
نمک ہندی اشنان کی ہر قسم کمد دو درہم یعنے سات ماشہ
کرنب بحری ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ الملتاس جو لکڑی
اور چھلکون سے پاک صاف کرلیا ہو اور بیج بھی نہون اور قیروطول
تالیستر بیخ شہدانج ارز یعنے چاول کمد ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کرین اور پیس چھان کر جو
بھگونے کے قابل ہین اُن کو شراب مین بھگودین اور شہد کف گرفتہ
سے معجون تیار کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین۔

کلکلانج اکبر استرخاء معدہ اور اسکی برودت کو اور
زمانہ دراز کی پتون کو اور غشی اور دشواری بول اور برص اور
بہق اور بیداری مفرط ہڈیون کے تکسر یعنے ٹوٹنے کو اور تر
کھانسی کو اور سل کے بیمارون کو بشرطیکہ ان کو تپ نہو اور جس
شخص کا بدن غشی وغیرہ سے سرد ہو گیا ہو اسکو اور طحال کے
بیمارون کو اور دبیلہ یعنے اندرونی پھوڑے اور قولنج اور بیمار ان
استسقا اور اُس عورت کو جو زمانہ حمل مین بیمار ہو جاتی ہو
اور اختناق رحم کو اور اُن ریاح کو جو مفاصل مین ہون اور
مفاصل کے نفخ یعنے پھول جانے کو اور گھٹنے اور پیٹھ کے اور عضل
کے درد کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اسکے** ہلیلہ سیاہ
بہیڑہ شیرہ آملہ فلفل دار فلفل زنجبیل چینی شیطرج ہندی
قا[illegible]مویہ نمک ہندی نمک سرخ نمک نفطی نمک خمیر
نمک اندرانی جس کو کالا نمک کہتے ہین لسان العصافیر
سعد کوفی ہال یعنے چھوٹی الائچی قرفہ برنج کابلی صعتر فارسی
شونیز یعنے کلونجی حب النیل زیرہ ساذج ہندی تخم کرفس

دو تولہ گیارہ ماشہ زعفران پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افربیون سنبل الطیب عاقرقرحا مرکی ہر ایک دو درہم یعنے ساڑھے سات ماشہ جند بیدستر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زرکچور درونج مرداریدنا سفتہ مشک ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کافور ڈیڑھ دانگ یعنے ایک ماشہ ایک رتی شہد کف گرفتہ صاف کیا ہوا بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ اُن شربتون کے جو مناسب ہون۔

معجون کاکنج قروح مثانہ اور گردہ کو مفید ہے اور جن لوگون کو خون کا پیشاب آتا ہو انکے واسطے مجرب ہے **اخلاط اُسکے** بزرالبنج تخم کرفس تخم رازیانہ ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ تخم خیار پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین تخم خیار دو درہم شوکران تخم حماض یعنے چکوترہ کے بیج افیون حب صنوبر مقل زعفران مندق بریان بادام تلخ بریان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کو ہی جسکے دانہ بڑے بڑے ہون پچیس عدد کتیرا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر چھان لین اور میفختج ملا کر تیار کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ خندیقون یعنے شراب کہنہ یا ماء العسل کے ساتھ مگر چھ مہینے کے بعد اس معجون کا مزاج درست ہوتا ہے۔

دواء الخطاطیف خناق اور حلق کے دردون کو فائدہ کرتی ہے اور شراسیف یعنے پسلیون کے سرے اور کنارے جو پیٹ کی طرف ہین اُن سے اوپر جو درد ہو اُس کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** انیسون تخم کرفس اجوائن شگوفہ اذخر بیخ سوسن آسمان گونی دارچینی حماما زرآوند طویل شب یمانی یعنے سپید پھٹکری تخم حرمل اصل السوس سلیخہ زعفران ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ معجون قوقومغما تخم گل گلاب کا پھول سوکھا ہوا ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قسط خاکستر تازہ خطاطیف کی جو اُسکے جلا ڈالنے سے تیار ہو ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سنبل الطیب نشاستہ گندم ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مازوے خام جو مقدار مین نہ بڑا ہو نہ چھوٹا دس عدد سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اس معجون مین سے بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے ماء العسل یا آب جو مین گھولین یا گل سرخ اور مسور اور بیخ سوسن کے جوشاندہ مین گھول کر غرغرہ کرین اور طلا نام شراب کے ہمراہ بھی تین یا چار مرتبہ دن بھر مین استعمال کی جاتی ہے۔

صفت معجون قوقومغما جو دواے خطاطیف مین استعمال کی جاتی ہے زعفران دارچینی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گل سرخ خشک شدہ حماما قسط ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بیخ سوسن ساذج ہندی ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ دوائین کوٹ کر شراب مین گوندھ کر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین۔

دواء الکبریت شاید کہ یہ دوا برابری تریاق کا کرتی ہے پس جو تپین دورہ سے مادہ بارد کی ہین ان کو اور جو کپکپی لرزہ بخار کو اور تپ بلغمی اور کھانسی کو خصوصاً پرانی کھانسی اور نفث مدہ یعنے کھنکھار مین جو پیپ وغیرہ آتی ہو اُسکو اور ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہے خراز کو بھی مفید ہے استسقا اور ورم طحال کو نفع کرتی ہے ادرار بول کرتی ہے پتھری کو نکالدیتی ہے ان فوائد کے بعد سانپ اور بچھو کے کاٹنے کو بھی بہت نفع کرتی ہے اور ادویہ قتالہ کے آفت سے نجات دیتی ہے۔

اخلاط اُسکے کبریت زرد بزرالبنج سفید فرد ماناصیعہ مرکی ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سداب قسط ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سلیخہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل سپید بائیس ۲۲ درہم یعنے چھ تولہ پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملائین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین تپ کے بیمار کو قبل دورہ کے اتنا پہلے استعمال کرادین کہ اُسے نیند آجاسے جیسا کہ کنالیش یوحنا سے نقل کیا گیا ہے اور مقدار دوا نصف درہم سے ایک مثقال تک دیجاتی ہے اور مقدار شربت درمیانی

ایک درہم کی ہے۔
معجون حلتیت جو لرزہ دورہ کی تپون مین آتا ہے اسکو
فائدہ کرتی ہے اور چوتھیے بخار کو بروقت نضج مادہ کے دور کردیتی ہے
حیوانات کے کاٹنے خصوصاً بچھو اور رتیلہ وغیرہ کے کاٹنے کے ضرر کو
دفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** حلتیت یعنے ہینگ اور فلفل
اور مرکی اور برگ سداب ہموزن سب اجزاے کو
شہد ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے مین اور
تپ مین سکنجبین کے ہمراہ دورے سے ایک گھنٹہ پہلے۔
معجون نمک ہندی معدہ کو پاک صاف کردیتی ہے اور سوداوی
دستون کو بند کرتی ہے اور سر مین گھومنی جو بلغم اور سودا سے
ہو اسکو دور کردیتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ
ہلیلہ کابلی اسطوخودوس ہکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی دو درہم
یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
غاریقون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ
چھان کر سکنجبین ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ صبح کے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ
نہار منھ استعمال کرین۔
معجون قسط نافع دردہاے جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہے
اخلاط اُسکے دارچینی سلیخہ قسط ہکد تیس درہم یعنے پونے
نو تولہ انیسون تخم کرفس ہکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
اسارون اُنتیس درہم یعنے آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زعفران
آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ راوندچینی مرکی ہکد دس درہم
یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شگوفہ اذخر چوبیس درہم یعنے سات تولہ
مرکی کو طلا نام شراب مین گھولین اور چھان لین اور پھر سب
دوائین اُسمین ملاکر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین وزن
شہد کاسہ چند ادویہ کا ہونا چاہیے بعد اُس کے استعمال کرین۔
معجون قباد ملک جو ایک بادشاہ کا نام ہے دردہاے
مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہے اور انکیفین دونون درد
مین سکون پیدا کرتی ہے اور ان امراض کے پیدا ہونے کو منع
کرتی ہے پُرانی تپ کو اور تلی کے درد کو اور ریاح غلیظہ اور
دشواری سے سانس کے آنے کو اور کھانسی کو اور آنتون کے
قروح کو اور آنکھ کے ہر قسم کے درد کو اور حلق کے درد کو فائدہ کرتی ہے
جب دو دن برابر پی جاے اور تمام بدن کے جملہ اقسام
کی خرابی اور بیماری سے حفاظت کرتی ہے **اخلاط اُسکے**
تخم سداب صحرائی اور فراسیون اسقوردیون کمافیطوس
یعنے کگروندا جاؤشیر جنطیانا رومی اسطوخودوس قردمانا
میعہ سائلہ مکد پانچ مثقال جو برابر ایک تولہ ساڑھے دس
ماشہ کے ہے زعفران قسط فلفل سپید اذخر سنبل الطیب
افربیون پوست بیخ تفاح اشق فودنج تخم رازیانہ تخم گذر
صحرائی افلیطی گل سرخ خشکیدہ جس کی بونڈیان نکال ڈالی
ہون حب بلسان مکد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
دارچینی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سلیخہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے نو ماشہ عصارہ غافث اور کاشم اور بزرحند قوقی
یعنے بکھیرا کے بیج صمغ بادام مکد چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ
افیون بزرالبنج مکد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ان سب دواؤن کو
یکجا کرکے جو بھگونے کے قابل ہین انکو شراب جید صاف مین جسکو
اصل کہتے ہین یا شراب جمہوری مین بھگوکر شہد کف گرفتہ
سے معجون بنائین اور کسی برتن مین بحفاظت رکھ چھوڑین
اور استعمال کرین۔
قنطارغان اکبر یہ معجون جنین کے اسقاط کو اور
عورتون کو جو خاص قسم کے درد عارض ہوتے ہین جمیع امراض
سے ان کو مفید ہے اور یہ دواے ہندی ہے **اخلاط اسکے**
افیون چار استار اور چار دانق یعنے سات تولہ افربیون
چھ درہم اقاقیا پانچ استار اور دو درہم اور دو ثلث ایک
درہم کا یعنے نو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخمیناً اور حماماتین استار
اور چار دانق یعنے پانچ تولہ سوا چار ماشہ قسط دو استار

کسفرہ یعنے کشنیز خشک اور بعض نسخون مین ہمنے اودیہ مندرجہ ذیل بھی پائی ہین ہشقیقل یعنے شقاقل اطموط یعنے کشت برکشت ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حب اؤشیر آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تربد ایک رطل اور چار استار یعنے ساڑھے چالیس تولہ مویز کلان دانہ برآوردہ سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ آملہ دو سو مثقال یعنے پچھتر تولہ قند سپید ساڑھے چھ رطل یعنے پون پاؤ کم تین سیر تخمیناً اسی روپیہ کی تول سے کنجد تین رطل یعنے ایک چھٹانک سوا سیر تخمیناً اور ایک نسخہ مین کنجد ایک رطل ہے جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہوا دواؤن کو کوٹ چھان کر ہر ایک کا وزن درست کرلین اور مویز کلان کو جداگانہ پانی مین جوش دے کر جب خوب گھل جاے پانی کو چھان لین پھر اسمین املتاس کو بھگوئین اور آملہ کو دردرا کوٹین کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنجائین اور چوبیس رطل پانی مین جو برابر آدھ پاؤ دس سیر کے ہوا شبانہ روز بھگوئین اور بعد اسکے اسقدر جوش دین کہ آٹھ رطل پانی جو برابر ڈیڑھ پاؤ تین سیر کے ہے باقی رہ جاے تب آملہ کو نکال کر پھینکدین اور آملہ کے پانی کو دیگ مین پھر ڈالین اور املتاس کو اسمین گھولین یعنے جو املتاس مویز کے پانی مین بھیگا ہوا الگ رکھا ہے اسکو آملہ کے پانی پر جو دیگ مین ہے ڈالکر خوب ملکر قند ملائین اور نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ قند گھل جاے اور شہد کے قوام مین آجاے بعد اسکے کنجد کو اسمین ملائین اور کپڑا یا ہاتھ اُسمین نہ لگنے پاے پھر آگ سے اُتار لین اور پسی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اب دوا تیار ہوگئی اسکا استعمال کرین مقدار شربت تین مثقال یا چار مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہی ہر ایک آدمی کو بقدر اُسکی قوت اور سن کے۔

کاسکلان نخ اصغر بیماران استسقا اور درد جگر اور طحال کو اور یرقان اور سدون کو اور جملہ اقسام کے دبیلے یعنے اندرونی پھوڑون کو مفید ہے اور یہ دوا تجربہ مین بھی آچکی ہے اور جو منفعت اسکی بیان کی گئی ہے صحیح ہے **اخلاط اسکے** ہلیلہ زرد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آملہ تین رطل یعنے آدھی چھٹانک سوا سیر تخمیناً تمر ہندی پچاس درہم یعنے سوا دو سیر تخمیناً اور مویز کلان خستہ برآوردہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ان سب دواؤن کو جمع کر کے اسپر تیس رطل پانی یعنے پونے تیرہ سیر تخمیناً ڈالین اور جوش دین تا اینکہ آٹھ رطل یعنے ڈیڑھ پاؤ تین سیر پانی باقی رہجاے پھر اُسکو صاف کرین اور املتاس کو پتی اور ریشہ وغیرہ سے صاف کر کے ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اس پانی پر داخل کرین اور پھر جوش دین کہ ایک اُبال آجاے بعد اس کے اس پانی مین املتاس کو خوب ملین اور باریک چھلنی یا چلنے سے چھانین بعد اُسکے چار رطل قند جو برابر پونے دو سیر تخمیناً کے ہے اسپر خالص پانی ڈالکر جوش دین کہ قند گھل جاے اور شہد کے قوام مین آجاے پھر اسپر روغن کنجد تازہ ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی پاؤ تخمیناً ڈالکر خوب ملائین اور آگ پر پھر چڑھا کر اتنی آنچ کرین کہ دو جوش آجائین اور چولھے پر رہنے دین ابھی آگ کو نہ بجھائین اور لک مغسول اور سنبل الطیب گل سرخ دوقو فطراسالیون مجیٹھ راوند چینی نمک ہندی بیخ سوسن آسمان گونی غاریقون ہر ایک چھ درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ منٹری سیسالیون زراوند طویل اسارون مصطگی عود بلسان جنطیانا برنج مقشر سلیخہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث عصارہ افسنتین سعد کوفی شگوفہ اذخر ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کشوث تخم بتھوا ملیٹھی رب السوس اور سقمونیا ہر ایک گیارہ درہم یعنے تین تولہ ڈھائی ماشہ تخم کرفس قسط درج ترکی تخم رازیانہ انیسون ہر ایک تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ تربد سفید ایک سو پچاس درہم یعنے پونے چوالیس تولہ زیرہ کرمانی سیاہ چار درہم یعنے ایک تولہ نو ماشہ کوٹ چھان کر مازریون بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ لے کر اسپر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ گلاب اور تین اوقیہ

روغن گنجلا تقیس درہم یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دواؤن پر ڈال کر جوش دین تا اینکہ پانی گلاب کا جل جاے اور روغن باقی رہے بعد اُس کے دواؤن کو اُسی تیل مین لت کر کے قند کا قوام اسمین ملائین اور خوب چمچہ وغیرہ سے گھوٹین کہ مل جاے اور ایک مٹی کے برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت اس کی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کی ہے ہمراہ اونٹنی کے دودھ کے یا ہمراہ ماء الجبن یا آب عنب الثعلب اور کاکنج کے اور قریب ہے کہ ایک نسخہ اور ہم اسکا دوسرے جملہ مین کتاب کے لکھین گے۔

معجون فیروز نوش ریاح غلیظہ اور مرطوبہ اور قولنج اور نسیان کو فائدہ کرتی ہے اور زنان حاملہ کو جو امراض باردہ لاحق ہوتے ہین انکے علاج مین اس معجون کا استعمال کیا جاتا ہے **اخلاط اُسکے** بزر البنج انیون مکدبیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ افربیون عاقرقرحا سنبل الطیب زعفران مکدسات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ دواؤن کو کوٹ چھانکر شہد سے معجون تیار کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین۔

معجون جو بنام کندی مشہور ہے یہ معجون بہت نفیس ہے **اخلاط اُسکے** زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ مرمکی اسارون مجیٹھ راوند چینی دو دو قطر اسالیون اور بر مو مکدچار مثقال یعنے ایک تولہ چھ ماشہ سنبل ہندی سنبل رومی مکدچھ مثقال یعنے سوا دو تولہ قسط اور سلیخہ اور شگوفہ اذخر مکدایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ حب بلسان ساڑھے تین مثقال یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ مجیٹھ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ رب السوس اسقولوقندریون جعدہ عصارہ غافث مکدتین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن بلسان چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ اندرو خوردن پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک بندقہ کی یعنے ساڑھے تین ماشہ ہے ہمراہ گلقند عسلی کے یعنے وہ گلقند جو شہد سے بنایا جاے بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کے **مترجم** اس معجون کے خواص کو شیخ نے ذکر نہین کیا ہے لیکن چونکہ معجون فیروز نوش کے بعد اس کو لکھا ہے اور اجزا بھی قریب قریب ہین لہذا وہی خواص اسکے بھی سمجھنا چاہیئے۔

معجون فودنج درد ہاے معدہ اور جگر کو جو سردی سے ہو اور پھریری جو شدت سے آے اور دورے سے جو تپین آتی ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** فودنج نہری فودنج کوہی فطراسالیون سیسالیوس مکدبیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ تخم کرفس بابونہ حاشا مکدچار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کاشم پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل چوالیس درہم یعنے بارہ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ مین چوبیس درہم یعنے سات تولہ ہے شہد سے معجون بناکر استعمال کرین۔

معجون بزور درد ہاے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاح جو شکم مین پیدا ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** تج حماما سنبل الطیب اجوائن تخم رازیانہ تخم کرفس انیسون سیسالیوس جندبیدستر تخم شبت زراوند طویل اور کیالیعنی پیلچوش اسارون کردیا سب اجزا ہموزن لے کر شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مین ملاکر استعمال کرین۔

معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ اس معجون کو ہمنے خود بادشاہون پر اور بڑے بڑے روسا امرا پر تجربہ کیا ہے پس اُسکی منفعت عظیم ہمکو معلوم ہوئی ہے خصوصاً امراض وسواس اور توحش اور خفقان اور ضعف قلب مین اور بہت سے امراض مزمنہ جن مین اور معالجات کارگر نہوئے تھے اس معجون کے استعمال نے انکو دور کر دیا ہم نے اس معجون کے بہت سے منفعت امراض دماغ اور جگر اور معدہ اور طحال مین بھی پاے اور خاص کر مرض قولنج مین بھی درد ہاے مفاصل اور پرانی تپون کو بھی فائدہ کرتی ہے نسخہ اُس کا یاقوت کے ٹکڑے خصوصاً سرخ رنگ کا یاقوت یاقوت رمانی وغیرہ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ لے کر کسی ہاون مین ڈال کر آہستہ آہستہ اس قدر کوٹین کہ درد را ہوجاے پھر اسکو کسی کھرل مین اتنا پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہوجاے

بعد اُسکے سنگ لیشب ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عقیق ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور سونا دو دانگ یعنے ڈیڑھ ماشہ جسکو ایسی گھریا مین چرخ دیا ہو جس مین لیپ مردار سنگ کا کیا گیا ہو کہ اس گھریا مین چرخ دینے سے سونا بیٹھک ہو کر قابل پیسنے کے ہو جاے اور اسکو خوب پیسین اسی طرح چاندی کو قلعی کی بو سے پھونک بنا کر بوزن ایک دانگ کے لین اور اُن چارون چیزون کو یعنے یشب اور عقیق اور سونا اور چاندی کو مثل یاقوت کے کوٹ پیس کر تیار کرین پھر ان چارون کو لیکر کسی کھرل مین رکھکر شراب ریحانی مین لت کر کے خوب پیسین تا اینکہ خشک ہو جاے اور مکرر پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہو جاے پھر لے کر اُٹھا رکھین اور یہ جواہر پسے ہوے مثل جزو احد کے تصور کرین **مترجم** جن لوگون کو مذہبی پابندی سے شراب ریحانی کا استعمال جائز نہین بجاے شراب ریحانی کے اُن کے واسطے جواہر مذکورہ کو گلاب مین کھرل کرنا چاہیئے۔

ثمن بعد ازان غاریقون اور افتیمون فلفل زنجبیل قرنفل مرزنجوش ہر ایک نصف جز یعنے جتنا وزن چارون جواہرات کا بعد پیسنے کے ہو جو برابر ایک تولہ پونے دو ماشہ کے ہے اُس کا نصف تخمیناً سات ماشہ حجر ارمنی حجر لاجورد ملح نفطی زرنباد درونج بہمن گاؤزبان ہر ایک تیسرا حصہ ایک جز کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے سنبل اقلیطی جوناردین ہے اور حماماسا ذج ہندی دارچینی صعتر ہاشا ز و فا اور بیروزہ ہر ایک چہارم جز کا جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے پھر مشکطرامشیع فطراسالیون حجر یہودی تخم کرفس اور مرکی اور کندر اور زعفران اور فلفل سپید ہر ایک چھٹا حصہ ایک جز کا جو برابر سوا دو ماشہ کے ہے بعد اسکے استخوان فیل تیسرا حصہ جز کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے لیکر سب کو پیسین اور پسے ہوے جواہر اُسمین ملائین اور پھر پیسین اور بہیرہ کے شیرہ مین جسکا وزن دو چند وزن ادویہ ہو گوندھ کر بوزن ایک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کے قرص بنالین اور تناول کرین۔

دوسری معجون جو ادویہ جالینوس سے ہے قصبہ ریہ کے امراض اور قروح جو پھیپھڑے مین پڑین ان کو اور پیپ اور خون تھوکنے کو اور جو مادہ سینہ کی طرف گِھرکر آتا ہو اسکے رد کرنے کو فائدہ کرتی ہے اور دشواری نفس کو بھی مفید ہے **اخلاط اُسکے** صمغ البطم چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہلیلہ کندر ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ دارچینی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ حماما تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ حب صنوبر کبار چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اصل السوس مقشر چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سنبل شامی ڈھائی مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ تج سیاہ دو مثقال کتیرا تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مغز تمر شامی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بارزد یعنے بیروزہ صاف اور پاک تیس مثقال یعنے سوا گیارہ تولہ طین شاموس جسکو طین کوکب بھی کہتے ہین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ قسط چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ایک اور نسخہ مین ہمنے قسط کی مقدار ایک ہی مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پائی ہے شہد عمدہ قسم چار قوطولاس جو برابر ایک سیر کے تخمیناً ہے شہد کو پہلے جوش دین اور اسمین صمغ البطم کو بروقت جوش دینے کے اناء مضاعف یعنے دوہرے برتن مین ڈالین جب گاڑھے ہونے کے قریب پہونچے اسمین بیروزہ چھوڑ دین اور پھر اسقدر پکائین کہ اسکا قوام اس حد تک پہونچ جاے کہ اگر ایک قطرہ اُسمین سے کسی جگہ ٹپکائین بوند مسلم بنی رہے پھیل نہ جاے پھر اسکو سرد کرین اور ادویہ باقیہ جو پسے ہوے رکھے ہین اُس مین ملا دین اور استعمال کرین۔

صفت اس معجون کی جو منسوب ارسطوماخس کیطرف ہے کھانسی اور خون تھوکنے کے واسطے اسکا نفع عجیب ہے اور پھیپھڑے کے قرحہ اور جو مدہ پھیپھڑے مین جمع ہو گیا ہو اور پھیپھڑے کے ورم مین اور عضل کے شگافتہ ہونے مین اور کھانے کے بعد جو قے آجاتی ہو اسکے واسطے اور ہیضہ اور خلفہ اور مثانہ کے امراض اور اختناق رحم اور جو تپین نوبت سے آئی ہون اُن سب کو مفید ہے تپ مین نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے کھلانی چاہیئے اور

لاغری بدن اور رداوت مزاج کو دور کرتی ہے اور زہر کے جملہ اقسام مین کھانے پینے کے ہون یا حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کے فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** دارچینی قسط بیروزہ جندبیدستر انیسون فلفل سیاہ دارفلفل میعہ ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دش ماشہ شہد ایک قسط جو برابر چوراسی تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہے سب خشک دواؤن کو پیس اور چھان لین مگر بیروزہ کو شہد مین اتنا جوش دین کہ پگھل جاے بعد اسکے اس قوام پر ادویہ کو ڈالین مگر پہلے قوام کو چھان لین تاکہ بیروزہ وغیرہ کی میل یا کدورت نکل جاے اور شیشہ خواہ چاندی کے برتن مین اٹھا رکھین اور اُسمین سے بقدر ایک باقلاے مصری یعنے پونے دو ماشہ کے ہمراہ ماءالعسل کے بقدر دو قواس یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ کے اور اسپر اپنی اُنگلی سے تین قطرے روغن کنجد کے ٹپکائین۔

معجون جو حکیم اسانیطس کی طرف منسوب ہے

پیشاب مین ریگ کو اور تمام مواد قروح کو نکال دیتی ہے **اخلاط اُسکے** بیخ سوسن چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سیسالیوس کما ذریوس یعنے منڈی خاماذریوس یعنے دوسری قسم کی منڈی ہوفارقون اقاقوین یہ حماما کی پتی ہے لادن سیاہ اور حرف اور یہ لیبانوطیس کے بیج ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ حماما آٹھ مثقال یعنے سوا تین تولہ دارچینی بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ لیبانوطیس کوہی سنبل ہندی زعفران افلیتی تخم کرفس کوہی جعدہ تخم سداب صحرائی مشکطرامشیع قریطی ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ بیخ سوسن حجراشامی نر ہو یا مادہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ حرف بابلی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ تخم فنجنکشت حری ہر ایک چوبیس مثقال یعنے نو تولہ قرومانا اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ شہد جوش کیا ہوا ے کہ اسی کے ذریعہ سے معجون تیار کرین اور بقدر ایک بندقہ کے شراب معسل آب آمیختہ جسکا وزن چار دانگ ہے یعنے تین ماشہ تناول کرین۔

معجون جنطیانا

صلابت اور سدہ ہاے جگر اور معدہ اور طحال کو فائدہ کرتی ہے اور پرانی تپ کو بھی مفید ہے **اخلاط اُسکے** جنطیانا فلفل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ قسط سازج ہندی سنبل الطیب راوند چینی ہر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ مین ڈالکر معجون تیار کرین اس معجون کا قوام پتلا مثل شہد کے ہوگا مقدار شربت اسکی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہے آب سداب مطبوخ کے ہمراہ۔

صفت اُس دوا کی جسکا نام عطیۃ اللہ ہے

یہ دوا بعض سلاطین کے خزانہ مین پائی گئی اطبا کہتے ہین کہ یہ دوا بواسیر اور فساد معدہ اور برودت شکم کو فائدہ کرتی ہے اور طعام کی اشتہا بڑھاتی ہے اور جماع کی خواہش پیدا کرتی ہے اور ادرار بول کرتی ہے اگر زمانہ ربیع اور فصل سرما مین تین مہینے برابر کھلائی جاے اسطرح پر کہ ہر مہینے مین جو جمعہ پڑے اسی جمعہ مین کھالی جاے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ وج ترکی زراوند مدور زراوند طویل شقاقل الائچی خرد الائچی کلان قرنفل تخم بابونہ زنجبیل کنجد غیر مقشر ہر ایک چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ جوز بوا سنبل الطیب تربد سپید اور مو اور مجیٹھ دو قواسارون تخم کرفس جبلی افربیون ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن نشاشتہ گندم تخم گندنا تودری سپید خشخاش زرنباد درونج رگ ہاے زرشک یعنے شاخین اُسکی اور حماما عاقرقرحا طباشیر سیسالیوس اور ہینگ جو بدبو ہو زیرہ کرمانی ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے مسک اور فلفل الائچی خرد دارچینی شیطرج ہندی شیطرج فارسی فلقیمون اشنہ سعد کوفی بیخ میلوفر دار فلفل قرفۃ الطیب جندبیدستر ہر ایک پانچ اوقیہ یعنے چودہ تولہ پون ماشہ جاؤشیر سکبینج ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ پوست بیخ کبر آٹھ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ خبث الحدید جو خوب صاف کرکے پیسا گیا ہو اور تین ہفتہ شکر مین اور ایک ہفتہ شہد اور پانی مین پروردہ کیا گیا ہو بعد اسکے ایک دن اُسکو سرکہ مین بھگویا ہو پھر پلٹ کر صبح کو شکر کے شربت مین یا رس مین اور تیسرے دن پانی اور

شہد مین بھگوئین اور یہی تربیت اس خبث الحدید کی تین ہفتہ تک کرتے رہین بعد اُسکے سایہ مین خشک کرین اور پیسین کہ مثل سرمہ کے باریک ہوجاے بعد اُسکے سب دواؤن کو کوٹ پیسکر چھان لین اب کل دواؤن کو وزن کرکے چہارم وزن اودویہ خبث الحدید مذکور داخل کرین اور پھران سب کو روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد مین گوندھین اور ہموزن خبث الحدید کے قند سپید لیکر گھولین اور اسپر ہمراہ شہد کے معہ قند گھولے ہوے کے ڈالین تاکہ قوام اس سب کا مثل اسی شہد کے ہوجاے جسمین بس نہین ہوتی بعد اسکے اس دوا کو سبز برتن مین جو نہایت خوش رنگ اور پاک صاف ہو رکھکر منھ اسکا بند کردین اور چھ مہینے تک اس برتن کو جو مین گاڑدین بعد چھ مہینے کے اسمین سے بقدر چھوٹے مازو کے دانہ کے نہار منھ کھلائین اور تین گھنٹہ تک کچھ نہ کھانے دین بعد اسکے غذا دین اور غذا دہی مین تدبیر معتدل کا لحاظ کرین جیسا فن کلیات مین بیان ہوا ہی اور تخمہ اور بدہضمی اور دیگر آفات غذائی اور جملہ اقسام کے ضرر سے جن سے اس کھانے والے کو خوف کا احتمال ہو اُس سے بچائین اور بعض اطباء اہل علم نے کہا ہے کہ یہ دوا شدت زہر قاتل کو بحکم خدا رد کرتی ہے اور صحت پیدا کرتی ہے۔

معجون ضعف جگر اور شکستگی استخوان وغیرہ اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** گلنار دم الاخوین برگ اصنف یعنے بیخ کبر اور پھٹکری کہ ایک ایک جز سب کو کوٹ پیسکر شہد مین بالالر معجون بنائین مقدار شربت اسکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی ہے ہمراہ نیم گرم پانی کے یا اس معجون کو پانی مین جوش دیکر پانی کو نتھار لین اور نیمگرم پلائین یہ بھی بہت اچھی ترکیب ہے۔

معجون فیوماطیب کی فساد مزاج اور ورم جگر کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ اور کیا یعنے پلچوش یکدپچیس درہم یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنجبیل دارچینی یکدبیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل سپید چوبیس درہم یعنے سات تولہ تالیسفر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ خولنجان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ

نارمشک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ عصارہ افسنتین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طلاے مطبوخ اور میسوسن اسقدر کہ دوائین اُسمین گندھ سکین سب دواؤن کو کوٹین یا پیسین اور طلا اور میسوسن مین گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیان بنالین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی نیمگرم پانی کے ساتھ۔

معجون جو بنام امیری مشہور ہے دشواری بول اور درد پشت اور ضعف گردہ کو مفید ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** تخم خشخاش تخم گندنا تخم کرفس تخم شبت یعنے سویا کے بیج تخم سوسن تخم کاہو تخم کاسنی تخم فرفخ بہمن سپید بہمن سرخ لسان العصافیر مغز تخم ہبید الجبیر اور کسیلا تخم شاہسفرم یعنے تلسی کے بیج تخم مرزنجوش برنج کابلی فلفل تربد حب الرشاد تخم کنوچہ اشنہ اشق شگوفہ اذخر تخم لفت کتیرا بزر البنج صعتر زرنب فلنجہ حب النیل قسط کرویا اسبغول اہل راسن لُبان بزرقلقل یعنے اناردانہ دشتی اور سلیخہ تخم کتان نمک ہندی تخم سداب تخم خیری سرخ اور تخم خیری سپید زیرہ کرمانی خرفہ تخم فرنجمشک مغاث یعنے سیدہ لکڑی سناے مکی سورنجان افتیمون انیسون تخم سمنہ اسکو مقل خواجہ کہتے ہین اور سرخس اور فول یعنے باقلہ یکدتین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تودری سپید تودری سرخ اجوائن زرنباد خوب کلان تخم رازیانہ دارچینی ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد تخم حرمل یعنے اسبند حب الآس خردل شہد بیخ کنجد مقشر حلبہ یعنے میتھی تخم جوز یکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شقاقل زنجبیل یکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ پیلچوش اور فلفل سپید قرنفل سنبل الطیب شگوفہ حنا عاقرقرحا یکد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سقمونیا دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ تخم خربزہ تخم تربد یکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد دو رطل یعنے ایک چھٹانک کم سیر بھر مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے۔

معجون جسکی صفت مصیری نے کی ہے اور کہا ہے کہ مجرب ہے فالج اور لقوہ اور استرخا اور [illegible] اصل [illegible] اسنے

دور کرنے مین فائدہ کرتی ہے اس معجون سے بقدر تحمل مریض کے لیکر استرخاء مین عضو مسترخی پر طلا کرتے ہین پس نفع کرتی ہے **اخلاط اسکے** افیون فربیون جند بید ستر دارچینی داز فلفل زنجبیل سپند سنبل الطیب زنجبیل زعفران سب اجزا ہموزن لیکر کوٹ چھان کر شہد ملائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور ہر وقت حاجت کے استعمال کرین۔

ہماری مجرب معجون مغاث یعنے میدہ لکڑی جوز گندم اور بہمن زرنباد کتیرا تخم خشخاش کہربا کمد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن زرد مین خفیف سا جوش دین اور دو من صعتر جو برابر ایک سیر کے ہے گیہون کے ستو اور دو من یعنے ایک سیر قند پیسکر ملائین اب دوا تیار ہوگئی ہر روز اسمین سے بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ لے کر دو رطل دودھ جو تخمیناً ایک چھٹانک کم سیر ہوا اسمین ڈال کر جوش دین اور بقدر حاجت روغن زرد بھی داخل کرین اور مثل حریرہ کے اُسکو پیین کہ یہ بہت عمدہ اور جید ہے

دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان مین

ایارج نام دوائے مسہل کا ہے جو اصلاح طبیعت کرتی ہے اور یہ معنی اجمالی اصطلاح مین ہین اور لفظی معنی ایارج کے دوائے الٰہی کے ہین پہلا مسہل معروف ومشہور ادویہ مین ایارج روفس حکیم کا ہے قدیم زمانہ مین ایارج کا اطلاق اسی نسخہ پر کیا جاتا ہے بعد اسکے پھر ادویہ مرکبہ کا نام بھی ایارج رکھا گیا۔ مسہل کو دوائے الٰہی اسواسطے کہتے ہین کہ مسہل کا عمل کرنا ہمارے بدن مین بہ حکم الٰہی ہے جسکو قوت ہاے طبیعیہ سے ہمنے مسلم مان لیا ہے **مترجم** مراد شیخ کی یہ ہے کہ سوائے تجربہ کے کوئی دلیل قطعی طبیعیات سے ایسی قائم نہین ہوسکتی جس سے فعل دوائے مسہل کا ثابت ہوسکے اور نہ آج تک یہ بات ثابت ہوئی کہ ادویہ مسہلہ کس قاعدہ سے فعل اسہال کرتی ہین **تتمن** قدیم زمانہ مین مسہل مین ایارجات کو اسواسطے اختیار کرتے تھے کہ اطبائے زمانہ قدیم محض ادویہ مسہلہ کے ضرر سے ڈرتے تھے جیسے شحم حنظل اور خربق وغیرہ پس ادویہ مسہلہ مین ہر وقت استعمال کے بدرقہ اور مصلح دوائین اور فادزہر ملا دیتے تھے جب استعمال کرتے کرتے اُن کو جسارت ہوئی اور کسی قدر ادویہ مسہلہ کے استعمال سے مانوس ہوے اور یہ بھی انکو جسارت ہوئی کہ اِن ادویہ مسہلہ کو بعینہ استعمال کرنے لگے اور فادزہر وغیرہ کی آمیزش کی پابندی جاتی رہی۔ پس طبیب معالج کو جاننا چاہیے کہ ایارج کا استعمال جوشاندہ اور گولیون کے استعمال سے اسلم ہے اور ان دونون کا استعمال بسبب ضرر کے نہین متروک ہوا بلکہ بسبب اسکے کہ مطبوخ اور حبوب سے استغنا حاصل ہے اور کچھ عادت بھی ایسی خراب ہوگئی ہے کہ دوا بنانے مین سستی کی جاتی ہے اور ایک یہ بھی سبب ہے کہ مطبوخ اور حبوب مثل ایارج کے عموماً مادہ کو دور سے جذب نہین کرتی۔ مقدار شربت ایارج کی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ تک ہے اور میشتر ایارج پر نمک خمیر بھی ڈال دیتے ہین بہت مناسب وہ بدرقہ جسکے ساتھ ایارج کا استعمال کیا جاے یہ ہے کہ آب افتیمون ہمراہ مویز کلان کے خصوصاً بنا بر اس نسخے کے جسکو بعض طبیبون نے تجویز کیا ہے۔ افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مویز منقی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ہلیلہ سیاہ پاک صاف کیا ہوا سات درہم یعنے دو تولہ چارہ سرخ اسطو خودوس تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ پانی تین رطل یعنے سوا سیر تخمیناً اور جوش کرنے کی حد یہ ہے کہ پانی جل کر نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمیناً باقی رہجاے اُسکو چھان کر نہار منھ پلائین اور اعانت مسہل کے واسطے تخم خطمی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم خیار نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کھوڑا سا روغن بادام شیرین اور نیمگرم پانی ملا کر پلائین اور غذا چند روز تک زیرباج جو ایک خاص قسم کا شوربا ہے کھلانی چاہیے اور پانی خالص نہ پلایا جاے بلکہ کوئی چیز مصلح ملا کر۔

ایارج فیقرا یعنے ایارج تلخ یہ وہی ایارج صبر ہے جسمین ایلوا پڑتا ہے اور دارچینی بھی بسبب لطافت کے اس مین شریک کردی گئی جس کی منفعت احشاء اندرونی اور معدہ کے واسطے ہے اور مصطگی بھی اسی غرض سے ملائی جاتی ہے اور یہ بھی غرض مصطگی کے ملانے سے ہے کہ قوت اس ایارج کی محفوظ رکھے اور رنج اور زعفران واسطے انضاج اور تقویت قلب

اور معدہ کے ہلاتے ہین اکثر زعفران کے صحبت سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے
پس حاجت ہوتی ہے کہ اس کا وزن کم کردین یا بالکل اس کو نکال
ڈالین ۔ اسارون کی شرکت اسواسطے ہوتی ہے کہ ایارج کی
قوت مسہلہ پر اعانت کرتا ہے اور رطوبات کو نیچے اُتار لاتا ہے
اور کبھی اسارون کے بدلے کبابہ ملاتے ہین اور وہ لطیف ہے
اور حب بلسان اور عود بلسان بغرض تقویت معدہ اور تحلیل کے
اور بنظر اُس کے فادزہر ہونے کے ملاتے ہین اور بعض آدمی شگوفہ
اذخر اسواسطے ملاتے ہین کہ جس خراش کی توقع صبر سے
ہے اسکو منع کردے اور گل سرخ کا ملانا اس غرض سے ہے کہ اذیت
حرارت صبر کی معدہ اور سر سے دور کردے کبھی ایارج فیقرا شہد سے
تین مرتبہ خمیر کیا جاتا ہے ۔ اور کبھی خشک بدون شہد کے
کھلایا جاتا ہے لیکن میرا طریقہ یہ ہے کہ اسکی دوائین پیس کر بذریعہ
ماء العسل کے قرص بناکر سایہ مین خشک کرلیتا ہون پس اس طریق کو
منفعت مین بہ نسبت اور طرق کے بدرجہا پورا پاتا ہون شاید
مقل کا وزن اس نسخے مین قریب ایک جزو کے ہے قدماء اطبّا
اصلاح صبر کی مقدار مین اختلاف کرتے تھے پس بعض لوگ وزن
ادویہ مذکورہ بالا چھ حصہ زیادہ صبر سے رکھتے تھے اور بعضے اٹھگنا
وزن ادویہ بہ نسبت صبر کے تجویز کرتے تھے اور اس سے بھی کم وبیش
اوزان کرنے کا طریقہ تھا ۔ **ایضاً** صبر مغسول کو ایارج مین داخل
کرتے تھے جسکی قوت اسہال ضعیف ہے اور جو گرم مزاج والونکو
اور تپ کے بیمارون کو مناسب ہے اور ہر ایک بیمار تپ کا ایارج کا
استعمال نکرے بلکہ جس کی تپ نرم ہو اور بعض لوگ صبر غیر مغسول
داخل کرتے ہین جسکی قوت مسہلہ قوی ہے ۔ مگر تپ کے بیمارون کو
مضر ہے علاوہ یہ ہے کہ ایک قوم اور گروہ بیماران تپ کو کھلایا بھی
گیا اور کوئی ضرر انکو نہین پیدا کیا ۔ ایارج تلخ سے جلد جلد
دست نہین آتے ہین بلکہ اسکا اسہال بنرمی اور تھوڑا تھوڑا
درنگ سے دیر مین ہوتا ہے اور کبھی ایارج اپنا فعل استعمال کے
دوسرے دن کرتا ہے ۔ ایارج کا اسہال دور کے مادہ کو جذب
نہین کرتا بلکہ اُسی مادہ کا اسہال کرتا ہے جس سے ملاقات کرے اور
لجائے امعا اور معدہ مین اور بہت دور کی حد اسکے جذب کرنے کی
جگر تک ہی عروق سے جذب نہین کرتا ۔ جو نسخہ ایارج کا جمہور اطبا مین
مشہور ہے اُسکا نفع اُن رطوبات کے نکالنے مین ہے جنکا تولد امعا اور معدہ
اور سر مین ہوتا ہو اور درد ہاے مفاصل اور قولنج اور لقوہ اور
ثقل زبان اور استرخاء اعضا کو بھی فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** مصطگی
دارچینی اسارون سنبل الطیب حب بلسان زعفران عود بلسان
سلیخہ ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دو چند وزن ادویہ
جو اس مثال مین چار تولہ آٹھ ماشہ ہوا دوا اُن کو کوٹ چھان کر
تیار کرین پوری مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے
ہمراہ شہد اور نیمگرم پانی کے ۔

ایارج لوغاذیا یہ ایارج مبارک ہے کثیر النفع بدن کو دور ترین
اطراف سے بذریعہ دست لانے کے مواد سے پاک کرتا ہے اور
اسکے دست لانے مین کچھ دشواری اور سختی نہین ہوتی کہ جمیع
اخلاط اور فضول کو بآسانی نکال دیتا ہے سر کی بیماریان اور درد سر
اور شقیقہ اور بیضہ جو تمام سر کے درد کو کہتے ہین دوار اور وسواس
اور جنون اور مرگی اور صمم یعنے کہری گوش اور رعشہ اور فالج اور
استرخا بلکہ سکتے کو بھی مفید ہے اور ان سب بیماریون کو اسکا فائدہ
بطور سعوط کے ہے جیسا لوگ کہتے ہین ثلیثا کے بیان مین ہم لکھ چکے
ہین اور ثلیثا سے اسکا استعمال بہت بہتر ہے کان کے درد اور
آنکھون کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہے معدہ کو قوی کرتا ہے اور
سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہے حیض کا ادرار کرتا ہے دشواری
نفس کو دور کرتا ہے جو چھینے لرزہ اور بخار کو نفع کرتا ہے اور تمام
امراض جو بلغم خام سے پیدا ہون اور امراض سوداویہ کو اور جو
تپین نوبت سے آتی ہین انکو فائدہ کرتا ہے دردہاے مفاصل اور
نقرس اور عرق النسا کو مفید ہے بالحوزہ اور داء الحیہ کو فائدہ
کرتا ہے اور جو قروح پرانے سر وغیرہ مین ہون اُن کو اور برص اور
بہق کو اور داد کو اور تقشر جلد اور جذام اور خنازیر اور اورام
سرد اور سرطان کو مفید ہی **اخلاط اُسکے** تخم حنظل پانچ درہم یعنے
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پیاز عنصل بریان غاریقون سقمونیا

اور خربق سیاہ اشق اسقولوقندریون ہر ایک ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ سوا تین ماشہ اور دوسرے نسخہ مین ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ افتیمون کماذریوس یعنے مُنڈی مقل اور صبر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حاشا اور ہوفاریقون ساذج ہندی فراسیون جعدہ سلیخہ فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل زعفران دارچینی بسفائج جاؤشیر سکبنج حنذبیدستر مرکی فطراسالیون زراوند طویل عصارہ افسنتین افربیون سنبل الطیب حماما زنجبیل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ حنطیانا اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ شہد بقدر کفایت پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ نیم گرم پانی اور شہد کے یا ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور زبیب خستہ برآوردہ کے۔

ایارج لوغاذیا بہ نسخہ فیلغریوس حکیم شحم حنظل غاریقون اشق پوست خربق سپید سقمونیا ہوفاریقون ہر ایک دس مثقال یعنے تین تولہ نو ماشہ افتیمون بسفائج مقل صبر اور منڈی فراسیون اور نج ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ دارچینی زعفران جاؤشیر سکبنج حنذبیدستر فطراسالیون زراوند طویل ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور پوری مقدار شربت چار مثقال یا تین مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ یا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے بحسب قوت ہر ایک آدمی کے ہمراہ ماءالعسل اور نمک کے۔

ایارج لوغاذیا بہ نسخہ یونس شحم حنظل بیس مثقال یعنے سات تولہ چھ ماشہ غاریقون اشق پوست خربق سیاہ سقمونیا ہوفاریقون ہر ایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ بسفائج افتیمون مقل صبر اور منڈی فراسیون سلیخہ ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ مرکی جاؤشیر سکبنج فطراسالیون اور تینون فلفل دارچینی زعفران حنذبیدستر زراوند طویل ہر ایک چار مثقال یعنے تین تولہ شہد بقدر کفایت۔

ایارج روفس مرہ سودا اور بلغم اور بالخزرہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** شحم حنظل بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ منڈی دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سکبنج جاؤشیر ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ تخم کرفس جبلی پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید اور فلفل سیاہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور ایک نسخہ مین پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سلیخہ آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اسطوخودوس اور زعفران اور جعدہ ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مر کو طلا نام شراب مین بھگودین باقی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر مرکی سمیت شہد کف گرفتہ مین معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ایک اور نسخہ مین شحم حنظل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ہے صبر سقوطری پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خولنجان دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ منڈی بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سکبنج جاؤشیر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زراوند مدحرج فطراسالیون فلفل سپید فلفل سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب سلیخہ دارچینی زعفران زنجبیل مرکی جعدہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور جو دوائین ہم نے اُس نسخہ مین پائی ہین جسکی طرف نسبت سریانی زبان مین ہونے کی دیجاتی ہے وہ دوائین یہ ہین منڈی غاریقون فراسیون ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب دواؤن کو پیسکر شہد سے معجون بنالین مقدار شربت چار درہم کی آب گرم اور شہد اور نمک کے ساتھ نہار منھ پلائی جاے اور پہلے چند روز پرہیز کر لین۔

ایارج ارکاغانیس بموجب نسخہ جمہور ہر ایک مرض کو جو بلغم خام اور غیر خام اور سودا سے پیدا ہو فائدہ کرتی ہے اور گھومنی اور درد سر کو مفید ہے ابتداء نزول الماء چشم کو فائدہ کرتی ہے آواز کے بیٹھ جانے یا پھٹ جانے کو جو رطوبت سے ہو مفید ہے حلق کے اقسام درد اور دشواری نفس اور تشنج اور خراجات کے وہ اقسام جو مواد غلیظ سے پیدا ہون ان سب کو نفع کرتی ہے زرداب اور سوکھی کھجلی کو نافع ہے کبھی معدہ کے درد اور درد شکم اور رحم کے واسطے سلاقہ عذاب کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور پیشتر اسمین تھوڑی سی

جند بید ستر زیادہ سے زیادہ تین قیراط تک جو برابر چھ رتی کے ہو پلاتے ہین درد پشت اور جو گردن کے پیچھے سے لیکر کرنگ ہو اور دونون گردون کے درد اور درد انثیین کے واسطے ہمراہ جوشاندہ کرفس کے اور عرق النساء وغیرہ کے واسطے ہمراہ آب قنطوریون کے پلاتے ہین ایضاً کبھی عصارہ قثاء الحمار یا عصارہ حنظل چار قیراط یعنے ایک ماشہ آب قیصوم مین ملا کر پلاتے ہین کبھی دیوانہ کتے کے کاٹنے کے واسطے بھی پلائی جاتی ہے اسکے پلانے سے مریض پانی سے نہین ڈرتا ہے خصوصاً اگر اسکے ہمراہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری سوختہ بھی ملا یا جاے **اخلاط اُسکے** شحم حنظل بائیس درہم یعنے چھ تولہ پانچ ماشہ فراسیون اسطوخودوس اور خربق سیاہ کما ذریوس یعنے منڈی سقمونیا فلفل سیاہ دار فلفل مکدو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لصبل الفار بریان افربیون صبر زعفران جنطیانا فطراسالیون اشق جاؤشیر مکد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ جعدہ دارچینی سکبینج مرکی سنبل الطیب ذخر فودنج کوہی زراوند مدحرج مکد دو درہم یعنے سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ جوشاندہ اور مویز کلان خستہ برآوردہ کے۔

ایارج ارکاغانیس بہ نسخہ فوس حکیم فراسیون غاریقون منڈی شحم حنظل اسطوخودوس مکد بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ جاؤشیر سکبینج فطراسالیون زراوند مدحرج فلفل سپید مکد پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دارچینی سنبل الطیب جعدہ زعفران مکد چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ خشک دواؤن کو کوٹین اور گوند کے اقسام کو ریزہ ریزہ کرکے ماء العسل مین گھولین پھر سب دوائین ملادین مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہمراہ نمک سائیدہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور ماء العسل کے۔

بنادریطوس اکبر فساد مزاج بارد اور امتلا کو فائدہ کرتی ہے اور جو فضول بالزوجت اور غلیظ ہون انکو مفید ہے اور نسیان اور تاریکی چشم اور سانس کی دشواری اور خدر یعنے سن بہری اور درد ہاے جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو اور حیض کے نہ آنے کو اور قولنج کو فائدہ کرتی ہے بدون مشقت اور تعب کے دست بھی لاتی ہے مقدار شربت اُسکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون یا آب گرم کے ہمراہ **اخلاط اُسکے** صبر سقوطری پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون سپید بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زعفران دارچینی وج ترکی مصطگی روغن بلسان مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ عود بلسان حب بلسان افربیون دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ جنطیانا ناردی شگوفہ اذخر مکد دو درہم یعنے سات ماشہ قسط مرکی کما ذریوس یعنے منڈی افتیمون مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون سلیخہ اور سقمونیا مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنبل الطیب ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ تین رتی مو اور حماما مکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ان سب دواؤن کو پہلے جمع کرے اور پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بناے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھے اور بعد چھ مہینے کے استعمال رکھے۔

بنادریطوس کا دوسرا نسخہ تمام ایسی بیماریون کو جو برودت اور بلغم سے پہچان مین آتی ہین فائدہ کرتی ہے صبر تیس درہم یعنے پونے نو تولہ غاریقون بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ وج ترکی زعفران دارچینی کیا یعنے فیلجوش بوریجان اور سلیخہ مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ منڈی فلفل سپید اسارون عود بلسان مکد دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل سیاہ جند بید ستر مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی مو اور سنبل الطیب مکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ مگر چھ مہینے تک اسمین ہاتھ نہ لگائین۔

بنادریطوس کا تیسرا نسخہ وہ بھی انھین امراض کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقحوان اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ جزبوا بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ صبر سقوطری ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ غاریقون چالیس درہم یعنے بارہ تولہ دس ماشہ ریوند چینی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید جنطیانا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران قرنفل وج ترکی کیا یعنے میلوشش دارچینی مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ اسارون عود بلسان

مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سلیخہ سقمونیا مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سنبل الطیب آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سقوردیون سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ججیٹھ اور حماما فلفل سیاہ دار فلفل اذخر مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ایرسا آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کو پیس چھان کر بقدر کفایت شہد ملا کر درست کریں اور چھ مہینے رکھ چھوڑیں مقدار شربت چار درہم ہے یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ساتھ -

بناد ریطوس جس میں جوز بوا داخل ہے تمام امراض کہنہ عضو سر کو اور جنون اور وسواس اور درد سر اور گھومنی اور مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور ضعف بصر اور درد جگر اور طحال اور گردہ اور قولنج کو نافع ہے اور بند شدہ حیض کا ادرار کرتی ہے اور جذام اور برص اور درد نقرس اور مفاصل اور دونوں کولوں کے درد کو مفید ہے پرانی پتوں کو جو مدت سے آتی ہوں فائدہ کرتی ہے اور بلا اذیت دست لاتی ہے **اخلاط اُسکے** صبر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ غاریقون سات تولہ سقوردیون عود بلسان روغن بلسان حب بلسان مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قسط تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ وج ترکی مصطگی دارچینی تمر نفل مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سلیخہ جوز بوا مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ افتیمون اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ سنبل الطیب چھ درہم یعنے پونے دو تولہ منڈی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مود دو درہم یعنے سات ماشہ تینوں قسم کی فلفل اور افربیون مکد چار درہم یعنے ایک تولہ شگوفہ اذخر دو درہم جنطیانا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حماما دو درہم یعنے سات ماشہ سقمونیا اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ شہد کف گرفتہ بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جوشاندہ افتیمون کے ہمراہ -

بنادریطوس مسہل صبر ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ غاریقون چوبیس درہم یعنے سات تولہ مصطگی زعفران وج تر کی دارچینی سنبل الطیب مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ زراوند طویل حب بلسان روغن بلسان روغن بابونہ افربیون تینوں فلفل جنطیانا مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ منڈی اور قسط شیریں مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افتیمون اور ریخ مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مرکی شگوفہ اذخر حماما مکد دو درہم یعنے سات ماشہ سقمونیا بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت اور استعمال اور منافع مثل نسخہ اول کے ہے -

ایارج جالینوس بموجب نسخہ جمہور اور بعض منافع سے اسکے یہ ہے کہ بنادریطوس اور لوغاذیا سے اسمیں لطافت زیادہ ہے اور عمس بھی زیادہ کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہے اور بدن سے فضول بالزوجت اور غلیظہ کا تنقیہ کرتی ہے اور فضول مختلفہ کو بھی نکال دیتی ہے مثانہ اگر ڈھیلا ہوگیا ہو اسکو مضبوط کر دیتی ہے پیشاب بدون ارادہ کے جو نکل جاتا ہو اسکے روکنے پر مثانہ کو قوی کرتی ہے **اخلاط اُسکے** شحم حنظل غاریقون بصل الفار بریان اشق سقمونیا خربق سیاہ ہیوفاریقون افربیون مکد سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ بسفائج مقل اررق افتیمون منڈی فراسیون سلیخہ مکد سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ مرکی سکبنج زراوند طویل تینوں فلفل دارچینی جاوشیر جند بیدستر فطراسالیون مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور بعض آدمی اس میں چار درہم زعفران بھی ملاتے ہیں یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب دواؤں کو کوٹ پیس چھان کر اور بھگونے والی دواؤں کو شراب مثلث میں بھگو کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں اور بعد چھ مہینے کے بروقت حاجت استعمال کریں -

ایارج جالینوس بہ نسخہ حکیم فولس منڈی فلفل سپید دار فلفل غاریقون اسطوخودوس خربق سیاہ سقمونیا سنبل الطیب افتیمون بصل الفار بریان مکد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ مرکی زعفران اشق ہیوفاریقون مکد آٹھ مثقال یعنے تین تولہ شہد بقدر کفایت -

ایارج جالینوس بہ نسخہ ابن سرافیون شحم حنظل چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ منڈی بصل الفار بریان غاریقون سقمونیا خربق سیاہ اسطوخودوس اشق ہیوفاریقون مکد تین درہم اور ایک دانق یعنے سوا گیارہ ماشہ افتیمون جندہ مقل گگرو ند افراسیون

صبر سلیخہ بسفائج ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ تینون فلفل مرکی دارچینی زعفران جاوشیر سکبینج جند بید ستر فطراسالیون زراوند مدحرج جنطیانا افربیون ہر ایک نصف و ثلث ایک درہم کا یعنے تین ماشہ تخمیناً شہد بقدر کفایت بنانے کی ترکیب اور کھلانے کی اور منافع اور مقدار شربت سب مثل ایارج لوغاذیا کے ہین۔

ایارج بقراط رطوبت معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور بخار فاسد سے جو درد سر مین پیدا ہوا ہو اُن کو اور خوف دلانے والی چیزون کے غم سے نجات دیتی ہے **اخلاط اُسکے** جنطیانا سنبل الطیب زراوند مدحرج سلیخہ دارچینی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ فطراسالیون سنڈی اسطوخودوس جبلی اور کیا یعنے پیلجوش ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ حب البان اور زعفران ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ صبر سُرخ ساڑھے اٹھارہ درہم یعنے پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ شحم حنظل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شہد ملا کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کی مقدار شربت ہے۔

ایارج بقراط کا دوسرا نسخہ جنون اور دسواس اور اُس گھومنی کو جو سر مین ہو اور درد سر شدید اور تشنج کو فائدہ کرتا ہی اور دونون ہاتھون کے پھٹ جانے کو اور وجع مفاصل اور اختلاط عقل اور فساد ذہن اور انتشار طبیعت یا نگاہ اور ابتداے نزول الماء چشم کو اور جذام اور برص اور فالج اور لقوہ اور داد کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** قثاء الحمار اور تینون فلفل اور سنڈی ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران مرکی سقمونیا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اشق ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کی ہے گرم پانی کے ساتھ۔

ایارج اندروماخس طبیب درد معدہ اور شکم کو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** دارچینی سلیخہ سیاہ عود بلسان شگوفہ اذخر قلیس یعنے جنگلی کاسنی ہر ایک ساڑھے تین اوقیہ یعنے نو تولہ دس ماشہ ایک رتی سب دواؤن کو کوٹ کر نئے برتن مین مٹی کے ڈالین اور آب باران چھ اباریق یعنے تین سیر چھوڑین اور اتنا جوش دین کہ آدھا پانی جلجاے بعد اُسکے صبر سرخ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لیکر اس پر آب باران بقدر کفایت ڈال کر صبح سے دوپہر تک پیسین اور دھوتے جائین اور پانی بدلتے جائین تا اینکہ صاف ہوجاے پھر اسپر وہی پانی جسمین دواؤن کو پکایا ہے ڈالکر دھوپ مین اسقدر پیسین کہ خشک ہو جاے بعد اُس کے اُس پر زعفران اور مرادرکیا یعنے فیلجوش ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور ایک پُرانی کتاب کے نسخہ مین ہے کہ ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر خوب پیسین اور کسی شیشہ کے برتن مین یا مٹی کے روغن دار برتن مین رکھدین اور استعمال کرین۔ یہ ایارج تشنج اور صدمہ کوفتگی کو اور چوٹ لگنے کو اور ہڈی وغیرہ کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتی ہے پہلو کے درد کو اور معدہ کے درد کو اور نفخ کو اور نفث الدم اور درد تہیگاہ کو مفید ہے مقدار شربت کی وزن کامل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ اور ہر ایک آدمی کے واسطے بقدر اُس کی قوت کے دینی چاہیے اورام سخت سوداوی مین ہمراہ سکنجبین کے دیجاتی ہے اور آنکھ کے ورم مین پودینہ کا پانی نچوڑ کر خواہ ہری مکو کے پانی مین پیسکر لگائی جاتی ہے ورم مقعد مین روغن گل اور شراب جید مین پیسکر لگاتے ہین ناخونون مین جو قروح پیدا ہوتے ہین اُن پر سرکہ شراب مین گھول کر لگاتے ہین اور منھ کے جلجانے کے واسطے اسکا غرغرہ کیا جاتا ہے۔

ایارج اندروخوس احتباس حیض اور جذام اور فزع یعنے ترسناکی کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** اسطوخودوس لگردندا غاریقون خربق سیاہ فلفل سپید مازریون سقمونیا اسقیل بریان ہر ایک اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ زعفران افربیون اشق ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ داخل قثاء الحیہ یعنے اندرونی سب چیزین اس پھل کی سواے پوست کے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد پانچ رطل یعنے آدھ پاو دو سیر تخمیناً مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ ہمراہ شہد اور پانی اور نمک کے۔

ایارج قیلاغوراس مالیخولیا کو فائدہ کرتی ہے اور حجاب ہاے دماغی کا تنقیہ کر دیتی ہے جن کیموسات پر ارضیت غالب ہو کر اُنمین غلاظت اور لزوجت پیدا کر دے انکو دماغ سے اُتار لاتی ہے۔ **اخلاط اُسکے** فراسیون اسطوخودوس خربق سیاہ گگروندا منڈی فطراسالیون قولیون اوردہ جعدہ ہیزر اوندمدحرج جنطیانا ادرکیا یعنی فیلجوش کیترا ساذج ہندی اسارون حماما قسط دارچینی مجیٹھ اورمو فلفل حب بلسان جنگلی لہسن تج ہیوفاریقون شگوفہ اذخر سنبل الطیب لکمد دو درہم یعنی سات ماشہ افتیمون غاریقون بسفائج شحم حنظل لکمد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹین اور شہد ملاکر درست کرین اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یا تہائی اوقیہ کی جو مترجم کی راے مین درست ہے یعنی گیارہ ماشہ دو رتی آب گرم کے ہمراہ۔

ایارج بوسطوس بصارت کو نفع کرتی ہے اور تقویت دیتی ہی اور سر کے کسی مقام پر جو ہمیشہ درد رہتا ہو اسمین سکون پیدا کرتی ہے معدہ اور جگر اور طحال کو مفید ہے اور جتنے درد مادہ سوداوی اور بلغمی سے بدن مین ہون اُنکو اور دوار یعنی گھومنی کو اور اس درد کو فائدہ مند ہی جسکا نام اکلیل رکھا گیا **اخلاط اُسکے** منڈی بارہ اوقیہ یعنی تینتیس تولہ نو ماشہ غاریقون سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ۔ دوسرے نسخہ مین غاریقون نوّا اوقیہ یعنی ساڑھے تین سیر تخمیناً شحم حنظل تین اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسطوخودوس فلفل سیاہ فلفل سپید لکمد بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ۔ موتین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ چار ماشہ ایک مرخ زعفران اٹھارہ اوقیہ یعنی ڈھائی پاؤ تخمیناً خربق سیاہ سقمونیا صبر سقوطری لکمد سولہ اوقیہ یعنی چونتیس تولہ اشق اٹھارہ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ افربیون اٹھارہ اوقیہ یعنی ڈھائی پاؤ تخمیناً اسقیل مشوی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ شہد ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت چار درہم کی یعنی ایک تولہ دو ماشہ ہے بعد چھ مہینے کے اور دوسرے نسخہ مین سنبل اور سلیخہ لکمد بارہ اوقیہ کی زیادتی ہے یعنی پونے چونتیس تولہ اور خیساندہ افتیمون کے ہمراہ استعمال کیجاتی ہے بعد پرہیز کرانے کے۔

ایارج طمعولانطاکی تشنج اور درد سر کو فائدہ کرتی ہے اور پرانا درد جو سر کے کسی مقام پر ہو اور جو خوف بسبب غلبۂ خلط سودا کے پیدا ہوتا ہے اُس کو اور جوڑ بند مین بدن کے جو پھر ہری پڑتی ہو اُسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** شحم حنظل بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ منڈی فطراسالیون غاریقون اسطوخودوس لکمد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل فطراسالیون فلفل سپید سکبنج جاوشیر لکمد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرکی سنبل الطیب جعدہ زعفران دارچینی لکمد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جو دوائین گیلی ہون اُن کو شہد مین گھول کر دھیمی آنچ مین خفیف سا جوش دین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر گیلی دواؤن کے قوام پر چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین۔

نسخہ ایارج جو بصارت مین زیادتی پیدا کرتا ہی اور درد سر اور ضربان جو سر مین ہو اور معدہ اور جگر کی بیماریون کو نفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** شحم حنظل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ منڈی سلیخہ تینون فلفل لکمد دو درہم یعنی سات ماشہ صبر مرکی لبان تر زعفران لکمد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بوزن چھ درہم یعنی پونے دو تولہ عصارہ افسنتین دو درہم یعنی سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ۔

ایارج ہمارا تجویز کیا ہوا اور مجرب بھی ہی خربق ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ صبر پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی ایک درہم اور ثلث ایک درہم کا یعنی چار ماشہ پانچ رتی غاریقون ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ حجر ارمنی نصف مثقال یعنی پونے دو ماشہ گل سرخ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فلفل سپید ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو مثقال یعنی نو ماشہ وج ترکی حماما اسارون حب بلسان حاشا صعتر تخم کرفس دوقو تخم گندنا لکمد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شاہسفرم یعنی تلسی کے بیج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ

تخم اترج پودینہ خشک ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افتیمون ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ دو چند شہد ملاکر چھ مہینے رکھ چھوڑیں بعد اُسکے استعمال کریں۔

تیسرا مقالہ جوارشات مسہلہ اور غیر مسہلہ کے بیان میں

ہمارا ارادہ ہے کہ اس جملہ میں اُن جوارشون کا ذکر کریں جو مشہور ہیں اور اُن کا اثر مشابہ اثر عام یا کلی کے ہے لیکن وہ جوارشات جنکے منافع جزئی ہیں اُن کے ذکر کرنے کا مناسب مقام جملۂ ثانیہ اس کتاب کا ہے۔

جوارش کمونی احشاء اندرونی کے درد کو جنکا تولد برودت سے ہو اور مشائخ کو فائدہ کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے اور شہوت کلبی کو اور کھٹی ڈکار کو دور کرتی ہے مقدار شربت بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے آب گرم کے ہمراہ ایضاً جو تپین مادہ سرد سوداوی اور بلغمی سے ہون انکو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** کمون یعنے زیرہ کرمانی سرکہ شراب مین آٹھ پہر بھگو کر اور سکھلا کر بریان کیا ہوا برگ سداب سایہ مین خشک کیا ہوا فلفل اور زنجبیل ہر ایک پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بورہ ارمنی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیسنے اور چھاننے کے بعد شہد کف گرفتہ ملاکر معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

معجون کمونی بہ نسخہ جالینوس ریاح باردہ اور تخمہ کو فائدہ کرتی ہے محلل ریاح ہی اور جس شخص کو کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اُسکو نفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بورہ نصف جز زیرہ کرمانی سرکہ مین بھیگا اور بھونا ہوا فلفل سپید دار فلفل فلفل سیاہ ہر ایک جزیہ معجون برطبق دو نسخون کے بنائی جاتی ہے کہ کبھی تمام اجزا کو مساوی الوزن لیتے ہین یعنے زیرہ اور فلفل اور سداب اور بورہ ق کو اور اس طریق کی بنی ہوئی معجون رفع قبض بہت کرتی ہے اور کبھی سب دواؤن کو برابر لیتے ہین اور بورق نصف وزن ملاتے ہین اور زیرہ مین قسم کرمانی کو اختیار کرتے ہین کہ اسکو سرکہ تند مین بھگو کر جوش دیتے ہین اور مرچ سیاہ کی جگہ مرچ سفید داخل کرتے ہین یہ اسواسطے کہ سپید مرچ مقوی معدہ زیادہ ہی بہ نسبت دار فلفل اور فلفل سیاہ کے اور سپید مرچ وہ ہی کہ جسکے دانے چھوٹے ہون اور نہ مثل مرچ سیاہ کے اسکے ظاہری سطح پر جستے پڑے ہون اور نہ چھلکا اُسکا موٹا ہو بلکہ وہ مرچ مرچ سپید ہے جسکو لوگ سنگین اور وزنی کہتے ہین اور اس قسم مین بھی مختار وہی ہے جسکے دانے بڑے ہون اور بھرے ہون ٹوٹے پھوٹے نہون اور بورق جس سے یہ دوا بنائی جاتی ہے اگر اُس شخص کے واسطے بنائی جاے جسکی طبیعت مین قبض ہو پس وہ بورق ملانی چاہیئے جسکو لوگ نطرون ہرموقون کہتے ہین کہ جو سرخ رنگ ہوتی ہے اور اگر اُسکے لیے یہ دوا بنائی جاے جسکی طبیعت نرم ہو اور اعتدال سے زیادہ مجیب ہو سپید بورق ڈالنا چاہیئے اور مقدار بورق کی جو ڈالی جاے مساوی نصف مقدار ہر ایک ادویہ کے چاہیئے جس کا ہینے ذکر کیا ہے برگ سداب کو بھی کسیقدر خشک ہونا چاہیئے اسلیے کہ اگر بہت خشک ہوجاے گی اسمین حرارت بڑھ جائے گی اور تلخی آجائیگی اور سخونت پیدا کرنے کی قوت اسمین مقدار سے زیادہ ہوگی اور اگر زیادہ خشک نہ ہوئی تو کسیقدر رطوبت فضلیہ اس مین باقی رہے گی کہ بجہت اسی رطوبت کے پورے درجہ ہضم کو یعنے ہضم کرانے طعام وغیرہ کو نہین پہونچتی ہے اور یہی سبب ہے کہ بالکل اسکا نفخ پیدا کرنا زائل نہین ہوتا یہ چارون قسم دواؤن کو کبھی شہد کف گرفتہ سے ملادیجاتی ہین اور کبھی کسی چیز سے ملائی نہین جاتی ہین بلکہ علیحدہ بدون آمیزش عسل کے بحفاظت رکھی جاتی ہین اُسوقت مناسب بحال انکے یہ ہوتا ہے کہ نفخ کو بالکل دور کردیتی ہین۔

یہ بھی سزاوار ہے کہ شہد بہت عمدہ ڈالاجاے اگر غرض استعمال سے یہ ہو کہ تحلیل ریاح بخوبی کرے اور بقوت استفراغ اخلاط کا بھی اس سے مطلب ہو۔ اور یہ بھی جاننا واجب ہے کہ اگر اس دوا سے غرض یہ ہو کہ استفراغ بکثرت کرے پس ادویہ مذکورہ کو درورا کوٹنا چاہیے اور یہ ترکیب اسواسطے ضروری ہے کہ مین نے ایک شخص کو دیکھا کہ اُس نے ان معجون کی دواؤن کو بہت باریک پیس ڈالا تھا بسبب اُسکے کہ اس قاعدہ سے جسکو مین نے ابھی بیان کیا ہے وہ آگاہ نہ تھا پس استعمال کرنے کے بعد اس دوا نے قبض کشائی بالکل

نہین کی بلکہ بقوت ادرار کیا میرے پاس جب وہ شخص آیا تب مین نہایت متعجب تھا اور اس دوا کے رفع قبض نکرنے اور ادرار کرنے کے سبب سے استفسار کرتا تھا اور سبب اُسکے ذہن مین یہ آتا تھا کہ شاید اسکا بدن خاص بنظر اپنی خصوصیت کے سبب انعکاس اثر اس دوا کا ہوتا ہی جب ہم نے اس سے بیان کیا کہ یہ اثر بسبب اُس خراب ترکیب کے پیدا ہوا ہے جو اس دوا کے بنانے مین تم نے کی ہے کہ دواؤن کو زیادہ پیس ڈالا ہے پھر دوبارہ جب اُس نے بنایا اور ہماری تعلیم کے بموجب دواؤن کو دردرا کوٹا اور استعمال کیا اُسوقت عمل اس دوا کا رفع قبض یا اسہال مین پورا ہوا الائق بحال دواساز کے یہی ہے کہ اس طریقہ کو جو ہم نے بیان کیا ہے تمام ادویہ مسہلہ اور دافع قبض کے بنانے مین یاد رکھے۔

جوارش جو حکیم ویسوبیسطس کی ہی برودت شدید معدہ کو مفید ہے اور کھٹی ڈکار آنے کو اور شہوت کلبی اور اُس ہچکی کو جو بسبب امتلاء کیموسات غلیظہ اور بلغمیہ کے آتی ہو اور ان پتون کو جو پُرانی ہوگئی ہون اور بسبب برودت اور بدہضمی کے عارض ہون **اخلاط اُسکے** زیرہ سرکہ مین بھگو کر خشک کیا ہوا پانچ استار یعنے پچیس تولہ پونے چار ماشہ فلفل زنجبیل سداب خشک بورق ہر یک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ ملا کر استعمال کرین۔

جوارش فوتنج نہری بر طبق نسخہ جالینوس کے فوتنج نہری فوتنج صحرائی فطراسالیون ہر یک بارہ درخمی یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل اڑتالیس درخمی یعنے چودہ تولہ زنجبیل چھ درخمی یعنے پونے دو تولہ تخم کرفس حاشا کی گھنڈیان ہر یک چار درخمی یعنے ایک تولہ دو ماشہ کاسشم سولہ درخمی یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ فلفل اڑتالیس درخمی یعنے ۱۴ تولہ سیسالیوس پانچ درخمی یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ ملا مین۔

جوارش آس اگر طبیعت زیادہ نرم ہو اور بلغم اور رطوبت کا اخراج ہوتا ہو یعنے بلغمی دست آتے ہون اور بدہضمی جو بسبب معدہ کے ہو اسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** حب الآس عمدہ خشک شدہ یکمن جو برابر آدھ سیر کے تخمیناً ہے ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ تالیسپتر ہر یک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل زنجبیل ہر یک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مصطگی قردمانا کرویا زیرہ انیسون سنبل الطیب تج الائچی کلان قسط ہر یک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ جوز بوا تخم کرفس اجوائن ہر یک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سافج ہندی حماما ہر یک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے ملائین اور استعمال کرین مقدار شربت ایک درہم کی ہے یعنے ساڑھے تین ماشہ۔

جوارش مثل معجون خوزی کے اور یہ نہایت عمدہ جوارش ہے **اخلاط اُسکے** حب الآس ڈیڑھ کیلجہ یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر سنبل الطیب تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ جوز بوا مع پوست کے نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمیناً قرنفل الائچی کلان انیسون بریان تخم کرفس بریان اشنہ ہر یک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جاوتری ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ سوا دو ماشہ پانچ سرخ ہلیلہ کابلی بہیڑہ آملہ ہر یک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ پہلے سب دواؤن کو شراب ریحانی مین جوش دین بعد اُسکے خشک کر لین پھر دو بارہ ابھی کے پانی مین جوش دین اور رطوبت پونچھ ڈالین اور خشک کرنے کے واسطے گرم توے پر رکھین جب خوب سوکھ جاوے تو کوٹ کر نیم یعنے شربت بہی مین لت کرین مقدار شربت اسکی تین مثقال یا تین درہم کی ہے یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بہی کے۔

جوارش متوکل جو سلمونہ کی طرف منسوب ہے معدہ کو قوی کرتی ہے اور بدہضمی کو فائدہ کرتی ہے اور یہ وہی جوارش ہے جسکو اسرائیل متوکل استعمال کیا کرتا تھا اسلیے کہ یہ دوا بے حد مجرب ہے **اخلاط اُسکے** سنبل الطیب قرنفل دارچینی جوز بوا الائچی کلان مسک قسم عمدہ ہر یک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سپید زنجبیل جند بیدستر ہر یک دو درہم یعنے سات ماشہ لبان سپید قسم نرچار درخمی یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزد ہموزن ادویہ سب دواؤن کو شکر ملا کر شہد کف گرفتہ سے معجون

بنا لین مقدار شربت تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کی ہے۔
کمونی کا دوسرا نسخہ جو درد پیٹ مین سردی کی جہت سے ہیجان مین آتے ہون انکو فائدہ کرتی ہے اور جو بھیا لزہ بخار کو اور شہوت کلبی اور تپ ہاے بلغمی اور سوداوی کو مفید ہی اور جو زیادتی بلغم کی مشایخ کو ہو جاتی ہے اُسکو اور شدت برودت معدہ کو اور کھٹی ڈکار کو اور تھوک جو زیادہ فضول بلغمیہ سے آتا ہی اُسکو فائدہ کرتی ہے مقدار شربت برابر بازدے خرد ہمراہ آب گرم کے **اخلاط اُسکے** زیرہ کو لیکر ایک شبانہ روز سرکہ مین بھگو کر بھون لین یہ زیرہ اور سداب خشک زنجبیل فلفل ہر ایک دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ اور بورہ ارمنی دس درہم بارہ تولہ گیارہ ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین۔

جوارش کمونی کا اور نسخہ زیرہ کرمانی نیا قسم عمدہ سات اوقیہ یعنے اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز بھگو دین بعد اسکے نکالین اور کسی کھال یعنے چرسہ پر اسکو رکھین اور اُلٹتے پلٹتے رہین تا اینکہ خشک ہو جاے سب سوکھ جاے نرم آنچ سے اسکو خفیف سا کچھ بھون لین یہ زیرہ اور فلفل چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور زنجبیل چینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بورہ ارمنی دو درہم یعنے سات ماشہ شہد ڈالکر معجون بنائین۔

جوارش فلافلی برودت شکم اور بلغم خام کو مفید ہے اور خلط خام اور درد معدہ اور نادرستی ہضم اور ریاح غلیظہ آروغ ترش اور شہوت کلبی کو نفع کرتی ہی **اخلاط اُسکے** فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود بلسان ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ حماما اور سنبل ہر ایک سے چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس سیسالیوس سلیخہ راسن ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ ہمراہ آب گرم کے نہار منھ۔

جوارش فندادیقون دردہاے معدہ اور جگر کو جو سردی اور ضعف سے انکین اعضا کے عارض ہو اور جو ریاح غلیظہ سے پیدا ہو سب کو نفع کرتی ہی **اخلاط اُسکے** زنجبیل فلفل سنبل الطیب ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مصطگی اجوائن ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس اور ہیرا زما اور پودینہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زیرہ کرمانی تج حب بلسان عاقرقرحا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ ساذج ہندی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

جوارش خوزی روانی شکم اور نادرستی ہضم اور ضعف معدہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** قسط اور خرفہ سنبل الطیب حب بلسان اور تج ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جوزبوا پندرہ دانہ الائچی کلان قرنفل انیسون اکلیل الملک شیطرج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسباسہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ برنج تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ نارغیث یعنے نارمشک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زراوند راوند چینی اور اشنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سعد کوفی زنجبیل دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ چرائتہ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ بہیڑہ گٹھلی نکالا ہوا دس دانہ حب الآس خشک نصف قفیز یعنے چار پکیال جیسا نیشاپوری کے ہو ان سب دواؤن کو کوٹ پیس کر چھان لین اور شیرہ نیشکر کے ذریعہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور دو مہینے کے بعد استعمال کرین۔

جوارش خوزی کا دوسرا نسخہ ضعف جگر اور ضعف معدہ اور دونون کی برودت اور روانی شکم اور نادرستی ہضم کو فائدہ کرتی ہے اور جن لوگون کی نسبت خوف زردآب پیدا ہونے کا ہو اُن کو فائدہ کرتی ہے

اور مرض طحال کے واسطے بھی اچھی دوا ہے بول کا ادرار کرتی ہی **اخلاط اُسکے** قسط اور قرفہ اور سنبل حب بلسان سلیخہ مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جوز بوا پانچ دانہ الائچی کلان قرنفل انیسون اکلیل الملک شیطرج ہندی نارمشک مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسباسہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ برنج کابلی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ ریوند چینی زراوند طویل اشنہ مکد دو درہم یعنے سات ماشہ سعد کوفی دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ چرائتہ فلفل دار فلفل مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی مکد دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ بہیڑہ دس دانہ حب الاس ہموزن سب دواؤں کے بہت باریک مثل سرمہ کے دواؤن کو پیسین اور شیرۂ قندطبرزدی سے معجون درست کرین مقدار شربت برابر چھوٹے مازو کے آب سرد کے ہمراہ ایک اور نسخہ مین زنجبیل دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے۔

جوارش خسروی جو بنام جوارش عنبر مشہور ہے

اس جوارش کا بادشاہان عجم استعمال کرتے تھے سرد بیماریونکو فائدہ کرتی ہے خصوصاً دونون گردون مین جو سرد بیماریان پیدا ہون اور باہ کو بڑھاتی ہے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہے اور حافظہ اور ذہن کو بڑھاتی ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے ہضم مین خوبی پیدا کرتی ہے مشائخ یعنے بڈھون کو بھی بہت موافق مزاج ہوتی ہے **اخلاط اُسکے** الائچی کلان الائچی خورد جاوتری مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زنجبیل دار فلفل مکد دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اشنہ دو درہم یعنے سات ماشہ قرفہ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قرنفل زعفران مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جوز بوا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور بعض نسخون مین جوز بوا پانچ دانہ سنبل الطیب مصطگی عنبر مکد دو درہم یعنے سات ماشہ مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالبنج افیون مکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان چھ درہم یعنے پونے دو تولہ ان سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسین اور چھان لین اور افیون کو بقدر اسکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شراب جید مین بھگووین اور شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور عنبر کو اسقدر روغن بلسان مین گھلائین اور روغن بلسان سے اسکی امداد کرین جسمین سب دوائین لت کی جا سکین۔

جوارش شہریاران برودت جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور زرد آب کو اور مرہ سودا کو اور اسہال شکم کرتی ہی **اخلاط اُسکے** شیطرج ہندی زنجبیل فلفل دار فلفل قرفہ الائچی خرد قرنفل نارغیث یعنے نارمشک ساذج ہندی نشاستہ آرد گندم مصطگی الائچی دارچینی سنبل الطیب سلیخہ تخم کرفس اجوائن تخم رازیانہ انیسون مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افتیمون افرلطی تربد مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سقمونیا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر طبرزد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو یکجا کر کے پیس چھان لین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

جوارش تمری یہ جوارش خاص قولنج کو رفع کرتی ہے کہ اُس کو دور کر دیتی ہے اور خام کو اور برودت شکم اور دشواری بول کو نفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بورۂ ارمنی زیرہ کرمانی نطرا سالیون زنجبیل فلفل سپید مکد ڈھائی درہم یعنے سوا آٹھ ماشہ سقمونیا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تمر ہیرون خستہ برآوردہ بادام شیرین مقشر جسکے دونون چھلکے سخت اور نازک اُتار ڈالے گئے ہون برگ سداب مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر اور تمر کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز بھگو کر نرم نرم کوٹین اور باقی دواؤن سے ملا دین پھر سب کو شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون بنا لین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اسکا وزن شربت ہے۔

جوارشِ تمری کا دوسرا نسخہ تمر ہیرون خستہ برآوردہ سو دانہ لیکر ایک شبانہ روز سرکہ مین بھگو دین اور ملکر نچوڑ لین اور صاف کرلین پھر سداب خشک اور زنجبیل ہر ایک تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ فلفل سپید تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بورہ ارمنی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بادام تلخ مقشر جسکے دونون چھلکے اُتار لیے ہون ڈیڑھ سو دانہ سقمونیا پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ باقی تدبیر بدستور۔

تمری کا اور نسخہ حمیات وغیرہ کو فائدہ کرتا ہے اور گرمی اور جاڑے دونون فصلون مین استعمال کیا جاتا ہے اسہال بنرمی بلا مشقت کرتا ہی **اخلاط اُسکے** زنجبیل فلفل سپید ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سقمونیا ڈھائی اوقیہ یعنے سات تولہ تین رتی تمر ہیرون خستہ برآوردہ جو ایک قسم جداگانہ چھوہارے کی ہے یا تمر ہیرفان اور بادام شیرین مقشر اور برگ سداب ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ الگ کوٹین اور تمر کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور الگ کوٹین اور بادام بھی علیحدہ کوٹین اور پھر سب کو ملاکر شہد سے معجون درست کرین۔

معجون فیروز نوش ممسک ریاح بواسیر اور خلط خام کو نفع کرتی ہے معدہ کو قوی کرتی ہے اور باہ پر اعانت کرتی ہے اور رنگ کو صاف کرتی ہے گردہ مین گرمی پیدا کرتی ہے رحم کے ریاح کو مفید ہے بواسیر سے جو رطوبت وغیرہ جاری ہو اُسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد شیطرج ہندی تخم کرفس ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ بہیڑہ آملہ اجوائن تودری سپید تودری سرخ دار فلفل کبنہ مقشر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ سنبل الطیب زنجبیل جوز بوا فلفل مویہ ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ قسط سلیخہ قرنفل لباسہ خولنجان نار مشک ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سعد کوفی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مشک دو مثقال یعنے نو ماشہ عنبر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید عربی یعنے پرورده کیا ہوا ہموزن سب دواؤن کے روغن زرد

دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے اس شیر گاؤ خام کے ہمراہ جسکا مکھن نکال لیا ہو یا نبیذ مویز کلان جید کے ہمراہ دو ہفتہ تک۔

جوارشِ کندر کندر سا ٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ فلفل دار فلفل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر سا ٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ زنجبیل خولنجان ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ جوز بوا قرنفل خیربوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مشک عمدہ نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ سب دواؤن کو الگ الگ پیسین اور پارچہ بیز کرکے شہد ملاکر معجون تیار کرین۔

جوارشِ طالیسفر جو برودت معدہ اور ریاح غلیظہ جگر اور معدہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** طالیسفر جسکو تالیسپر کہتے ہین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ الائچی خرد اور قرفہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قند سپید پانچ رطل یعنے پونے دو سیر تخمیناً سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین چھان کر جوارش تیار کرین اور ایک برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

جوارشِ اسقف سقمونیا ے انطاکی تربد سپید مجوف ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل اور الائچی کلان ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل دارچینی آملہ قرنفل لباسہ جوز بوا ہر ایک ڈھائی مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ اور ایک نسخہ مین سقمونیا اور تربد ہر ایک تین مثقال ہے یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر پسا ہوا قند چھڑکین جسکا وزن ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ہے اور شہد کے ذریعہ سے جوارش تیار کرین پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنے ڈیڑھ تولہ کی۔

اطریفل خبث اکبر بواسیر کے درد اور استرخاء مثانہ اور

معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ خستہ برآوردہ شیطرج ہندی تخم کرفس اجوائن صعتر فارسی ہر ایک ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سنبل الطیب حماما الائچی خرد وج ترکی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ فلفل دار فلفل نارغیث یعنی نارمشک نمک ہندی ہر ایک نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی رائی ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نوشادر نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ خبث الحدید تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ دوائین یکجا کرکے پیس چھان کر شہد کف گرفتہ اور روغن گاؤ بقدر حاجت کے اطریفل بنائین اور اُٹھا رکھین اور ہر وقت استعمال کرین -

اطریفل صغیر استرخاء معدہ اور رطوبت معدہ اور ریاح بواسیر کو فائدہ کرتا ہے اور رنگ خوشنما کرتا ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی بہیڑہ شیرہ آملہ خستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ ملا کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین -

جوارش بلادُر بڑا نادرد معدہ اور سردی اور نسیان کو فائدہ کرتی ہے رنگ کو خوشنما کردیتی ہے اور فکر اور ذہن کو لطیف کردیتی ہے اور یہ جوارش حکما کی ایجاد کی ہوئی ہے اور کہا گیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایجاد سے ہے **اخلاط اُسکے** فلفل دار فلفل ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ جند بیدستر ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط بلادُر یعنی بھلانوان برنج قند سپید حب الغار ہر ایک بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سعد کوفی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ بھلانوان کو الگ خوب کوٹین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ اور شہد ہموزن مین جوش دیکر لیسی ہوئی دوائین اُسپر ڈالین اور قوام ایسا رکھین کہ بستگی پیدا ہوا اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے جو شاندہ کرفس کے اور رازیانہ کے ہمراہ اور جب آدمی اسکو استعمال کرے لازم ہے کہ تعب اور رنج اور غم سے اپنے تئین بچائے اور پینے والی چیزون کی

بادرن

زیادتی نہ کرے اور جماع سے بچے کھانے کیلئے وہ شوربا جس کو اسفیدباج کہتے ہین اور وہ بھی لطیف قسم کا استعمال کرین -

جوارش فنجنوش - یہ معجون ایسی ہے جو استرخاء معدہ اور ریاح بواسیر اور فساد مزاج کو مفید ہے اور رنگ کے خراب ہو جانے کو دور کرتی ہے باہ کو زیادہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بلیلہ ہلیلہ شیرہ آملہ خستہ برآوردہ فلفل دار فلفل زنجبیل سعد کوفی شیطرج ہندی سنبل الطیب ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شبت یعنی سویا کے بیج تخم گندنا ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خبث الحدید پسا ہوا اور سرکہ شراب مین بارہ دن بھگویا ہوا اسکے بعد خشک کرکے بریان کیا ہوا سو درہم یعنی اُنیس تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے کوٹ چھان کر روغن گاؤ و شہد بقدر حاجت ملا کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے اور اس جوارش مین بوزن دو درہم یعنی سات ماشہ مشک بھی داخل کیجاتی ہے -

فنجنوش کا دوسرا نسخہ جس مین مشک داخل کیجاتی ہے

معدہ کو قوی کرتی ہے اور اسمین گرمی پیدا کرتی ہے بواسیر کو نفع کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور یہ مجرب بھی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی ہلیلہ آملہ فلفل دار فلفل زنجبیل زیرہ تخم سویا تخم کرفس تخم گندنا تخم جرجیر تخم لفت تخم گندرا اور افلنجہ یعنی پل بہ نگ درگل سرخ اور تج اور سعد کوفی دارچینی قرنفل جوزبوا ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جادتری الائچی خرد الائچی کلان اور سک اور عود خام اور مشک دو درہم یعنی سات ماشہ حب الرشاد سپید تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ خبث الحدید ہموزن سب دواؤن کے سب کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین -

فنجنوش کا اور نسخہ مثل نسخہ سابق کے شیطرج ہندی زرنب تالیسپر چھوٹی الائچی ہلیلہ سیاہ بہیڑہ آملہ ہلیلہ زرد تج لونگ حب بلسان حب محلب ہر ایک چھ مثقال یعنی سوا دو تولہ پودینہ افلنجہ نرکچور درونج دار فلفل ہر ایک چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ دارچینی قرفہ سنبل الطیب جوزبوا قسط زنجبیل

فلفل موبیہ ہکمد تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سعد کوفی دس شقال
یعنے پونے چار تولہ سولہ تولہ خبث الحدید ہکمن برابر آدھ سیر کے
مشک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ
سے معجون بنائین۔

صفت خبث مطبوخ کی یہ خبث مطبوخ سردی شکم اور درد پشت
اور فساد حیض اور بواسیر کو مفید ہے رنگ کو صاف کرتا ہے اور اشتہاے
طعام بڑھاتی ہے خلط خام اور برودت شکم کو دور کرتی ہے اور معدہ اور رحم
اور مثانہ کو قوی کر دیتی ہے **اخلاط اُسکے** تخم کرفس تخم رازیانہ
انیسون فطر اسالیون دوقو تخم گزر تخم گندنا تخم پیاز تخم نفت تخم ترب تخم رطاب
یعنے رطبہ کے بیج جسکو قست بھی کہتے ہین اجوائن تخم اُٹنگن حبہ خضرا
انجدان سو یا کے بیج فلفل تخم کتان زیرہ کشنیز ہکمد تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ نرکچور درونج بہمن سپید بہمن سرخ تودری سرخ
تودری سپید جوزبوا جاوتری دارچینی خولنجان زنجبیل سعد کوفی
سنبل الطیب سیستر ہکمد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ہلیلہ بلیلہ آملہ
جفت بلوط پوست بیخ کبر دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرج ہندی
اشنہ اسارون اظفار الطیب یعنے نکھ چرائتہ لسان العصافیر نارمشک
صعتر فارسی راسن الائچی کلان خیربوا جو قسم چھوٹی الائچی کی ہے
صندل خرفہ ہرنون یعنے پھل عود کے درخت کا پانچ درہم یعنے ایک تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ جوز گندم حرف بابلی کیا یعنے فیلجوش گل سرخ خشک
شدہ مرماحوز فقشور کندر پودینہ فوتنج ہکمد سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی
خبث البصری جو گرم کر کے نبیذ یا شراب ریحانی مین بکثرت بار ہا بجھایا
گیا ہو ہموزن سب دواؤن کے ان سب دواؤن کو مازو کی نبیذ مین
اسقدر جوش دین کہ گاڑھی ہو جاے بعد اُسکے آگ پر سے اُتار لین
اور ایک اوقیہ بہار منھ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ نیمگرم کر کے اسکو
کھلائین اور ٹھیک دو پہر کو اسفید باج بھیڑ کے گوشت کے ہمراہ
تناول کرین اور خالی نبیذ اسکے اوپر ایک مرتبہ پئین اور یہی طریقہ
ایک ہفتہ خواہ دو ہفتہ تک جاری رہے۔

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا برودت معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی
ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ بیخ سوسن زنجبیل عود خام جوزبوا
سک گل سرخ سنبل الطیب اذخر مصطگی ہکمد دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ مشک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ برادہ سوزنہاے
آہنی جسکو شراب ریحانی مین سات دن بھگویا ہو لیکر پیسین اور
لوہے کے توے پر بریان کرین اور سب دواؤن مین اسکو ملالین اور
روغن بادام شیرین مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون
بنالین مقدار شربت دو شقال یعنے نو ماشہ کی ہمراہ شراب ریحانی
کے یا ہمراہ ملیہ یعنے بہی کے شربت کے۔

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا ضعف معدہ گرم کی اصلاح کرتا ہے
اخلاط اُسکے ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ بیخ سوسن گل سرخ اذخر ہکمد دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ خبث الحدید ہموزن سب دواؤن کے
سات دن خبث الحدید کو سرکہ مین بھگوئین اور صاف کرین اُسکے
بعد بریان کر لین اور قند کے شیرہ مین معجون درست کرین مقدار
شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہی شربت سیب کے ہمراہ۔

خبث الحدید کا مطبوخ ضعف معدہ اور حرارت مزاج کی
اصلاح کرتا ہے **اخلاط اُسکے** خبث الحدید بصری اور ہلیلہ زرد
ہلیلہ سیاہ آملہ گل سرخ گلنار اذخر ہموزن لیکر شراب مین جوش دین
اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اس جوشاندے کو پلائین۔

جوارش سفرجل ممسک طبیعت مین جو روانی دستون کی ہو
اسکو بند کرتی ہی اور ضعف معدہ اور قے اور نادرستی ہضم غذا کو
دور کرتی ہے اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بہی کے
اندر کے بیج وغیرہ بھی نکال ڈالین اور شہد کف گرفتہ ان دونون کو
بوزن دو دو رطل یعنے آدھ پاؤ کم سیر تخمیناً لین فلفل دار فلفل زنجبیل
ہکمد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی خرد آٹھ درہم
یعنے ایک تولہ چار ماشہ الائچی کلان لونگ سنبل الطیب دارچینی
زعفران ہکمد دو دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین
اور چھانین اور بہی کو سرکہ شراب مین خوب جوش دین اور بعضے
اطبا اسکو شراب مین جوش دیتے ہین اور اصلی جز نسخہ کا یہ ہے
اسکے بعد آگ سے اتار لین اور چھانین اور صاف کرین اور
بہی کو نکال کر الگ رکھین اور ایک گھنٹہ اسی طرح رہنے دین تاکہ

جو کچھ رطوبت اسمین جوش دیتے وقت آگئی ہے بہہ کر نکل جاے پھر اُسکو
نرم نرم کوٹین اور شہد کو جداگانہ نرم آنچ پر پکائین اور پکاتے وقت
کسی چیز سے اُسکو تھوڑا تھوڑا ہلاتے جائین تاکہ قریب بستگی کے پہونچ جاے
اسکے بعد اسی شہد پر بہی کو ڈالین اور ہلائین تا اینکہ بہی شہد مین
بریان ہو جاے اور جو کچھ رطوبت بہی کی ہو سب جاتی رہے بعد
اسکے آگ پر سے اسکو اُتار لین اور پسی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اور
کفچہ سے خوب اُسکو گھوٹین تا اینکہ سب دوائین برابر ملجائین بعد اس کے
اسپر ایک سپید پتھر کا ٹکڑا یا سینی جو مسطح برابر ہو روغن گل سے ملا ہوا
یا روغن کنجد اسمین لگا یا ہوا اس دوا پر بند کر دین تاکہ بخارات
اسکے باہر نکلنے نہ پائین مراد یہ ہے کہ اس برتن اور اُس پتھر کے
ٹکڑے کے لب پر لب بیٹھ جاے اور گگر سے گگر ملجاے اور سانس نکلنے
کی جگہ نرہے جس طرح دیگ کو دم بخت کرتے ہین اور اسی حال سے
دو دن یا تین دن اُسکو چھوڑ دین تا اینکہ خشک اور سخت ہو جاے
بعد اسکے چھری سے اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کہ ہر ایک ٹکڑا برابر
چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کے ہو کاٹین اور اترج یعنے چکوترہ کے پتے
مین لپیٹ کر باندھین اور رکھ چھوڑین اور بر وقت حاجت کے
استعمال کرین اور بعض اطبا اسمین دو درہم یعنے سات ماشہ
مشک داخل کرتے ہین۔

جوارش سفرجل ملین شکم قولنج کو فائدہ کرتی ہے اور فضول
بدنی کو خشک کر دیتی ہے **اخلاط اسکے** بہی چھلی ہوئی اور اندر سے
صاف کی ہوئی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ شہد کف گرفتہ دو رطل
یعنے آدھ پاؤ کم سیر تخمیناً زنجبیل دار فلفل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ الائچی خرد الائچی کلان
زعفران ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطگی پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سقمونیا دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ تربد سپید قسم عمدہ تیس درہم یعنے پونے نو تولہ دوائون کو
جمع کرکے پیسین اور چھان لین اور بہی کو شراب مین جوش دین
اور جو تدبیر خشک بہی کی کی جاتی ہے وہی اسکی بھی کرین اور مسلم
بہی کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین مقدار شربت
چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ۔

دوسرا النسخہ جوارش سفرجلی کا جو دست آور ہے بہی جسکی بو پاکیزہ
ہو اُسکے اوپر خمیر کا لیپ کرکے بریان کرین بعد بھوننے کے مغز اُسکا
چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل اور زنجبیل دو دانق یعنے
ڈیڑھ ماشہ سقمونیا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر شہد
کف گرفتہ سے قوام درست کرین مقدار شربت ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ کی شراب کے ہمراہ۔

جوارش سفرجلی جو بہی کو نچوڑ کر اسی نچوڑے ہوے پانی سے
بنائی جاتی ہے یہ جوارش اُس شخص کو فائدہ کرتی ہے جسکی اشتہا
کم ہو گئی ہو اور اُس شخص کو جسکا کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اور جسکا جگر
ضعیف ہو معدہ کو مضبوط کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بہی کے بڑے
بڑے دانہ جو بسبب ناپختگی کے کھٹّے مزے کے ہون لیکر اوپر سے
چھلکا اور اندر سے آلائش نکال کر صاف کرین اور بعد صاف کرنے
کے اسکو کوٹ کر نچوڑین اور اُسکا پانی بوزن دو قسط رومی کے
یعنے آدھ پاؤ کم دو سیر تخمیناً لین اور اس مین شہد کف گرفتہ سے
ہموزن ملائین اور سرکہ شراب ڈیڑھ قسط یعنے چھٹانک کم ڈیڑھ سیر
تخمیناً ڈالکر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا اُتار اُتار کر پھینکتے جائین
بعد اسکے زنجبیل تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
فلفل سپید دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کوٹ کر
اُسپر ڈالین اور شہد کف گرفتہ مذکور کے ساتھ ایسا گاڑھا قوام کرین
کہ قریب بستگی کے پہونچ جاے جیسا لعوق ہوتا ہے پس یہ دوا
نافع ہے اسکو جسکا معدہ اور جگر ضعیف ہو پھر مناسب ہے کہ اکثر
اوقات اس دوا کو غذا سے پہلے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ کھائین اور
اگر بعد غذا کے تناول کرین جب بھی مضر نہین ہے پھر اگر یہ دوا
اُس شخص کے واسطے بنائی جاے کہ جسکے معدہ مین حرارت ہو یا
اُسکے معدہ مین مرہ کی موجودگی کے آثار پاے جائین کیسا ہی
مرہ کیون نہو واجب ہے کہ مرچ سیاہ اور زنجبیل کو اس مین سے
نکال ڈالین اور فقط بہی کا پانی اور شہد اور سرکہ سے جوارش
تیار کر لین اسی مقدار اور پیمانہ پر جسکا ہمنے ذکر کیا ہے اور اگر یہ

جوارش ان لوگون کے واسطے بنائی جاے جن کی معدہ حرارت
اور برودت مین متوسط ہین کہ نہ اُس معدہ مین فضول صفرادی
جمع ہوتے ہین نہ بلغمی اس وقت نصف مقدار فلفل اور زنجبیل کی بہ نسبت
مقدار مذکورہ بالا کے ڈالنی چاہیئے جیسے کہ فلفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ
پونے دس ماشہ اور زنجبیل ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ
اور اگر یہ جوارش ان لوگون کے واسطے بنائی جاے جن کے معدہ مین
بلغم ہو پھر زنجبیل اور فلفل کے دوچند مقدار ڈالی جاے جیسے کہ زنجبیل
پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالی جاے گی اور فلفل
چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ۔

جوارش سفرجلی اشتہاے طعام پیدا کرتی ہے اور معدہ کو
قوی کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بہی کا نچوڑا ہوا پانی تین رطل یعنی سوا سیر
تخمیناً شہد تین رطل یعنے سوا سیر پُرانا سرکہ بہت تیز ہو دو رطل یعنے
آدھ پاؤ کم سیر تخمیناً کو لون کی آنچ پر جوش دین کف جسقدر اوپر آوے
اسکو نکالتے جائین اسکے بعد زنجبیل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ عود خام تین درہم یعنے ساڑھے
دس ماشہ سب کو کوٹ کر شہد ایک درہم اور سرکہ ملاکر اتنا گاڑھا
قوام کرین کہ بستہ ہو جاے مقدار شربت ایک ملعقہ یعنے
ڈیڑھ تولہ غذا سے پہلے اور دو گھنٹہ صبر کرکے پھر غذا
کھانی چاہیئے۔

جوارش ہندی قولنج اور وجع مفاصل اور نقرس اور درد پشت
کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سقمونیا ایک مثقال یعنے پونے چار تولہ
خیربوا جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہے اور الائچی کلان زنجبیل دارچینی
خرفہ نارمشک قرنفل اور فلفل سیاہ ہر ایک پانچ مثقال یعنے
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ تربد سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ
اور شکر سو مثقال یعنے ساڑھے سینتیس تولہ دواؤن کو کوٹ کر
چھانین اور شہد کے ذریعہ سے معجون بنائین۔

جوارش جسکو دواء السنۃ الملوک کہتے ہین یعنے پورے
سال بھر بادشاہون کو کھلائی جاتی تھی پس اسکے کھانے سے زندگانی

اور عمر کی خوبی پیدا ہوتی تھی اور جو شخص اس جوارش کو ہمیشہ کھاتا رہے
اسکے بدن مین کوئی بیماری ایسی باقی نرہے گی کہ جس سے تر ہو جاے اور
بال سر اور داڑھی کے جسقدر کھچڑی ہو گئے ہین اس دوا کے کھانے
کے بعد اب زیادہ نہ ہون گے یہ دوا اُن بادشاہون کی ہے جو بنا بر
حکایت اطبا کے اس سے اپنی دوا کرتے تھے ناسور سیاہ اور سپید
اور سرخ اور دانتون کے گر جانے اور زردی جو بدن مین پھیل جاتی
ہے اسکو اور سردی شکم اور مفاصل کے ضربان کو فائدہ کرتی ہے
بصارت مین جلا اور رنگ مین صفائی پیدا کرتی ہے جماع کے بکثرت
کرنے پر قادر کرتی ہے کسی طرح کی اس مین مضرت نہین ہے اور دوا کا
کھانے والا کسی چیز سے پرہیز نہین کرتا **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ
بلیلہ آملہ ہر ایک چھتیس مثقال یعنے ساڑھے تیرہ تولہ کلونجی چوبیس مثقال یعنے
نو تولہ فلفل سیاہ دار فلفل زنجبیل فلفل مویہ ہر ایک بائیس مثقال یعنے
سوا آٹھ تولہ نارمشک الائچی کلان سعد کوفی ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ
کبابہ اور بلادر یعنے بھلانوان ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ہر ایک دوا کو
جدا جدا کوٹ کر چھانین تاکہ کچھ پھوک باقی نرہے اور اگر پھوک نکلجاے تو
اوزان مین ہر ایک دوا کے وہی نسبت باقی رہے جو اوزان ابھی اوپر
ہمنے لکھے ہین **مترجم** مین جب اس جوارش کو کسی بیمار کے واسطے
تجویز کرتا ہون تو اسکو یہ کہدیتا ہون کہ دواؤن کے کوٹنے چھاننے
کے بعد وزن مندرجہ نسخہ پورا کر لینا چاہیئے تاکہ کسرات کے پیچیدگی سے
نجات ملے اور مناسب یہی ہے کہ نسخہ کے ادویہ کے اوزان کو اسی
طرح لحاظ رکھنا چاہیئے **متن** بعد پورا کرنے اوزان ادویہ کے سب کو
آپس مین ملادین اگر مجموعہ سفوف ادویہ ہوا نواسی تولہ ہو تو چھ سو
مثقال یعنے دو سو پچیس تولہ قند سپید لیکر کسی پتیلے یا دیگ وغیرہ مین
ڈالین مگر اس پتیلے وغیرہ کو مانج کر خوب صاف کر لیا ہو اور ملائم
آنچ سے پکانا شروع کرین اور تھوڑا سا پانی بھی اسی قند پر
ڈالین کہ پگھل جاے جب پگھل کر اس مین جوش آجاے سفوف
ادویہ مذکورہ قوام مین ڈال کر اس قدر ملائین کہ خوب دوائین
ملجائین مگر ملانے اور گھوٹنے مین بھی نرمی اور آہستگی کا لحاظ رکھین
بعد اُس کے آگ پر سے اُتار لین اور اتنی دیر ٹھہرے رہین کہ

نیم گرم رہ جاے پھر اُسکی گولیان بنانے شروع کرین ہر ایک گولی کا وزن سوا دو مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ اور گولیان بناتے وقت اپنے ہاتھ مین روغن زیتون یا روغن گاؤ مل لیا کرین بعد اُسکے ایک گولی روزانہ آب سرد کے ہمراہ تناول کرین یہ دوا سب ادویہ مرکبہ کی سردار ہے **مترجم** اس دوا مین قند کا وزن ڈھائی گنا اوزان ادویہ سے ہے یعنے بھی بہت سے بیماران فالج وغیرہ کو اور اکثر مسن معمر آدمیون کو کھلاے اجزا بھی اسکے کمیاب نہین ہین جب کبھی عمدہ اجزا بہم پہونچ گئے ہین البتہ دس روز کے بعد اس دوا کے فوائد کا ظہور تجربہ مین آیا ہے۔

جوارش مسحقونیاے مسہل نقرس اور درد پشت اور تمام امراض باردہ کو نفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سقمونیا دارچینی شیطرج ہندی زنجبیل ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ فلفل سیاہ چھ درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تربد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دار فلفل چھ درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ الائچی کلان قرنفل تخم کرفس اجوائن ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نوشادر نمک ہندی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ قند سپید اور شکر ہر ایک اکیس درہم یعنے چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ حلتیت یعنے ہینگ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ مسحقونیا جو ایک قسم کی مرکب دوا ہے جسکو فارسی مین کف آبگینہ کہتے ہین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون درست کرین مقدار شربت دو درہم یا چار درہم کی یعنے سات ماشہ یا ایک تولہ دو ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے۔

جوارش سمسم کنجد مقشر زیرہ کرمانی زنجبیل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی دو درہم یعنے سات ماشہ الائچی کلان الائچی خرد ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند سپید اور راسن قند چہ بہت سپید سنو ہر ایک ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ سب دواؤن کو جمع کر کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین بعد اس کے کہ پیس کر چھان لیا ہو استعمال کرین۔

جوارش حبت الخضرا جسکو بن کہتے ہین بواسیر اور برودت معدہ کو اور نادرستی ہضم اور روانی شکم کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** حبت الخضرا شیرہ بھلانوان کا اور کنجد مقشر ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شکر طبرزدی چوبیس استار یعنے ساڑھے چالیس تولہ ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ختہ برآوردہ زنجبیل دار فلفل برنج ساذج ہندی شیطرج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل مرزنجوش بسباسہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کر کے شہد کف گرفتہ اور گھی کے ذریعہ سے معجون بنائین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے ہمراہ گاے کے دودھ کی چھاچھ کے اور غذا جب تک اس جوارش کا استعمال کرتا رہے چاول اور دودھ کی کھیر کھایا کرے۔

جوارش انجدان نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریح غلیظہ کو مفید ہے **اخلاط اُس کے** تخم کرفس ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ انجدان یعنے بیخ اسکے سیاہ قسم کے چودہ درہم یعنے چار تولہ گیارہ ماشہ ہیزارما یعنے پودینہ اور فودنج حاشا سیسالیوس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کاشم تیرہ درہم یعنے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ دواؤن کو جمع کر کے پیس چھان کے شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

جوارش انجدان حساوت یعنے صلابت جگر اور برودت جگر اور زرد آب اور برودت معدہ اور گردہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** انجدان سیاہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم جرجیر تخم گندنا ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زنجبیل بلیلہ آملہ ختہ برآوردہ ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اجوائن تخم کرفس انیسون الائچی خرد زیرہ کرمانی دارچینی ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قرنفل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ قند سپید بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کر کے پیس لین اور شہد کف گرفتہ

ملا کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے انیسون اور مصطگی اور سنبل الطیب کے ہمراہ۔

جوارش کافور ضعف معدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے اور ریاح غلیظہ کو اور ہضم پر اعانت کرتی ہے **اخلاط اُسکے** کافور زعفران الائچی کلان الائچی خرد خیر بوا کبابہ کاشم خرفہ قرنفل اشنہ سنبل الطیب بسباسہ صندل سفید فلفل اور دار فلفل دارچینی شیطرج اور نارمشک شقاقل خولنجان جوزبوا زنجبیل سعد کوفی فلفل موبہ سب اجزا ہموزن اور شکر ہموزن سب دواؤن کے۔

جوارش کافور کا دوسرا نسخہ بدہضمی اور ضعف معدہ اور بلغم غلیظ کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** فلفل جوزبوا قرنفل بسباسہ دارچینی خرفہ نارغیث یعنے نارمشک فلفل موبہ اور نارقیصر قرنفل بستانی کافور زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیس چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت استعمال کرین۔

جوارش کافور کا نسخہ اول نسخہ سے زیادہ قوی ہے **اخلاط اُسکے** زنجبیل فلفل دار فلفل دارچینی قرفہ ساذج ہندی سنبل الطیب شیطرج جوزبوا صندل زرد حب بلسان الائچی کلان بسباسہ قرنفل نارغیث یعنے نارمشک تالیسپتر سعد کوفی طباشیر عود ہندی ہالم ہر ایک نصف اوقیہ ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کافور اور مشک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ شکر طبرزدی ساڑھے دس اوقیہ یعنے انیس تولہ چھ ماشہ تین سُرخ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کر کے ایک برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت استعمال کرین۔

جوارش عود معدہ کو قوی کرتی ہے اور بدون افراط حرارت معدہ کو گرم کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے بلغم کو خشک کر دیتی ہے **اخلاط اُسکے** سنبل الطیب سنبل رومی تخم کرفس انیسون مصطگی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عود ساڑھے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قرنفل دو درہم یعنے سات ماشہ بسباسہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ قرفہ اور سک دو درہم یعنے سات ماشہ ہلیلہ کابلی جسکو شراب مین بھگو کر بریان کر لیا ہوا اور فرنجمشک ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ جوزبوا ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ مرماحوز تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گل سُرخ چرائتہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ میبہ یعنے بہی شراب کے ذریعہ سے معجون تیار کرین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہے۔

جوارش دارچینی ضعف معدہ اور جگر اور گردہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط غلیظہ کو پاک کرتی ہے اور بدن سے نکال دیتی ہے ریاح کو ہٹا دیتی ہے **اخلاط اُسکے** دارچینی عود اور راسن ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قرنفل فلفل سیاہ دار فلفل سنبل الطیب اسارون ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ پودینہ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ خیر بوا یعنے الائچی خرد کی ایک قسم قرفہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کیتہ یعنے فیلجوش انیسون تخم رازیانہ تج ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کرین۔

جوارش ہندی قولنج اور برودت معدہ اور وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** شیطرج ہندی ساذج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جوزبوا جوائن ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ تیس استار یعنے پچاس تولہ آٹھ ماشہ نارمشک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ قرنفل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بسباسہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قند دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر سفوف بنا لین اور بر وقت حاجت دو درہم یعنے سات ماشہ سفوف نبیذ کہنہ کے ہمراہ تناول کرین۔

جوارش زنجبیل ضعف معدہ اور امعا کو فائدہ کرتی ہی اور طعام کو ہضم کرتی ہے ریاح کو ہٹا دیتی ہے ہیضہ کو فائدہ کرتی ہے دستون کو بند کر دیتی ہے **اخلاط اُسکے**

زنجبیل بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ صمغ عربی خیر بوا مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ قرنفل دارچینی مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوزبوا ایک جوزہ یعنے ایک دانہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ نشاستہ بیالیس درہم یعنے سوا بارہ تولہ شکر طبرزدی ایک رطل یعنے پونے چھتیس تولہ۔

جوارش مشک ضعف معدہ اور نفخ معدہ اور ریاح بواسیر اور فم معدہ کے پھڑکنے اور دھڑکنے کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** مشک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ خیر بوا الائچی کلان قرنفل زنجبیل دارفلفل مکد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ عود ہندی ایک وقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ شکر ہموزن کل دواؤن کے سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد سے جوارش تیار کر لین اور استعمال کرین۔

جوارش اترج ریاح کو ہٹا دیتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے نکہت کو پاکیزہ اور خوشبو کرتی ہے **اخلاط اُسکے** پوست اترج زرد خشک شدہ تیس درہم یعنے پونے نو تولہ قرنفل جوزبوا دارفلفل فلفل خیر بوا یعنے الائچی خرد دارچینی خولنجان زنجبیل ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مشک ڈیڑھ دانق یعنے ایک ماشہ ایک رتی شہد ملا کر تیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

جوارش قیصر قولنج اور سردی شکم اور خام کو نفع کرتی ہے فضلہ بلغمی بالزوجت کو نکال دیتی ہے نقرس کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** دارفلفل زنجبیل ہلیلہ زرد سقمونیا تربد مکد بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اجوائن عاقرقرحا ملح طبرزدی مکد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شکر سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ شہد ملا کر جوارش بنائین اور استعمال کرین۔

جوارش سقنقور باہ کو زیادہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** تخم ہلیون تخم پیاز تخم لفت تخم مطاب یعنے رطبہ کی بیج تخم گندنا تخم گذر تخم جرجیر تخم انگن تخم شاہسفرم یعنے تلسی کے بیج حبۃ الخضرا یعنے بُن

لسان العصافیر کنجد مقشر تخم ترب یعنے مولی کے بیج تودری سپید تودری سرخ صنوبر حب الرشاد مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زنجبیل شقاقل خولنجان دارفلفل مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی جوزبوا دونون بہمن مکد دو درہم یعنے سات ماشہ ناف سقنقور جسکو ناجا کہتے ہین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اسقیل مشوی یعنے بھنے ہوے تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند ہموزن سب دواؤن کے دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے جوارش تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے ہمراہ شراب مثلث یا شیر تازہ دوشیدہ ماءالعسل کے نہار منہ ہے۔

جوارش دوسری خفقان کو فائدہ کرتی ہے معدہ کو قوی کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے روانی شکم پیدا کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تالیسفر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زرنباد درونج اورنج مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شہد کے ذریعہ سے جوارش تیار کرین مقدار شربت تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہے۔

جوارش کا نسخہ ہمارے تجربے کا اور ہمارا تجویز کیا ہوا عود تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کافور چہارم درہم کا یعنے سات رتی مشک ثلث درہم کا یعنے سوا نو رتی جادتری نارمشک سعد کوفی فرنجمشک زرنب زرنباد مکد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دارچینی مصطگی زنجبیل فلفل قرنفل مکد دو درہم یعنے سات ماشہ گاؤزبان پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس وج ترکی سنبل الطیب مکد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو شہد کے ذریعہ سے یکجا کرین۔

اطریفل کبیر استرخاء مقعد اور ریاح بواسیر جو اندرونی ہو اور بیرونی ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ دارفلفل فلفل ہر ایک تین جز زنجبیل بوزیدان

شیطرج ہندی شیرآملہ شقاقل اور ایک دوسرے نسخہ مین بسباسہ کی زیادتی پائی گئی ہے ان دواؤن مین سے ہر ایک بقدر ایک جز کے تودری سپید تودری سرخ لسان العصافیر انار دانہ صحرائی اور وہ بسد دانیخ ہے حب فلفل جسکو فارسی مین دارشیشعان کہتے ہین کنجد مقشر طرزدی ہکدو جز بہمن سپید بہمن سرخ نصف جز خشک دواؤنکو کوٹین اور کنجد کو الگ اور پھر سب کو ملاکے روغن گاؤ سے لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنالین۔

جوارش عود کا ہمارا نسخہ الائچی خرد زنجبیل دارچینی تج زعفران فلفل فرنجمشک زرنباد ہکدتین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ عود خام دو تولہ چار رتی عنبر ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ لاجورد اور کافور ہر ایک دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ تربد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو پیس کر اس سفوف کو شہد یا شکر ملاکر جوارش تیار کرین۔

چوتھا مقالہ سفوفات اور تمامیح یعنے جوارشات اور وجورات صبیان کے بیان مین

یعنے وہ دوائین جو لڑکون کے حلق مین ٹپکائی جاتی ہین ہم اس مقام پر سفوف کے وہی نسخے لکھتے ہین جیسے جوارشات کے لکھے ہین یعنے وہی سفوف جو عام فوائد پر شامل ہون اور خاص نسخہ ہاے سفوف کا بیان اسکے مقام پر آئیگا۔

مقلیاثا پیچش اور مروڑہ اور بواسیر اور اسہال کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** حب الرشاد بریان ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی پاؤ تخمینا زیرہ کرمانی ایک شبانہ روز سرکہ مین بھیگا ہوا تخم گندنا بریان ہکدہ دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم کتان بریان چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ کیتہ یعنے فیلجوشش ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ہلیلہ کابلی جو گھی کے ذریعہ سے بریان کیا جاے تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مقدار شربت تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ رب سفرجل کے ہمراہ۔

دوسرا سفوف ریاح بواسیر اور اسہال اور پیچش اور مروڑہ کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** حب الرشاد بریان ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ تخم کتان بریان اسبغول ہکدتین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس بریان طین مختوم تخم کنوچہ ہکد ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ صمغ ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ۔

سفوف جسکا نام کسیلا ہے روانی شکم کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** کسیلا حب الآس حرف ابیض یعنے سپید ہالم نرکچور جوز گندم کتیرا مغاث یعنے میدہ لکڑی حضض یعنے رسوت فندق یعنے ریٹھ صاف کیا ہوا ہکد ایک جز بادام شیرین مقشر دونون چھلکون سے دو تولہ گیارہ ماشہ میدہ گندم بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو پیسکر ملالین اور استعمال کرین۔

دوسرا سفوف جو حاملہ عورتون کو فائدہ کرتا ہے اور ریاح کو ہٹا دیتا ہے معدہ اور جگر کی تقویت کرتا ہے **اخلاط اُسکے** چھوٹے موتی عاقر قرحا ہکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زنجبیل علک رومی ہکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرنباد درونج تخم کرفس وج ترکی خیربوا جوزبوا فلفل دارچینی ہکد دو مثقال یعنے نو ماشہ تودری تخم رازیانہ ہکد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ شکر ہموزن ادویہ۔

سفوف عبادہ جگر کے لاغر ہو جانے کو اور معدہ کے نرم ہو جانے اور اُسکی رطوبت کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** لک مغسول عود بلسان حب الآس بلوط خشک شکر طرزدی مصطگی پوست انار اور مازو ہکد ایک جز لبان زنجبیل ہکد ربع جز بعد پیسنے اور چھاننے کے سب دواؤن کو ملاکر سفوف تیار کرین۔ اور صبح کے وقت اور شب کو سوتے وقت ایک مثقال سے دو مثقال تک یعنے ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک سات روز برابر استعمال کرین گوشت کا اتنا پرہیز ہے کہ چکھنے تک کی بھی اجازت نہین ہے۔

سفوف بدن کی گرمی اور تپ اور حمرہ اور پتی اوچھلنے اور زیادہ چھینک آنے کو اور بستگی زبان جو برسام کے سبب سے ہو اُسکو فائدہ کرتا ہے اور زبان پر اس سفوف کی مالش کی جاتی ہے **اخلاط اُسکے** مشک دو دانق

یعنے ڈیڑھ ماشہ سک اور رسوت ہمکدا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کافور ایک درہم اور دو دانق یعنے پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ الائچی کلان قرنفل جوزبوا ہمکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گل سُرخ گلنار طباشیر ہمکد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ قند سپید ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ سب دواؤنکو پیس چھان کر سفوف بنالین اور جس شخص کے مزاج مین گرمی زیادہ ہو اسکے علاج کرنے مین اس سفوف سے جوزبوا نکال ڈالین مقدار شربت بڑے سِن کے آدمی کے واسطے نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ اور چھوٹے سِن والے کے لیے دو سُرخ سے ایک قیراط تک یعنے دو رتی سے لیکر تین رتی تک۔

ارسطا

قمیحہ لانب خربوزہ کا شاید مراد اس سے یہ ہو جو کابل کے اطراف سے آتا ہے معدہ کمزور اور ڈھیلے کی تقویت کرتا ہے اور جس شخص کو مرض استرخاء معدہ کا ہو اُسکو قبض شکم پیدا کرتا ہے اور سانس جو کمزور ہو اُسکو قوی کرتا ہے **اخلاط اُسکے** لانب خربوزہ لیکر جس قدر بیج وغیرہ اسکے اندر ہون اسکو نکال ڈالے بعد اُسکے پسے ہوئے گوگل اور طراشیث اور عبیراجہ ایک قسم کی گھانس ہے کوٹ کر اور چاول کے لائے سب اجزا ہموزن لے کر بھر دین اور اتنے دنون تک رکھ چھوڑین کہ رطوبت خربوزہ کی خشک ہو جاے بعد اُس کے ان سب چیزون کو نکال لین اور خشک کر کے خوب پیسین اور سفوف تیار کرین اور بقدر ایک کف دست کے جو چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ہوا تناول کرین۔

سفوف اُن لڑکون کے واسطے بنایا جاتا ہے جن پر رطوبت غالب ہو مراد یہ ہے کہ جو ضرر کے اقسام لڑکون کو بسبب غلبہ رطوبت کے پہونچتے ہین جنکا بیان کتاب اول فن کلیات مین ہو چکا ہے ان کے دفع کرنے کے واسطے یہ سفوف بنایا جاتا ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ زیرہ کرمانی ہمکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصطگی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو درہم یعنے سات ماشہ ہر ایک دوا کو جُدا جُدا کوٹ کر چھانین بعد اُسکے گرمیون کی فصل مین روغن کنجد اور جاڑے مین روغن زیتون سے لت کرین اور گرمیون مین شیرینی اس مین شکر طبرزدی ملائین اور زنجبیل کو نکال ڈالین اور یہ سفوف اُسی لڑکے کے واسطے مناسب ہے جسپر رطوبت کا غلبہ ہوا ہو۔

سفوف ارسطوطالیس جسکو سکندر کے واسطے اسہال کہنہ کے مرض مین تجویز کیا تھا اور فساد معدہ اور زردی رنگ اور گندہ دہنی اور وسواس اور نسیان کو بھی فائدہ کرتا ہے اور ہاضم اور مفرح بھی ہے **اخلاط اُسکے** قرفہ ساذج ہندی الائچی خرد عود ہندی ہارون کیہ یعنے فیلجوش ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ اکلیل الملک فرنجمشک تارمشک نارقیصر زیرہ دارچینی اشنہ فلفل دار فلفل زنجبیل قرنفل انار دانہ جوزبوا یعنے جاے پھل الائچی کلان ہمکد دو جز مشک اور کافور ہمکد ایک جز قند سپید چھ گنا اوزان ادویہ سے کوٹ چھان کر تیار کرین مقدار شربت ایک درہم ہے یعنے ساڑھے تین ماشہ لغایت کم از تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہے نہار منھ نیمگرم پانی کے ہمراہ اور جذام کے واسطے بھی بڑا نفع کرتا ہے۔

سفوف برنکمین پیٹ کے اندر جو کیڑے پڑ جائین اُن کو اور ضعف معدہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ آملہ برنج ہمکد ایک جز لبان تر بد بھی اسی قدر سبکو جمع کر کے قند سپید ملا کر تیار کرین مقدار شربت دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے۔

سفوف اسفند اور یہ سفوف لڑکون کے حلق مین اور تالو مین لگا دیا جاتا ہے اسکا تجربہ ہو چکا ہے متلی پیدا کرتا ہے اور دست لاتا ہے اور جو خلط مراری اور بلغمی انکے بدن مین ہو اُسکو نکال دیتا ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ بلیلہ آملہ عاقرقرحا گل سرخ گلنار سماق اور کوزدہ یعنے انزروت اور عروق یعنے ہلدی اور جوز السقے حب الآس مازو اور حبق یعنے فودنج اور الائچی کلان قرنفل سب اجزا برابر لے کر کوٹ ڈالین اور استعمال کرین۔

وجور صبیان یعنے لڑکون کے تالو اور حلق مین ملنے اور ٹپکانے والی دوا لڑکون کے بدن کو بلغم اور مرار سے پاک کر دیتی ہے **اخلاط اُسکے** پانچ عدد ہلیلہ زرد اور عذبہ یعنے میٹھے پانی کی کائی

اور طباشیر اور عنبر صید مانی اور مامیران اور جبق اور گلنار مازو اور رسوت اور شکر اور زعفران الائچی کلان اور قند ہر ایک د وا ہموزن ہلیلہ زرد کے لیکر پیس چھان کر تیار کرین اور جس لڑکے کو پلانا منظور ہو اسکے چھٹائی بڑائی کے اندازہ سے وزن تجویز کرین۔

دوسرا نسخہ وجور کا لڑکون کے واسطے گلنار اقلیمیا عاقر قرحا سماق رب السوس اور عذبہ یعنے میٹھے پانی کی کائی ہلیلہ بلیلہ مازو جادتری حب الآس طباشیر کبابہ الائچی کلان رسوت زعفران شکر اور عروق یعنے ہلدی تج عنبر صید مانی جبق دھان کی بھوسی سب اجزا پیس کر چھان لین اور ملا دین۔

وجور کا اور نسخہ لڑکون کے واسطے شکر طبرزدی گل سرخ رسوت زعفران سماق طباشیر مامیران جبق گلنار الائچی کلان عذبہ بکد ایک جز سب کو کوٹ پیس کر تیار کرین مقدار شربت چھوٹے لڑکے کے واسطے ایک قیراط یعنے تین رتی اور بڑے کے واسطے بقدر اسکے سن کے تجویز کرنا چاہیے۔

قمیحہ واسطے خراش اور اسہال کے جس مین دست پتلے اور زیادہ آتے ہون اور فساد معدہ اور ضعف معدہ کو بھی فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** قرظ یعنے کیکر خواہ ببول کی پھلی اور طراثیث بکد پانچ جز مشک ایک جز ہر ایک دوا کو جداگانہ کوٹ کر ملا دین اور صبح کو دو درہم یعنے سات ماشہ اور رات کو بھی اسیقدر تناول کرین

سفوف واسطے ورم طحال اور خرابی رنگ اور ہضم کے **اخلاط اسکے** ہالم سپید چہارم کیلجہ یعنے پونے چار چھٹانک اُس پر روغن کنجد اسقدر ڈالین کہ اسکے اوپر آجاے اور دھیمی دھیمی آنچ سے اسکو جوش دیتے رہین تا اینکہ ہالم گل کر پینے کے قابل ہوجاے بعد اُسکے اُسپر سیدہ نکڑی کوٹی ہوئی اکہتر درہم یعنے بیس تولہ آٹھ ماشہ چار رتی زیرہ کرمانی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اجوائن شامی دو درہم یعنے سات ماشہ ملا دین اب یہ سفوف تیار ہو گیا اور صبح کے وقت بقدر ایک کف دست یعنے سوا دو تولہ کے سرد پانی کے ہمراہ تناول کرین سرکہ اور شور مچھلی اور تازہ مچھلی سے اور دودھ اور ترکاری اور فواکہ سب سے پرہیز کرنا چاہیے۔

سفوف اس شخص کے واسطے جسکو یرقان اور درد جگر اور قے صفراوی ہوتی ہو **اخلاط اُسکے** لک مغسول ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ طباشیر دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی ڈیڑھ دانق یعنے ایک ماشہ ایک رتی کافور ایک دانق یعنے چھ رتی مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے ہمراہ جوشاندہ آب آلوی بخارا اور آب تمر ہندی جو بوزن نصف رطل یعنے قریب سترہ تولہ کے ہے۔

سفوف اُس شخص کے واسطے جسکو تپ اور درد جگر ہو اور صفراوی دست آتے ہون **اخلاط اُسکے** دردی شراب زراوند سنبل الطیب لک مغسول بکد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید مصری سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی سب دواؤن کو کوٹ کر سفوف تیار کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ہے ہمراہ آب کشنیز خشک بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کے۔

سفوف حرارت جگر اور یرقان اور سدہ ہاے جگر اور نفث الدم کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** بہدانہ مقشر نشاستہ تخم خیار مقشر بکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گل ارمنی لک مغسول گل سرخ سنبل الطیب سوسن بکد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ طباشیر نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مصطگی دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سرد پانی کے ہمراہ۔

نمک گرم مزاج والونکے واسطے مفید ہے اور ان لوگونکو جنھین اسہال مرہ صفرا یا سودا عارض ہو اور اشتہاے طعام پیدا کرتا ہے **اجزا اسکے** یہ ہین ملح درانی لیکر اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالین اور ان ٹکڑونکو لوہے یا سینگ کے ہاونگیچے وغیرہ مین یا مٹی کی ہانڈی مین ڈالکر سرکہ شراب پرانا چند مرتبہ اُسپر چھڑکین پھر اُسکو نکالکر کوٹ ڈالین اور انار دانہ تھوڑا سا بریان کر کے اور سماق دن آئی

ہموزن اسی نمک کے دونون کا وزن ہو اور کشنیز خشک بریان اور عصارہ زرشک یہ بھی دونون ہموزن نمک کے سب کو کوٹ کر پیس کر ملادین اور استعمال کرین۔

دوسرا نمک معدہ اور جگر کو نفع کرتا ہے اور درد مفاصل کو اور تمام ایسے اورام کو جو فضول اخلاط سے پیدا ہون مفید ہے **اخلاط اُسکے** نمک طعام ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ نوشادر دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سپید تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انیسون تخم جرجیر اجوائن سنبل الطیب ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ حبق جبلی یعنے پودینہ کوہی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس دشتی ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کوٹ پیس کر سب اجزا کو یکجا کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

پانچوان مقالہ لعوقات کے بیان مین جسکو ہندی مین چٹنی

کہتے ہین لعوق یا چٹنی کے نسبت ہمارا بیان بھی اس مقالہ مین ویسا ہی ہے جس طرح اوپر کے ابواب مین ہو چکا ہے۔ لعوق اکثر اسی غرض سے بنایا جاتا ہے تاکہ منھ مین اجزاے دوا کسی قدر ٹھہرے رہین اور پھیپھڑے تک ایک مقدار کے بعد دوسری مقدار پہونچتی رہے اور دفعتًا ان دواؤن کی مقدار پوری معدہ تک نہ پہونچ جاے کہ پھر معدہ سے ان ادویہ کے اثر آنے تک طول مسافت طے کرنی پڑے۔

لعوق خشک کھانسی کے واسطے السی کو بھون کر شہد کف گرفتہ سے ملاکر کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

دوسرا لعوق حرارت اور یبوست سے جو کھانسی ہو اسکے واسطے تخم خیار مقشر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز بادام شیرین مقشر چھہ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صمغ عربی کتیرا نشاستہ بہدانہ مقشر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ رب السوس قند سپید ہر ایک ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ ان سب اجزا کو کوٹ چھان کر الگ رکھین اور میٹھی صاف شدہ سپستان مویز کلان دانہ برآوردہ ان تینون کو پانی مین اس قدر جوشش دین کہ گاڑھا ہو جاے پھر اسپر میفختج ڈال کر سفوف ادویہ مذکورہ بالا شامل کر کے لعوق تیار کرین یہ لعوق ہمراہ اس پانی کے پیا جاتا ہی جس مین سبوس میدہ گندم اور آرد باقلا بھگو کر قند اور روغن بادام شیرین ملا کر تیار کیا ہو اور غذا مین بعد اس لعوق کے آب جو پلایا جاتا ہے۔

لعوق اس کھانسی کے واسطے جو حرارت سے ہو سپستان تین قفیز یعنے دو پیمانہ خاص عناب دانہ کلان پچاس عدد اصل السوس مقشر جسکو ریزہ ریزہ کر ڈالا ہو تیس درہم یعنے پونے نو تولہ مویز کلان کی وہ قسم جسکو ستہانی کہتے ہین شیرین ہو اور دانہ برآوردہ چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ املتاس جسکی لکڑیان وغیرہ چُن کر صاف کر ڈالی ہون بیس درہم یعنے آٹھ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو نو رطل یعنے ساڑھے تین سیر تخمینًا پانی مین جوش دین کہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ پانی رہ جاے تب اُسکو چھان کر نصف رطل یعنے سترہ تولہ تخمینًا میفختج اور ثلث رطل قند سپید ڈال کر اتنا پکائین کہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جاے بعد اسکے آرد باقلا بقدر کفایت ریشمی کپڑے مین چھان کر ملادین۔

لعوق خشخاش جو نفث الدم اور تپ گرم اور کھانسی اور درد سینہ اور شوصہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ جسکی بونڈیان نکال ڈالی ہون اور صمغ عربی ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ نشاستہ گندم کتیرا دانہ خشخاش ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ رب السوس دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤنکو جمع کر کے پیس چھان کر یکجا کرین اور شراب مثلث سے گوندھ کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ہمراہ ترنجبین یا جوشاندہ زوفا کے۔

لعوق طباشیر نفث الدم اور کھانسی اور فضول غلیظہ اور درد سینہ اور قرحہ ریہ یعنے پھیپھڑے کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** الائچی کلان چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صمغ عربی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ

نشاستہ گندم دانہ خشخاش سپید زنجبیل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزدی چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تخم خیار مقشر یعنی دونون چھلکے نکال ڈالے ہون اور صنوبر مقشر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بادام تلخ مقشر دونون چھلکے سے رب السوس کتیرا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ دانہ خشخاش سیاہ دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو پیس کر جو قابل چھاننے کے ہین انھین چھان لین اور شہد کف گرفتہ اور روغن گاؤ ملاکر آہستہ آہستہ گوندھین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت استعمال کرین۔

لعوق طباشیر سل کے مرض مین جو تپین ہوتی ہین ان کو مفید ہے اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** صمغ عربی الایچی کلان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ زنجبیل نشاستہ گندم ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ شکر سپید ساٹھ درہم یعنے ساڑھے سترہ تولہ تخم خیار مقشر حب صنوبر ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ان سب دواؤن کو پیسین اور جو قابل چھاننے کے ہین اون کو چھان کر روغن گاؤ اور شہد کف گرفتہ ملاکر نرم اور آہستہ سے خوب ملالین اور اُسی کو چاٹین بدرقہ اسکا آب گرم یا شیر بادۂ خر۔

لعوق عنصل دشواری نفس کو اور دشواری نفث یعنے کھنکھار مین جو چیز بدشواری نکلتی ہو اُسکو اور دونون جانبین کے درد کو اور درد سینہ کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** عصارہ عنصل اور شہد کف گرفتہ دونون کو لے کر گاڑھا قوام بنالین اور قبل طعام کے اسکو چاٹین اور بعد طعام کے بھی۔

لعوق ثوم جو کھانسی کہ ہیجان بلغم سے اُٹھتی ہو اسکو مفید ہے اور سینہ کو صاف کر دیتا ہے اور رقیق مواد مین نضج پیدا کرتا ہے **اخلاط اُسکے** لہسن پاک اور صاف ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ کو لیکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن گاؤ مین اسقدر پکائین کہ جھرہ ہو جاے یعنے خوب گھُل جاے بعد اسکے لہسن کو چھان لین اور گھی کو الگ کردین اُسکے بعد لہسن کو نرم نرم پیسین پیسنے کے بعد دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ شہد کف گرفتہ اُس پر ڈال کر نرم آنچ سے پکائین یہانتک کہ گاڑھا ہو جاے پھر آگ پر سے اُتار لین۔

دوسرا لعوق گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اُسکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** بہدانہ اسبغول ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم خشخاش دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اصل السوس سپستان ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تین رطل یعنی سوا سیر تخمیناً۔ پانی ڈال کر نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے بعد اُسکے بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مینفختج اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی قند سپید ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ ڈال کر خوب ملائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

لعوق بحہ آواز کے بیٹھ جانے کو جسکو گلا پڑنا کہتے ہین اور سینہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص نفث مدہ مین گرفتار ہو یعنے پیپ اُسکے کھنکھار مین آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے سدون کی تفتیح کرتا ہے **اخلاط اُسکے** تخم کتان بریان مویز منقی ہر ایک ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لوز صنوبر بادام شیرین بادام تلخ صاف کیا ہوا چھلکے وغیرہ سے ہر ایک چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ ہندق بریان علک البطم اصل السوس اجوائن صمغ عربی ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی فلفل سپید آرد باقلا آرد نخود نشاستہ ہالم میعہ سائلہ بیخ سوسن آسمان گونی ہر ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مرکی زعفران لبان نر ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کوٹ چھان کر شیر بادہ خر مین گوندھین اور قرص بناکر سایہ مین خشک کرین بعد اسکے پھر پیسین اور شہد ملاکر لعوق تیار کرین اور ایک ملعقہ یعنے ڈیڑھ تولہ صبح اور اسیقدر شام کو تناول کرین پھر تھوڑے دنون بعد اُسی کی پتلی پتلی بتیان اور چھوٹی چھوٹی گولیان بناکر زبان کے نیچے رکھین۔

چھٹا مقالہ شربت اور ربوب کے بیان مین شربت اور ربوب کا بیان بھی ہمارا اس مقام پر مثل بیانات سابقہ کے عام طور پر ہے شربت اور رب مین فرق یہ ہے کہ رب اسکو کہتے ہین کہ کسی چیز کا شیرہ نچوڑ کر اسی کا قوام بدون ملانے کسی شیرینی کے گاڑھا کر لیا جاے اور شربت اُسکو کہتے ہین کہ کسی دوا سے خشک کو اُبال کر اُس کا آبجوش یا کسی دواے تر کو اُس کا پانی نچوڑ کر شیرینی سے قوام درست کیا جاے۔

سکنجبین بزوری کا تمام نسخہ پتون کی حرارت کو بجھاتا ہے اور معدہ کی بھڑک اور سوزش کو اور بلغم کی تقطیع کرتا ہے اور بذریعہ جلا کے اُسکو صاف کر دیتا ہے صفرا کو جڑ سے اُکھاڑ دیتا ہے سدہ ہاے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہے علاوہ ادرار بول کرتا ہے **اخلاط اُسکے** سرکہ شراب کہنہ عمدہ دس رطل یعنے سوا چار سیر تخمیناً اُسپر آب شیرین بیس رطل یعنے ساڑھے آٹھ سیر تخمیناً یا زیادہ بیس رطل سے یا کم جیسے ترشی سرکہ کی ہو اور جس قدر اسکی عمدگی ہو ڈالین اور اس سرکہ آب آمیختہ مین پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس کمد تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دو رتی تخم رازیانہ انیسون تخم کرفس کمد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ڈال کر ایک شبانہ روز بھیگا رہنے دین بعد اسکے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ چھٹا حصہ رطوبت کا جلجاے پھر آگ سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور جتنا وزن اس سرکہ اور پانی کا جسمین اصول اور بزور کو جوش دیا ہی ٹھہرے اُسکا نصف وزن شکر یا قند طبرزد ایک پیمانہ یا شہد جسکا وزن بہ نسبت اسی سرکہ اور پانی کے ڈھائی گنا کم ہو داخل کر کے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف رطوبت باقی رہجاے اور پکاتے وقت جو پھین اور کف اوپر آتا ہو اُسکو دور کرتے جائین بعد اُسکے آگ پر سے اُتار کر رکھ دین کہ سرد ہو جاے اور جو کثافت وغیرہ اوپر آتی ہو اسکو صاف کرین اب قابل استعمال ہو گئی۔ اور جس شخص کو خواہش ہو اسکے خوشبو کرنے کی بعد ایک جوش یا دو اُبال آنے کے جب اُسکا پھین دور کر لیا ہو زعفران مسلم تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ایک تھیلی مین باندھ کر دیگ مین لٹکا دین اور ساعت بساعت اُسکو ملتے رہین تا نہ قوت زعفران کی اسمین آجاے اور بعض آدمی بعد طیاری اس سکنجبین کے پسی ہوئی زعفران اسمین ڈالتے ہین اور بعد زعفران ڈالنے کے پھر اسکو جوش نہین دیتے ہین۔

صفت سکنجبین یہ نسخہ جالینوس شہد قسم عمدہ کو کوئلے کی نرم آنچ پر چڑھا دین اور کف اسکا دور کرین بعد اُسکے اس شہد پر سرکہ ڈالین اور وہ سرکہ ایسا ہو کہ نہ ترشی اُسکی بہت تیز ہو اور نہ پھیکا ہو اور پھر تھوڑا تھوڑا جوش اسکو آگ پر دیتے رہین تا اینکہ سرکہ اور شہد بخوبی مل جاے اور سرکہ کی خامی باقی نرہے بعد اُسکے آگ پر سے اُتار لین اور بحفاظت رکھ چھوڑین جب ارادہ اسکے استعمال کرنیکا ہو پس پانی اور شراب ہموزن مین ملا کر اسکو استعمال کرین پھر اگر وہ شخص جسکو اسکا پلانا منظور ہے بجہت ترشی یا شیرینی کے اسکو پینا اُسے ناگوار ہو چاہیے کہ خالص پانی ملا کر پلائین اور اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ کھلی ہوئی ترشی کی سکنجبین کا استعمال کرے وزن سرکہ کا زیادہ کر دینا چاہیے اسلیے کہ یہ بات اچھی نہین ہے کہ مقدار واحد سکنجبین کی استعمال کی جاے **مترجم** ایک یہ بھی معنی اس فقرے کے ہو سکتے ہین کہ یہ بات اچھی نہین ہے کہ وزن سرکہ کا سکنجبین مین ایک ہی مقدار پر رکھا جاے چاہے تیز سرکہ ہو یا پھیکا **تمن** مجھے یہ گمان ہے کہ سکنجبین پلانے کا اور پسند ناپسند ہونے کا حال مثل شراب پینے کے ہے کہ تمام شراب خوار لوگون کی کیفیت یہی ہے کہ جب شراب پیتے ہین اُس مین پانی ضرور ملا لیتے ہین اور جسکو پلاتے ہیں وہی پانی ملی ہوئی شراب پلاتے ہین بدون علم اسبات کے کہ اس جلسہ مین کوئی ایسا ہی ہے جسکو عادت ایسی شراب پینے کی ہو جس مین پانی بہت سا ملا ہوا اور پھیکی ہو گئی ہو جب خالص شراب پیے کا اسیوقت زمین پر پھینک دیگا اور نہ یہ اسکو معلوم ہوتا ہی کہ ان مین کوئی ایسا بھی ہے جسکی عادت شراب قوی پینے کی ہے کہ اگر وہ پانی ملی ہوئی شراب پیے گا اسکو خود بخود متلی شروع ہو جائیگی۔ جب یہ باتین گوارا اور ناگوار ہونے کی شراب پینے سے عارض ہین حالانکہ عادت آدمیون کی شراب خواری کی بہ نسبت استعمال سکنجبین کے زیادہ جاری ہے پس کیونکر سکنجبین پینے مین زیادہ

یہ امور عارض ہونگے حالانکہ ہماری عادت سکنجبین پینے کی بہ نسبت شراب پینے والون کے بہت کم ہے۔ اور باوجودیکہ سکنجبین پینے کی عادت بہ نسبت شراب پینے کے کمتر ہے اسکی قوت بھی شراب سے زیادہ ہے یہ دوسرا سبب ہے کہ اسکی خوش ذائقگی اور بدمزگی کا اہتمام زیادہ کیا جاے لہذا مناسب ہے کہ ہم اسکے اعتدال ذائقہ کا حکم بقدر کثرت عادت شراب خوارون کے کرین نہ بقدر اپنی کمی عادت کے مراد یہ ہے کہ سکنجبین کے خوش ذائقہ ہونے کا لحاظ بہ نسبت شراب کے زیادہ کرنا چاہیئے۔ اسبات کا بھی جاننا ضرور ہے کہ سکنجبین زیادہ تر موافق اُسی پینے والے کو ہوتی ہے جسکو ہر وقت پینے کے زیادہ لذیذ پلائی جاے یعنے جسکو جس درجہ کی ترش یا شیرین یا پھیکی پسند ہے اسی سبب سے وہی سکنجبین اسکو نفع بھی زیادہ کرتی ہے اور جس کو سکنجبین پینے سے ایذا ہوتی ہے اسکا سبب یہی ہے کہ ایسی سکنجبین اُسے بدمزہ اور ناگوار طبع معلوم ہوتی ہے۔ اعتدال ان اقسام سکنجبین کا یہ ہے کہ اسکی ساخت ایسی عمدہ ہو جو اکثر طبائع کو خوشگوار معلوم ہو اور اسی طرح واجب ہے کہ ہر ایک جز واحد سرکہ مین جب شہد کف گرفتہ ملانا چاہین دو حصہ شہد ہو اور ایک حصہ سرکہ اور نرم آنچ پر اسقدر دونون کو جوش دین کہ دونون کا مزہ ملکر ایک ہو جاے یعنے قدرتی میخوش چیزون کا مزہ اور سکنجبین کا یکسان پیدا ہو اور سرکہ کا مزہ اپنی خامی پر باقی نرہے مگر شہد ملانے سے پہلے سرکہ مین پانی ملاکر خوب پکا لینا چاہیئے اسیطرح یہ بھی واجب ہے کہ ایک حصہ شہد مین جسکی سکنجبین بنائی جاے چار حصہ صاف پانی ڈال کر نرم آنچ پر لگایا جاے اور اسقدر معتدل آنچ کی جاے کہ شہد کا پھین اور کف جس قدر اسمین ہووے سب چھٹ جاے اسلیے کہ خراب شہد مین کف بہت نکلتا ہے اور اسی سبب سے بعد زیادہ پکانے کے وہ درست ہوتا ہے اور عمدہ شہد مین کف کم نکلتا ہے اس واسطے زیادہ جوش دینے کا محتاج نہین ہوتا جس قدر حاجت جوش دینے کی خراب شہد مین ہوتی ہے اکثر پہلی قسم کا شہد یعنے خراب قسم کا جب اس مین چوگنا پانی ملایا جاتا ہے جلانے کے بعد نصف باقی رہتا ہے نہایت معتدل پکانا اسکا یہی ہے کہ آمیزش سرکہ اور شہد مین بخوبی ہو جاے اور سرکہ کچا باقی نرہے سکنجبین کے بنانے کا طریقہ تینون قسم مین یہی ہے ایک جز سرکہ اور دو جز شہد ملاکر چوگنا پانی ڈالین اور اتنا پکائین کہ چہارم باقی رہجاے اور کف چھانٹتے رہین اور اگر اس سے زیادہ تر قوی سکنجبین بنانی منظور ہو سرکہ کے ہموزن شہد کے ڈالین اور جس طرح شراب پانی ملاکر پلائی جاتی ہے سکنجبین بھی اسی طرح پلانی چاہیے اور ہر روز سکنجبین کا پلانا اچھا نہین بلکہ ایک دن پلانی چاہیے اور ایک دن ناغہ کیا جاے تاکہ فم معدہ کو ضرر نہ پہونچے اسلیے کہ سکنجبین مفاصل مین در آتی ہے اور کیموس کو نیچے کی آنتون سے اُتار دیتی ہے اور رطوبت بدن کی تحلیل کر دیتی ہے بعض آدمی سکنجبین بدون پانی کے اس غرض سے پیتے ہین کہ فم معدہ کی رطوبت مین جلا پیدا کرتی ہے اور اس رطوبت کو نیچے کی طرف اُتار دیتی ہے جو شخص سکنجبین صبح کو تناول کرے اُسکو چاہیے کہ دوپہر تک کچھ نہ کھاے اور کچھ نہ پیے پھر اسکے بعد گوشت بچہ ہاے مرغ اور زیرباج کا استعمال کرے۔

سکنجبین کا ہمارا نسخہ شکر عمدہ لے کر کسی دیگچی وغیرہ مین داب داب کر بھر دین کہ اوپر سے ہموار اور برابر ہو جاے بعد اسکے اس پر پرانا سرکہ شراب ڈالین کہ شکر پگھلنے لگے اور بلبلے اُٹھتے نظر آوین اور نیچے سے اوپر تک جا بجا سوراخ پڑجائین اور اتنا سرکہ نہ ڈالین کہ شکر سے اوپر آجاے اور شکر چھپ جاے اور اگر ہماری یہ خواہش ہو کہ سکنجبین ترش نہ بنے سرکہ اس مقدار سے بھی کم شکر پر ڈالتے ہین پھر اس پتیلی کو دہکتے ہوے کوئلے یا نرم آنچ پر اتنی دیر رکھنا چاہیے کہ شکر گھل جاے اور جس قدر کف اُٹھے اُسکو کفگیر وغیرہ سے نکالتے رہین یا نکال نکال کر اُسکو کپڑے پر ڈالین تاکہ کف وغیرہ کپڑے پر رہجاے اور ما واٹپک جاے اور کف نکالنے مین یہ طریقہ مناسب ہے کہ اوپر اوپر سے اُٹھا لیا کرین کفگیر وغیرہ کو ڈبو کر نہ نکالین جب سارا کف نکل کر صاف ہو جاے تب آبسیر پانی ڈالین گے اس قدر رقیق ہو جاے کچھ اسکو جوش کر کے

قوام درست کرین۔

سکنجبین مسہل صفرا شہد کف گرفتہ یا شکر اور پُرانا سرکہ اسی قسم کا لین جسکا اوپر ذکر ہو چکا ہے اور اُسکو نرم آنچ سے پکائین بعد اسکے عصارہ قثاء الحمار اور سقمونیا یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ یا زیادہ یا کم بقدر حاجت لیکر پیسین اور اسکو پارچہ کتان مین پوٹلی باندھکر دیگچے مین لٹکا دین اور ساعت بساعت اس پوٹلی کو ملتے رہین تا اینکہ گھل کر اسمین ملجاے اور پوٹلی کے اندر کچھ باقی نرہے اور جسوقت پوٹلی خالی ہوجاے آگ سے اُتار لین ایک قوم بجاے سقمونیا کے سقمونیا کی جڑ کو مع بیخ کرفس اور بیخ رازیانہ کے اول جوش مین پکاتے ہین۔

دوسری سکنجبین جو بلغم کا اخراج کرتی ہے شہد اور سرکہ اسقیل مع بیخہاے مذکورہ بالا کو جوش دین بعد اُسکے راوند چینی یعنے جمال گوٹہ اور لب قرطم اسقدر لینا چاہیئے جو مناسب قوت اس مریض کے ہو جسکو اسکا پلانا منظور ہے کسی بوتل مین باندھکر دیگچے مین لٹکا دین اور مثل بیان نسخہ اول کے اسکو بھی پکائین اور استعمال کرین۔

دوسری سکنجبین جو سودا کا اخراج کرتی ہے شہد یا شکر اور سرکہ لیکر مثل سابق کے جوش دین بعد اسکے افتیمون جتنے مطلوب ہون اور بسفائج اور خربق سیاہ لیکر پیسین اور کسی پوٹلی مین باندھکر دیگچی مین لٹکا دین اور مثل سابق کے جوش دین۔

عمل۔ خل اُسقیل یعنے اسقیل کے سرکہ بنانے کی ترکیب اسقیل سپید صاف کیا ہوا لیکر لکڑی کی چھُری سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالین اور ٹکڑون مین سوراخ کرکے ڈورون کے ذریعہ سے اُسکو اس قدر لٹکائین کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے ملنے نہ پاے اور نہ کوئی ٹکڑا قریب دوسرے ٹکڑے کے رہے بلکہ دور دور فاصلے سے لٹکتے رہین پھر ان ٹکڑون کو سایہ مین چالیس روز خشک کرین بعد خشک ہونے کے ایک من یعنے تخمیناً سیر بھر ٹکڑے اسقیل کے ان پر اٹھارہ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر سرکہ جید ڈالین اور ساٹھ دن اُسکو دھوپ مین رکھین اور برتن کا مُنھ بخوبی بند کردین بعد اسکے سرکہ سے اسقیل کے ٹکڑے نکال کر نچوڑلین اور پھر سرکہ کو چھان ڈالین اور ایک قوم فیمن اسقیل مین ساڑھے سات رطل سرکہ یعنے آدھ پاؤ تین سیر ملاتے ہین اور کچھ لوگ اسقیل کو خشک نہین کرتے اور بعینہ اس وزن پر سرکہ اور اسقیل کو رہنے دیتے ہین اور چھ مہینے تک اسقیل کو سرکہ مین ڈالکر چھوڑ دیتے ہین ان کے طریقے سے جو سرکہ بنایا جاتا ہے دست آور زیادہ ہوتا ہے اور اگر اس سرکہ سے کلی کی جاے منھ اور مسوڑھے کی جڑونکو اور جو خون مسوڑھون سے آتا ہو اُسکو فائدہ کرتا ہے اسلیے کہ یہ سرکہ قبض کی وجہ سے خون کو بند کرتا ہے اور رطوبت کو مسوڑھے اور دانتون کی خشک کردیتا ہے اور جو دانت ہل گئے ہون ان کو سخت اور مضبوط کردیتا ہے اور مُنھ کو اور مُنھ کی بو کو گندہ دہنی سے دور کرکے خوشبو کردیتا ہے اور اگر یہ سرکہ پلایا جاے قصبۂ ریہ مین جلا پیدا کرتا ہے اور اُسکو سخت کردیتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اسمین قوت پیدا کرتا ہے اور جس شخص کے معدہ مین درد ہو اُسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جس کا کھانا ہضم نہ ہوتا ہو یا جسے مرگی کا دورہ آتا ہو یا جسکی آنکھون کے آگے اندھیرا آجاتا ہو یا جسپر مرہ سودا کا غلبہ ہو یا جسکی عقل مین کمی ہوگئی ہو یا جسکو غم اور رنج رہتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے ایضاً جس عورت کو اختناق رحم ہو یا جسکی تلی بہت بڑھ گئی ہو یا جسکو عرق النسا کا درد لاحق ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جس شخص کا بدن ڈھیلا اور دُبلا ہوگیا ہو اُسکو مفید ہے رنگ کو بدن کے درست کرتا ہے بصارت مین تیزی پیدا کرتا ہے ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہے اور اگر کان کے درد کے واسطے اسکا استعمال اس طرح پر کرین کہ اس سرکہ کو کان مین ٹپکائین درد مین سکون پیدا کرے گا اور بشرطیکہ کان کے اندر قرحہ نہو اور ہر ایک فائدہ کی اسمین صلاحیت ہے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اگر اُسکو نہار مُنھ ہر روز تھوڑا تھوڑا پلائین اور رفتہ رفتہ اس کا وزن بڑھاتے جائین تا اینکہ ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ تک اسکا وزن پہونچ جاے۔

سکنجبین عنصلی مسہل جو دشواری بول اور دونون پہلو اور معدہ کے درد کو اور بخوبی ہضم نہونے کو اور کھٹی ڈکار آنے کو

سفید ہے **اخلاط اُسکے** پیاز عنصل کا چھلکا اُتار کر اندرونی گٹھ نرم بوزن دو رطل کے لین جو برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہوا زنجبیل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مرچ سیاہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ تخم گنذر صحرائی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات سرخ تخم رازیانہ انیسون مکہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ تخم کرفس دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ اجوائن نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات سرخ زیرہ کرمانی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ الجدان عاقرقرحا مکہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ شگوفہ زوفا ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ فودنج اور پودینہ مکہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کاشم نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی قردمانا دو درہم یعنے سات ماشہ سداب چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ ساذج ہندی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب دواؤن کو درردرا کوٹین کہ بہت باریک نہوجاے اور چھ قسط سرکہ عنصل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم ساڑھے انیس سیر کے ہوا اور دو قسط شہد کف گرفتہ یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر تخمیناً اور ایک قسط شراب مثلث مین بھگوئین جو برابر پون پاؤ کم چار سیر کے ہے اور ایسے برتن مین کہ جو پاک اور صاف ہو اور سات روز کے بعد چھان کر جوش دین اور شیشہ کے برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین یہ سکنجبین قبل طعام اور بعد طعام کے دونون وقت پلائی جاسکتی ہے۔

صفت جُلّاب شکر ایک من جو برابر ایک سیر کے ہوئی اسپر چار اوقیہ پانی جو سوا گیارہ تولہ ہوا ڈالین اور نرم آنچ سی پکائین پھر اسپر بارہ اوقیہ گلاب یعنے پانچ تولہ سات ماشہ ایک رتی ڈال کر آگ سے اُتار لین اور صاف کر کے استعمال کرین۔

صفت ماء العسل اور ماء السکر ماء العسل مین شہد پڑتا ہے اور ماء السکر مین شکر پڑتی ہے اور یہ دونون چیزین سرد امراض کو اور درد جگر اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہین طریقہ یہ ہے ایک حصہ شہد اور دو حصہ پانی کو لے کر نرم آنچ سے پکائین اور کف اُتارتے جائین اور اس قدر جوش دین کہ تہائی باقی رہجاے پھر آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرین۔ اسیطرح ماء السکر بھی بنایا جاتا ہے۔ پھر اگر ہم کو یہ منظور ہو کہ اسکی گرمی اور تسخین کی قوت زیادہ ہو جاے اور اثر اُسکا قوی ہو تو بعد کف اُتارنے کے شہد سے مصطگی اور زعفران وغیرہ خوشبو کی چیزین جیسے دارچینی اور خولنجان اسمین ڈال دیتے ہین۔

ماء السکر کا دوسرا نسخہ کہ تپ کو اور حرارت کی بھڑک کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ مین جو پیاس کی زیادتی ہو اور کھانسی جو گرمی سے اُٹھتی ہو اسکو اور شوصہ جو ایک سینہ کی بیماری ہے اُسکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ زیرہ برآوردہ چار رطل جو برابر سوا پاؤ کم دو سیر کے ہوتا ہے لیکر شیشہ کے برتن مین رکھین اور اسپر گرم پانی دس رطل یعنے ڈھائی چھٹانک چار سیر ڈالکر برتن کا منھ خوب بند کر دین اور ایک شبانہ روز رہنے دین پھر اسکو نکالین اور خوب نچوڑین اور پانی کو چھانین پھر اسپر دس رطل شکر ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور صاف کر کے رکھ چھوڑین اور استعمال کرین۔

جلاّب جو گلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے قند سپید لیا ہوا لے کر کسی پیمانے سے اسکو ناپین اور ہر ایک پیمانہ قند کے عوض تین پیمانے گلاب صاف عمدہ قسم کا ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ تہائی باقی رہجاے اور کف اُتارتے جائین اور جسکا ارادہ یہ ہو کہ اس مین زعفران کسی قدر داخل کیجاے چاہیے کہ بعد کف نکالنے کے مسلم زعفران بے پسی ہوئی پوٹلی باندھ کر اُس مین ڈال دین اور ساعت بساعت اس پوٹلی کو نچوڑتے جائین تا اینکہ اسکے پکانے سے فراغت حاصل ہو یہ طریقہ اسوقت کرنا چاہیے کہ عین پکاتے وقت زعفران ڈالنی منظور ہو اور اگر بعد پکانے کے زعفران داخل کرنی منظور ہو جب اُسکو آگ پر سے اُتار لین قبل سرد ہونے کے پسی ہوئی زعفران اس مین حل دین اور شیشے کے برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

شراب سفرجل یعنے بہی کا شربت جسکو میبہ کہتے ہین معدہ کی

قوت کرتا ہے اور طبیعت کو بستہ کرتا ہے درد جگر اور قے اور متلی اور ہچکی کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** کھٹی بہی کا عصارہ یعنے نچوڑا ہوا پانی تیس رطل جو آدھی چھٹانک کم ساڑھے بارہ سیر ہوتا ہے اور شراب کہنہ پاکیزہ پچیس رطل جو برابر ایک چھٹانک ساڑھے دس سیر کے تخمیناً ہوتا ہے ملاکر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ آدھا جلجاے پھر اسکا کف اُتار لین اور چھان کر کسی برتن مین اتنی دیر تک رہنے دین کہ نتھر کر صاف ہوجاے پھر دوبارہ دیگچی مین رکھکر آگ پر چڑھادین اور دس رطل یعنے ڈھائی چھٹانک چار سیر شہد صاف کف گرفتہ اسمین ڈال کر جوش دین بعد اُس کے زنجبیل اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ چھوٹی اور بڑی الائچی اور دارچینی اور ہال جو ایک قسم عمدہ الائچی کی ہے ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل ساڑھے دس ماشہ زعفران مسلم ایک تولہ دو ماشہ لیکر دردرا کوٹین اور پارچہ کتان کی پوٹلی مین رکھکر دیگ مین ڈالدین مگر پوٹلی ڈھیلی باندھنی چاہیے اور پکانا شروع کرین اور ساعت بساعت پوٹلی کو ملتے رہین بعد اُسکے آگ پر سے اُتار لین اور تھوڑی دیر رکھ کر نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مشک کو شراب کہنہ مین گھول کر ملائین اور خوب طرح سے ملاکر اُٹھا رکھین جب تک استعمال کرنا منظور ہے۔ پھر اگر اسکا بنانا بدون خوشبو چیزون کے منظور ہو چاہیے کہ عصارہ سفرجل اور شراب اور شہد سے اسی پیمانے کے برابر جو اوپر لکھا گیا ہے تیار کرین۔

میبہ کا دوسرا نسخہ میخوش بہی کا نچوڑا ہوا پانی لیکر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف باقی رہجاے جس طرح اوپر کے طریقہ مین ہمنے لکھا ہے بعد پکانے کے دو رطل یہ عصارہ جو ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر ہوتا ہے اور ایک رطل پہاڑی سیب تلخ کا عصارہ یعنے پونے چونتیس تولہ کہ وہ بھی پکانے کے بعد نصف رہا ہوا اور صاف کیا گیا ہوا اور شراب کہنہ قسم عمدہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ شہد قسم عمدہ یا شکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ کو نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے اور کف نکالتے جائین بعد اسکے عود خام سات ماشہ مصطگی اور سک اور ریشۂ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سنبل الطیب قرنفل جوزبوا ہال اور الائچی کلان دارچینی زنجبیل ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مشک دو دانق یعنے ایک ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کرڈالین سواے مشک اور سک کے اور پارچہ کتان کی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر اُس دیگ مین ڈال دین جسمین عصارہ کو جوش دے رہے ہین اور مشک کو شراب مین پیس کر بعد تیاری کے بموجب بیان بالا شریک کرین اور بخوبی سب دواؤن مین ملادین اور استعمال کرین۔

خندلیقون۔ ایک قسم کی شراب ہے برودت کی اصلاح کرتی ہے اور ہضم کے قصور اور کمی کی اور اُس ضعف جگر کی جو برودت سے ہو اور جوتھیا لرزہ بخار کو مفید ہے اور مشایخ جنکا مزاج بلغمی ہو انکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** شراب کہنہ پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر تخمیناً شہد صاف ڈیڑھ رطل یعنے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ زنجبیل پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی کلان الائچی خرد ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ قرنفل ایک دانق یعنے چار رتی دارچینی ڈیڑھ دانق یعنے چھ رتی زعفران ایک دانق یعنے چار رتی فلفل سیاہ اور مشک ڈیڑھ دانق یعنے چھ رتی سب دواؤن کو اسقدر کوٹین کہ دردری ہوجائین سواے مشک اور زعفران کے اور کٹی ہوئی دواؤن کو پارچہ کتان مین ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر مع زعفران کے دیگ مین چھوڑ دین اور اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہوجاے آنچ کے اُتارنے سے پہلے مشک اُس مین ڈالدین پھر چولھے پر سے اُتار لین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین۔

خندلیقون کا دوسرا نسخہ سنبل الطیب قرنفل الائچی خرد عود خام ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ زعفران ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دارچینی زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ مشک چہارم مثقال یعنے ایک ماشہ ایک رتی سب دواؤن کو موٹا دردرا کوٹ کر پارچہ کتان کی تھیلی مین باندھین سواے مشک

اور سک کے اور بارہ رطل یعنے آدھ پاؤ پانچ سیر تخمیناً شراب ریحانی کہنہ مین دو شبانہ روز بھگوئین پھر اُسکو دیگ مین ڈالکر تین رطل یعنے آدھی چھٹانک سوا سیر تخمیناً شہد مصفا اور دو رطل شکر ڈالکر اسقدر جوش دین کہ قوام درست ہوجاے اب اسکو آگ پر سے اُتار کر مشک اور سک بدستور مذکورۂ بالا داخل کرین اور اُٹھا رکھین۔

شراب سلمویہ یہ معدہ کی تقویت کرتی ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور خفقان معدہ کو باطل کرتی ہے **اخلاط اُسکے** پوست اترج ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مر ماحوز ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ قرنفل دو مثقال یعنے نو ماشہ عود خام ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرکے تین شبانہ روز پانچ رطل یعنے تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر شراب مین بھگودین بعد اسکے تین رطل یعنے تخمیناً آدھی چھٹانک سوا سیر شکر سپید طبرزدی اور ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مصطگی نصف درہم زعفران یعنے پونے دو ماشہ اور دو دانق یعنے ایک ماشہ سک قسم عمدہ داخل کرکے نرم آنچ پر چڑھاکر جوش دین تاآنکہ قوام درست ہوجاے اور سب اجزا کا اثر نکل آے بعد اُسکے صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور مثل جلاب کے استعمال کرین۔

شراب حب الآس ضعف معدہ اور انحلال مفرط یعنے زیادہ طبیعت کے نرم ہونے کو فائدہ کرتی ہے اور حیض کو کھول دیتی ہے اور احشا یعنے اندرونی اعضا کو تقویت دیتی ہے **اخلاط اُسکے** عصارہ حب الآس جوش دیا ہوا صاف کرکے دس دورق جو برابر اُنیس سیر کے تخمیناً ہے اور شہد صاف شدہ ایک دورق یعنے آدھ پاؤ کم دو سیر دونون کو ملاکر جوش دین تاآنکہ غلیظ ہوجاے اور استعمال کرین۔

رب حب الآس آس کا عصارہ تنہا لےکر پکائین تاکہ گاڑھا ہوجاے اور استعمال کرین۔

شراب نعناع یعنے پودینہ کا شربت تضعف جسکو اوچھال کہتے ہین اور متلی اور اُبکائی اور ہچکی اور خلفہ یعنے وہ اسہال جس مین کچی غذا نکلتی ہے ان سب کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** انار شیرین اور ترش دونون کو مع اندرونی چھلکون وغیرہ کے کوٹ کر نچوڑین اور اس پانی کو اتنا جوش دین کہ نصف باقی رہجاے پس دو رطل پانی یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ اور پودینہ کا عصارہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اور شہد یا شکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ملاکر اتنا پکائین کہ قوام گاڑھا بن جاے اور صاف کرکے اُٹھا رکھین۔

شراب کمثری یعنے امرود کا شربت خلفہ کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو قوی کرتا ہے **صفت اُسکی** امرود جو خوب نہ پک گیا ہو لیکر اسقدر پکائین کہ گل کر حلوا ہوجاے بعد اُسکے چھانین اور پھر دیگ مین ڈالکر دوبارہ پکائین تاآنکہ گاڑھا ہوجاے اور استعمال کرین۔

شراب تفاح یعنے سیب کا شربت ضعف معدہ اور فم معدہ کے خفقان کو جو حرارت سے ہو فائدہ کرتا ہے اور قذف مراری یعنے کڑوی قے اور پیاس کو مفید ہے **صفت اُسکی** جنگلی سیب میخوش لےکر کوٹ ڈالین بعد اسکے نچوڑین اور اُسکو جوش دین تاکہ نصف جل جاے اور رات بھر صاف کرکے رہنے دین پھر وہی پانی دیگ مین ڈالکر پکائین کہ قوام غلیظ ہوجاے اور صاف کرکے شیشہ کے برتن مین رکھ چھوڑین اگر فصل گرمی کی ہو چند روز اُسکو دھوپ مین رکھین تاکہ مائیت اُسکی جاتی رہے بعد اُسکے بحفاظت رکھ چھوڑین اور استعمال کرین۔ اور اگر اُسکو میٹھا کرنا منظور ہو پس ہر ایک من عصارہ مین ایک رطل شکر یعنے فی سیر عصارہ پونے چونتیس تولہ شکر ڈالکر پکائین اور استعمال کرین۔

شراب حصرم یعنے انگور خام کا شربت حرارت معدہ اور انحلال مرارہ یعنے پتے کی رطوبت کے بہنے کو اور جو در دلسب حرارت کے پیدا ہون اُنکو اور اقسام زہر کو فائدہ کرتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے حاملہ عورتون کے معدہ کو اسقدر قوی کرتا ہے کہ خلاط خراب کو قبول نکرین **اخلاط اُسکے** انگور خام کو نچوڑکر عصارہ اسکا اسقدر پکائین کہ نصف باقی رہجاے اور صاف کرکے رات بھر رہنے دین بعد اُسکے پھر اُسکو دیگ مین ڈالکر دو درہم قرنفل یعنے سات ماشہ

قذف ن

اس پر ڈالین اور جوشش دین تاکہ اسکی ناگواری جاتی رہے اور قوام غلیظ ہو جاے اب اسکو صاف کرکے استعمال کرین پھر اگر اسکا میٹھا کرنا منظور ہو بعد پکانے کے جب نرم آنچ رہجاے اس پر شکر ڈال دین مقدار شکر کی اسی عصارہ کے رقیق اور غلیظ ہونے کے حساب پر ہے بعد اسکے استعمال کرین۔

شراب فاکہہ معدہ کی تقویت کرتی ہے اور احشا یعنے اندرونی اعضا کی اور قے کو دور کردیتی ہے اور جو رودانی شکم مرار اصفر کی ہو اور زرد زرد دست آتے ہون اسکو بند کردیتی ہے۔ اور حاملہ عورتون کو جو قے ہوتی ہے اسکو روکتی ہے **اخلاط اُسکے** بہی اور سیب اور انگور اور انار میخوش اور سماق زعرور کا پانی ہموزن لیکر نرم آنچ پر اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور اگر میٹھا بنانا منظور ہو جتنی شکر ڈالنی مناسب ہو ڈالکر جوش دین اور صاف کرکے استعمال کرین۔

شراب اترج یعنے چکوترہ کا شربت لذیذ اور مقوی معدہ ہے **اخلاط اُسکے** پوست اترج جو خوشبو ہو ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لیکر ڈیڑھ قسط پانی یعنے سوا پاؤ کم چھ سیر مین جوش دین تاکہ تہائی پانی رہجاے اور صاف کرکے شہد اُسپر ڈالین اور پھر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے مثل گلاب کے استعمال کرین۔

شراب خشخاش واجب ہے کہ سو بونڈیان خشخاش کی ایسی جنکا حجم متوسط ہو اور اپنے درخت پر خشک ہو گئے ہون کہ نچوڑنے سے انکا پانی نچڑ نہ سکے اور بالکل خام نہون جنکے نچوڑنے سے سواے رقیق پانی کے اور کچھ نہ نکلے اور نہ خشخاش کی وہ قسم ہو جسکا ریقی نام ہے جو ترائی مین نہر یا تالاب کے کنارے پیدا ہوتی ہے جسکا عصارہ نہایت رقیق اور پتلا ہوتا ہے اور فضول یعنے پھوک اُسمین زیادہ نکلتا ہے الغرض عمدہ قسم خشخاش کی لیکر دس قسط آب باران یعنے آدھی چھٹانک کم اڑتیس سیر اگر بہم پہونچے اُسپر ڈالین اسلیے کہ آب باران مین عفونت نہین آنے پاتی ہے یا جاری چشمون کے پانی مین اسکو ایک شبانہ روز بھگوئین تاکہ نرم ہو جاے اور اگر نرم نہو زیادہ دیر تک بھیگا رہنے دین بعد اسکے اسقدر پکائین کہ بآسانی ٹوٹ سکے پھر اسکے بعد خشخاش کو نچوڑین اور نصف کیلہ یعنے آدھی چھٹانک کم آدھ سیر شیرینی ڈال کر قوام درست کرین اور اگر سینہ کی رطوبت وغیرہ کے پاک کرنے کے واسطے اور اُسکی تلطیف کے غرض سے بنایا جاے شہد ڈالا جائے گا اور رب عنب ان دونون منفعت کا جامع ہے۔

شراب خشخاش کا دوسرا نسخہ نفع کرتا ہے اُس شخص کو جسکے دماغ وغیرہ سے مواد نیچے اُترتے ہون اور جن لوگون کو خون تھوکنے کا مرض ہو اُنکے خون کی آمد کو بند کرتا ہے **اخلاط اُسکے** بونڈی خشخاش پاک اور صاف دو سو عدد آب باران پندرہ رطل یعنے سوا پاؤ چھ سیر مین تین شبانہ روز بھگوئین پھر جوش دین کہ آدھا پانی جل جاے اب بونڈیون کو لیکر نچوڑین اور پھوک کو پھینک دین اور اسکو پیمانے سے ساڑھے چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر وزن کرلین اور شہد اور سلاقہ یعنے اوبالی ہوئی خشخاش کا پانی ہر ایک ڈیڑھ رطل یعنے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اسقدر پکائین کہ قوام درست ہو جاے بعد اسکے اقاقیا اور زعفران مرکی گلنار عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لیکر کوٹ ڈالین اور خوب ملادین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

نسخہ شراب کا جو کھانسی کو اور شوصہ کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ کی تقویت کرتا ہے **اخلاط اُسکے** آب انار شیرین چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر آب سیب شامی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب نیشکر قسم عمدہ جسے پونڈا یا گنّا کہتے ہین کہ اس سے قند اور مصری بن سکتی ہے ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اسقدر پکائین کہ قوام درست ہو جاے اور استعمال کرین۔

شراب شہد بہ ترکیب جالینوس یہ شربت بھی مثل دیگر اشیای مبردہ کے پیا جاتا ہے کہ گرمیوں مین پیاس کو بجھادیتا ہے جب سرد پانی ملاکر پلایا جاے اور اُس شخص کو بھی فائدہ کرتا ہے جسکے بدن مین اخلاط خام منہضم ناشدہ جمع ہو گئے ہون خصوصاً اگر وہ اخلاط ترش ہو گئے ہون اور دلیل ایسے اخلاط کے مجتمع ہونے پر یہ ہوتی ہے کہ کبھی کبھی ایسے

شخص کو کم و بیش ایذا پہونچتی ہے یہ فائدہ شربت کا ہوتا ہے جب کسی پانی سے بنایا جاے جو آسانی حل ہو سکے اور آب باران سے نہ بنایا جاے جیسے شراب العسل بنائی جاتی ہے ورنہ اسکے فوائد اور زیادہ ہونگے **صفت اُسکی** شہد کو چھتے سے مکھی کے تازہ تازہ نکالین اور ایک برتن جس مین صاف چشمہ شیرین کا پانی بھرا ہو ڈالین اور اس قدر پکائین کہ تمام پانی جل جاے بعد اسکے نکال کر بحفاظت رکھ چھوڑین اور استعمال کرین۔

شراب شہد کا دوسرا نسخہ ایک جز شہد پر دو جز آب باران جو مدت کا رکھا ہوا ہو ڈالین اور دھوپ مین رکھ دین اور ایک قوام شہد پر چشمہ ہاے شیرین کا پانی ڈال کر اس قدر پکاتے ہین کہ تہائی باقی رہجاے اور بحفاظت رکھتے ہین۔

شراب افسنتین سقوط اشتہا اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اسکے** شراب کہنہ چار قسط یعنے ایک چھٹانک کم سوا پندرہ سیر شہد کف گرفتہ دو قسط یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر اس پر مصطگی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اذخر ساذج ہندی سنبل الطیب گل سرخ سوکھا ہوا صبر سقوطری ہر ایک دو دو درہم یعنے سات ماشہ قسط شیرین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گیاہ افسنتین رومی سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ غاریقون دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر موٹا سفوف بنائین اور ایک پارچہ کتان مین باندھکر شراب مین ڈال دین اور سات روز تک گرمیون کی دھوپ مین رکھین اور ہر روز چند مرتبہ پوٹلی کو ملا کرین بعد اُسکے استعمال کرین مقدار شربت ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کے ہے نہار منھ پلانا چاہیئے۔

شراب افسنتین کا ہمارا نسخہ جسکو بعد ترکیب دینے کے آزمایا ہی اور تجربہ مین اسکا نفع نسخۂ سابق سے زیادہ پایا ہے **اخلاط اُسکے** افسنتین رومی سو درہم یعنے اُنتیس تولہ دو ماشہ کو تین من صغیر جو برابر ڈھائی سیر کے ہے پانی مین پکائین تاکہ چہارم باقی رہجاے مگر آنچ بہت نرم کرنی چاہیے بعد اُسکے اسکو مل کر چھان لین پھر بہی کو خمیری ٹکیہ

مین رکھکر جس طرح اوپر بیان ہو چکا ہے بریان کرین اور نچوڑین یہ نچوڑا ہوا پانی تہائی اس پانی کا جو افسنتین سے بنایا گیا ہے اور شہد چہارم اس کا اور شراب نصف اسکی ان سب کو پکا کر قوام درست کرین۔

شراب مُطفی پیاس کو فائدہ کرتی ہے۔ آب انار ترش ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ترشہ ترنج نصف رطل تخمیناً سترہ تولہ آب آلو بخارا ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب تمر ہندی ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور آب برف خواہ سرد پانی کے ہمراہ اسکو پلانا چاہیئے۔

شراب فواکہ اُن امراض کو نفع کرتی ہے جو مرہ صفرا سے پیدا ہوتے ہین اور گرم مزاج والون کی اشتہاے طعام بڑھاتی ہے اور معدہ کی تقویت کرتی ہے **اخلاط اُسکے** بہی اور سیب اور ترشہ ترنج اور امرود اور انار اور انگور خام ان سب کا پانی نچوڑین اور اُس پانی مین تھوڑا سماق اور زعرور اور ریباس اور حب الآس اور زرشک ڈال کر ایک شبانہ روز بھگو رکھین بعد اُسکے نچوڑ کر چھان لین اور شہد ڈال کر اسقدر پکائین کہ قوام درست ہو جاے اور استعمال کرین۔

شراب آلو بخارا اُس شخص کو مفید ہے جسکو پیاس لگتی ہو اور قبض طبیعت کو دور کرتی ہے **اخلاط اُسکے** آلو بخارا میٹھا بقدر حاجت لیکر گٹھلیان نکال ڈالین اور ایک پتھر کے برتن مین جو خوب صاف ہو اُسکو ڈال کر اتنا پانی بھرین کہ آلو بخارا اسکے اوپر آجاے بعد اسکے پکائین اسقدر کہ گل جاے پھر چھانین اور دوبارہ آگ پر چڑھائین اور بقدر حاجت قند اس مین داخل کرین اور جوش دین تاکہ گاڑھا ہو کر قوام شہد مین آجاے۔

شراب دیمقراطیس یہ وہ شربت ہی کہ اُسکو اس حکیم نے اپنی تمام عمر جملہ امراض کے علاج کے واسطے بحفاظت رکھا تھا اور ضعف معدہ اور طحال اور فساد مزاج کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** ایرسا تخم رازیانہ فلفل سپید ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سلیخہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مر مکی تخم افسنتین ہر ایک دو دو درہم یعنے سات ماشہ

دواؤن کو شیشہ کے برتن مین رکھین اور شراب سپید اوسپر اتنی
ڈالین کہ چار اونگل دواؤن کے اوپر آجاے درمنھ اوسکا باستواری
بند کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین۔ اور بعض نسخون مین
شہد ایک دورق ہے یعنے ساڑھے چار رطل جو برابر ڈیرھ
چھٹانک کم دو سیر کے ہے۔

شراب انگور یہ شربت حلق کے درد اور اس ورم حلق کو
نفع کرتا ہے جو خاص حلق مین ہوتا ہے اور جو قروح معدہ مین ہوتے
ہین اونکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اوسکے** جوشاندہ انگور خام کا جو کچھٹا
ہو چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھائی سیر لیکر اتنا پکائین کہ تہائی رہجاے
اور اوسپر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ شہد ڈالین سماق بیخ سوسن
مازو گلنار شگوفہ گل سرخ ہر یک ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ
ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی پھٹکری ہر یک ایک درہم یعنے
ساڑھے تین ماشہ جوش دیکر چھان لین اور پلائین۔

رساطون یہ شراب جاڑے دن مین مست اور بیخود کرنے کے واسطے
بنائی جاتی ہے **اخلاط اوسکے** دوشاب انگور قسم عمدہ دس دورق
اور ایک دورق کا وزن ساڑھے چار رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر
کا ہے تخمیناً پس اس دوشاب کو نرم آنچ سے پکائین اور سارا کف
نکال ڈالین بعد اوسکے شہد خالص جو گاڑھا ہووے چہارم وزن
شیرۂ انگور کے ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ اوسکا بھی کف
نکل جاے اور نصف وزن کم ہو جاے اوسکے بعد لاچی خرد اور
الائچی کلان اور تج اور لونگ اور دار فلفل ہر یک ایک درہم یعنے ساڑھے
تین ماشہ سب کو بہ نرمی پیسکر پارچہ کتان مین جو باریک ہو پوٹلی
باندھکر پکاتے وقت بعد کف نکل جانے کے ڈال دین جب سکا پکانا
پورا ہو جاے اور اتنا سرد ہو جاے کہ ہاتھ اوسمین ڈال سکین پوٹلی
کو خوب اسی کے اندر مل دین بعد اوسکے پوٹلی نکال ڈالین اور
تین درہم زعفران یعنے ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے بوتلون
مین بھر دین اور کاگ وغیرہ کو مضبوط بند کر دین اور اگر کسیقدر
پتلا قوام رہ گیا ہو دھوپ مین رکھین بعد اوسکے استعمال کرین
اور جس قدر پرانی ہو گی بہتر ہو گی۔

شراب فسنتین معدہ کی تقویت کرتی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے
صفرا کا مسہل ہے **اخلاط اوسکے** گل سرخ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ
غاریقون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ
مصطگی تخم کرفس اذخر انیسون ہر یک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
پودینہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فودنج ڈیڑھ درہم یعنے
سوا پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ دونون جڑین کاسنی
اور بادیان کی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افسنتین تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ
حاشا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اسارون سازج ہندی
ہر یک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو آٹھ رطل یعنے ڈیڑھ پاؤ
تین سیر شراب مین اس قدر جوش دین کہ نصف باقی رہ جاے
اور چھان کر ڈیڑھ رطل یعنے پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ شہد سے
قوام درست کرین۔

رب سیب و بہی و انار وغیرہ یہ سب رب اسی طرح بناے جاتے
ہین جس طرح ان کے شربت بنانے کا اوپر بیان ہوا ہے مگر شربت اور
رب مین فرق اتنا ہے کہ شربت مین مٹھائی پڑکے قوام درست ہوتا ہی
اور رب ہر ایک چیز کا بدون مٹھائی کے بنایا جاتا ہے۔

شراب گذر ہماری ترکیب خاص سے تیار ہوتی ہے اس طرح پر
کہ رب گذر زرد و جزر اگر موجود نہ ہو گاجر کو لیکر چھیلین اور تراشہ اسکا
بجاے رب کے اختیار کرین یا گاجر کو کوٹ کر آٹا اوسکا لین اور نصف
وزن گاجر کا برادہ صندل ملا کر سرکہ مقطر یا آب انگور خام جب میل
اور خالص ہو اس مین چندروز بھگو رکھین بعد اوسکے نرم آنچ سے اتنی
دیر تک پکائین کہ گل جاے بعد اسکے نچوڑین اور اس نچوڑنے ہوے پانی
کو صاف کر لین خیال رہے کہ جسقدر سرکہ یا آب انگور زیادہ ہو گا اتنا ہی
بہتر ہے بعد اسکے دہی کا توڑ جس مین سپیدی بالکل باقی نہو مروّق
کرنے سے یا جوش دے کر پھاڑنے سے جس طرح ماء الجبن کی
مائیت الگ ہو جاتی ہے اسی طرح سے دہی کے توڑ کا صاف
پانی الگ کر لین اور جو کا آٹا ملا کر اوسی توڑ سے فقاع یعنے
دربہرہ بنائین اور اس دربہرہ کو خوب کھٹا ہونے دین

اور بعد اُسکے صاف پانی اُس کا لیکر پھر دوبارہ جو کا آٹا ڈال کر فقاع بنائین اور جسقدر فقاع بنانے مین تکرار عمل کرین بہتر ہی اخیر کو اُس فقاع کے صاف پانی کو چگلنا وزن عصارہ مذکور سے اختیار کرین اور آب امرود چینی اور ترش بہی کہ پانی جو شاداب ہوا ور آب انار ترش اور آب سیب ترش جسمین بوجہ تازگی اور شادابی کے پانی زیادہ نکلے اور آب زعرور اور آب لیمون اور آب آلو بخارائے ترش اور آب خرمائے خام اور آب کندش طبری اور آب توت شامی جو پختہ ہوا ہوا ور آب مشمش خام جو ترش ہوا ور عصارہ انگور خام اور عصارہ شاخہائے نرم انگور اور عصارۂ گل سُرخ فارسی اور عصارۂ نیلوفر اور عصارۂ بنفشہ ہر ایک تین جز اور عصارۂ ترشہ ترنج اور عصارۂ ترشہ نارنج ہر ایک دو ثلث ایک جز کے اور عصارۂ کشنیز سبز اور کاہوے سبز اور برگ خشخاش تازہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا عصارہ ہر ایک چہارم جز کا اور عصارہ برگ بید سادہ اور برگ سیب اور امرود اور برگ زعرور اور برگ گل سُرخ اور برگ عصی الراعی جسکو لال ساگ بھی کہتے ہین ہر ایک چہارم جز کا عصارۂ لحیۃ التیس اور سوکھا گل سُرخ اور سوکھا گل نیلوفر اور عصارہ زرشک خشک اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور گلنار ہر ایک بیسوان حصہ جز کا ہرے پودینہ کا عصارہ چھٹا حصہ جز کا ہری زرشک کا عصارہ نصف جز ان سب دواؤن کو اور عصارات کو جمع کر کے آگ پر چڑھا دین اور مسور چار جز اور جو سبوس بر آوردہ دو جز سماق تین جز انار دانہ تین جز داخل کر کے اتنا پکائین کہ نصف رطوبت باقی رہے بعد اُسکے آگ بجھا کر دیگ کو چولھے پر رہنے دین تا اینکہ سرد ہو جائے سرد ہونے کے بعد خوب ملین اور مل کر چھان لین بعد اُسکے بعوض تین سو درہم یعنے ایک چھٹانک سوا سیر اس چھنے ہوے پانی کے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کافور لیکر پیسین اور ایک قرع کے پیندے مین اس کافور کو چھڑکین بعد چھڑکنے کے اس چھنے ہوے پانی کو آہستہ آہستہ ڈالین اور قرع کا منھ کسی جوڑ سے مستحکم ایسا بند کرین کہ سانس نہ نکلنے پائے اب اس قرع کو کوے کی آگ پر اتنی دیر تک رکھین جتنی دیر مین جوش آجانے کے قریب پہونچے بعد اسکے اوتار کر کسی صراحی یا بستوقہ وغیرہ مین منھ بند کر کے رکھین تا کہ جرم کافور اُڑ نہ جائے اور نہ ضایع ہو

مقدار شربت اسکی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تک ہے بعض آدمی اس نسخہ مین سنبل الطیب اور زنجبیل اور تخم رازیانہ انیسون اور فلفل سیاہ اور سعد کوفی کے اجزا بھی بقدر اپنی تجویز کے داخل کرتے ہین۔

نسخہ فقاع ہمارا مجوزہ کہ مفید ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی فلفل زنجبیل سنبل الطیب جوز بوا مکد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خبث الحدید پسا ہوا دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم گندنا پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم جرجیر تخم پیاز تخم اوٹنگن اور رائی مکد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لسان العصافیر حب فلفل حب الزلم مغز ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور کسی برتن مین جیسا معلوم ہو چکا ہے رکھ کر پھر اسکو دوغ پانچ یا زدہ مین رکھکر ہلائین اور اس دوغ کو روٹی کے فقاع مین جو نصف وزن دوغ کے ہو ملا کر فقاع مطلوب تیار کرین۔

شراب افسنتین کا ہمارا نسخہ افسنتین سو حصہ کو شراب تین سو حصہ اور بہی کے عصارہ تین سے حصہ مین تین دن بھگو دین اور صاف کرنے کے بعد سو حصہ شہد مین ڈالکر قوام درست کرین۔

ایک دوا ہمارے تجربہ کی قرحہ مثانہ اور مجرائے قضیب کے قرحہ کو درست کرتی ہے اور نائزہ مین اسکی پچکاری دی جاتی ہے۔

اخلاط اُسکے جلا ہوا سیسہ اور تخم خربوزہ کا رب ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طباشیر دو درہم صمغ عربی تخم خشخاش شاخ گوزن سوختہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افیون نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ بھنگ دو دانق یعنے ایک ماشہ مر کی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو بہ نرمی پیسین اور آب کاسنی سے اُسکے شیاف یعنے بتیان ایسی بنائین جیسے شیاف آنکھ کے واسطے بنائے جاتے ہین اور قاثاطیر یعنے پچکاری مین اس دوا کو اس طرح بھرتے ہین کہ دودھ مین یا مغز تربوز کے روغن مین گھول کر تیار کرتے ہین۔

ساتوان مقالہ مربی اور انجبات کے بیان مین

صفت گلقند کی جو تپ اور درد معدہ کو مفید ہی اخلاط اُسکے گل سُرخ زیرہ بزآورد۔ دو

ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا جسکے پتے سے سپید ریشہ جو سخت ہوتا ہے نکال لیا گیا ہو اُسکو کسی کپڑے پر پھیلا دین تاکہ سوکھ جائے بعد خشک ہونے کے اسکو ایک لگن یا کڑاہی وغیرہ مین ڈال کر اسقدر ملین کہ چور چور ہو جائے پھر اس پر شہد کف گرفتہ اتنا ڈالین کہ جتنا آٹا گوندھنے مین پانی ڈالا جاتا ہے اور شیشہ کے برتن مین یا مٹی کے روغندار برتن مین بھر کر چالیس روز دھوپ مین رکھین اور صبح وشام ہلاتے رہین اور اگر خشک ہو جانے کے سبب سے اور شہد ملانے کی حاجت ہو ملا دین بعد چالیس روز کے دھوپ سے اُٹھا لین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین یہی ترکیب بنفشہ کے مربی کرنے کی ہے۔ اور اگر گلقند شکر سے بنانا منظور ہو یا بنفشہ کا مربی بذریعہ شکر کے بنانا ہو چاہیے کہ اس شکر کو اتنے میٹھے پانی مین گھولین کہ اسکا شربت گاڑھا مثل شہد کے ہو جائے اور پھر وہی ترکیب کرین جو شہد سے گلقند بنانے کی لکھی گئی ہے۔

اترج کا مربی ضعف معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہی **اخلاط اُسکے** اترج یعنے بڑا نیبو تازہ لیکر چار پھانکین طول مین کرین جس طرح دھاریان پھانکون کی ہر ایک اترج مین ہوتی ہین بعد اُسکے اندر کا زیرہ جو ترش ہوتا ہے نکال ڈالین نکالنے کے بعد اترج کو مٹی کے گھڑے وغیرہ مین ڈال دین اور میٹھا پانی صاف کیا ہوا اور نمک ذرا سا ملا ہوا اس مین ڈال کر سات دن تک رہنے دین تاآنکہ بدرنگ ہو جائین اور رنگ بدل جائے بعد اسکے اس پانی کو پھینک کر خالص پانی بے نمک ڈالین اور اتنے دنون تک رہنے دین کہ اسکا رنگ بدل جائے اور باہر سے بھی چھلکا مثل اندر کے سپید نظر آئے اور پانی کو چکھین کہ اسمین نمک کی شوریت تو نہین ہے جب ایسا پانی نکلے شہد خالص ایک جز پانی دو جز ملا کر دیکھین کہ اترج مذکور اسمین ڈوب جاتا ہے یا نہین اسی انداز کا پانی ڈال کر ایک دیگ مین بھر کر آگ پر چڑھا دین اور دو گھنٹہ تک جوش دیتے رہین بعد اُسکے شہد اور پانی نکال لین اور دوسرے دن صبح کو فقط شہد کو جوش دین اور اسکا کف اُتار لین اور اترج کو اسمین ڈالدین اور ایک جوش پھر دین بعد جوش دینے کے اترج کو نکال لین اور کسی کونڈے یا ہانڈی مین رکھ کر ادویہ مندرجہ ذیل کا سفوف اس پر چھڑکین اس وزن سے کہ فی دو من یعنے دو سیر اترج کے زعفران الائچی خرد الائچی کلان ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ قرنفل دارچینی ہر ایک نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ مشک ڈیڑھ دانق یعنے چھ رتی سب دواؤن کو کوٹ کر اترج کے دونون رخ پر چھڑکین اور کسی برتن مین رکھکر شہد مذکور سابق اسپر ڈال دین اور استعمال کرین۔

دوسرا نسخہ اترج میانہ قد کہ بہت بڑا ہو نہ چھوٹا اور اپنی مراد کو پہونچ جائے چھلکا اسکا کھردرا نہ ہو اور کسی قدر مستطیل یعنے لانبا ہو اسکو طول مین قاشین بنا دین کہ ہر ایک نیبو کی چار قاشین ہون اور کسی مٹی کے مٹکے وغیرہ مین اُسکو رکھین اور اس ترکیب کا زمانہ کانون اول مین ہے جسوقت آفتاب جدی مین داخل ہوتا ہے **مترجم** ہمارے ہندوستان کے حساب سے مکر کی شنکرات ہوئی اور ہندی مہینون سے ماگھ کا مہینا ٹھہرے گا **متن** اس مربے کے بنانے کا وہی سال بہتر ہے جس مین سردی زیادہ پڑے اس لیے کہ جس قدر پانی بوجہ سردی کے اترج پر جم جایا کرے گا اسیقدر اس پھل مین سختی زیادہ ہوگی اور جس قدر سخت زیادہ ہوگا مربے کی قاشین کراری ہونگی اور دیر تک ٹھہرے گا بعد قاشین کرنے کے روزانہ دو مرتبہ قاشون پر ذرا ذرا نمک ملنا چاہیئے اور صاف کر لینا چاہیئے اور پھر سرد پانی مین ڈال کر دھوے جائین تین ہفتہ تک اسی طرح نمک ملنا اور دھونا چاہیئے اور پانی مین بھگونا بعد اسکے پانی سے نکال کر کسی خوان وغیرہ پر ایک گھنٹہ تک پھیلا دین کہ سوکھ جائے اور اگر کوئی قاش سڑ گئی ہو چھری سے اُسکو کاٹ ڈالین اور پھر میٹھے پانی سے صبح وشام بہ نرمی دھویا کرین تاآنکہ چالیس روز گذر جائین بعد اُس کے پانی سے نکالین اور جو کچھ پھپھوندہ وغیرہ بدبو کی چیز اُس پر لگ گئی ہو اسے دھو ڈالین اور ایک شبانہ روز ہوا مین پھیلا دین تاکہ تری اُسکی جاتی رہے بعد اُسکے صبح کو ایک چوڑے منھ کی دیگ مین یا لگن مین جو خوب مانجی اور صاف کی ہو اسکو رکھکر اُس پر اتنا پانی گرائین کہ قاشون کے اوپر آجائے اُسکے بعد

کٹا ہوا قند سہ چند وزن اترج ڈالکر نرم آنچ سے پکائین اور لکڑی کے ڈوئے سے چلاتے جائین اُسکے بعد اترج کی قاشین نکال کر جس قدر شیرہ قند کا اسمین لگا ہو پونچھ ڈالین اور کسی سینی یا خوان پر اُسکو پھیلا دین اور دو دن پے در پے پھیلا رہنے دین اور قاشون کو اُلٹتے پلٹتے رہین بعد اسکے پھر اُس دیگچے یا لگن مین رکھکر نصف وزن اترج قند اور پانی اتنا کہ قاشون کے اوپر چار چار انگل آجائے ڈالین اور مثل پکانے پہلے روز کے نرم آنچ سے پکائین اور اس بات کی بہت احتیاط رہے کہ قاشون مین داغ نہ لگ جائے اسلیے کہ مربے کے بنانے مین بڑا مشکل کام یہی ہے کہ داغ نہ لگنے پائے اور تمام نزاکت دستکاری کی اسی مین ہے۔ رکابدار کو چاہیے کہ اسکا ذہن اور قوت فہم کی سب اسی طرف متوجہ رہے کہ جب سے آگ جلائی گئی ہے اور آنچ شروع ہوئی ہے اور جب تک آنچ رہے نرم رہے اور ایک ہی تادیر رہے بعد اسکے پھر قاشون کو نکال کے کسی خوانچہ پر پھیلائین اور تین شبانہ روز پے در پے ہوا مین رکھین چوتھے روز قاشون کی رطوبت پونچھ کر چھری کی نوک سے گود کر پھر دیگ مین ڈالین اور دو سیر اتنا شہد ڈالین کہ اگر قاشین ڈوب جائین چار چار انگل اوپر آجائے اور بعد اسکے نرم آنچ سے پانچ یا چھ گھنٹہ تک اُسکو پکائین تا اینکہ شہد کے قطرے گول گول مثل موتی کی قاشون کے اوپر ان سوراخون سے دکھائی دین جو گودنے سے قاشون مین پڑگئے ہون اور شہد کسی قدر گاڑھا بھی ہوجائے بعد اُسکے آگ پر سے اُتارلین اور سرد ہونے دین پھر سنبل الطیب اور قرنفل دارچینی اور زنجبیل الائچی کلان دارفلفل خیربوا ہر ایک جزو واحد یعنے مساوی الوزن لے کر حساب کرین کہ مجموع وزن ان سب دواؤن کا بیسوان حصہ وزن ترج کا ہوجائے اور یہ اس طرح پر ہوگا کہ فی من یعنے ایک سیر اترج مین دو استار وزن دواؤن کا ہونا چاہیے **مترجم** اس مقام پر شیخ کی تصریح سے ایسا معلوم ہوا کہ ایک من برابر چالیس استار کے ہوتا ہے اور ہر ایک استار چونکہ ساڑھے چار مثقال کا ہے یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ پس دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوا اور جو کہ دو استار کو بیسوان حصہ من کا شیخ لکھتا ہے لہذا ایک من برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہوا اور ہم نے جابجا اسی ترجمہ مین بموجب تصریح صاحب مخزن کے ایک من کو پورا سیر نمبری قرار دیا ہے پس ناظرین کتاب ہذا کو چاہیے کہ کمی اور بیشی دونون وزن کا حساب کرکے ترکیب مرکبات اس قرابادین کی کرین **تمن** ان سب دواؤن کا درد را سفوف بنا کر کسی سبز روغن کے برتن مین پہلے قاشون کو مربے کی رکھین اسپر تھوڑا سا سفوف چھڑکین پھر قاشون کو اُلٹ کر دوسری طرف بھی سفوف چھڑک دین **مترجم** اس عبارت سے ایک یہ بھی معنی پیدا ہوسکتے ہین کہ پہلے سبز برتن کے پیندے مین سفوف کو چھڑک کر قاشین بچھا دین بعد اسکے قاشون پر سفوف چھڑکین جیسا پہلے مربے کی ترکیب مین بیان ہوچکا ہے **تمن** اور جسقدر قاشین سفوف کو پیتی جائین اور ان مین جذب ہوتا جائے مگر اس سفوف کو چھڑکتے رہین تا اینکہ تمام سفوف جذب ہوجائے بعد اُسکے کسی اچاری مین رکھ کر جس قدر شہد مین انکو پکایا تھا اُس مین سے اتنا شہد ڈالین کہ چار انگل اوپر آجائے اور اسکا منھ اچھی طرح بند کرکے ایسی جگہ رکھدین کہ سردی اور گرمی نہ پہونچنے پائے یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ اترج کے پختہ ہوجانیکی اور رسیلے ہونیکی علامت یہ ہے کہ کسی برتن مین پانی بھر کر اترج کو ڈالین تو اسمین ڈوب جائے

یہی کا مربہ معدہ کی تقویت کرتا ہے اور طبیعت کو بستہ کرتا ہے بدہضمی کی اصلاح کرتا ہے نم معدہ کی خرابی سے اگر قے ہوتی ہو اسکو بند کرتا ہے **اخلاط اسکے** بڑے دانہ کی بہی لے کر اندر سے اُسکو صاف کرین اور چار پھانکین بدستور مذکورۂ بالا کرکے شہد اور پانی مین جوش دین پانی کا وزن شہد سے دونا ہونا چاہیے اور ایک گروہ اسکو شہد اور شراب مین جوش دیتے ہین اور یہ طریقہ کاریگر کے واسطے بہت اچھا ہے بعد جوش دینے کے اُسکو ٹھنڈا کرین اور دوسرے دن تنہا شہد مین جوش دین پھر ان قاشون کو سینی وغیرہ پر پھیلا دین اور سفوف انھین دواؤن کا جو اترج کے مربے مین لکھی گئی ہے قاشون پر چھڑکین اور وہی شہد خالص جسمین دوسرے دن جوش دیا ہے اُسپر ڈال کر بحفاظت رکھین۔

دوسرا نسخہ بہی کے مربے کا ضعف معدہ اور اسہال کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** بہی جو اپنی مراد کو پہونچ گئی ہو

ور خوب پک گئی ہو اُسکو لے کر چار قاشین کرین اور جتنے بیج اسکے اندر ہون انکو نکال ڈالین اور اوپر سے اسکو پارچہ کتان کے رومال سے پونچھین بعد اُسکے ایک حصہ شہد چار حصہ پانی قاشون پر شہد اور پانی کی مقدار اتنی ہو کہ قاشین ڈوب جائین اور دو یا تین جوش دیکر قاشون کو صاف کرین اور پھر دیگ مین ڈال کر شہد کف گرفتہ ایک جز اور پانی بھی اسیقدر ڈال کر دو یا تین جوش پھر دین اور پھر صاف کر کے سینی یا خوان پر کھلی ہوا مین قاشون کو رکھین تا اینکہ تری قاشون کی خشک ہو جاے بعد اُس کے کپڑے سے پونچھ کر پھر دیگ مین ڈالین اور اتنا شہد ڈالین کہ چار چار انگل اوپر آجاے اور ایک جوش دین اور وہی دوائین جو مربا ے اترج مین کی لکھی ہین پیسکر قاشون پر چھڑکین اور کسی سبز برتن وغیرہ مین رکھکر منھ کو مضبوط بند کر دین بعض طبیبون کا یہ قاعدہ ہے کہ خوشبو دواؤن مین سے فقط الایچی کلان اور لونگ اور زعفران کوٹ کر قاشون پر چھڑکتے ہین۔

گاجر کا مربی بردہ یعنے جو سردی پیٹ کے اندر معلوم ہوتی ہے اُسکو اور ضعف گردہ اور درد پُشت کو فائدہ کرتا ہے اور باہ پر معین ہوتا ہے **اخلاط اُسکے** سخت گاجر جسکا رنگ صاف ہو اور ریشہ وغیرہ سے پاک ہو لیکر دونون طرف سے کاٹ ڈالین پھر اسپر قند یا شکر ہموزن ڈال کر پانی اتنا ڈالین جس مین گاجرین ڈوب جائین اور نرم آنچ سے اتنا اوبالین کہ ملایم ہو جاے اور آگ پر سے اوتارلین اور نکالکر خوان وغیرہ مین چُن دین تا اینکہ خشک ہو جاے اور جو پھپھوند وغیرہ گاجر پر آگئی ہو اُسکو پونچھ ڈالین اور پھر دیگ مین ڈال کر شہد کف گرفتہ چھوڑین چار انگل گاجرون کے اوپر آجاے اور نرم آنچ سے پکائین جب ایسا معلوم ہو کہ شہد گاجر کے اندر سرجز مین سما جاتا ہے جسکو رکابدار اپنی اصطلاح مین فہم پی جانا بولتے ہین۔ پھر آگ سے اُتارلین اور کسی اچاری مین اس طرح پر درست کر کے قاشون کو چنین کہ بیچ مین خانہ خانہ سے بن جائین جس طرح مربے کی اچاریان رکابدار طیار کرتے ہین اور خوشبو کی دوائین اسپر چھڑکین بعد اُسکے شیرہ قوام کا اُسپر ڈالین جیسا اوپر مذکور ہوا ہے۔

ہڑ کا مربی تازہ ہڑ کا مربی چین اور ہندوستان مین بنایا جاتا ہے اور قسم اسکی ہمارے ملک مین وہان سے آتی ہے وہی اچھی ہوتی ہے ہمارے ملک مین جو مربی بنایا جاتا ہے اُسکا طریقہ یہ ہے ہلیلہ کابلی قسم عمدہ لے کر زمین مین ایک گڑھا کھودین مگر وہ زمین ایسی ہو جس مین تری ہو اور ریتلی زمین ایسی ہو جس مین میٹھے پانی کی نمی ہو شور نہو اُس گڑھے مین ہلیلہ کو اس طور پر چنین جس طرح اچاری مین قاشین مربے کی چنی جاتی ہین اور اسکے اوپر گیلی بالو اور نیچے اسکے بھی گیلی بالو چن دین اور بعد اسکے اوسپر پانی چھڑکین اور دو دن کے بعد ہڑ کو نکالین اور پھر بالو بدلکر بدستور سابق چنین اور دو دن رہنے دین تا اینکہ ہڑ مین رطوبت آجاے یہ تدبیر دس دن تک کرنی چاہیے تا کہ ہڑ مین شادابی آجاے اور رطوبت پیدا کرے اور پھول جاے پھر اُسکو میٹھے پانی سے تین یا چار مرتبہ دُھوئین بعد اسکے مراد رسعد کوفی لے کر بہت سے پانی مین پکائین اور اس پانی مین ہڑون کو ڈال کر نرم آنچ پر تھوڑا تھوڑا جوش دین جب اُبل جاے ہڑون کو دھو کر صاف کرلین بعد اُسکے شہد کو لے کر الگ جوش دین اور کف اُتار اُتار کر پھینک دیا کرین پھر ہڑ کو الگ جوش دین خالص پانی مین اور وہی خوشبو جنکو ہم نے مربا ے اترج مین بیان کیا ہے لیکر پارچہ کتان باریک اور صاف مین پوٹلی باندھ کر دیگ مین لٹکا دین اور ہر ایک گھنٹے کے بعد اس پوٹلی کو ملتے رہین تا اینکہ اثران خوشبو دواؤن کا ہمراہ اثر ہڑ کے نکل آوے جب ہڑ کو جوش دے چکین پھر اسکو ایک مٹی کے روغنی کونڈہ وغیرہ مین مع اس پانی کے انڈیل دین دو یا تین دن اسی پانی مین پڑی رہنے دین تا کہ ہڑون مین اثر خوشبو دواؤن کا بخوبی آجاے پھر اُنکو شیشہ کی اچاری مین چُن کر شہد کف گرفتہ مذکورہ بالا اُس مین بھرین اور مشک اور زعفران تھوڑا سا عنبر حسب خواہش دے کر برتن کا مُنھ مضبوط باندھین اور استعمال کرین اور جتنا پُرانا ہوگا عمدہ ہو جائے گا۔

ہڑ کے مربے کا دوسرا نسخہ ہلیلہ کابلی کے بڑے بڑے سو دانہ لے کر پانی مین بھگوئین اور پانچ دن تک دھوپ مین رکھ چھوڑین بعد اُسکے پانچ دن گیلے گوبر مین گاڑ دین اور روز اس پر پانی ڈالتے رہین پانچ دن کے بعد نکال کر ہڑ کو خوب دھوئین اور صاف کرین

پھر ہڑ کو لیکر بالو مین پانچ روز تک دفن کرین اور یہی ترکیب تین مرتبہ کرین بعد اسکے ہڑ کو خوب دھوئین کہ صاف ہو جاے پھر چاول اور کشک جو اور چھوہارا ہر ایک تیس درہم یعنے تخمیناً ایک چھٹانک سوا سیر لیکر ہڑون کو ان تینون کے ساتھ پانی مین نرم آنچ سے اسقدر جوش دین کہ پانی جل جاے بعد اسکے ہڑون کو نکال کر پارچہ کتان سے پونچھین اور سوئی سے ہڑون کو گودین اور اُس پر شہد عمدہ اسقدر ڈالین کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل آجاے اور اتنا پکائین کہ گاڑھا ہو جاے اور استعمال کرین۔

دوسرا طریقہ مربی بنانے کا ہلیلہ کابلی سو عدد لیکر اچھی طرح دھو ڈالین اور رات بھر رہنے دین تاکہ کسی قدر خشک ہو جاے پھر اس پر پانی یا آب کشک جو اتنا ڈالین کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل آجاے اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جل جاے اور پھر اُسکو تنور مین رکھین تنور سے نکال کر سینی وغیرہ پر پھیلا دین اور کپڑے سے پونچھین اور سوئی سے گودین پھر اسپر میفختج ڈال کر اتنا پکائین کہ نرم ہو جاے اور آگ سے اُتار کر خوشبو دوائین اس پر چھڑکین اور بحفاظت اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

شقاقل مربی شقاقل کی صورت یہ ہے کہ یہ موٹی موٹی جڑین مثل سونٹھ کے ہوتی ہین اور ہندوستان سے آتی ہے اور ہندی زبان مین اسکو ستاور کہتے ہین، اور ہندوستان مین بروقت اسکے تر و تازہ ہونے کے مربی اسکا بنایا جاتا ہے وہ مربی بہت عمدہ ہوتا ہے لیکن ہمارے ملک مین اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شقاقل کو آب گرم سے تر کرتے ہین کہ اُسکے اوپر والا چھلکا نرم ہو جاے اور پھر چھُری سے اس چھلکے کو اوتارتے ہین بعد اُسکے سات دن تک اُسکو ٹھنڈھے پانی مین بھگوتے ہین اور ہر روز پانی بدل ڈالتے ہین یہ ترکیب جب تک کی جاتی ہے کہ اندر اور باہر دونون طرف تری پہونچ کر نرم ہو جائے پھر شہد اور پانی مین اسکو پکاتے ہین دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد ڈال کر پھر تنہا شہد مین اتنا پکاتے ہین کہ ایک جوش آجاے اسکے بعد شیشہ کے برتن مین نکال کر مع شہد کے رکھتے ہین جب شقاقل کی تری سے شہد پتلا ہو جاے اُسکو بدل کر اور نیا شہد کف گرفتہ مع اُن

خوشبو دواؤن کے جو اوپر لکھی گئی ہین ملا کر بحفاظت رکھ چھوڑتے ہین۔

سونٹھ کا مربی اور ادرک کا مربی بھی یہی ہے سونٹھ بھی جڑ ونکی قسم سے ہے جو زمین کے اندر سے نکلتی ہے جس طرح ہلدی گرہ دار ہوتی ہے اور اسکا عمدہ مربی چین مین بنایا جاتا ہے کہ وہان تر و تازہ ادرک ملتی ہے لیکن ہمارے ملک مین سونٹھ شہد یا چاول کی بیچ مین پرورده کرکے آتی ہے اور اسکا مربی اسی خشک حالت مین شہد اور خوشبو دوائین ڈال کر بنایا جاتا ہے بعد ازان ایک مہینہ سونٹھ کو پانی مین بے نمک کے بھگوئین اور ایک گروہ اسکو مثل ہلیلہ کے ریگ مین دفن کرتے ہین بعد اسکے اسی طرح پکاتے ہین جیسا ہم نے ہڑ کے مربے مین بیان کیا ہے۔

آلو بخارا کا مربی اگر تر و تازہ ہو پہلے اُسکی گٹھلیان نکال ڈالین اسکے بعد شہد اور پانی مین جوش دین پھر تنہا شہد مین جوش دین اور وہی خوشبو دوائین بموجب بیان بالا ڈال کر مربی تیار کرین اور اگر خشک ہو پہلے تین دن پانی مین بھگو لین اسکے بعد مربی بنائین۔

لفت کا مربی عمدہ قسم لفت کی لے کر چار پھانکون سے چھ پھانکون تک تراشین بر طبق اسکے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اور اوپر کا چھلکا چھیل ڈالین بعد اسکے نمک اور پانی مین چار دن بھگوئین اسکے بعد گرم پانی مین تین دن بھگوئین اور پھر شہد اور پانی مین پکائین اسکے بعد تنہا شہد مین پکائین اور خوشبو دوائین ڈال کر طیار کرین۔

بادام کا مربی تازہ بادام شیرین مع پوست کے لیکر بدون بھگونے کے جوش دین اور سوئی سے اُسکو گودنا نہ چاہیے اور خوشبو دواؤن مین ڈال کر مربی تیار کرین۔

عود بلسان کا مربی عود بلسان تر و تازہ سے اسیج یعنے اچار بنایا جاتا ہے جب اسکو دو مرتبہ جوش دین اور پھر خوشبو دوائین ڈال کر بدستور سابق تیار کرین۔

آملہ کا مربی آملہ کی عمدہ قسم کسی جگہ سے لوٹا پھوٹا ہو سات دن

ٹھنڈھے پانی مین بھگویا جاتا ہی تا اینکہ نرم ہو جاے اور پھول جاے
اور اسمین تری آجاے بعد اُسکے دو مرتبہ جوش دینا چاہیے جیسا کہ ہمنے
اور مربون کے بنانے مین لکھا ہی اور پھر خوشبو دوائین ڈال کر دو مرتبہ
جوش دین اور پھر اُس پر شہد کف گرفتہ بہ ترکیب سابق داخل کرین
اور خوشبو دواؤن سے معطر کرین۔

سیب کا مربی قذف یعنی اسہال یا قے کو فائدہ کرتا ہی سیب شیرین کی
قسم شامی کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد مین جوش دین اور پھر دوبارہ
فقط شہد مین جوش دین اور اسپر شہد کف گرفتہ اور خوشبو دوائین
جو اترج کے مربے مین لکھی گئی ہین ڈال کر تیار کرین۔

آٹھوان مقالہ قرص کے بیان مین کلام ہمارا قرص کے بارہ
مین بھی ویسا ہی عام ہے جیسا اور ترکیبون مین گذر چکا ہے۔

اقراص کوکب قدماے اطبا نے بہت مبالغہ تعظیم مین اس قرص کے
کیا ہے کہ نام اسکا اقراص کوکب رکھا ہے یعنے یہ قرص منسوب ان کواکب
کی طرف ہی جنکی سعادت کے اوضاع مخصوصہ ایسے ہین کہ حیات انسانی پر
کسی مرض کے ضرر کو غالب نہین ہونے دیتے ہین گویا حیات باقی رکھنا
اس قرص کا فعل خاص ہے جس سے بڑھکر کوئی سعادت جسمانی نہین ہے
یہ قرص اصلاح اس معدہ ضعیف کی کرتا ہے جو قابل ان فضول کا
ہو جو تمام اعضا سے دفع ہو کر معدہ کی طرف آتے ہون اور کھٹی ڈکار
کو دور کرتا ہے اور پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے تب درد سر مین
سکون پیدا کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام اور دانتون کے درد کو فائدہ کرتا ہے
بیروزہ ملا کر سڑے ہوے اور کرم خردہ دانت پر لگایا جاتا ہے اور
کان کے درد کو نفع کرتا ہے اور نفث الدم اور سیلان خون کو کسی
عضو سے کیون ہوا اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی حمیات یعنے تپین
جو دورہ سے آتی ہون اُنکو آب مرزنجوش کے ساتھ اور اُن زہرون کو
جو حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے اثر کرتے ہین و نیز کھانے
پینے والے زہرون کو آب سداب کے ہمراہ مفید ہے۔ اس قرص مین
کوکب ارض یعنے ابرک داخل ہے اور اکثر کا قول یہ سے ہے
اور بعض کہتے ہین کہ وہ طین شاموش ہے اور شاید کہ ابرک معدہ مین
لپٹ جاتا ہے اور اسکے تہ معدہ پر جم جاتی ہے پس حار غریزی کی
حرارت معدہ مین نہین پہونچ سکتی تا کہ کسی دوسرے عضو مین فعل کر سکے
ہم اس نسخہ کے اخلاط اسی طرح بیان کرتے ہین جیسا طبیبون نے تجویز کیا ہی

مترجم یہ مذمت اور برائی اس قرص کی ہی جسکو شیخ نے بیان کیا ہی
اور محض نقل کرنا نسخہ کا اس غرض سے ہی کہ ایسی مشہور دوا سے یہ
قرابادین خالی نرہے **اخلاط اُسکے** مرکی جند بیدستر سنبل الطیب
سلیخہ گل مختوم پوست بیر فرج ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
افیون زعفران قسط شیرین کوکب الارض یعنے ابرک ہر ایک پانچ درہم
یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خشخاش سپید چھ درہم یعنے پونے دو تولہ
دوقوا انیسون سیسالیوس بزرالبنج میعہ سائلہ تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم
یعنے دو تولہ چار ماشہ گوند کے اقسام شراب ریحانی مین بھگوئین
اور باقی دواؤن کو کوٹ چھان کر اسی بھیگے ہوے گوند سے قرص
تیار کرین وزن ہر ایک قرص کا نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ
چاہیئے اور سایہ مین خشک کرین۔

اقراص وردبہ نسخہ جمہور درد معدہ کو فائدہ کرتا ہے رطوبات
معدہ کی جلا کرتا ہے بلغمی اور پرانی تپون کو زائل کرتا ہی **اخلاط اُسکے**
گل سرخ زیرہ آورده بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سنبل الطیب
بیخ سوسن ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطبا
بجاے بیخ سوسن کے رب السوس ڈالتے ہین سب دواؤن کو جمع
کرکے پیس چھان کر شراب مثلث مین گوندھ کر قرص تیار کرین
اور سایہ مین خشک کرین۔

اقراص ورد کا نسخہ حکیم اسقلسادس کا حرارت کو بجھاتا ہی
اور درد معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ کی تقویت کرتا ہے اور ربو اور
حرارت اور معدہ کی پھڑک اور رطوبت معدہ کے انقلاب یعنے بنٹ جانے
کو اور پیاس کی گرمی کو اور احتراق مواد کو مفید ہے **اخلاط اُسکے**
گل سرخ تازہ چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ بیخ سوسن چار مثقال یعنے
ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی دو مثقال یعنے نو ماشہ میفختج مین گوندھ کر
بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کے قرص تیار کرین
اور سایہ مین خشک کرین۔

اقراص ورد جس مین سقمونیا داخل ہی حمیات کو فائدہ کرتا ہی

اور پیشاب کے رک رک کے آنے کو **اخلاط اُسکے** گل سرخ زیرہ برآوردہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سنبل الطیب بیخ سوسن ہر واحد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ان دواؤن کو جمع کر کے پیس چھان کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور سرد پانی خواہ جلاب یا سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین۔

اقراص ورد جن مین طباشیر داخل ہے حمیات مرکبہ جن مین اختلاط بلغم اور صفرا کا ہو اور کہنہ ہو گئی ہون انکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ زیرہ برآوردہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو جمع کر کے پیس چھان کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

اقراص ورد مسمی بہ دبید الورد سدہ ہاے جگر اور طحال اور سوداوی اور بلغمی تپون کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ سوسن پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب سلیخہ شگوفہ اذخر مرکی زعفران مصطگی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور مرکی اور زعفران کو سرکہ مین بھگو کر قرص اسی سے طیار کرین اور اگر جی چاہے تو شہد مین گوندھ کر قرص بنائین۔

اقراص ورد جو حماے غب یعنے اس تپ کو جو ایک دن ناغہ کر کے آے فائدہ کرتا ہے گل سرخ پانچ جز سنبل الطیب زعفران مصطگی لک مغسول اور عود بلسان ہر ایک دس جز عصارہ غافث افسنتین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر بلیلہ زرد ہر واحد ایک جز اور ایک نسخہ مین گل سرخ کا وزن سنبل اور مصطگی کے برابر ہے کوٹ چھانکر آب کرفس سے قرص تیار کرین ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ ہے۔

اقراص ورد جس مین سنبل الطیب داخل ہی درد جگر کو فائدہ کرتا ہے سنبل الطیب لک مغسول بیخ سوسن ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افسنتین کیا زعفران عصارہ غافث ریوند چینی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ گل سرخ سات درہم یعنے دو تولہ چار سرخ کوٹ چھان کر پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرین۔

اقراص کافور حرارت کی سوزش کو بجھاتا ہے تپون کی التہاب مین تسکین پیدا کرتا ہے دق اور سل کو نفع کرتا ہے پیاس اور کرب اور خونی قے کو دور کرتا ہے **اخلاط اُسکے** طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گل سرخ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم خیار تخم خرفہ تخم کدوے شیرین نار دین صمغ عربی رب السوس عود خام الائچی کلان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ قند سپید ترنجبین ہر واحد سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی کافور ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص تیار کرین۔

دوسرا نسخہ قرص کافور کا معدہ کی پھڑک اور جگر کی پھڑک کو فائدہ کرتا ہے اور اسہال یا خونی قے کو مفید ہے اور حمیات حادہ کو **اخلاط اُسکے** طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عود خالص عمدہ الائچی کلان رب السوس ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قند سپید ترنجبین تخم خیارزہ مقشر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران کافور ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤنکو پیس چھان کر لعاب اسپغول سے قرص تیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ چاہیئے اور سایہ مین خشک کر کے استعمال کرین۔

قرص کافور کا تیسرا نسخہ حمیات حادہ کو نفع کرتا ہے اور سدہ ہاے جگر کو جو شدید ہون اُنکی تفتیح کرتا ہی **اخلاط اُسکے** خشک بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خیار اور ککڑی کے بیج طباشیر زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گل سرخ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ راوند چینی اور لک ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کتیرا صمغ عربی ملیٹھی کا عصارہ ہر ایک دو درہم

یعنے سات ماشہ کافور ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ترنجبین اور
شکر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ پیس کر
قرص تیار کرین

قرص کافور کا اور نسخہ کافور عود خام ہر واحد نصف درہم یعنے
پونے دو ماشہ زعفران طباشیر ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ
کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج کتیرا اور لک ملیٹھی کا عصارہ الائچی
کلان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گل سرخ سات درہم یعنے
دو تولہ چار رتی شکر اور ترنجبین ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ دوائون کو پیس کر اور گوندھ کر قرص بناوین -

قرص کافور کا ہمارا نسخہ تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک
دو درہم یعنے سات ماشہ تخم کدو مقشر تخم خیار مقشر ہر ایک دو درہم
اور تہائی ایک درہم یعنے سوا آٹھ ماشہ رب گذر اگر بہم پہونچے ورنہ
صندل مقاصیری تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سرطان سوختہ
زعفران رب السوس کافور ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ
گل سرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بدستور قرص تیار کرین -

قرص طباشیر ترنجبین ملا کر حمائے حادہ کو فائدہ کرتا ہے
اور حرارت کو بجھاتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ چھ درہم
یعنے پونے دو تولہ ترنجبین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
نشاستہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی کتیرا زعفران
طباشیر ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ آب ترنجبین اور لعاب
اسپغول سے قرص بناوین اور ایک قوم اس نسخہ مین تخم خیارین
اور تخم خرفہ اور تخم کدوے شیرین ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
بڑھا کر قرص تیار کرتے ہین -

قرص طباشیر جس مین حماض کی شرکت ہے حمیات صفراوی
اور غب کو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر دست بھی آتے ہون **اخلاط اُسکے**
گل سرخ آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ صمغ عربی تخم حماض مقشر نشاستہ
بریان جو تھوڑا سا بریان کیا گیا ہو ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ طباشیر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنے سات ماشہ دوائون کو کوٹ کر آب انار ترش یا انگور خام
سے قرص تیار کرین اور آب انگور خام سادہ یا شراب ریحانی
کے ہمراہ تناول کرین اور ایک قوم گل ارمنی اور عصارہ زرشک
ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ شاہ بلوط بریان تین درہم
یعنے ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرتے ہین -

قرص زرشک حمائے حادہ اور ورام جگر کے واسطے **اخلاط
اُسکے** عصارہ زرشک یا جرم زرشک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ
تخم خیار مصطگی طباشیر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لک اور ندچینی
ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ گل سرخ بارہ درہم یعنے
ساڑھے تین تولہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سنبل الطیب
عصارہ غافث اصل السوس ترنجبین ہر ایک دو درہم یعنے سات
ماشہ بدستور قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ چاہیے اور جس شربت وغیرہ کے ساتھ
مناسب ہو تناول کرین اور ایک قوم اس نسخہ مین عصارہ افسنتین
دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون تخم کرفس تخم رازیانہ ہر واحد
ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مجیٹھ ڈھائی درہم یعنے پونے
نو ماشہ اضافہ کرتے ہین -

قرص زرشک کا دوسرا نسخہ اُن پیتون کو فائدہ کرتا ہے
جن مین التہاب ہو اور ورام جگر اور ورام معدہ کو فائدہ کرتا
ہے زرشک رب السوس گل سرخ تخم خیار تخم خربوزہ مقشر کوٹ
چھان کر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب
عصارہ غافث ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مجیٹھ راوند چینی
زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث
تخم کاسنی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ طباشیر ڈیڑھ درہم
یعنے سوا پانچ ماشہ ترنجبین چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ
چھان کر آب ترنجبین سے قرص تیار کرین وزن ہر ایک قرص کا
ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے -

قرص زرشک کا اور نسخہ جو درد جگر ہمراہ تپ اور پیاس اور
یرقان کے ہون انکو مفید ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ تازہ سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی زرشک ترنجبین ہر ایک تین درہم یعنے

ساڑھے دس ماشہ کشوث خشک یا تخم کشوث ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ طباشیر ناردین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران لک راوند ہر ایک بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ملیٹھی کا عصارہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کوٹ کر آب ترنجبین یا آب کاسنی سے قرص تیار کرین۔

قرص زرشک کا اور نسخہ زرشک تخم فرفع جو ایک قسم خرفہ کی ہی سنبل الطیب ملیٹھی کا عصارہ کتیرا صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی طباشیر کافور زعفران ہر ایک بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے قرص تیار کرین۔

قرص زرشک کا ہمارا نسخہ رب زرشک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصارہ غافث طباشیر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لک مغسول اور کندر سنبل الطیب عصارہ افسنتین راوند چینی گاوزبان ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ آب کاسنی مین قرص تیار کرین۔

قرص افسنتین یہ قرص مفید ان تپون کو ہے جو زمانہ دراز سے آرہی ہون اور تفتیح بخوبی کرتا ہے اور ادرار بھی کرتا ہے اور بھوک بھی بڑھاتا ہے **اخلاط اُسکے** انیسون افسنتین اسارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سب اجزا ہموزن لے کر قرص تیار کرین اور تناول کرین۔

قرص افسنتین کا دوسرا نسخہ جگر اور طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور اس تپ کو جو ایک روز درمیان دے کر آئے اور جو تپ تیسرے روز آتی ہے اُسکو **اخلاط اُسکے** انیسون دو مثقال یعنے نو ماشہ اسارون افسنتین رومی تخم کرفس بادام تلخ مقشر جسکے دونون چھلکے اُتار لیے ہون مصطگی سنبل الطیب ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری سادج ہندی ہر ایک ڈیڑھ مثقال یعنے پونے سات ماشہ عصارہ غافث ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ دواؤن کو گوندھ کر قرص تیار کرین۔

قرص غافث ان پرانی تپون کو جنمین التہاب ہو فائدہ کرتا ہی اور پیاس کو اور سدر یعنے آنکھون کے سامنے اندھیرا چھانے کو اور اورام جگر اور طحال اور یرقان کو **اخلاط اُسکے** عصارہ غافث چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ سنبل الطیب ہر ایک دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ترنجبین پاکیزہ چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ طباشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے قرص تیار کرین۔

قرص کبر طحال کے اقسام درد کو فائدہ کرتا ہے پوست بیخ کبر چار استار یعنے پونے سات تولہ اشق چار استار یعنے پونے سات تولہ زراوند طویل دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم فنجنکشت فلفل سیاہ ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیس چھان کر سرکہ انگوری مین اشق کو گھول کر قرص تیار کرین۔

قرص لک لکا درعود بلسان حجیجہ انیسون تخم کرفس افسنتین اسارون بادام تلخ مقشر قسط دارچینی زراوند طویل عصارہ غافث ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھانکر قرص تیار کرین۔

قرص کاکنج دردہاے گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو اور پیشاب مین پیپ آنے کو فائدہ کرتا ہے اور جرب مثانہ یعنے مثانہ کی خارش کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** تخم خربوزہ چھبیس مثقال یعنے ساڑھے تیرہ تولہ افیون سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوائن سپید تخم کرفس تخم حماض ہر ایک نو مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم شوکران تخم کشنیز ہر ایک اٹھائیس مثقال یعنے گیارہ تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ حب صنوبر بریان زعفران بادام تلخ ہر ایک نو مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ حب کاکنج کو ہی بیج دانہ دواؤن کو کوٹ کر دوشاب انگور مین قرص طیار کرین مقدار شربت دو مثقال سے تین مثقال یعنے نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ہے۔

قرص کاکنج کا دوسرا نسخہ قرحہ گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہی اور تقطیر البول کو اجزا اسکے یہ ہین تخم کرفس بزر البنج شہدانج ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران جنگلی نیبو کے بیج نور صنوبر افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کاکنج کے بڑے بڑے دانہ پچیس عدد تخم خیار بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر کسی تر چیز مین گوندھین اور قرص بنائین۔

قرص ریوند جو پرانی بیماریون کو اور جگر کی سختی اور مادہ سوداوی سے ہو یا اور قسم کی سختی اور جگر کے اورام اور طحال کے درد کے اقسام اور جو چوٹ بدن مین لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** ریوند چینی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ عود بلسان لک مغسول ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس اور غافث انیسون ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو پیس کر یکجا کرین اور بدستور متعارف قرص بنا دین۔

قرص کا نسخہ جسکو حکیم ابومنیس نے مرکب کیا ہی حرارت اور اسہال اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** طباشیر اور زرشک اور عود اور تخم حماض اور مصطگی اسارون اور سک ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ صمغ عربی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ پانچ مثقال یعنے ایک تولہ دس ماشہ گلاب مین گوندھ کر قرص بنائین۔

دوسرا نسخہ انیسون تخم کرفس ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون بادام تلخ مصطگی سنبل ساذج ہندی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث اور صبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گوندھ کر قرص بنالین۔

قرص کا اور نسخہ بادام تلخ انیسون افسنتین ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر گوندھین اور قرص بنائین۔

قرص میون جو ایک حکیم کا نام ہے **اخلاط اسکے** زعفران مرمکی افیون بزر البنج پوست بیخ لفاح سب اجزا برابر لے کر کاہو کی ہری پتی کا پانی نچوڑ کر گوندھین اور قرص بنائین اور بر وقت حاجت کوٹ کر پانی مین گھولین اور کنپٹیون پر طلا کرین۔

قرص کا دوسرا نسخہ جرائتہ اکلیل الملک ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ الائچی کلان ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سیوتی کی پتی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گل سرخ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مشک ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر قرص تیار کرین۔

قرص کا اور نسخہ آنتون کے قرحہ اور خون کی روانی کو جو کسی مقام سے ہو فائدہ کرتا ہے شگوفہ گلاب افیون اقاقیا صمغ عربی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ماز و نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی فیلزہرج ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی شیر خر گوش مین گوندھ کر قرص بنائین۔

قرص اندروماخس قذف الدم کو مفید ہے **اخلاط اسکے** بزر البنج افیون بیخ مرجان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لبان آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کوکب الارض جسکو ابرک خود شیخ لکھ چکا ہے اور نشاستہ اور گل رمنی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش دو درہم یعنے سات ماشہ گلنار نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ گوندھین اور قرص بنائین۔

قرص اندروماخس کا دوسرا نسخہ درد معدہ اور حصر اور عسر البول یعنے پیشاب کے بند ہو جانے کو اور رگ رگ کے آنے کو فائدہ کرتا ہی تخم کرفس چھ درہم یعنے پونے دو تولہ انیسون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی فلفل سپید شگوفہ اذخر جند بیدستر سنبل الطیب دارچینی افیون ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ افسنتین رومی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری مصطگی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر گوندھین اور قرص تیار کرین۔

اقراص کندی اس جگر کو فائدہ کرتے ہین جو خون کے پیدا کرنے مین

اسقدر ضعیف ہو گیا ہو کہ غذا کی خواہش اور جماع کی شہوت مین بھی ضعف آگیا ہو اجزا اسکے عود بلسان پانچ جز زرشک تین جز ریوند چینی گل سرخ عود ہندی ہر واحد ایک جز اسطوخودوس بیخ سوسن کبود ہر واحد نصف جز زعفران انیسون تخم کرفس کاشم رومی فطراسالیون ہر ایک چہارم جز کا کوٹ چھان کر قرص تیار کرین۔

اقراص برمکی جلا زیادہ کرتا ہے بلغم خام اور صفرا کو مفید ہی قوت اس قرص کی زیادہ ہے **اخلاط اسکے** ہلیلہ بہیڑہ آملہ برنج کابلی ہر واحد ایک جز جو بعد کوٹنے اور چھاننے کے وزن کیا جای لبان تربد سپید کا ہموزن ان سب دواؤن کے اور قند سپید ہموزن مجموع اجزا کے لین پہلے قند کو دیگچی مین رکھکر اُسپر پانی ڈالین اور آگ پر چڑھائین جب اُبال آجاے آگ پر سے اُتار کر سفوف ادویہ مذکورہ اُسپر چھڑکین مگر پہلے سفوف کے اجزا کو خوب ملا لیا ہو اور بعد چھڑکنے کے قند کے قوام مین بھی اُن دواؤن کو خوب ملائین کہ آمیزش مستحکم ہو جاے بعد اُسکے ہر ایک قرص وزنی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ کا تیار کرین مقدار شربت ایک قرص کی ہے ہمراہ اُس پانی کے جس مین شبکو کشنیز خشک کو بھگو دیا ہو اور اُس کو صبح کو بروقت کھلانے دوا کے صاف کیا ہو اور فقط زلال اسکا لیا ہو اس ترکیب سے یہ قرص دس اجابت سے لیکر بیس تک کرتا ہے اور غذا اس شخص کی جسکو یہ قرص کھلایا جاے بروقت عصر کے ثرید یعنے روٹی کے چھوٹے ٹکڑے جو آب گوشت وغیرہ مین گوندھ کر پکائی گئی ہو ہمراہ آب نخود امد روغن زیتون مغسول کے کھلانی چاہیئے پھر اگر حاجت اسکی ہو کہ بلغم زجاجی بالزوجت کو اخراج کری اسمین چہارم وزن ہلیلہ کے شحم حنظل بڑھا دینا چاہیئے۔

قرص ماذریون متلی اور ہچکی اور ہیچش کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اسکے** انیسون تخم کرفس فودنج بستانی پودینہ فطراسالیون اجوائن ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون خندبیدستر فلفل سپید دارفلفل نمام یعنے پودینہ کوہی مرکی افسنتین ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ پوست سلیخہ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر شہد ملا کر قرص تیار کرین۔

قرص ماذریون کا دوسرا نسخہ جسکو ماذریوس لکھتے ہین۔ تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افسنتین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مرکی افیون فلفل جندبیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور شراب مثلثہ ملا کر قرص تیار کرین اور ضعف معدہ اور دست اور قے کے واسطے استعمال کرین۔

قرص روزنیون جن پتون مین التہاب ہوان کو اور جگر کے ورم اور مرکب پتون اور صفرا اور بلغم کی پتونکو فائدہ کرتا ہے گل سرخ زیرہ برآورده چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سنبل الطیب زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ رب السوس تخم خیار مقشر ترنجبین صاف شدہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی کتیرا ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور آب شیرین مین گوندھ کر قرص تیار کرین۔

قرص روزنیون کا دوسرا نسخہ تخم خربوزہ تخم خیار ککڑی کے بیج تخم کدوے شیرین مقشر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ رب السوس چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کتیرا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم رازیانہ گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر لعاب اسپغول سے قرص تیار کرین۔

قرص مافرونس اُس مریض کو مفید ہے جسکا مرض قولنج ایلاؤس تک پہونچا ہوا اور قریب اسکے ہو کہ پاخانہ مُنھ کی طرف سے نکلے اور نفخ کو یہ قرص نفع کرتا ہے اور قے کو بھی روکتا ہی **اخلاط اُسکے** تخم کرفس انیسون ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افسنتین رومی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مصطگی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ فلفل دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی دو درہم یعنے سات ماشہ دارچینی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ افیون دو درہم یعنے سات ماشہ جندبیدستر دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ چھان کر گوندھین اور قرص تیار کرین۔

قرص خشخاش نزف الدم اور کھانسی اور تپ اور درد

سینہ کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سُرخ صمغ عربی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ کتیرا ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ خشخاس سپید خشخاش سیاہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ رب السوس دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران ایک دانق یعنے پونے ماشہ کوٹ کر یکجا کرین اور قرص بنائین۔

قرص گلنار اُس شخص کی اصلاح حال کرتا ہے جسکو خلفہ کا مرض ہو اور خون اور پیپ کے دست آتے ہون اور پیچش مین مبتلا ہو۔ **اخلاط اُسکے** گلنار ریوند ل کی پھلی سماق اور رلبو طبریان خشک بیر پسا ہوا حب الآس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ ماز و بریان جسکو سرکہ مین بجھایا ہو زیرہ جسکو سرکہ مین بھگو کر بریان کیا ہو ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹین اور آب گل سُرخ تازہ اور عصارہ بارتنگ سبز یا عصارہ سیب مین بوزن ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کے قرص تیار کرین۔

قرص دیولندوس قروح گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب اور دشواری بول کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** تخم کرفس بزر البنج شہدانج ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران حب صنوبر تخم حماض افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کوہی پچیس عدد تخم خیار مقشر بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کے گوندھین اور قرص تیار کرین۔

قرص اندرون یہ نسخہ حکیم اسقلیناؤس انار کی لونڈیان دس درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پھٹکری سپید چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قلقدیس یعنے سُرخ یا زرد پھٹکری بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کتیرا بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ مرکی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ لبان آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زراوند بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ماء العسل کے ذریعہ سے قرص تیار کرین۔

دوسرا نسخہ زراوند ماز و سبز ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ اور باقی دوائین بر طبق نسخہ سابق کے شکر ہموزن سب دواؤن کے کوٹ کر باندھین اور قرص بنائین۔

قرص کا اور نسخہ امعا کے قروح کو اور جو خون سینہ سے آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے جنین کی حفاظت کرتا ہے سرمہ اور شادنج دم الاخوین ہر ایک چھ استار یعنے دس تولہ سوا پانچ ماشہ سیاہ دار دان جسکو فانٹر سیتن بھی کہتے ہین ایک استار یعنے ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ لادن اور شکر اور زعفران ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ گلنار ماز و ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ رسوت شاخ گوزن سوختہ اقاقیا ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ آب بارتنگ سبز یا آب عصر الراعی مین جسکو لال ساگ کہتے ہین گوندھ کر قرص تیار کرین تین طرح سے اسکا استعمال ہوتا ہے پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر نیچے کے منافذ سے خون آتا ہو اس قرص کا حقنہ دیا جاتا ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی کپڑے مین لپیٹ کر شرم گاہ عورت مین اسکا حمول کیا جاتا ہے تیسرا طریقہ یہ ہے کہ عصارہ اترج اور آب عصر الراعی کے ہمراہ پلایا جاتا ہے اور اگر سینہ سے خون آتا ہو آب خرفہ تازہ کے ہمراہ اور ذوسنطاریا کی بیماری مین رب بہی سادہ کے ہمراہ۔

قرص انیسون سدون کی تفتیح کرتا ہی جگر کی اصلاح طبیعت کی تلئین یعنے رفع قبض اور حمیات کہنہ کو زائل کرتا ہی **اخلاط اُسکے** انیسون تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ افسنتین ہارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سنبل الطیب مصطگی ساذج ہندی سوبہ کے بیج ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ غافث تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر ساڑھے چار درہم یعنے ایک تولہ پونے چار ماشہ آب افسنتین مین گوندھ کر بوزن ایک درہم کے قرص تیار کرین اور ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین۔

قرص ملین طبیعت کو نرم کرتا ہے کرب کو دور کرتا ہی ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہی قے کو روکتا ہے **اخلاط اُسکے** تربد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خشک بنفشہ دس درہم یعنے دو تولہ

گیارہ ماشہ رب السوس ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ پانی مین گوندھ کر تین درہم یا چار درہم تک ہر ایک قرص تیار کرین دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شکر کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔

اقراص بزور طبیعت کی روانی اور دست آنے کو اور اُن قروح کو جو امعا مین ہون اور اس شخص کو جسکو اقسام غذاؤن کے ہضم نہوتے ہون اور جسکو شدید مروڑہ ہوتا ہو اور متواتر خون جو عورتون کو آتا ہو ان سب امراض کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** حب الآس تخم رازیانہ انیسون اجواین تخم کرفس بزر البنج دو قوہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ افیون چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ چھانکر شراب مین گوندھین اور نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ ہر ایک قرص تیار کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین۔

قرص ابتدائے نزول الماء شکمی اور صلابت جگر کے واسطے **اخلاط اُسکے** گل سُرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرشک چار درہم یعنے سات ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ مصطگی عصارہ غافث افسنتین اذخر اسارون انیسون تخم کرفس تخم رازیانہ اسقولوقندریون ثمرۃ الطرفاء یعنے جھاؤ کا پھل بیخ کبر ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی لک رب السوس ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زعفران نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ الخفین دواؤن سے قرص تیار کرین۔

قرص ورد درد معدہ اور بلغمی تپ کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ سوکھا ہوا دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سنبل الطیب ملٹھی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ کہربا مصطگی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی عود بلسان پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ کر میفختج میں گوندھ کر قرص بنائین۔

قرص ورد ملین جو گرمیون مین کھلایا جاتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سُرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب اصل السوس ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کوٹ کر سرد پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین۔

قرص ورد اور غافث پُرانی تپون اور درد جگر اور یرقان کی اصلاح کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سُرخ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنے سات ماشہ طباشیر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ کوٹ کر آب ترنجبین ملا کر قرص بناوین اور بعض شربت ہائے مناسب کے ساتھ پلائین۔

قرص لک سدہ ہاے جگر اور طحال اور جو تپ ہر وقت آتی ہو اُسکی اصلاح کرتا ہے بول کا ادرار کرتا ہے **اخلاط اُسکے** لک اور مجیٹھ انیسون تخم کرفس افسنتین رومی اسارون بادام تلخ مقشر قسط شیرین زراوند طویل اور راوند ملٹھی کا عصارہ زرشک کا عصارہ ہر واحد ایک جزلے کر قرص تیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہے اور کسی مناسب شربت کے ہمراہ تناول کرین۔

مجیٹھ کا قرص طحال کی سختی اور درد جگر اور کہنہ تپ کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** مجیٹھ بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پوست بیخ کبر زراوند طویل بیخ سوسن ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سکنجبین مین گوندھ کر ہر ایک قرص دو درہم یعنے سات ماشہ کا تیار کرین اور مقدار شربت ایک قرص ہے جوشاندہ افسنتین کے ہمراہ۔

قرص کشوث کہنہ تپون کی اصلاح کرتا ہے اور حرارت کو بجھاتا ہے **اخلاط اُسکے** تخم خیار تخم خرفہ تلسی کے بیج ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شکاعی بادآورد شہترہ ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کثیرا النشاستہ صمغ عربی ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ طباشیر تربد کشوث ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ترنجبین تیس درہم یعنے پونے نو تولہ سکر العشر تیس درہم یعنے پونے نو تولہ زعفران تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ

کوٹ چھان کر پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرکے استعمال کرین۔

قرص ورس دواؤن کا جو کھیاتپ جو پرانی ہوا ُسکو اور درد جگر اور ترہل یعنی بدن کے ڈھیلے ہوجانے کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** انیسون چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اسارون سادج ہندی افسنتین تخم کرفس سنبل الطیب بادام تلخ مقشر مصطگی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ عصارۂ غافث چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر جوشاندۂ افسنتین مین گوندھ کر قرص بنائین وزن ہر ایک قرص کا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کا ہے اور نیمگرم پانی کے ہمراہ پلایا جاتا ہے۔

قرص جو پرانی تپون کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی کی بھڑک اور تپ کو اور طبیعت کو نرم کرتا ہی **اخلاط اُسکے** گل سُرخ زیرہ برآوردہ چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تخم خیار مقشر مصطگی راوند چینی عصارہ غافث ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ صبر سقوطری ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور میٹھے پانی کے ذریعہ سے قرص بنائین اور آب سرد یا خیار یا سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین۔

نوان مقالہ سلاقات اور حبوب کے بیان مین

سلاقہ اُبالی ہوئی چیز کو کہتے مین اور حبوب گولیون کو کہتے ہین مسہل کے جوشاندہ اور گولیون پر ہم کلام آخر کتاب مین کرینگے اور غرغرہ اور سعوط یعنے ناس اور عطوس یعنے چھینک لانے والی دوا اور ضماد اور طلا اور دانت اور آنکھ کی دوائین وغیرہ بھی آخر کتاب کے جملۂ دوم مین لکھین گے اور اس جملہ کو ادہان اور مراہم کے بیان مین ختم کرین گے اور پہلے اس سے بیان پر چند نسخہ سلاقات اور حبوب کے ہم لکھتے ہین جنکا بیان قبل جملہ دوم کے ہم کو مناسب معلوم ہوا۔

مطبوخ ماء الاصول یہ جوشاندہ سدون کو اور دشواری بول اور درد جگر و معدہ کو فائدہ کرتا ہی اور روغن وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے **صفت اُسکی** پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کبر پوست بیخ کرفس بیخ اذخر تخم رازیانہ اور کرفس انیسون سنبل الطیب پرسیاوشان سنبل رومی مصطگی مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد بقدر حاجت لیکر جوش دین اور بقدر حاجت پلائین۔

مطبوخ ماء الاصول درد جگر کے واسطے حکیم کندی کا نسخہ۔ **اخلاط اُسکے** پوست بیخ رازیانہ اور کرفس ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ تخم کرفس ہر واحد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ گل سُرخ پسا ہوا فودنج اذخر ہر واحد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مویز خستہ برآوردہ دو درہم یعنے سات ماشہ اسارون دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ سنبل دو دانق یعنے ڈیڑھ ماشہ اسپرد ثلث رطل پانی جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے گرائین اور جوش دین تا کہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ یا کچھ تھوڑا سا زیادہ باقی رہے پھر اُسکو چھان کر صاف کرین اور ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر پی جائین۔

طبیخ افسنتین درد جگر اور معدہ کو مفید ہی اور جو تپین مختلف مواد باردہ بلغمیہ اور سوداویہ سے ہون اُنکو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** انیسون تخم کرفس افسنتین رومی اسارون تخم رازیانہ بیخ اذخر ہر ایک بقدر حاجت لیکر جوش دین اور چھان کر اس جوشاندہ کو پیئین۔

طبیخ غافث جسکو چوتھیا تپ آتی ہو اور بلغمی تپ والے کو اور حمای مختلفہ اور حس طبیعت کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** ہلیلہ سیاہ مویز منقی شاہترہ باد آورد غافث شکاعی سب اجزا ہموزن لے کر جوش دین اور صاف کرین۔

فصل حبوب کے بیان مین

گولیان جس قسم کی اوپر لکھی گئی ہین وہی مذکور ہوتی ہین۔

حب اُس شخص کو مفید ہی جسکو ریاح غلیظہ کی شکایت ہو اور نفخ اور پیٹھے کے تشنج اور انثیین کا پھول جانا جو بطور نفخہ کے ہو اُسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** تخم کرفس تخم حرمل جسکو اسپند کہتے ہین انیسون مصطگی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کابلی ہڑ بہیڑہ ایک تولہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سکبینج مقل جسکو گوگل کہتے ہین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ فودنج فطراسالیون شگوفہ اذخر اسارون اور قسط زرنباد عود الوج ہر ایک

نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر گولیان بنالین۔

حب منتن اکبر جو اخلاط غلیظہ کو نکال دیتی ہی اور سدونکی تفتیح کرتی ہی اور درد مفاصل اور خاصرہ یعنے تہیگاہ اور برص اور بہق اور جذام اور داء الفیل جسکو پیل پا کہتے ہین ان سب کو مفید ہے اور یہ حب بنام ہامانی مشہور ہے **اخلاط اُسکے** اشق سکبینج جاوشیر صبر مقل حرمل ہلیلہ شحم حنظل ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ شبرم افتیمون وافربیون شیطرج سورنجان ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تربد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جند بیدستر دو درہم یعنے سات ماشہ سقمونیا تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ غاریقون دو درہم یعنے سات ماشہ زعفران سنبل الائچی کلان سپید خطمی کی جڑ اور کیسہ دارچینی خولنجان ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ۔

حب منتن اکبر جو درد قولنج اور نقرس اور درد کو اُس ہڈی کے جس کا صلب نام ہے جو کوہان سے مقعد کے اوپر تک مخلوق ہوئی ہی اور درد کو اُس ہڈی کے جوران کے کنارہ زیرین اور پنڈلی کے اوپر کے کنارے کے درمیان ہین ہے مفید ہے اور خلط غلیظ بالزوجت کی بدن سے تحلیل کرتی ہے **مترجم** صلب بفتح صاد و لام اسی ہڈی کو کہتے ہین جسکا ترجمہ ہم کر چکے ہین اور اگر صلب بضم صاد و سکون لام پڑھا جاے اسکا ترجمہ پشت سے کیا جائیگا مگر اُس مقام پر بقرینہ تقابل لفظ رکب بضمتین کے احتمال اول قوی ہے **اخلاط اُسکے** مقل سکبینج اشنج اور جاوشیر تخم حنظل تخم حرمل صبر افتیمون ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سقمونیا چھ درہم یعنے پونے دو تولہ دارچینی سنبل زعفران جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ افربیون ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھول کر اور دوائین ملا کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے۔

حب منتن اصغر جو خلط غلیظ بالزوجت کو صلب اور رکب سے نکال دیتی ہے یہان بھی ان دونون لفظون کے وہی دونون معنے ہو سکتے ہین **اخلاط اُسکے** سکبینج اصفہانی اور اشنج اور جاوشیر مقل مرمکی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تربد بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ شحم حنظل بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ گوند کے اقسام کو گھول کر باقی دواؤن کو اُسی مین گوندھین اور گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

حب منتن بہ نسخہ حکیم کندی وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہے اور ہر ایک درد کو جو خام اور سودا اور صفرا سے ہوا ور فالج کو **اخلاط اُسکے** صبر ہلیلہ زرد ختہ برآوردہ اور حرمل افتیمون اقریطی مغز تربد اشنج اور جاوشیر سکبینج مقل الیہود ہر ایک چار جز شحم حنظل تین جز سقمونیا دو جز افربیون جند بیدستر دارچینی زعفران ہر واحد ایک جز گوند کے اقسام کو آب گندنا مین یا آب کرنب مین ایک شبانہ روز بھگوئین بعد اسکے خشک دواؤن کو کوٹین اور بھیگے ہوے گوند کو اتنا پیسین کہ مثل مرہم کے ہوجاے پھر اسپر پسی ہوئی دواؤن کو چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ سب اجزا باہم ملجائین اور برابر دانہ نخود کے گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے اول شب مین نیم گرم پانی کے ساتھ اور غذا اس شخص کی بچہ ہاے طیور کا وہ شوربا جسکو نیرباج کہتے ہین اور شراب یعنے پینے کی چیز نبیذ شہد اور منقی اور دوشاب تجویز کرنی چاہیئے۔

حب شیطرج اکبر دونون منکب یعنے کھوے اور حقوین یعنے دونون کولے کی ہڈی کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہی اور خلط غلیظ بالزوجت کو براہ اسہال دفع کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سکبینج اور اشنج اور مقل افربیون جاوشیر ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر افتیمون غاریقون ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ زراوند مدحرج قنطوریون جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ دارفلفل زنجبیل زیرہ اجوائن تخم کرفس انیسون مرمکی زعفران ہر ایک چار دانق یعنے دو ماشہ ہلیلہ زرد سورنجان بیخ ماہیزہرج ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ خربق دل شیطرج شحم حنظل عود الوج نمک سندی ہر ایک چار دانق یعنے دو ماشہ

اُشنج

آب کاکنج مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ۔

حب شیطرج اصغر مفید ہے استرخاء شق کو جسکو ڈھرنگ کہتے ہین اور فالج کو اور دونون کولے کی ہڈیون کے درد کو اور اس ہڈی کے درد کو جسکا رکب نام ہے اور وجع مفاصل اور نقرس بارد کو اور خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ زرد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ صبر بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل دار فلفل ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ خردل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ شیطرج ہندی نمک ہندی شحم حنظل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ قند سپید چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ آب کرنب سے گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے نیم گرم پانی کے ساتھ۔

حب شیطرج کا دوسرا نسخہ صبر اور تربد سورنجان ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرج اور وج ترکی ملح نفطی جس کو کالا نمک کہتے ہین شحم حنظل غاریقون دانہ اسپند اور مقل سکبنج ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ زنجبیل دار فلفل اور فلفل مصطگی خردل انیسون اور قسط اجوائین ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ افتیمون ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ آب کرنب اور کاکنج مین گوندھ کے گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یا تین درہم کی ہے نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

حب غافث درد جگر اور یرقان اور ورمون کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** عصارہ غافث ہلیلہ زرد دونون برابر لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس مین گوندھین اور گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے۔

حب النجاح فالج اور لقوہ اور درد زانو اور وہ اقسام وجع مفاصل کے جو بلغمی ہون ان سب کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ابر دہبار ق جو ایک دواے ہندی ہے اور ساطل اور انتر بخبین یہ دوسری دواے ہندی ہے تربد حب النیل ہندی گیاہ غافث ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سترہ تولہ پچاس رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک کیس سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی رہے بعد اسکے مل کر چھانین پھر دوبارہ چھانے ہوے پانی کو آگ پر چڑھائین اور جوش دین تا اینکہ لستگی آجاے اور اسپر ریوند چینی جس کے اوپر کا چھلکا دور کر دیا ہو اور اسکا مغز جو مثل لسان العصفور کے اندر اس پوست کے ہوتا ہی لین اور اس مغز جمالگوٹہ سے سبز پردہ جو اسکے پیٹ مین ہوتا ہے بھی نکال ڈالین الغرض یہ جمالگوٹہ اور غاریقون مصطگی صبر سقوطری ایرج مقشر یعنے برنج کابلی عصارہ لمبٹی کا ہر ایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ لیکر کوٹین اور سواے جمالگوٹہ کے ان اجزا کو ریشمی کپڑے سے چھانین بعد اُسکے جمالگوٹہ کو جداگانہ کوٹین اور بے چھنا ہوا اُن دواؤن مین ملادین اس لیے کہ جمالگوٹہ بسبب اپنی دھنیت کے کپڑے مین چھن نہین سکتا ہی پھر ان دواؤن کو اس جوشاندہ پر جس مین لستگی آگئی ہے ڈالین کہ جس کا قوام مثل شہد کے بنا لیا ہے اور خوب گوندھ کر گولیان بنالین یہ گولی دو دانق سے نصف درہم تک یعنے ایک ماشہ سے پونے دو ماشہ تک دینی چاہیے اور اگر زیادہ مقدار دینی ہو تو چار دانق یعنے دو ماشہ تک جائز ہی گرم پانی کے ہمراہ شب کو۔

حب جاثلیق یہ گولی معدہ سے بلغم اور سودا جلا دیتی ہے اور ان دونون خلطون کو نکال دیتی ہے ان ریاح کو جن سے ضعف ہضم پیدا ہو توڑ ڈالتی ہے جاڑے اور گرمی دونون فصل مین بکار آمد ہے **اخلاط اُسکے** دارچینی زعفران قسط حماما سنبل کمافیطوس ذریوس حب البان محلب اور قرفہ غاریقون ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مرکی قرنفل ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ گرمیون کی فصل مین گلاب تازہ کا پانی نچوڑ کر اُسکے ذریعہ سے گولیان بنائین اور جاڑون مین کرفس کے پانی سے مقدار شربت ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کی ہے طلا کے شراب کے ہمراہ قبل غذا کے اور جسوقت گولی کھلائین اُسی گھڑی آب نخود کی غذا دینی چاہیے۔

حب دوری کتاب فہلمان سے منقول ہے نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اور مُنھ کو خوشبو کردیتی ہی لبصارت مین جلا دیتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے اشتہاے طعام بڑھاتی ہی جن داڑھون سے چبلانے کا کام کیا جاتا ہی ان کو مضبوط کرتی ہے **اخلاط اُسکے** قرفہ قرنفل مجیٹھ کنیز خشک ہیل بوا قندید جو ایک قسم کی دوا مثل خلوق کے ہوتی ہے نوفل کبیر لوس ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور ایک قیراط یعنے چھ رتی مشک کوٹ کر چھانین اور گوند کو پانی مین گھولکر اسکے ذریعہ سے گولیان تیار کرین۔

حب جوریاح کو اور پیٹ کے اندر جو سردی زیادہ معلوم ہو اُسکو اور ضعف معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** خبث الحدید سو مثقال یعنے سینتیس تولہ چھ ماشہ کو آب گندنا مین سات شبانہ روز پے درپے بھگو دین اور ہر روز ایک مرتبہ پانی بدل دیا کرین اور حب الرشاد دو سو درہم یعنے اٹھاون تولہ چار ماشہ تخم گندنا تخم جرجیر حب فلفل جسکو ہندی مین کوار چلکنہ کہتے ہین تخم کرفس گزر تخم ترب میتھی تخم پیاز ہر ایک پچیس درہم یعنے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ دواؤنکو کوٹ کر آب گندنا مین گوندھین اور گولیان تیار کرین۔

حب دند یعنے جمالگوٹہ کی گولی جو لقوہ اور فالج اور درد ہاے پشت اور زانو کو مفید ہے اور جو درد کہ سبب اُس کا بلغم غلیظ بالزوجت ہو اور ہر ایک ریح غلیظہ کو فایدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ریوند چینی مقشر جسکے اوپر کا چھلکا دور کردیا ہو اور بعد اسکے دو ٹکڑے کرکے بیچ مین جو ہر اپردہ ہے بھی نکال ڈالا ہو کہ اُس مین سمیت ہوتی ہے اور منقی کے بیج رب السوس غاریقون سپید ادر کیۃ گیاہ غافث افسنتین صبر سب اجزا ہموزن لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے دونون ہاتھون مین روغن بلسان تازہ چکنا ہوا مل لیا کرے مقدار شربت ایک درہم سے دو درہم تک یعنے ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے طعام اس گولی کھلانے کے اوپر زیرباج تجویز کرنا چاہیے۔

حب مسہل لقوہ کو مفید ہے لبصارت مین جلا کرتا ہے سماعت کو تیز کرتا ہے طحال کے اقسام درد کو اور نقرس اور اوجاع مفاصل اور استرخاء عضل اور جو آفتین برودت اور رطوبت سے پہونچین ان سب کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** بلح ذرانی چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زنجبیل تخم کرفس زوفا الجدان فطراسالیون تخم رازیانہ انیسون سافج ہندی غاریقون سقمونیا حرف بابلی اور قرنفل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین

حب اصطمخیقون حکیم کندی کا نسخہ معدہ کو قوی کرتی ہی اشتہای طعام بڑھاتی ہے اور معدہ اور جگر اور طحال کو مفید ہے حواس کو اور آنتون کو پاک کرتی ہے تمام بدن سے فضول مرہ صفرا اور مرہ سودا اور اور بلغم کو نکال دیتی ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ کابلی چھ جز نمک ہندی اور افسنتین رومی اور غاریقون جو نرم اور ملائم ہو سقمونیا ے کبود ہر ایک تین جز اسارون انیسون تخم کرفس ہر ایک دو جز لبان تربد سپید کا ستره جز افتیمون اقریطی پاکیزہ اور نئی پانچ درہم ایارج فیقرا سات جز قرنفل ایک جز پہلے ان دواؤن کو کپڑے سے چھانین تاکہ ریگ وغیرہ جو کچھ ہو گرجاے اُسکے بعد کوٹنا شروع کرین کوٹتے وقت تھوڑا سا پانی جس مین چوگنا قند سپید سنجری ڈال کر ایسا قوام بنایا ہو کہ مثل شیرہ انگور کے ہوگیا ہو اُسکو ڈالتے جائین بعد اُسکے گولیان سیاہ مرچ کے برابر تیار کرین مقدار شربت دو مثقال یعنے نو ماشہ کی ہی **مترجم** کوٹنے سے پہلے سلم دواؤن کے چھاننے کو جو ہمنے لکھا ہی ظاہر عبارت کا یہی مطلب ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہی کہ پہلے ان دواؤن کو جدا جدا کوٹ کر چھانین بعد اسکے سب کو ملا دین اور ملانے کے بعد پھر کوٹنا شروع کرین اور قوام مذکور ڈالتے جائین۔

حب برگی اعضاے سر کو اور اطراف بدن کا تنقیہ کرتی ہے اور ورام کو فائدہ کرتی ہے اگر اس گولی کو کھا کر مریض سو رہے جذب مادہ بدرجہ نہایت کرتی ہے **اخلاط اُسکے** صبر سقوطری شحم حنظل ہر ایک سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران سنبل دارچینی حب بلسان اسارون مصطگی افسنتین رومی سقمونیا تربد ہر واحد ایک مثقال

یعنے ساڑھے چار ماشہ سلیخہ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ دواؤن کو
آہستہ آہستہ کوٹ کر چھانین اور نیمگرم پانی سے گولیان
بنائین گولی بنانے والے کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھون مین روغن بادام
شیرین ملتا جاے یہ گولی بقدر تری اور خشکی طبیعت کے کھلائی جاتی ہے
کم سے کم تین گولیان اور زیادہ سے زیادہ گیارہ گولی اور مقدار
شربت اُسکی دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے جسوقت فرش
خواب پر لیٹنے کا ارادہ ہو اسوقت کھلانی چاہیئے -

حب ابن المحارث اسکا تجربہ اُس بہت پر کیا گیا ہی جو تمام بدن مین پھیل
گیا تھا کہ اُسکو تین دن مین زائل کر دیا اور تپ اور ریاح اور اوجاع
مفاصل اور ہر ایک مرض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہی **اخلاط**
اُسکے ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد صبر سقوطری انزروت مقل احمر سکبینج
صفاہانی شحم حنظل ہر ایک پانچ جز ہالم سپید صعتر فارسی کلونجی
زیرہ کرمانی نمک درانی علک رومی ہر واحد ایک جز بعد کوٹنے اور چھاننے کے
ان دواؤن کو خوب ملائین اور گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھولین
اُس برتن مین ڈالکر جو پتیل یا بھرت کا ہو اور گندنا کا پانی اتنا ملادین کہ
دوائین گندھ جائین اور گوند کے اقسام کے گھولنے کا طریقہ یہ ہی کہ آب گندنا ڈالکر
دھوپ مین اتنی دیر تک رکھین کہ گوند پگھل جاے اسکے بعد چھنی ہوئی دوائین
ملائین اور رلانے مین اہتمام زیادہ کرین اور اسقدر کوٹین کہ لبدی اتنی سخت
ہو جاے جس سے برابر سیاہ مرچ کے گولیان بندھ سکین پھر ان گولیون کو
سایہ مین خشک کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ
نیمگرم پانی کے ہمراہ ان گولیون کے کھانے سے پہلے دو دن کسی
چیز کا پرہیز نہین ہے سواے روٹی اور زیرہ کے کہ وہ نہ کھانا
چاہیئے -

حب ابن ہبیرہ جو ایک حکیم کا نام ہے اس گولی کا نفع بخوبی ظاہر
ہوتا ہے ریاح اور صفرا کے واسطے اور ریاح بواسیر اور خام اور بہق
اور خشک کھجلی کو بھی مفید ہے رات اور دن جاڑے گرمی ہر وقت انکا استعمال
ہوتا ہے **اخلاط اُسکے** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ بہیڑہ جسکی گٹھلی نکال
ڈالی ہون ہر ایک بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ آملہ چھ مثقال
یعنے سوا دو تولہ شیطرج ہندی دارفلفل ہر ایک پانچ مثقال
یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ جوز بوا نمک درانی ہر واحد ایک
مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ تربد سپید اور صبر ہر ایک تین مثقال یعنے
ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گولیان بنائین اور
اوپر اُن کے روغن بنفشہ مل دین اور سایہ مین خشک کرین مقدار
شربت چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ نصف شب کو آب نیمگرم کے ہمراہ
پلائی جاتی ہے اور بعد پلانے کے منفعت عجیب ان گولیون کی
نظر آے گی -

حب جامع جسکا موجد ابن جہم ہے یہ حب اُس فضلہ کو جو بدن مین
بلغم اور مرہ صفرا اور مرّہ سودا سے رہ جاتا ہے فائدہ کرتی ہے اور
اسی طرح اعضاے سر کو بھی مفید ہی اگر اعضا مین ان سب اخلاط کا فضلہ یا
فقط ایک خلط کا فضلہ موجود ہو اور جو کری گوش انھین فضول سے عارض
ہوئی ہو اسکو دور کر دیتی ہے معدہ کو نفع کرتی ہے اور اُسکو پاک کرتی
ہے جگر کو مفید ہے اور اُسکی تقویت کرتی ہے بلیلہ یعنے ہڑبھوٹن جو تپ سے
پہلے ہوتی ہے اسکو اور ہر ایک پرانی تپ کو نفع کرتی ہے تمام اخلاط کے
ہیجان مین سکون پیدا کرتی ہی اور خون کا جوش ٹھہرا دیتی ہی اور جملہ اقسام
کے قروح اور کھجلی کو نفع کرتی ہے اور جس شخص کو بواسیر ستاتی ہو اور
اس گولی کے کھانے کی اسکو حاجت ہو پس چاہیئے کہ پہلے ہاتھ کے انگوٹھے
اور انگشت شہادت مین تھوڑا سا روغن بادام شیرین ملے بعد اُسکے اس
گولی کو اپنی اُنگلی سے اسقدر ملے کہ روغن بادام کی دُھنیت اُسپر چڑھ جاے
اور گولی پاکیزہ ہو جاے بعد اسکے اس گولی کو کھاے اس طریقہ کو اگر
کرے گا اس گولی کا ضرر اُسکو نہ پہونچے گا **اخلاط اُسکے** ایارج فیقرا
چوبیس درہم یعنے سات تولہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے
دو تولہ مصطگی انیسون عصارہ غافث عصارہ افسنتین ہر ایک دو درہم
یعنے سات ماشہ گل سرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر پانی سی
گولیان برابر سیاہ مرچ کے بنائین مقدار شربت دو درہم سے ڈیڑھ درہم تک
یعنے سات ماشہ سے سوا پانچ ماشہ تک ہے اور سونے سے پہلے
اول شب کھلانی چاہیئے بعد اسکے کھانے کے مریض سو جاے
اور اتنی مقدار کھلانے سے کم سے کم دو دست اور زیادہ سے
زیادہ چار دست آئینگے مگر یہ عمل اس گولی کا دن کو ہوگا حالانکہ رات

کو کھلائی گئی ہو۔

حب جو افربیون سے بنائی جاتی ہے زرد آب اور درد پشت اور کوکھ کے درد اور نقرس اور اعضا کی استرخاء کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** افربیون اور مصطگی ہر ایک چار درہم سقمونیا اور غاریقون ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شحم حنظل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ صبر افتیمون ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ افسنتین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نمک ہندی ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ دار فلفل دو درہم یعنے سات ماشہ انیسون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر آب کرنب مین برابر سیاہ مرچ کے گولیان تیار کرین مقدار شربت اس دوا کی اکیس گولیون سے نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ تک ہے قبل طعام اور بعد طعام دونون وقت کھلا سکتے ہین اور اُس پر گرم پانی پینا چاہیئے۔

حب کا اور نسخہ تپ کہنہ اور ضعف جگر اور ضعف طحال اور ابتدا آمد پانی کو جو پیٹ مین مستسقی کے ہوتا ہے فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** گردمندا منڈی اصل السوس زعفران لک افسنتین ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصارہ غافث گل سُرخ راوند چینی ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تخم کشوث بنزرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جدہ اور زرد فاہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اگر مریض کو کھانسی ہو پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ رب السوس بڑھانے چاہیئے اور اگر طحال مین ورم ہوا سقولوقندریون دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کبر اور کزمازج یعنے مائین ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ بڑھانی چاہیے۔

حب کا اور نسخہ پرانی تپ جو اخلاط مختلفہ سے پیدا ہوئی ہو اور درد جگر اور ابتدائے استسقا کو فایدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** افسنتین یا عصارہ افسنتین کا اور عصارۂ غافث ہلیلہ زرد صبر اور مصطگی زعفران لک مغسول راوند چینی انیسون شاہترہ خشک ایارج فیقرا ہر واحد ایک جز کوٹ کر آب مکوے سبز مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ ہے

نیم گرم پانی کے ساتھ رات کے وقت اور اگر مریض کو کھانسی ہو رب السوس نصف وزن کل ادویہ کے داخل کرین۔

حب سدونکی تفتیح کرتی ہے اخلاط غلیظہ کی تلطیف اور ان اخلاط کو جذب کرتی ہے جو غلیظ بالزوجت ہون **اخلاط اُسکے** سافج ہندی مرکی شگوفہ اذخر شگوفہ افسنتین رومی اور مصطگی زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ تخم کرفس انیسون مقل سکبینج ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی سُرخ تربد اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی کوٹ چھان کر گولیان تیار کرین۔

حب سکبینج درد ورک یعنے اُس ہڈی کے درد کو جو ران کے کنارہ زیرین اور پنڈلی کے اوپر کے کنارے کے درمیان مین ہے اور درد حقوین یعنے کولون کے سرون کی ہڈی کو اور پہلوؤن کے درد کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** تخم کرفس تخم حرمل یعنے اسپند ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور مقل ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا دو درہم یعنے سات ماشہ شحم حنظل غاریقون ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تربد چھ درہم یعنے پونے دو تولہ دواؤنکو کوٹ چھان کر گولیان بنائین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

حب جاؤشیر حکیم سلمویہ کی درد زانو اور پیٹ اور فالج اور لقوہ کی اصلاح کرتی ہے زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیطرج ہندی ہلیلہ زرد بہیڑہ آملہ مرکی تربد اور سقمونیا زعفران جند بیدستر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ جاؤشیر سورنجان سکبینج مقل اشنج شحم حنظل ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ صبر بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ گوندکے اقسام کو آب کرنب مین گھولین اور اُسی مین گوندھ کر گولیان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنے سات ماشہ کی ہے۔

حب افربیون فالج اور استرخاء کو فائدہ کرتی ہے اور اُن اخلاط خام کو جو پٹھون مین اوتر آئے ہون **اخلاط اُسکے** غاریقون شحم حنظل افربیون سکبینج اور مقل ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ صبر دو درہم یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر آب کرنب مین گوندھین اور

گولیان بنائین -

حب ہندی جو مشک سے بنائی جاتی ہی درد معدہ کو مفید ہی اور گندہ دہنی کو دور کرتی ہے شراب کے پینے سے جو سانس لینے مین بو آتی ہے اُسکو زائل کرتی ہے اور رطوبت کو ان اعضا کی خشک کردیتی ہی **اخلاط اسکے** ہلیلہ کابلی ایک جو ایک دوا ہے مرکب ہے اور کبر ہر واحد ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور پانی سے انکو دھوئین اور دیگ مین ڈال کر چالیس رطل یعنے پونے سترہ سیر ڈالین اور جوش دین تا اینکہ پانچ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک دو سیر رہ جاے تب اسکو چھان کر صاف کرین اور ایک صاف دیگ مین ڈال کر پھر پکائین تا اینکہ قریب بستگی کے پہونچے اور دوبارہ پکاتے وقت چمچہ سے اسکو چلاتے جائین تاکہ دیگ کے پیندے مین نہ لگ جاے اور تاؤ کھا کر جل نہ جاے بعد اسکے ایک سبز روغن کے برتن مین نکالین اور اس طرح پر خشک کرین جس طرح صبر مغسول کو سکھاتے ہین بعد خشک ہو جانے کے جب اسکی گولیان بنانی منظور ہون بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ اس مین سے لے کر پیسین اور چھانکر الگ رکھین پھر ہال جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہے اور قرنفل جوز بوا البسا سہ عود ہندی ساذج اذر قفطیعان اور صندل سپید اور ہرنون یعنے عود کا پھل اور کبابہ ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مشک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کافور دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سب کو لے کر جدا جدا کوٹین اور سب دواؤن کو ملا دین بعد اسکے تنہا رامک کو جداگانہ پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لے کر اُسپر چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈالین اور اتنا پکائین کہ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھی سات ماشہ رہ جاے اب اُسکو صاف چھان کر سفوف ادویہ مذکورہ کو اسمین گوندھ کر گولیان بنائین برابر دانہ نخود کے اور خشک کرین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین -

دسوان مقالہ روغن کے بیانمین ہمارا کلام روغنون کے بیان مین اس جملہ مین بھی اسی طرز پر ہے جو اوپر لکھی گئی -

روغن ناردین ناردین کو سنبل رومی بھی بعض لوگون نے کہا ہی یہ روغن منفعت کثیر رکھتا ہی اور روغن کی اشرف اقسام سے ہی جو درد اندرونی اعضا مین برودت سے ہوا اسکو فائدہ کرتا ہی اور ریاح اندرونی کو فائدہ کرتا ہے اور کان مین جو سردی سے درد ہوا اس مین سکون پیدا کرتا ہے اور اُسکو دور کردیتا ہے اور درد سر اور شقیقہ جسکو آدھاسیسی کا درد کہتے ہین اُسکو بطور سعوط کے زائل کرتا ہے رنگ کو خوشنما کرتا ہے ریحی قولنج اور مروڑہ کو دور کرتا ہے اور ان دونون مرض سے جو درد ہوا اسکو رفع کرتا ہے جگر کے اقسام ورد کو اور پیٹ کے درد کو مٹا دیتا ہے رحم کو گرم کرتا ہے احلیل مین اسکی پچکاری دینے سے گردہ اور مثانہ کو نفع ہوتا ہی اور استرخاء مثانہ کو بھی مفید ہی **اخلاط اُسکے** چرائتہ اور سعد یعنے موتھا برگ غار عود بلسان ساذج ہندی راسن اذخر ابہل اور آس قرومانا مرزنجوش ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب دواؤن کو درد را کوٹین اور شراب اور پانی اُس پر ڈال کر بھگو دین پھر اسپر روغن کنجد پانچ قسط یعنے آدھی چھٹانک کم تین سیر ڈالین اور نرم آنچ پر کسی دوسرے برتن مین رکھکر چھ گھنٹہ پکائین بعد اسکے آگ بجھا دین جب برتن سرد ہو جاے تیل کو صاف کر کے نکال لین -

دوسرا جوش اسی روغن کا گل سرخ سلیخہ آس تر و تازہ کا عصارہ مرکی ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دواؤن کو درد را کوٹ کر اسپر پانی یا شراب ڈالین اسقدر کہ روغن مذکور سابق اُس مین بھیگ جاے اور پھر نرم آنچ سے تین گھنٹہ پکائین اور سرد کر کے روغن کو صاف کر لین -

تیسرا جوش اُسی روغن کا اجزا اُسکے یہ ہین سنبل قرنفل میعہ ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ جوز بوا پانچ اوقیہ یعنے چودہ تولہ چھ رتی روغن بلسان چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو درد را کوٹین اور اُسپر پانی ڈالین جب گرم ہو جاے اسپر وہ روغن جو دو مرتبہ پکا چکے ہین روغن بلسان اور میعہ سائلہ ڈال کر پکائین اور ہلاتے رہین تا اینکہ خوب ملجاے اور اتنا جوش دین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے پھر صاف کر کے شیشہ کے برتن مین رکھین اور تھوڑا تھوڑا استعمال کرین -

روغن میعہ جن مفاصل پر مادہ گرتا ہو اُنکی اصلاح کرتا ہی عضل کو گرم کرتا ہی اور سرد ورم اور رحم کو اور گردہ اور مثانہ کو بھی گرم کرتا ہے **اخلاط اُسکے** روغن کنجد ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر میعہ یابسہ تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ نرم آنچ مین اسقدر پکائین کہ روغن کنجد مین اثر میعہ کا آجاے بعد اُسکے چھانکر شیشہ کے برتن مین رکھین۔

روغن بابونہ تل کا تیل ایک قسط لیکر جو برابر ڈیڑھ چھٹانک چار سیر ہوتا ہے اُسمین میتھی اور شگوفہ بابونہ جسکو پہلے دھوکر سایہ مین خشک کرلیا ہو ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان دونون کو شیشے کے برتن مین بھگوئین اور دُھوپ مین چالیس روز رکھ چھوڑین اور استعمال کرین۔

روغن مصطگی ضعف معدہ اور ورم معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور صلابت کو نرم کرتا ہے **اخلاط اُسکے** روغن دو قسط یعنے پون پاؤ آٹھ سیر مصطگی چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی کو کوٹ کر روغن پر ڈالین اور دوہرے برتن مین رکھ چھوڑین۔

روغن افسنتین مشمس یعنے دھوپ کا بنایا ہوا اسکنجبین پیدا کرتا ہے اور سرد اعضا کی تقویت کرتا ہے **اخلاط اُسکے** روغن کنجد ایک دورق یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر اسکو شیشہ کے برتن مین رکھین اور افسنتین دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اُسپر ڈالین اور چالیس روز دُھوپ مین رکھین بعد اُسکے صاف کرکے الگ اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

روغن شبت یعنے سویہ کا تیل روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑھ چھٹانک چار سیر سویہ کے بیج سایہ مین خشک کئے ہوے ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ڈال کر بیس روز دھوپ مین رکھین اور استعمال کرین

روغن سوسن رحم کی برودت اور اختناق رحم کو اور قولنج کو فایدہ کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کو گرم کرتا ہی **اخلاط اُسکے** سلیخہ اور قسط حب بلسان اور مصطگی ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ قرنفل قرفہ ہر ایک نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی زعفران ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شیشہ کے برتن مین ہمراہ ڈیڑھ رطل یعنے پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن کنجد اور تیس دانہ سوسن آزاد کے اسمین ڈالین مگر پہلے ان دانون مین جو زردی اور جڑین اور پتیان ہون اسکو نکال ڈالین اور سایہ مین خشک کرین بعد اسکے دواؤن کو تیل مین ملا کر کسی معتدل مقام پر اتنے زمانہ تک رکھین کہ روغن مین اثر دواؤن کا آجاے پھر چھان کر صاف کرین اور استعمال مین لاوین۔

روغن سوسن سادہ سوسن سپید پاکیزہ دو درہم یعنے سات ماشہ روغن کنجد ایک قسط یعنے ڈیڑھ چھٹانک چار سیر شیشہ کے برتن مین اتنے دنون تک رکھین کہ روغن مین دوا کا اثر آجاے اور استعمال کرین۔

روغن حسک یعنے گوکھرو کا تیل دشواری بول کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** روغن کنجد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ پانی سوا رطل یعنے آدھی چھٹانک آدھ سیر زنجبیل چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ گوکھرو دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر پانی اور روغن ملا کر دیگ مین چڑھائین اور اتنا پکائین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے یہ تیل نائزہ مین ٹپکایا جاتا ہے۔

گوکھرو کے تیل کا اور نسخہ مفاصل کی اصلاح کرتا ہی اور رنگ مین خوبی پیدا کرتا ہی باہ زیادہ کرتا ہی جماع کی قوت برانگیختہ کرتا ہی گردہ اور مثانہ اور پشت کی اصلاح کرتا ہی جسوقت ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ہر روز ہمراہ اسفنج یا نبیذ کے پیا جاے اور حقنون مین بھی استعمال کیا جاتا ہی **اخلاط اُسکے** تل کا تیل اور گاے کا دودھ مگر ایسی گاے کا دودھ ہو کہ اُسمین شوریت نہوئے میٹھا ہو ہرے گوکھرو کا نچوڑا ہوا پانی ہر ایک گیارہ رطل یعنے ڈھائی پاؤ چار سیر قند سپید پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر زنجبیل ڈھائی رطل یعنے چھٹانک کم سیر بھر قند کو کوٹ کر چھان لین اور سب چیزون کو مٹی کی ہانڈی مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور نیچے اُسکے دھیمی آنچ اتنی دیر تک کرین کہ گوکھرو کا پانی اور دودھ جل جاے فقط تیل رہ جاے بعد اُسکے آگ پر سے اُتار لین جس طریقہ سے پہلے نسخہ کے استعمال کو لکھا ہی اسیطرح استعمال کرین یہ روغن ضعف گردہ کو فائدہ کرتا ہے اور باہ اور منی کو زیادہ

کرتا ہے۔
گوکھرو کے تیل کا اور نسخہ پیشاب کے رُک رُک کے آنے کو اور درد
تہیگاہ اور گردہ کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** آب شیرین پندرہ اسکرجہ
یعنے ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر زنجبیل جوکوب چار درہم یعنے ایک تولہ
دو ماشہ گوکھرو جوکوب دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد
ایک سکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کسی دیگ مین جو صاف کی ہو ڈالکر
اس قدر نرم آنچ سے جوش دین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے
اور آگ پر سے اُتارلین جب سرد ہو جاے چھان کر الگ رکھین اس
روغن سے مقعد کی طرف حقنہ دیا جاتا ہے اور آگے کی طرف نایزہ
مین ٹپکایا جاتا ہے۔

روغن حیات یعنے سانپ کا تیل یہ داد کے جملہ اقسام کو اور استرخاء
مقعد کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** روغن کنجد تین قسط یعنے سوا گیارہ سیر
کو مٹی کے برتن مین بھرین اور اسمین کالے سانپ زندہ پانچ سے
دس تک کے درمیانی اعداد کے شمار سے ڈال دین اور برتن کا منھ
باستواری خوب بند کردین جوڑ ایسا لگائین کہ سانس باہر نہ نکلنے پاے
اور چولھے پر چڑھاکے نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ سانپ گل کر
حل ہو جائین پھر آگ سے اُتارلین اور سرد ہونیکے بعد ہانڈی کا مُنھ
کھولین اور مُنھ کھولتے وقت احتیاط کرین کہ بخار اُسکا دماغ تک کھولنے
والے کے نہ پہونچے اور کھلا ہوا برتن اتنی دیر تک رکھا رہے کہ بقیہ
گرمی سب نکل جاے اور خوب سرد ہو سے اور سانس جسقدر رہو
سب نکل جاے اور بخارات اُسکے اُٹھتے اُٹھتے مٹ جائین اب اسکو
شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین یہ روغن فقط لگانے کے کام کا ہے
جسوقت حاجت ہو پر کے ذریعہ سے طلا کیا جاتا ہے۔

روغن رامشت داد فالج اور لقوہ اور نقرس اور رعشہ کو
مفید ہے اور درد ہاے مفاصل اور درد پشت کو اور ناصور اور باسور یعنے
مسّہ اور درد قولنج اور داء الفیل کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** مقل
دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اشق سکبینج جاؤشیر حب بلسان افیون
لسفانج خربق سپید زرنباد فلنجہ جسکو ہندی مین پل پرنگ کہتے ہین شیطرج
بادام شیرین مقشر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ قرنفل جوزبوا
زنجبیل دارچینی خولنجان لاذن جندبیدستر ہر ایک تین درہم یعنے ڈیڑھ
ماشہ کیلا بزرالبنج سیسالیوس لبان کلونجی تخم جرجیر تخم گندنا اجوائن قسط
شیرین ہر ایک پانچدرہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد کوفی حب ال
آس حبۃ الخضرا یعنے بن منغز تخم بیدانجیر مرزنجوش ہر ایک چار درہم یعنے
ایک تولہ دو ماشہ برگ غافث اشنہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ سب دواؤن کو دردرا کوٹ کر اُن پر چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک
ڈھائی سیر نچوڑا ہوا پانی کرنب کا ڈالین اور نرم آنچ سے اسقدر پکائین
کہ دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ پانی رہ جاے پھر آگ سے اُتار کر صاف
کرین اور خوب نچورین تاکہ پانی مین اثر دوا کا باقی نرہے پھر اس پانی کو
آگ پر چڑھائین اور اُسپر روغن زیتون چھ رطل یعنے آدھی چھٹانک ڈھائی
سیر روغن گاؤ روغن رازقی روغن تخم بیدانجیر روغن دہمشت جو خوشبو
دواؤن مین پکایا گیا ہو اور یہ روغن مصر سے آتا ہے ہر ایک دس درہم
یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سفوف بادام تلخ دو درہم یعنے سات ماشہ حب الغار
حب صنوبر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ روغن سوسن روغن جرجیر
ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن حبۃ الخضرا دس
درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد یا روغن رازقی جس مین سداب
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جوش دیا ہوا اشنہ تین درہم یعنے
ساڑھے دس ماشہ روغن حنا پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
شیرہ بلادر تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب روغن کے اقسام کو
دیگ مین ڈال کر اسمین تھوڑا سا پانی جسمین دس درہم یعنے دو تولہ
گیارہ ماشہ سنجرینا کو گھولا ہو نرم آنچ پر چڑھادین اور اتنا جوش دین
کہ ایک سکرجہ یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ پانی رہے پھر آگ پر سے اُتارلین
اور موٹے کپڑے کے رومال سے چھانین اور پھر دیگ مین ڈالین اور چھ
درہم یعنے پونے دو تولہ بیروزہ اور دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
شہد ڈال کر کوئلے کی آنچ پر اتنا پکائین کہ گھل جاے اور آگ پر سے اُتارلین
پھر اسمین لبنی سائلہ اور نفط سپید اور روغن بلسان ہر ایک دس درہم
ڈال کر بوتل مین رکھین اور ڈاٹ سے مُنھ اُسکا خوب بند
کردین مقدار شربت اسکی چارم درہم اور ایک مثقال یعنے
سات رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک کے بیچ مین ہے آب نخود

کے ہمراہ۔

روغن قسط جسکے کھانے سے برودت اعضا خصوصًا معدہ اور جگر کی برودت کو فائدہ ہوتا ہے سدون کی تفتیح کرتا ہے پٹھے کو مضبوط کرتا ہے اور اُسکی تقویت کرتا ہے رنگ کو خوشنما کرتا ہے بالون کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہے **اخلاط اُسکے** قسط تلخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سلیخہ چھ درہم یعنے پونے دو تولہ برگ مرماحوز دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر رات بھر شراب مین بھگوئین اور اُس پر صبح کو روغن کنجد ڈیڑھ رطل ڈال کر دوہرے برتن مین پکائین کہ شراب جل جاے اور تیل رہ جاے

روغن قسط کا اور نسخہ درد جگر اور درد معدہ اور وجع مفاصل جو سردی سے ہو اور استرخاء شق یعنے نصف دھڑ کے استرخاء کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** قرنفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ چرائتہ سنبل ساذج ہندی میعہ بیخ سوسن آسمان گونی قرفہ اشنہ قسط ہر ایک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ راسن اور سلیخہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ مر کی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی دواؤن کو دردرا کوٹ کر سرکہ مین ایک شبانہ روز بھگوئین اور اس پر روغن اور پانی ہر ایک پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر ڈالکر نرم آنچ سے اتنا پکائین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے صاف کرکے نسخہ اول کا روغن اسمین ملائین۔

روغن نارگیل یہ ہندی دوا ہے ریاح غلیظ اور درد رحم کو جو سردی سے ہو مفید ہے **اخلاط اُسکے** سکبینج اور بیروزہ موتھا اور سپید رائی ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ علک الانباط آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ جاؤشیر چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ اور قسط شیرین زراوند طویل یا زراوند مدحرج ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ وج اور اشق اور سبربہ دواے ہندی ہے اور مترجم کے نزدیک شاید بھانگ سے مراد ہے اور مقل عقرقرحا ہر ایک ڈھائی درہم یعنے پونی نو ماشہ زرانباد درونج عقربی جندبیدستر سداب گوگھرو قیسوم بیخ سوسن سداب کوہی اور مو اور آردشیران کرنب مرزنجوش شیلسبر قرنفل بستانی ہر ایک نصف درہم یعنے پونی دو ماشہ مرکی ہیرا ہینگ جو سپید اور پاکیزہ ہوتی ہے اور رسمی ہینگ جو بدبو ہوتی ہے اور انجدان ہر ایک چہارم درہم یعنے سات رتی روغن زیت سات رطل یعنے چھٹانک کم تین سیر پانی اٹھارہ رطل یعنے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے مقدار شربت درمیان نصف درہم کے دو درہم تک یعنے درمیان پونے دو ماشہ کے سات ماشہ تک ہے سویہ کے پانی کے ہمراہ۔

روغن سندی جسکا نام ابوسماد ہے کھانسی اور ریاح غلیظہ کو نفع کرتا ہے اور اخلاط غلیظہ کو جذب کرتا ہے بواسیر کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** فلفل دار فلفل کاشم زنجبیل شیطرج ہندی نمک سرخ زیرہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ سوکھا بیر لسپا ہوا ایک قفیز یعنے اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ اور انار دانہ ایک قفیز یعنے اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ پانی مین بھگو کر سب دواؤن کو چھان لین اور بدستور روغن تیار کرین۔

روغن بیدانجیر کا بڑا نسخہ استرخا اور فالج اور لقوہ کو فائدہ کرتا ہے سدہ ہاے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہے قولنج کے حقنون مین پڑتا ہے **اخلاط اُسکے** اجوائن سعتر فودنج کوہی مرکی مرماحوز تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون لسکھر اکے بیج مصطگی اسارون میتھی ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی حنل اور بل اور فل یعنے بیل اور بیخ نیلوفر ہندی اور فل جو ایک پھل ہندی ہے اور وج ترکی شیطرج ہندی اور مقل ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکبینج جاؤشیر اشق ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اذخر بیخ سوسن اور راسن خشک اور گوگھرو ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ ہزارچشان اور شنبلیدان ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ زنجبیل اور دارچینی کلان الایچی خرد کبابہ اور دار فلفل جوز بوا البسباسہ کلونجی قسط کر دیا ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زرانباد درونج ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر اُنپر اتنا پانی ڈالین کہ دواؤن کے اوپر آجاے اب جوش دین کہ گہرا ہو جاے پھر چھان کر ملین اور اسپر ہنڈی کا تیل جو نچوڑ کر بنایا جاتا ہے

سات رطل یعنے چھٹانک کم تین سیر ڈال کر نرم آنچ سے پکائین کہ پانی جل جاے اور تیل رہ جاے اور بر وقت حاجت استعمال کرین دو مثقال سے تین مثقال تک یعنے نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ماء الاصول کے ہمراہ۔

روغن بیدانجیر سادہ فقط رینڈی کو پانی مین جوش دین کہ تیل اوپر آجاے جسوقت تنہا رینڈی پانی مین اس طرح پکائی جاتی ہے اسکی گرمی بہت کم ہو جاتی ہے اور بمنزلۂ زیت کرکانی کے ہو جاتی ہے اگر تنہا پانی سے دھویا جاے۔

روغن کدو۔ جو ہر ایک حرارت اور حدت کو تمام بدنکی مفید ہی اگر عضو ظاہر مین حرارت ہو اس تیل کو ملنا چاہیئے اور اگر مثانہ اور گردہ مین ہو ملنا بھی چاہیئے اور پلانا بھی چاہیئے اور پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے بھی پہونچانا چاہیئے اور اگر گرمی سر مین ہو سر کی مالش کرے اور ناک کی طرف سے اسی تیل کی ناس لے اور اگر آنتون مین صفرا کی حدت ہو اُسکو پلانا چاہیئے یہ روغن ان سب باتونکے واسطے فائدہ کرتا ہی **صفت اُسکی** لانبا کدو بہت بڑا جب پورا بڑھ چکا ہو لیکر چھلکا اُسکا چھیل ڈالین اور نچوڑ کر پانی نکال لین چار حصہ یہ پانی اور ایک حصہ روغن کنجد تازہ لے کر نرم آنچ سے پانی جلا ڈالین جب تیل باقی رہ جاے اسکو چھان کر شیشہ کے برتن مین رکھین اور استعمال کرین۔

روغن شاہسفرم گٹھنے مین جو ریح ٹھہر گئی ہو اور مفاصل مین اور تمام بدن کی ریح کو فائدہ کرتا ہی **صفت اُسکی** شاہسفرم یعنی ہری تلسی کا پانی نچوڑکے ایک جز اور تل کا تیل ایک جز دونون کو ملا کر اتنا پکائین کہ سب پانی جل جاے اور تیل باقی رہ جاے اُس تیل کو چھان کر شیشہ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور منھ برتن کا باستواری بند کرین مقدار شربت ایک مثقال سے نصف اوقیہ تک یعنے ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی تک ہی اُس مرض کے واسطے جسکا ہم نے ذکر کیا ہے اور اُسکے اوپر دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب نخود پلایا جاتا ہے جس مین چنے کے ساتھ کسی قدر زیرہ بھی ڈال کر جوش دیا ہو غذا اسکے اوپر زیر باج کھلانا چاہیئے اور اگر بدن مین اسکی مالش کی جاے جب بھی نفع کرے گا۔

روغن لاذن روغن کنجد دو رطل یعنے ساڑھے ستر سٹھ تولہ سعتر پندرہ درہم یعنے دو تولہ ساڑھے چار ماشہ مجیٹھ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جاؤشیر سکبینج مرکی مقل اشنبج صبر لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ دواؤن کو کوٹ کر لگن مین ڈالین اور اُسپر تھوڑا سا پانی ڈالکر ہاتھ سے خوب ملین پھر اُسپر روغن ڈالکر نرم آنچ سے اتنا پکائین کہ گرم ہو جاے اور استعمال کرین۔

روغن لاذن کا دوسرا نسخہ تیلنج جو ایک یونانی دوا ہی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین روغن زیت ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب مرزنجوش نصف رطل یعنے سترہ تولہ سب کو لوہے کے برتن مین رکھکر نرم آنچ سے پکائین اور صاف کرین یہ روغن کان مین ٹپکایا جاتا ہے۔

روغن فلفلادو یعنے جس مین فل اور شل اور بل داخل ہے وجع مفاصل اور تشنج اور استرخاے اعضا کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** شل ورق فل ورق بل وج تر کی شیطرج ہندی راسن دار فلفل جوز القی زیخ سودسن تخم رازیانہ قسط مرکی دیودار جو ایک ہندی بوٹی ہی زرانباد درونج ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر دیگ مین ڈالین اور اس پر روغن کنجد اور دودھ اور پانی ہر ایک دو من یعنے دو سیر ڈال کر دوہرے برتن مین پکائین تاکہ پانی اور دودھ جل جاے اور تیل باقی رہے۔

دوسرا نسخہ مثانہ کے درد اور درد رحم بارد اور عرق النسا اور دونون گردون کی سردی اور استرخاے اعضا اور قولنج اور لقوہ اور فالج اور ریاح بارد جو غلیظ ہون اور پٹھے مین بھر گئے ہون انکو اور درد پشت اور درد جو سردی اور غلاظت مادہ سے ہو اُسکو نفع کرتا ہے اور یہ روغن ہندی ہی **اخلاط اُسکے** شل یعنے بیل فل یعنے بیخ نیلوفر ہندی اور بل جو ایک پھل ہندی ہی اور وج اور شیطرج ہندی اور بیخ سوسن آسمان گونی راسن دار فلفل جوز القی جوز السرو جوز صنوبر قسط تخم رازیانہ زرانباد دیودار درونج ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر دودھ مکھن نکالا ہوا اور پانی ہر ایک دس رطل یعنے آدھی چھٹانک کم سوا چار سیر روغن کنجد پانچ رطل یعنے آدھ پاؤ دو سیر دو درجہ کی دیگ

مین بھر کر جوش دین کہ پانی اور دودھ جل جاے اور تیل رہ جاے۔
روغن بیضہ انڈے کا تیل یا اس طرح پر نکالا جاتا ہے کہ پہلے اُسکی زردی کو پانی مین اُبالین بعد اسکے قارورہ ملکہ مین بھر کے بطور پتال جنتر کے ٹپکائین لیکن ابالی زردی کو بطور آٹے کے پیس لینا چاہیے یہ طریقہ وہی ہے جس طرح طلا کرنے کے روغن ٹپکائے جاتے ہین دوسرا طریقہ تقطیر تصعیدی کا ہے یعنے قرع انبیق مین وہی زردی بھر کے پسی ہوئی ٹپکائی جاتی ہے
مترجم انڈے کے روغن نکالنے کی ترکیب چونکہ بہت دشوار ہے اسیواسطے شاید مصنف نے اسکی زیادہ تفصیل نہین کی ہمارے تجربہ مین تو ایسا آیا ہے کہ خاص روغن بیدانجیر یا اور قسم کے تیل کو جب قرع انبیق مین تقطیر تصعیدی کرتے ہین تیل کی دہنیت باطل ہوجاتی ہے اور فقط پانی ٹپکتا ہے عاملان فن اکسیر انڈے کے روغن نکالنے کی عمدہ عمدہ تدبیرین کرتے ہین اسلیے کہ اس روغن سے تلیئن اجساد منطرقہ بخوبی ہوتی ہے اور قوت باہ بھی خوب پیدا کرتا ہے گندھک کا تیل جسکو کبریت احمر کہتے ہین بھی اسکے ضامن دینے سے بآسانی نکل سکتا ہی جاننے والا سب کچھ کر سکتا ہے۔
روغن کلکلانج یہ روغن سکتہ اور فالج اور استرخا اور برودت اور تشنج اور ضعف معدہ اور عرق النسا اور وجع مفاصل اور درد پشت کے امراض مین قابل استعمال ہے قولنج کو فائدہ کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی رحم کو گرم کرتا ہی پتھری کو پگھلا دیتا ہی درد مقعد مین سکون پیدا کرتا ہے سدہ ہاے بدن کی تفتیح کرتا ہی **اخلاط اُسکے** زنگی ہڑ بہیڑہ آملہ ہلیلہ کابلی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کرفس بیخ رازیانہ ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی دارفلفل و فلفل زنجبیل ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ جاؤشیر اور ریج اور سکبینج ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تربد چار استار یعنے پونے سات تولہ کرنب تازہ اور سداب تازہ ہرا گوکھرو ہر ایک واحد ایک مٹھی خشک دواؤن کو دردرا کوٹین اور ہری پتیون کو باریک کتر کر سب دوائین دیگ مین ڈالین پھر اُس پر چوبیس رطل پانی یعنے آدھ پاؤ دس سیر ڈال کر پکائین کہ آدھا پانی رہ جاے اور چھان لین اب اُس پر روغن بیدانجیر چار من یعنے تخمیناً چار سیر ڈال کر پانی کو جلا دین اور ایک توم اسمین بیخ سوسن دو استار یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ شیطرج چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ انیسون اور انیس اور اسفید یعنے خردل اور قرقرہان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ بڑھاتے ہین۔
روغن زعفران پٹھے کو نرم کرتا ہے تشنج کو دور کرتا ہی رحم کی صلابت کو نفع کرتا ہے رنگ کو خوشنما کرتا ہے **اخلاط اُسکے** زعفران چھ درہم یعنے پونے دو تولہ چرائتہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرکی نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ قردمانا چھ درہم یعنے پونے دو تولہ ان سب دواؤن کو الگ بھگوئین اور مرکی کو علیحدہ بھگو دین اور قردمانا کو نہ بھگوئین اور پانچ روز تک بھیگا رہنے دین۔ چھٹے دن تنہا قردمانا کو سرکہ مین بھگوئین اور ایک دن بھیگنے دین اور ساتوین روز سب دواؤن پر تیل پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ ڈال کر اتنا پکائین کہ سرکہ جل جاے اور تیل باقی رہے۔
روغن اشنہ اشنہ پانچ استار یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ قسط شیرین دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سلیخہ چرائتہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مرماحوز دو درہم یعنے سات ماشہ میعہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن آس ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی پاؤ دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین بھگو دین اور تین شبانہ روز بھیگنے دین بعد اسکے چھان کر روغن ڈال کر پکائین کہ سرکہ جل جاے اور تیل رہ جاے۔
روغن افربیون کا ہمارا نسخہ درد ہاے بارد کو خصوصاً پٹھے کے درد اور عرق النسا اور درد پشت اور پاؤن کے درد کو فائدہ کرتا ہی **صفت اُسکی** قسط تلخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ جندبیدستر پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فودنج خشک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ عاقرقرحا سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی نکچھکنی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مویزج تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر چار سو درہم یعنے تخمیناً ڈیڑھ سیر شراب ریحانی مین ایک شبانہ روز بھگو کر اتنا جوش دین کہ ایک تہائی

باقی رہ جاے بعد اسکے سرد کرکے خوب ملین اور نصف وزن اسکا
روغن کنجد یا روغن زنبق یا روغن خیری ڈالکر پکائین کہ شراب جلجاے
اور تیل رہ جاے بعد اسکے فی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ
تیل مین دو درہم یعنے سات ماشہ افربیون سپید مثل غبار کے
باریک پیس کر ملائین اور آگ پر رکھین تاکہ ایک جوش آجاے پس
اوتار کر رکھ چھوڑین۔

روغن جسکو رومی زبان مین داماموں کہتے ہین جسکے معنے یہ ہین
کہ مرکب دس اجزا سے ہی برودت کو معدہ اور پٹھے کی فائدہ کرتا ہی اور
اعضا کی تقویت کرتا ہے فضول بدنی کی ردع کرتا ہے یعنی اپنی جگہ سے
ہٹا دیتا ہی پٹھے کو نرم کرتا ہے **اخلاط اسکے** میعہ چار اوقیہ یعنے گیارہ
تولہ تین ماشہ مصطگی بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ ساذج ہندی اور
سنبل ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ افربیون تین اوقیہ یعنے آٹھ
تولہ سوا پانچ ماشہ دارچینی چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
موم سپید بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ روغن بان اڑتالیس اوقیہ
یعنے سوا پاؤ کم دو سیر روغن بلسان بارہ اوقیہ یعنے پونے چونتیس تولہ
فلفل ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹ کر
اور سب دواؤن کو پگھلائین اور بدستور متعارف روغن تیار
کرین اور اوکٹا رکھین۔

روغن شقایق النعمان سرد معدہ کو گرم کرتا ہے اور نفخ اور
ورم کی تحلیل کرتا ہے جس وقت مرغابی یا مرغ کی چربی اسمین ملائی جاے
اخلاط اُسکے زیت عمدہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ گل لالہ
دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کسی برتن مین ڈال کر دس
دن دھوپ مین رکھین اور بعد اُسکے اُٹھالین مگر اس روغن مین
کسی قسم کی بو نہین ہوتی ہے۔

سادہ روغن سوسن اور بہی اور سیب ورد اور رائی اور قثاء الحمار کے
اس طرح پر بنائے جاتے ہین روغن کنجد ایک جز پانی تین جز ڈال کر
چالیس روز دھوپ مین رکھین۔

روغن مرزنجوش جسکو دنامردا کہتے ہین بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ
مرزنجوش کو لیکر کوٹین اور کسی صاف پاکیزہ دیگ مین بھر کر اُسپر شراب ریحانی
اتنی ڈالین کہ چار چار انگل اوپر آجاے بعد اسکے نرم آنچ سے
پکائین جب نصف شراب جلجاے خوب مل کر چھان لین پھر اُسکو دیگ
مین ڈالکر نصف وزن اسکے روغن ڈالین اور پکائین تاکہ شراب جل جاے
اور روغن باقی رہے یہ روغن بہت قوی ہی اور تسخین اور تلطیف کرتا ہی حرارت کو
برانگیختہ کرتا ہے پلایا جاے یا ملا جاے حرارت اور خشکی اسکی تیسرے درجہ مین
ہی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہی دسوان مقالہ تمام ہوا اور حمد و ثنا
اُس خدا کی کرتا ہون جس نے ہر چیز کو ایجاد کیا ہی ایسی حمد جسکے وہ لایق ہی۔

گیارھوان مقالہ مرہم اور ضماد کے بیان مین

مرہم سپیدہ آگ سے جلنے اور کھال ادھڑ جانے کو فائدہ کرتا ہی مرداسنگ ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ سپیدہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم سپید سات درہم
یعنے دو تولہ چار رتی گل سرخ دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
موم اور تیل کو پگھلا کر اسپر سپیدہ اور مرداسنگ کسی ہاون دستہ مین
ڈال کر خوب گھوٹین قبل سرد ہو جانے کے اور ایک انڈے کی سپیدی
اُسمین ملادین اور استعمال کرین۔

دوسرا نسخہ سپیدہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
مرداسنگ دو درہم یعنے سات ماشہ چرک فضۂ ایک مثقال یعنے ساڑھے
چار ماشہ کتیرا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے
مین چھانین اور ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ موم سپید
کو تین اوقیہ یعنے چھٹانک سوا سیر روغن گل مین پگھلا کر دوائین اسپر
ڈالین اور ہاون دستہ مین خوب پیس کر ملائین۔

مرہم باسلیقون کبیر جو قروح کو فائدہ کرتا ہے اور انمین گوشت
بھرلاتا ہے اور جو مقامات بدن مین عصبانی ہین یعنے جن مقامات
پر پٹھے آئے ہین اور پٹھون کے مزاج مین ہین اور جو زخم ایسے ہون
کہ ان مین حرارت ہو سب کی اصلاح کرتا ہے **اخلاط اُسکے** موم
ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ زفت آٹھ اوقیہ یعنے ساڑھے بائیس تولہ
مرکی اور راتینج ہر ایک چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ علک الانباط چار اوقیہ
یعنے سوا گیارہ تولہ زیت پانچ رطل تخمیناً آدھ پاؤ دو سیر موم
اور زفت زیت مین پگھلائین مرکی اور راتینج کو پیس کر
اُس مین ملادین اور ہاون دستہ مین گھوٹ کر مرہم

درست کرین -

مرہم باسلیقون صغیر راتینج پسا ہوا ایک من یعنے ایک سیر اور زفت اور موم ہموزن ملاکر روغن زیت داخل کرکے استعمال کرین -

موم سپیدہ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہی سپیدہ پسا اور چھنا ہوا ایک من یعنے ایک سیر دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ روغن زیتون کو ملاکر خوب گھسین بعد اسکے بارہ رطل یعنے ایک چھٹانک پانچ سیر سرکہ اسپر تھوڑا تھوڑا ڈالین اور گھسیتے جائین تا اینکہ بستہ ہوجاے اور کسی برتن مین اوٹھا رکھین بروقت حاجت استعمال کرین -

مرہم مرداسنگ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہی مرداسنگ جسقدر جی چاہے لیکر پیس چھان کر طشت مین ڈالین اور اُسپر سرکہ اور روغن زیتون گراکر ہاتھ سے خوب ملادین اور استعمال کرین -

مرہم زنگار پرانے قروح کو فائدہ کرتا ہے زنگار دو درہم یعنے سات ماشہ موم اور راتینج صنوبر کا گوند ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پہلے زنگار کو پیسین اور باقی دواؤن کو زیت مین گھولین جتنی زیت کی حاجت ہو اور اُسپر زنگار کو ڈال کر اسقدر گھسین کہ مرہم درست ہوجاے اور استعمال کرین -

مرہم قلقدیس جسکا نام جالینوس فوسقی رکھتا ہے طاعون کو نفع کرتا ہے اور جو قروح بدشواری بند ہوتے ہون اور جن قروح مین خون کی آمد زیادہ ہو اُنکا اندمال کرتا ہی اور حصر یعنے ٹھونس جانے اور کسر یعنے ٹوٹ جانے کو اور رض یعنی کوفتہ ہوجانے کو اور تمام اورام کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** پرانی نیلی چربی جو سعدہ اور آنت وغیرہ سے نکلتی ہی دو رطل یعنے ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر زیت کہنہ تین رطل یعنے سوا سیر قلقدیس یعنے سبز پھٹکری چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ پہلے چربی کو پگھلائین اور قلقدیس کو پیس کر شہد مین ملائین اور تین رطل یعنے سوا سیر مرداسنگ پیس کر ان سب کو مع چربی کے ہاون دستہ مین رکھکر خوب گھوٹین بعد اسکے ایک صاف اور پاک لگن مین ڈالکر ایک سونٹا چھوہارے کی لکڑی کا بنا کر اس سے خوب رگڑین تا کہ اجزا برابر ملجائین اور استعمال کرین -

مرہم سیاہ مرداسنگ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سرکہ پرانا تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو ایسی احتیاط سے رکھین کہ جل نجاے اور گھوٹتے گھوٹتے گاڑھا کردین -

مرہم دیافیلون تبوڑی اور کنٹھ مالے کو فائدہ کرتا ہی اور سخت ورم سوداوی کو **اخلاط اُسکے** میتھی اور السی سپید خطمی ہر واحد ایک کیلچہ یعنے چھٹانک سیر بھر ہر ایک کو الگ الگ ایک شبانہ روز بھگوئین ان تینون کا لعاب سوا رطل یعنے آدھی چھٹانک آدھ سیر مرداسنگ ڈیڑھ رطل یعنے ڈھائی پاؤ زیت دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ لیکر پہلے لعابون کو ایک جوش دین پھر آگ سے اُتارلین بعد اسکے مرداسنگ کو پیس کر زیت مین اسقدر جوش دین کہ بستگی کے قریب پہونچے اور رنگ اُسکا بدل جاے اب اسپر لعاب کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائین اور نرم آنچ سے قوام درست کرین -

مرہم کا اور نسخہ مرداسنگ کُٹا ہوا اور چھنا ایک من یعنے ایک سیر روغن زیتون دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ سرکہ دس رطل یعنے آدھی چھٹانک کم ساڑھے چار سیر سب کو اسقدر گھسین کہ بستہ ہوجائے اور بعد بستگی کے ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ ہلدی چھنی ہوئی اس مین ملادین -

مرہم رسل اسکو دسلیخا بھی کہتے ہین یعنے مرہم حواریین کا ہی اور مرہم زیرہ کے نام سے مشہور ہی یہ ایسا مرہم ہی کہ بآسانی نواصیر سخت اور خنازیر سخت کی اصلاح کرتا ہی کوئی دوا مثل اسکے نہین ہے اور پھوڑونکے مردار گوشت اور پیپ کو نکال ڈالتا ہی اور اندمال کرتا ہی لوگ کہتے ہین کہ یہ بارہ دوائین بارہ حواریان کی طرف منسوب ہین **اخلاط اُسکے** موم سپید اور راتینج ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زنگار جاؤشیر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اشق چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک ماشہ زراوند طویل اور کندر نر ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مرکی بیروزہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مقل چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مرداسنگ چھ درہم یعنے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور گرمیون مین زیت دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ ڈال کر پکائین اور جاڑون مین تین رطل یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ -

مرہم شنجرف خنازیر اور سرطان اور دونون خصیونکے ورم کو فائدہ کرتا ہی

اخلاط اُسکے مرداسنگ اور بیروزہ ہرایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لبان اور اشق ہرایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ علک لانباط چھ درہم یعنے پونے دو تولہ موم دس استار یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ شنجرف آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ زیت بقدر کفایت ۔

مرہم مرقون قرمز درد مقعد کو اور نار فارسی کو فایدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** شحم حنظل اندرجھکنی اور اشنان یعنی سجی گھانس اور گندھک ہرایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فرتک یعنی مرداسنگ اور شیاف ماثیا ہرایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ حرمل اور مرقون قرمز اور یہ وہی کیڑا ہے جو قرمز مین ہوتا ہے ہرایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ پارہ دو درہم یعنے سات ماشہ زفت دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مرقون کو روغن مین گھولین اور بدستور مرہم بنا کر استعمال کرین ۔

مرہم کی زرد یا سرخ پھٹکری بھنی ہوئی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ آہک آب نارسیدہ اور بنی ہرایک دو درہم یعنے سات ماشہ اس مرہم سے داغ دیا جاتا ہے ۔

مرہم زرنیخی مامیران اور اشق اور بیروزہ اور انزروت اور گوندم الاخوین ہر واحد ایک جزا ور مرتک ہموزن ان سب دواؤن کے روغن کنجد روغن زیتون ہر واحد نصف وزن سب دواؤن کے موم بقدر کفایت موم کو روغن مین مٹی کے نئے برتن مین پگھلائین اور سب دوائین پیس چھان کر اسمین ملادین اور استعمال کرین ۔

ضماد بہ نسخۂ حکیم اندروماخس جس شخص کو تلی کا مرض ہو اسکو اور جسکو استسقا ہو اسکو اور جسکے دونون پہلو بغل کے نیچے کھنچ رہے ہون اسکو اور وجع مفاصل اور عرق النسا اور پرانی بیماریونکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** موم اور زفت ہر واحد ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ صنوبر کا گوند ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ روغن زیتون آٹھ قواطوس یعنے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سُرخ ہرتال سنہری اور پھٹکری آہک آب نارسیدہ ہرایک دو اوقیہ یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر مذکور ہوا ۔

ضماد عجیب یہ بھی حکیم اندروماخس کی طرف منسوب ہی یہ ضماد اس قابل ہی کہ اگر کسی مقام مین جسم کے پھوڑا ہو اور شگافتہ کرنا اُسکا منظور ہو اسکی تھوڑی مقدار چوپنے سے شگافتہ ہو جائیگا اور جو ہڈیان سڑ گئی ہون زخم کے اندر کی اُنکو باہر کھینچ لاتا ہی کانٹا جو بدن مین پیوست ہو گیا ہو یا تیر کی نوک ٹوٹ کر رہ گئی ہو یا گوکھرو چبھ گیا ہو سب نکال دیتا ہی عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی جسکی کھنکھار مین پیپ آتی ہو اُسکو مفید ہی اندرونی اعضا کی سختی کو اور ایک عضو کو دوسرے عضو پر پیٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے زخم کے مُنھ پر پپڑی ڈال دیتا ہی **صفت اُسکی** بیج اس پھل کا جسکی گھانس کو بوبالا کہتے ہین اور بورۂ سرخ اور نوشادر قنا وا لحمار کی جڑ زراوند اقریطی ہرایک بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ فلفل دار فلفل اشق حماما عود بلسان ہرایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ کندر مکی راتیانج خشک اور دبق بنایا ہوا ہرایک دس مثقال یعنے پونے چار تولہ توت کے درخت کا دودھ دس مثقال یعنے پونے چار تولہ موم تیس مثقال یعنے سوا گیارہ تولہ بکری کی چربی پندرہ مثقال یعنے ڈھائی چھٹانک کم سیر بھر روغن سوسن کا دُرد جسقدر دواؤن کے گوندھ جانے کو کافی ہو پہلے خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور جتنی پگھلنے والی دوائین ہین انکو الگ اچھی طرح پگھلائین اور نرم کر ڈالین بعد اسکے سب دواؤن کو ملادین اور خوب ملتے ملتے نرم کر ڈالین اور ملنے والے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ مین روغن سوسن کا دُرد چُپڑ لیا کرے تا انکہ جب سب دوائین اچھی طرح ملجائین اُٹھا کر بحفاظت رکھ چھوڑین اگر بدن کی ماندگی دور کرنیکے واسطے اسکے استعمال کی حاجت ہو چاہیے کہ تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ دواے مرکب اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ بط کی چربی اور تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن حنا ملا کر استعمال کرین ۔

ضماد وجع مفاصل و نقرس یہ دوا بہت برآمد کار کرنے والی ہی تخم شوکران ایک قسط یعنے پونے چار سیر غار لیقون اور بورق اور میتھی ایک ایک اوقیہ یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ راتینج پکایا ہوا ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ زیت کہنہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مغز استخوان گوزن چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ بیخ سوسن چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور پگھلنے والی دواؤنکو پگھلائین اور

اتنی دیر تک رہنے دین کہ سرد ہو جاوے پھر خشک دواؤن مین ان پگھلی ہوئی دواؤن کو ڈال کر خوب ملائین اور اُٹھا رکھین۔

ضماد حکیم فیلغریوس کا درد معدہ اور دردہاے رحم اور اورام کو فائدہ کرتا ہے جسوقت خارج مین طلا کیا جاوے اور کسی کپڑے مین لگا کر عورتون کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے کہ اُنکے رحم مین اسکو طلا کرتے ہین **اخلاط اُسکے** زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ اور ایک نسخہ مین بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ ہے مقل اور مصطگی اور اشنج اور صبر اور میعہ تر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ موم تین استار یعنے پانچ تولہ چھ رتی مرغابی کی چربی دو درہم یعنے ساڑھے تین تولہ زوفاے خشک یاتر تیس درہم یعنے پونے نو تولہ روغن ناردین بقدر کفایت۔

مرہم شدت ضعف جگر اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور صلابت کو نرم کرتا ہے اور اسہال کبدی کو بند کر دیتا ہے **اخلاط اُسکے** کعک شامی یعنے جلی ہوئی یا سوکھی روٹی کہ ٹوٹنے سے مثل آٹے کے ہو جاوے چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کیتہ اور افسنتین اور لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ صبر جرائۃ اور عود اور اقاقیا ہر ایک واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لاذن دو درہم یعنے سات ماشہ بہی چھلی ہوئی اور بیج نکالی ہوئی اور پکائی ہوئی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کچا چھوہارا جو سوکھ کے گر پڑے پچاس عدد موم اور روغن ناردین اور روغن گل اتنا جس سے مرہم بن سکے چھوہارے اور کعک کو سایہ مین بھگو کر رکھدین اور بہی کو لیکر اُسکے بیج اور چھلکے کو دور کرین بعد اُسکے طلا نامی شراب مین اُسکو جوش دین جب خوب پک جاوے اُسکو کوٹ کر چھوہارے اور کعک مین ملا کر پیسین تا اینکہ ملجاوے اور موم کو روغن سے پگھلا کر سب دوائین کوٹ چھان کر پگھلے ہوے موم پر چھڑکین بعد اسکے سب ہاون دستہ مین جمع کرین اور دستہ سے ہاون کے خوب اُلٹ پلٹ کر ملائین تا کہ خوب ملجاوے پھر اُس کو کسی پتر پر یا کاغذ پر طلا کر کے جگر یا معدہ پر رکھین۔

مرہم جو شحم حنظل سے بنایا جاتا ہے وہی فائدہ کرتا ہے جو ابھی نسخہ سابق مین بیان ہوا **اخلاط اُسکے** شحم حنظل چودہ درہم یعنے چار تولہ ایک ماشہ تربد سقمونیا فربیون ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تخم شبت اور نمک اور مرکی اور صبر تلخہ گاؤ نمک ہندی کلونجی مویزج کوہی ملفل زنجبیل ہلیلہ زرد مازریون بہیڑہ ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ کوہ یعنے شہد کی مکھی کا میلا چھتہ یا مقل اور اشنج فلفل اور جاؤشیر سکبینج ہر ایک سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی بورق کبریت زرد ہر ایک سولہ درہم یعنے چار تولہ آٹھ ماشہ میتھی اور بابونہ السی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لبنی اور موم ہر ایک دس استار یعنی آدھی چھٹانک کم سوا چار سیر پگھلنے والی دواؤن کو روغن گاؤ مین پگھلائین اور بھگونے والی دواؤن کو طلا نامی شراب مین بھگو دین اور خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین بعد اُسکے کل دوائین پگھلی ہوئی اور پسی ہوئی ملا کر مرہم تیار کرین اور معدہ اور جگر پر اسکو لگائین کہ یہ دوا زرد آب کو گرا دیتی ہے اور جو شخص احتیاج چلنے کی رکھتا ہو اس بات کی استطاعت اُسکو نہووے کہ دواے مسہل کو پیئے اُسکے معدہ پر اس مرہم کو طلا کرین کہ چلنے پھرنے مین ہرج بھی نہ ہوگا اور دست بھی آتے جائین گے۔

مرہم جو قردمانا سے بنایا جاتا ہے معدہ کے دردہاے کہنہ کو اور جگر اور طحال کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور جو سختی طحال مین بسبب برودت کے عارض ہوتی ہے اُسکو مفید ہے **اخلاط اُسکے** قردمانا سنبل اور حماما فلفل دار فلفل قسط اور سلیخہ یا کتیرہ اور لسان عاقرقرحا اور کوریعنے شہد کی مکھی کا میلا چھتہ یا مقل اشنج اور کیتہ مرکی اور لبنی حب بلسان زراوند طویل زراوند مدور اور سعد اکلیل الملک اور لاذن قرنفل ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ ایرسا اور بیروزہ روغن بلسان پیہ گاؤ یا بط کی چربی ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ بادام تلخ کا گوند پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم کو روغن ناردین مین پگھلا کر جس طرح ہمنے بیان کیا ہے مرہم تیار کرین۔

معجون اور جوارش کا بیان اور دیگر مرکبات جو ہر عضو کی بیماریون کی اصلاح کرتے ہین۔

سر کی برودت اسکو شلیثیا اور انقرطا اور کمونی فائدہ کرتی ہے اور

اسکا سعوط بھی فائدہ کرتا ہے۔

سر گرانی ایارج کا خیساندہ اُسکو فائدہ کرتا ہے حب بر کی بھی سر کا تنقیہ کرتی ہے۔

درد سر پُرانا جو سردی سے ہو سوطیرا اور شلیشا بنا بر قول اطبا کے مفید ہے ایارج ہومقراطیس اور فیقرا ایارج ارکاغانیس بنادریطوس ایارج طغموا اقراص کوکب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہی بیضہ کو بھی فائدہ کرتا ہے روغن ناردین بھی مفید ہے۔

شقیقہ اقراص کوکب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے روغن ناردین سفوف نقوع ایارج معجون ہورہوس بطور سعوط کے

دُوار یعنے گھومنی کو سوطیرا مخلص معجون ہرمس انقردیا ایارج ارکاغانیس بنادریطوس جوارش عنبر۔

نسیان اور حفظ اور ذہن کو انقردیا جوارش بلادر شلیشا جیسا لوگ کہتے ہین سعوط ارسطوطالیس سعوف جوارش عنبر فرودنوش ایارج فیقرا۔

وسواس اور جنون تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ شلیشا جیسا لوگ کہتے ہین تریاق یحیٰی زامیران ایارج طغموا و دواء المسک خصوصاً وہ نسخہ جو سوداے صفرادی کے واسطے بنایا جاتا ہی انقردیا جسکو اُسکے بنانے مین اعتدال مزاج کی رعایت ہے معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ۔

جو چیز حواس کی تقویت کرتی ہی تریاق مثرودیطوس حب عصطفیحیقون حکیم کندی کی ہے۔

اصطمخیقون

مرگی کی دوا مین تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ سوطیرا شلیشا تریاق کا ہمارا نسخہ معجون قیصر کا سکبینج خصوصاً لڑکون کے واسطے بنادریطوس ایارج فیلغریوس کا ہمارا نسخہ دواء المسک شیرین دواء المسک تلخ ایارج فیقرا سرکہ عنصل سکنجبین عنصل کی۔

سکتہ تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ روغن کلکلانج۔

فالج اور استرخاء اعضا تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ دواء المسک تلخ اور شیرین انقردیا دحمرثا بادحہرہ ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر حب النجاح روغن رشاد ایارج جالینوس سقفی حب انہر بیون معجون ضمیری سعوط عباس ایارج فیقرا اور حقنہ۔

لقوہ شلیشا دواء المسک شیرین اور تلخ انقردیا جوارش عنبر حب النجاح حجامت گُوٹہ کی گوبی اور نمک۔

رعشہ تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ سوطیرا جوارش کا ہمارا نسخہ ایارج طغموا۔

تشنج سوطیرا روغن کلکلانج روغن زعفران جس گوبی مین پڑتا ہی ایارج جالینوس ایارج طغموا۔

درد چشم سوطیرا ایارج فیقرا دواے قباد الملک۔

رتوندھی ایارج ارکاغانیس ابتدا مین۔

کان کا درد۔ اقراص کوکب روغن ناردین اُس کان کے درد کے واسطے جو سردی سے ہوا اور سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصلی اُس کان کے واسطے جس مین قرحہ نہو۔

دانتون کا درد سوطیرا اسنجر مینیا معجون خبث الحدید اقراص کوکب اُس دانت کے واسطے جس مین تاکل پیدا ہوا ہوا اور سڑ جاتا ہو معجون فلاسفہ سکنجبین عنصلی سرکہ عنصل خون کو بند کرتا ہے اور مسوڑھے کی جڑون کو جو پھول گئی ہون اُنکو برابر کر دیتا ہی۔

علاج لکنت زبان کا اور استرخاء زبان شلیشا اس مرض مین دواے مختار ہے معجون فلاسفہ ایارج فیقرا۔

اورام حلق اور حلق کے درد کا علاج معجون مسک دواء قباد ملک دواے جالینوس امراض قصبہ ریہ کو مفید ہے۔

دواے مقوی قلب تریاق مثرودیطوس تریاق غزرہ تریاق اربعہ بزرگ دارونوش دارو معجون کندی تریاق کا ہمارا نسخہ معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ معجون جالینوس جوارش عنبر جوارش کا دوسرا نسخہ۔

خفقان تریاق مثرودیطوس شلیشا تریاق کا ہمارا نسخہ معجون قیصر یہ کا نسخہ شربت سیب کا جس مین حرارت ہی معجون المسک دواء المسک شیرین اور تلخ۔

غشی کی دوا دواء المسک مثرودیطوس کلکلانج۔

جو دوا قصبۂ ریہ اور سینہ کو پاک کرتی ہی دواے جالینوس اور وہ گوبی جو میامیر مین ہی اور دوائین اور لعوق لہسن کا قرص اسطوماخس

عجیب دوا ہے اور شربت زوفا۔

گرفتگی آواز اور آواز کا بند ہو جانا اُسکو لعوق لبطیخ اور سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصلی اور وہ گولی جو میامرین ہے انقطاع آواز کے واسطے اور تریاق کے اقسام اور مثرودیطوس۔

عسر النفس یعنے سانس بدشواری آنے کو معجون قیصر دواء المسک کے نسخہ اور جو گولی میامرین ہے اور دحمرثا دواء الکرکم دواء الکبریت دواء قباد ملک فلونیا۔

ربو اور نفس انتصاب یعنے دمہ اور بدون سیدھے ہوئے سانس نہ آنے کو لعوق عنصل اور سکنجبین عنصلی اور سرکہ عنصل۔

عسر اور ضیق نفس قرص خشخاش۔

پھیپھڑے کا درد اور سینہ کا اور کوے کی سرے کی ہڈیون کا سوطیرا قونی تریاق اور مثرودیطوس اور تریاق غرہ معجون پرانی کھانسی کے واسطے تریاق کے اقسام اور مثرودیطوس ثیلنا جیسا طبیب کہتے ہین دواء الکبریت روغن سندی۔

جس کھانسی کے مادہ مین تیزی اور حدت ہو اسکے واسطے لعوق خشخاش اور قرص خشخاش۔

خون تھوکنا یا خون کا ناک وغیرہ کی طرف سے گرنا یا خون کی قے ہونے یا پیپ کی قرص جالینوس خصوصاً اگر کھانسی مین پیپ گرتی ہو قرص ارسطوماخس عجیب ہے لعوق خشخاش۔

خونی قے اور خون تھوکنے کے واسطے دوائے اسرون لعوق لبطیخ لعوق طباشیر۔

برودت جگر جوارش خوزی سویا کا تیل معجون شہریاران گوکھرو کا تیل وہ گولی جو میامرین ہے۔

درد جگر معجون بزور دوائے جسکا نام ہم قرد مانا پڑھانے درد کے واسطے قرص غافث ماء الاصول قرص عشرہ معجون مسک ہمراہ آب فودنج کے اثانا سیا معجون حورموس ہمراہ آب گلقند کے دوائے کرکم اور دوائے قسطا فلونیا کلکلانج وہ سفوف جو درد مادہ حاد کے واسطے لکھا گیا ہے قرص اور حب غافث بنادریطوس نمک جو اوپر لکھا گیا ہی سرکہ عنصل۔

ضعف جگر کی دوا اور وہ دوا کہ جگر کو قوت دی دوائے لک صطمخیقون جو حکیم کندی کی ہی مرہم شحم حنظل نمک مرہم وہ دوا جو اندرون کی ہے دوا کرکم وہ دوا جسکو کندی وغیرہ نے جالینوس کی طرف نسبت دی ہے جوارش خوزی معجون خبث الحدید جوارش جالینوس جوارش دارچینی سفوف عبادہ۔

لاغری جگر کو نوش دارو زیادہ مقوی ہی تریاق کا ہمارا نسخہ معجون جو کندی سے نقل کی گئی ہی معجون مسک سنجر ینا القربیا اور تمام وہ دوائین جو درد جگر کو مفید ہین۔

ورم جگر دوا افیوما نامی طبیب کی قرص زرشک قرص لک دند قرص ام مینون

صلابت جگر قرص ریوند جوارش الجدان۔

صلابت جگر و طحال تریاق مثرودیطوس تریاق غرہ دوائے کرکم دوائے لک۔

استسقا اور ابتدا اُسکی تریاق مثرودیطوس معجون حورمس دوا افیوما نامے طبیب کی ایارج ارکاغانیس۔

سوء مزاج روغن افربیون حب افربیون سفوف کلکلانج حکیم بختیشوع دوائے کبریت۔

ابتداء سوء مزاج امروسیا دوا کرکم دوائے لک قرص زرشک دوا افیوما کی ماء الاصول حب کلکلانج اور قوی سوء مزاج کے واسطے بھی یہی دوا ہے جوارش نوازی معجون شہریاران فنجنوش اور خون کی بھی اصلاح کرتی ہے اور وہ نسخہ جسکو ہمنے جوارش آخر کی سرخی ہی لکھا ہی۔

ضعف معدہ دوا افیوما طبیب کی مرہم جو ضعف جگر اور ضعف معدہ کے واسطے لکھا گیا ہے جوارش عود باعتدال معدہ کو گرم کرتی ہی نمک جو اوپر لکھا گیا ہے سفوف جس کو ہمنے بہ نشان عطیۃ اللہ لکھا ہے۔

ضعف معدہ اور فساد معدہ کو جوارش خوزی ایک قمحہ یعنے ایک کف دست یا ایک لقمہ فساد معدہ کی بھی اصلاح کرتی ہے۔

فساد معدہ اور استرخاء معدہ روغن ابو سماد معجون حورموس دوا کرکم وہ روغن جسکو آخر کے پتہ سے ہمنے لکھا ہی ماء الاصول تریاق مثرودیطوس روغن خیری تریاق کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر قرص کوکب جسے معدہ کے

غضون کو بھی دور کرتا ہے حب کلکلانج ایارج فیقرا معجون کمونی وہ معجون
جو حکیم کندی سے منقول ہوی خیساندہ کا نسخہ جو اوپر لکھا گیا ہی جسمین ایارج کو
بھگوتے ہین سفوف برکی سرکہ عنصل سکنجبین عنصلی بیہ شربت سیب جسکا مزاج
گرم اوپر لکھا گیا ہی اسی طرح امرود کا شربت اور چکوترے اور بہی کا مربی
بجملہ اُن دواؤن کے جو فساد اور استرخاء معدہ کو مفید ہین جوارش
جالینوس حب اصطمخیقون یہ سب دوائین اور اطریفل جسمین خبث الحدید
داخل ہے وغیرہ۔

استرخاء معدہ اطریفل کبیر اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہے
سفوف عبادہ روغن حیاۃ۔

حرارت معدہ کو شراب انگور خام مفید ہے۔

برودت معدہ جوارش عود معتدل روغن داماموں روغن قسط
روغن شقائق حب کا نسخہ جوارش الجدان جوارش فجنوش فندا بدیقون
بہ نسخہ خوزی معجون شہر یاران اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہے
وہ جوارش جسمین تالیسپتر پڑتا ہے۔

بلۃ المعدہ یعنے معدہ کا تر اور نرم ہوجانا ایارج فیقرا حب ہندی
ایارج ہوفقراطیس اطریفل سفوف جو حکیم عبادہ سے
منقول ہوا ہے۔

ورد معدہ معجون بزور جوارش تمری دواء جنطیانا ماء الاصول
ایارج اندروماخس جوارش فلافلی معجون شہر یاران مرہم قرومانا
حب ہندی روغن گل دواے قسط جوارش جالینوس معجون
جورموس وہ گوئی جسکو ہم نے درد شکم کے واسطے عمدہ تجویز کیا ہے
ضماد حکیم فیلغریوس کا ارسطون کبیر دواے کرکم فلونیا معجون فودنج۔

ریاح معدہ سوطیرا بزرگ دار وجوارش خوزی اطریفل کبیر
روغن ناردین۔

ورم معدہ قرص زرشک قرص غافث روغن مصطگی۔

صلابت معدہ روغن مصطگی۔

سقوط شہوت یعنے بھوک نہ لگنے کو جوارش کے اقسام اور کلکلانج
فایدہ کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے۔

شہوت کلبی منجملہ اُسکی دواؤن کے معجون کمونی ہی۔

فساد ہضم تریاق متردیطوس معجون فلاسفہ معجون قیصر جوارش خوزی
جوارش سفرجلی خصوصاً وہ نسخہ سفرجلی کا جسکو ہمنے ممسک لکھا ہے
اطریفل کبیر معجون مسک سنجرینا کمونی جوارش عنبر سفوف ارسطاطالیس
جوارش کا نسخہ سفوف کا نسخہ جوارش جنۃ الخضر امعجون یاقوت جو
ہمارا نسخہ ہے جوارش کا دوسرا نسخہ اترج کا مربی جوارش کا اور
نسخہ اور جوارش کا ہمارا نسخہ۔

فواق یعنے ہچکی کی دوا معجون قیصر اسکے واسطے بہت اچھی دوا ہی
شراب بیہ پودینہ کا شربت قرص مازریون۔

قے اور متلی قرص ارسطوماخس معجون کا نسخہ نمک ہندی خصوصاً بلغمی
اور سوداوی قے کے واسطے شراب فاکہہ خصوصاً صفراوی قے کے واسطے قرص
بیہ شراب نعناع شربت سیب اور شربت آلو بخارا غشی اور پیاس کو
بھی فائدہ کرتا ہے شربت انگور خام قرص کافور قرص طباشیر
بشرطیکہ دست بھی آتے ہون۔

کھٹی ڈکار کو کمونی قرص کوکب معجون فلاسفی۔

ورم طحال سوطیرا امروسیا کلکلانج معجون القرد یا خوزی وحمتادسدون
کی بھی تفتیح کرتا ہے بادھرہ دواے کرکم دواے کبریت روغن ابوسماد
معجون یاقوت کا ہمارا نسخہ بنادریطوس ایارج کا ہمارا نسخہ نمک کا نسخہ
مرہم قرومانا سفوف کا نسخہ قرص عشرہ۔

برد امعا یعنے آنتون مین سردی کا خلل آجانا وہ گوئی کہ آنتون کا
تنقیہ کرتی ہے حب اصطمخیقون جو حکیم کندی سے منقول ہے۔

قولنج اور حبس طبیعت ارسطون کلکلانج روغن رشاد روغن
بید انجیر فیروزنوش شہر یاران اور تمری اور جب قولنج کا درد پیدا ہو
فلونیا اسقفی سفرجلی جو مسہل ہے جوارش ہندی جوارش قیصر اور اسی قولنج
کے درد مین جو چیز کہ طبیعت کو نرم کرتی ہے ایارج فیقرا معجون ہندی
شربت آلو بخارا بمقدار قلیل اور جیسے حب شبطرج اور قرص کا نسخہ
اور معجون لہسن اور مسہلات غلیظہ جو مادہ غلیظہ کو نکال دین جیسے
حب اصطمخیقون حکیم کندی کا دوسرا نسخہ جو خلط سودا کے واسطے
لکھا گیا ہے حب شبطرج ایارج جالینوس حب فربیون جو دور کے
مادہ کو جذب کرتی ہے اور پٹھے کی کچی کھال سے مادہ کو کھینچ لاتی ہی۔

ایارج فیلغریوس جوارش قیصر شہریاران حب ابن الحارث حبس اسہال کے واسطے تریاق مثرودیطوس سفرجلی ممسک مرہم کندی شراب انگور خام صفراوی مزاج کے واسطے سفوف کا نسخہ نمک کا نسخہ صفراوی مزاج کے واسطے ایک قمیحہ یعنے ایک کف دست نسخہ فنجنوش کا سفوف ارسطاطالیس شراب میبہ شراب سیب پودینہ کا شربت امرود کا شربت بہی کا مربی قرص گلنار قرص طباشیر قرص بزور قرص دیاسقراماطون عشرہ۔

خون اور پیپ کے دست آنے کو قرص دیاسقراماطون قرص گلنار۔

قروح امعا اور خراش امعا کو مثرودیطوس تریاق غرہ معجون ہرمس قرص کا ہمارا نسخہ قرص کا دوسرا نسخہ اثاناسیا دوا ے قباد ملک قرص گلنار قرص دیاسقراماطون قرص بزور۔

مغص یعنے مڑورہ کو قرص بزور بہت سخت مڑوڑہ کو فائدہ کرتا ہی مقلیاثا فیروزنوش روغن ناردین سفوف

پیچش کو مقلیاثا معجون خورموس قرص بزور قرص گلنار سفوف

ہیضہ کو تریاق جوارش ابی سلمہ جوارش حبۃ الخضرا۔

درد مقعد کو روغن کلکلانج۔

بواسیر کو جوارش مسک معجون ہندی حب کا نسخہ حب ابی ہبیرہ اور وہ دوا جسکا عطیۃ اللہ نام ہے سفوف مقلیاثا روغن سندی۔

درد گردہ اور درد مثانہ تریاق مثرودیطوس تریاق غرہ ہمارا نسخہ تریاق کا ایارج کا ہمارا نسخہ معجون کا کنج جوارش الجندان گردہ اور مثانہ کی برودت کے واسطے۔

گردہ اور مثانہ کی نفع کرنے والی دوا کل دوائین جو اُنکو قوت دیتی ہین قرص کاکنج رینڈی کا تیل وہ گولی جو گردہ کی برودت کے واسطے مفید ہین قرص امیری اور جوارش اور اُن دونون کے درد کے واسطے معجون خورموس دواے کرکم معجون کاکنج بادام کا مربی روغن سیعہ ان دونون کو گرم کرتا ہے۔

گردہ اور مثانہ کی پاک کرنے والی دوا بنادریطوس مثرودیطوس انقرویا ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش عنبر دونو نکی برودت کو بھی فائدہ کرتی ہے قرص کاکنج۔

استرخاء مثانہ ایارج جالینوس اطریفل جسمین خبث الحدید داخل ہے اور دوسری اقسام کے اطریفل۔

درد مثانہ وہ گولی جو خون اور پیپ کے پیشاب کے واسطے لکھی گئی ہے معجون کاکنج قرص کاکنج۔

سلسل البول اور تقطیر البول معجون فلاسفہ شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین ایارج جالینوس سنگ مثانہ تریاق مثرودیطوس تریاق غرہ امروسیا دواء الملک دواء الکبریت جو گولی کا نسخہ مبا مرمین ہے۔

پیشاب مین اگر ریگ آتی ہو اُسکو قرص ارسطوماخس نکال دیتا ہی۔

برودت رحم روغن میعہ روغن نارگیل روغن ناردین روغن کلکلانج دحمرثا۔

ریاح رحم کا سکنجبین۔

درد رحم شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین انقرویا دحمرثا بادمہرہ فلونیا جو حاملہ عورتون کے درد رحم کے واسطے خصوصیت رکھتا ہی فیروزنوش ایارج ارکاغانیس حب کا نسخہ ضماد فیلفویوس دواء الکرکم فرزجہ کا نسخہ

اختناق رحم کلکلانج سرکہ عنصلی اور سکنجبین عنصلی۔

صلابت رحم حب کا نسخہ دواء کرکم روغن زعفران۔

فساد حیض کی اصلاح بنادریطوس کلکلانج اقراص بزور معجون خبث الحدید سے ہوتی ہے۔

حاملہ عورتین اور جنین کی حفاظت کی دوا سفوف کا نسخہ تریاق حفظ جنین کا مثرودیطوس شلیثا جیسا لوگ کہتے ہین قنطارغان فیروزنوش اقراص کا نسخہ۔

وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا سوطیراشلیثا جیسا کہا گیا ہی معجون فلاسفہ معجون ہرمس انقرویا معجون بزور ایارج ارکاغانیس بنادریطوس جوارش مسحقونیا ضماد کا نسخہ جوارش ہندی جوارش قیصر خصوصاً نقرس کے واسطے روغن سیعہ مفاصل کو گرم کر دیتا ہے اور فضول کو مفاصل سے دفع کرتا ہی حقنہ کا نسخہ۔

عرق النسا کے واسطے جوارش کا نسخہ جو امراض بلغمی کے واسطے

لکھا گیا ہی دواء قباد ملک ایارج فیقرا روغن رامشادر وغن قنفلا روغن کلکلانج خصوصاً عرق النسا کے واسطے معجون کلکلانج خصوصاً ریاح مفاصل کے واسطے ایارج طمغو اخصوصاً ارتعاش مفاصل یعنے جوڑون مین تھرتھری پڑنے کے واسطے حب شیطرج کا نمک -

درد پشت جو کمر کے پاس ہو ایارج ارکاغانیس حب النجاح جمالگوٹہ کی گولی روغن رامشادر روغن کلکلانج روغن فربیون حب شیطرج حب آخر کلکلانج جوارش ہندی معجون خبث الحدید اخردٹ کا مربی تمام بیٹھ کا درد حقنہ کا نسخہ -

درد حقوین یعنے دونون کولون کا درد حب شیطرج کا ہمار انسخہ روغن افربیون معجون ہرمس -

دوسرا جملہ قرابادین کا ان مرکب دواؤن کے بیان مین جن کا تجربہ ہر مرض مین جداگانہ ہوا ہے - اس جملہ مین ہم اُن مرکب دواؤن کا ذکر کرینگے جسکو خصوصیت ایک ایک قرص سے ہے اور اس بیان سے پہلے اُن نسخون کو بھی یاد دلائین گے جنکا بیان پہلے جملہ مین ہو چکا ہے تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے کو تمام معالجات پر احاطہ ہو جائے یا بہت زائد مقدار معالجات کی اُسکو معلوم ہو اور یہ ہماری یاددہی اس طور پر ہے کہ مثلاً ناظر کتاب ہذا کا اگر تر کھجلی کے علاج کرنے کا ارادہ ہو پہلے اُسکو چاہیے کہ دوسری کتاب قانون کی جسمین ادویہ مفردہ کا بیان ہے دیکھے کہ ایک ہی ساعت مین تمام ادویہ جزئیہ یعنے تر کھجلی کی دوائین جدول مین کتاب دوم کے پائیگا پھر جب اُس کتاب کے دیکھنے کے بعد امراض جزئیہ کتاب سوم اور چہارم کا مطالعہ کرے گا اور اسمین باب جرب یعنے تر کھجلی کا تلاش کریگا وہان پر بھی جو معالجات اس مرض کے مرقوم ہوئے ہین اُسکے نزدیک حاضر ہو جاوینگے پھر جب دونون کتابون کے مطالعہ سے فارغ ہو کر پانچوین کتاب قرابادین کو دیکھے گا اسوقت ہم معالجات مرکبہ کو اسی مرض کے محصور کر دینگے اس سبب سے ناظر کتاب ہذا کو ایک راہ معالجات جزئیہ کے محصور کرنے کی ایسی مل گئی جسمین تمام معالجات یا اکثر کا احصار ہو گا - اس جملہ کو ہمنے چند مقالات پر منقسم کیا ہے -

پہلا مقالہ - سر کے حالات کے بیان مین اور جو کچھ سر مین ہی دماغ اوُن کا بیان -

صداع یعنے درد سر کے واسطے ایک مخدر دوا ہے حکیم انطومیس کی **اخلاط اُسکے** شیر قافاوانون جو ایک تیوع ہی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شیر خشخاش جسکو افیون کہتے ہین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ انیسون چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ بزرالبنج چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سقمونیا چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سب دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین جب حاجت ہو سرکہ مین بھگو کر پیشانی پر لگائین جسکی حد ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک ہے اور اگر بیمار کو ہمراہ درد سر کے تپ بھی ہو عوض سرکہ کے پانی مین گھول کر طلا کرنا چاہیئے -

قرص کا نسخہ جسکو حکیم انطونوس استعمال کرتا تھا حب لغار چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سقمونیا افیون مرکی عصارہ آب انگور خام ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ تخم کرفس زعفران اور تمام ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ سب کو لقدر کفایت سرکہ مین گوندھ کر قرص بنالین اور پیشانی پر لگائین -

سعوط جسکو ناس کہتے ہین سر کا تنقیہ کرتا ہے اور جو شخص زمانہ دراز سے آشوب چشم مین گرفتار رہو اُسکو اور جس شخص کو مرگی آتی ہو فائدہ کرتا ہی اور بہت سی رطوبت سر سے گراتا ہی **اخلاط اُسکے** کلونجی دو مثقال یعنے نو ماشہ نوشادر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ عصارہ قثاءالحمار ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سب کو نرم نرم پیس کر اُس زیت مین گوندھین جسکو صفرادیون کہتے ہین یا روغن سوسن یا روغن حنا مین اتنا گوندھین کہ اُس پگھلے ہوئے موم کے قوام مین ہو جائے جسکو روغن مین پگھلاتے ہین پھر اُسکو ایک برتن مین رکھ چھوڑین استعمال اس کا اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دونون نتھنون سکے اندر اُسکو لگا دیتے ہین اور بیمار سے کہتے ہین کہ ہوا کو دماغ کی طرف کھینچے -

سعوط کا دوسرا نسخہ بدون اذیت کے دماغ کو پاک کرتا ہی اور کسی قسم کا درد اعضاے سر مین ہو اور درد سر کو فوراً ٹھہرا دیتا ہے یعنے سکون پیدا کرتا ہی **اخلاط اُسکے** بخور مریم آٹھ مثقال یعنے تین تولہ

بیخ سوسن دو مثقال یعنے نو ماشہ توزہ سرخ ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سبکو ملاکر استعمال کرین۔

سعوط کا اور نسخہ بخور مریم تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ عصارہ برگ لبلاب ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ سوا پانچ ماشہ قافا ذا نون چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی عصارہ قثاء الحمار چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی سب دواؤن کو ملاکر کسی شیشہ کے برتن مین باحتیاط اٹھا رکھین اور جب احتیاج ہو تھوڑی سی دوا لیکر عورت کے دودھ مین گھول کر ناس دلائین۔

سعوط فالج اور لقوہ اور استرخاء اعضا اور تھرتھری اور تمام درد کے اقسام جو سرد تر ہون اور جو سدہ برودت اور رطوبت سے عضل اور عصب مین پڑجائین انکو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** بیخ حنظل کا نچوڑا ہوا پانی اور چقندر کا نچوڑا ہوا پانی اور بیخ رطبہ کا نچوڑا ہوا پانی ہر ایک بوزن ایک ملعقہ یعنے آٹھ ماشہ کلونجی اور اسبند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ پہلے کلونجی اور اسبند کو خوب پیس کر انکین نچوڑے ہوے پانیون مین اچھی طرح سے ملائین پھر اُن دونون کو اسی نچوڑے ہوے پانی سے ملاکر یکجی کرین بعد اُسکے اٹھا رکھین جب احتیاج ہو اُس عورت کے دودھ مین جسکی گود مین لڑکی ہو گھول کر مریض کو ناس دین یہ ناس سددون کی تفتیح کرتا ہے اور دماغ کو گرم کرتا ہے اور سر مین جسقدر فضول جمع ہون اُن کا اخراج کر کے دماغ کو پاک کر دیتا ہے۔

سعوط کا دوسرا نسخہ جو درد اعضاے سر مین زمانہ دراز سے ہون ان کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** موسیائی جوز بوا عنبر کافورا اور مشک ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ لیکر جدا جدا پیسین پھر اُن سب کو روغن زنبق اور تھوڑے روغن بلسان مین ملاکر اس مین سے بوزن چھ حبہ یعنے چھ سرخ لیکر بقدر مناسب عرق مین گھول کر سعوط کرائین۔

صفت ایارج تنقیہ دماغ کرتا ہے اور مجرب ہے کہ سر کو پاک کر دیتا ہے اور جو فضول سر مین ہون اور جو بیماریان خراب سر کی ہون اُن سب کو دور کرتا ہی **اخلاط اُسکے** شحم حنظل جسکو بیج اور چھلکہ سے پاک کر لیا ہو دس مثقال یعنے پونے چار تولہ کندر فلفل سپید فلفل سیاہ

چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی اور صبر اور راشق اور حاشا ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سقمونیا بریان چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ عصارہ افسنتین دو مثقال یعنے نو ماشہ پہلے دواؤن کو کوٹ چھان کر سفوف بنائین بعد اُسکے پانی مین گوندھ کر رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ۔

ایارج جو نطوس کی طرف منسوب ہے درد سر اور غشاوہ یعنے جو آنکھ مین جھلی پڑتی ہے اور درد معدہ اور طحال اور جگر کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** کندر صاف شدہ اور غاریقون ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شحم حنظل جسکو چھلکہ اور دانہ سے صاف کر لیا ہو دو مثقال یعنے نو ماشہ اسطوخودوس اور فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ مرکی تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ پوست خربق سیاہ اور صبر اور سقمونیا اور اسقیل بریان اور سنبل سلیخہ ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ سندروس افربیون ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ خشک دواؤن کو پیسین اور گوند کے اقسام کو بھگو کر سب دواؤن کو ملا دین مقدار شربت چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کی ہے۔

صفت ایارج جو منسوب دیوس حکیم کی طرف ہے شحم حنظل جسکو پوست اور دانہ سے صاف کر لیا ہو اور کندر ہر ایک بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زراوند مدحرج تخم کرفس جبلی فلفل سپید ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکبینج جاؤشیر ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب لسان العصافیر دارچینی سلیخہ زعفران زنجبیل جعدہ ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤنکو کوٹ کر اور گھولکر ملا دین اور گولیان بناکر استعمال کرین۔

حب سلیم سر کا تنقیہ کرتی ہے تربد اور صبر ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ شحم حنظل سقمونیا ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ انیسون اور نمک ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ مقدار شربت قوی اسکی دو درہم یعنے سات ماشہ ہے اور ضعیف ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ۔

حب نافع سوداوی درد سر کو فائدہ کرتی ہے افتیمون اور غاریقون ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بسفائج تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ ایارج سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی نمک ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ ہلیلہ سیاہ پانچدرہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ حجر لاجورد دو درہم یعنے سات ماشہ مقدار شربت ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کی ہے۔

حب نافع درد سر کے واسطے جو بلغم اور سودا سے ہو ہلیلہ کابلی بہیڑہ اور آنولہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اسطوخودوس دو درہم یعنے سات ماشہ ایارج فیقرا آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ شحم حنظل چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ افسنتین دو درہم یعنے سات ماشہ غاریقون آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ تربد افتیمون ہر ایک پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ خربق سیاہ پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار شربت ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ کی ہے۔

طبیخ ماء الاصول رینڈی کے تیل کے ساتھ بلغمی درد سر اور گھومنی اور مرگی کے واسطے پلایا جاتا ہے **اخلاط اُسکے** پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ اذخر فودنج کوہی سنبل الطیب زراوند مدحرج ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ شاہترہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ہلیلہ زرد آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ افتیمون چار درہم یعنے ایک تولہ چار ماشہ مصطگی ساڑھے تین درہم یعنے ایک تولہ دو رتی جعدہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سب کو چار رطل یعنے سوا پاؤ کم دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ باقی رہ جاے اسمین ایارج فیقرا چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ بھگو دین اور ہر روز تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ یہ جوشاندہ اور ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ رینڈی کا تیل ملا کر پیا کرین۔

مطبوخ جامع اخلاط کو باسہال دفع کرتا ہے ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ آلو بخارا انیس دانہ املی پندرہ درہم یعنے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی افسنتین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ تین رطل یعنے تخمیناً آدھی چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تاانکہ ڈیڑھ رطل رہ جاے اسمین سے دو ثلث رطل یعنے بائیس تولہ لیکر اسمین ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ تربد اور چار دانق یعنے دو ماشہ صبر اور غاریقون دو دانق یعنے ایک ماشہ ملا کر خوب ملین اور چھانکر پی جائین اور جو شخص ضعیف ہو اُسکو چاہیے کہ پسی ہوئی دوائین نہ ڈالے مگر دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ املتاس کے بیج نکال کر مل دین اور پی جائین۔

شقیقہ جسکو آدھاسیسی کہتے ہین یہ قرص ہے جو اس درد کو نفع کرتا ہی اور پورا عمل کرتا ہے جسوقت دو تین مرتبہ کنپٹی پر ایک پیشانی سے دوسری پیشانی تک طلا کیا جاے **اخلاط اُسکے** زعفران پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ او رفلخند یعنے سبز پھٹکری دس مثقال یعنے پونے چار تولہ مرکی اور سویا اور افیون عصارہ انگور خام خشک شدہ قلقطار یعنے زرد پھٹکری ہر ایک تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ صمغ عربی پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو پیس کر اسپر شراب قابض بقدر کفایت ڈالین اور اتنا پیسین جیسے شیاف پیسا جاتا ہے اور اُسکے قرص بنا ڈالین جب حاجت ہو سرکہ پانی مین ملا کر اسمین قرص گھول کر پیشانی پر لگائین۔

دواے شقیقہ کہنہ فلفل سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ خلط زعفران یعنے قرص زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ فربیون نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ کبوتر کی بیٹ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ جبر الوراقین یعنے ایک قسم خاص کی مداد نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ سب دواؤنکو پیس کر ملائین اور سرکہ مین گھول کر کنپٹی کا عضلہ اور آدھی کنپٹی پر جس طرف درد ہو طلا کرین۔

دوسرا مقالہ آنکھ کی بیماریون کی دوا کا بیان آشوب چشم اور دیگر مواد کا آنکھ کی طرف کھنچ کر آنا۔

شیاف جسکو ایک کحال نے باشندگان ثافلوس سے بنایا ہی نسخہ اسکا یہ ہی ماميثا اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ انزروت چوبیس مثقال یعنے نو تولہ سا ذج بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ

عصارہ یبروج آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند اذمیس مثقال یعنے تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کتیرا بارہ مثقال یعنے چار تولہ چھ ماشہ پانیمین گھول کر استعمال کرین۔

نسخہ شیاف جسکا نام جالب النوم رکھا ہی یعنے نیند پیدا کرتا ہے آنکھ کے درد شدید اور ہر ایک ورم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر مواد قوی کی بطرف آنکھ کے کشش ہو اُسکو روکتا ہے مامیثا چوبیس مثقال یعنے نو تولہ انزروت آٹھ مثقال یعنے تین تولہ زعفران اور مرکی افیون سرخ پھٹکری جلی ہوئی ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ گوند بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ دواؤن کو آب باران سے گوندھ کر رکھ چھوڑین اور استعمال کے وقت انڈے کی سپیدی ملا کر استعمال کرین۔

صفت دوائے ارسطراطس آنکھ کی تر کھجلی اور پُرانے آشوب چشم کو فائیدہ کرتی ہے اور جس کان سے پیپ بہتی ہو اور جن قروح کا مندمل ہونا دشوار ہو انکو اور جو آکلہ مُنہ مین پیدا ہوتا ہی اُسکو فایدہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** جلا ہوا تانبا دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پھٹکری سرخ جلی ہوئی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سیاہ ثلث مثقال یعنے ڈیڑھ ماشہ زعفران نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ شراب نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ چھ رتی دوشاب انگور ساڑھے چار اوقیہ یعنے ساڑھے بارہ تولہ تین رتی خشک دواؤن کو شراب مین پیسکر جب خشک ہو جائین دوشاب انگور ملا کر پھر پیسین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور کسی برتن مین رکھکر نرم آنچ سے جوش دین بعد جوش دینے کے کسی تانبے کے برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین۔

طلا کا نسخہ جسکو حکیم فیلوکانس نے تیار کیا ہے مادہ کثیر اور درد شدید کو فایدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** گل سرخ تازہ دو مثقال یعنے نو ماشہ بزر البنج آٹھ مثقال یعنے تین تولہ کندر چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ جو کے ستو اٹھارہ درہم یعنے پانچ تولہ تین ماشہ بھُنی ہوئی ایک انڈے کی زردی عصارہ یبروج چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران دو مثقال یعنے نو ماشہ افیون چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص تیار کرین اُسکے بعد استعمال کرین۔

دوسرا نسخہ جسکو تحفی کہتے ہین تانبا جلا ہوا اور ڈھلا ہوا بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ زعفران چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ فلفل سپید چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی افیون ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ گوند بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ شراب مین گوندھ کر استعمال کرین۔

شیاف کا اور نسخہ حمام مین نہانے سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے مواد کثیرہ جو آنکھون مین بہہ کر آتے ہین اون کو خصوصاً جسوقت کہ آنکھ مین تری بدشواری آتی ہو اور ورم کی رنگت سپیدی مایل ہو اس طرح پر کہ آشوب چشم کے آثار مین سے نشانی وہی ورم ہو جس مین سپیدی چشم سیاہی شدید پر آگئی ہو اس شیاف کا استعمال اسیوقت مناسب ہے جس وقت بیمار کو حمام مین داخل ہونے کا حکم دیا جائے اُسی کے بعد اس شیاف کو لگانا چاہیئے **اخلاط اُسکے** وہ پتھر جسکا نام شخسطوس ہے آٹھ مثقال یعنی تین تولہ کندر سات مثقال یعنے دو تولہ چھ ماشہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک آٹھ مثقال یعنے تین تولہ مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ شراب مین بقدر کفایت گوندھ کر اُٹھا رکھین اور استعمال کے وقت انڈے کی سپیدی مین پتلا پتلا گھول کر آنکھ مین ٹپکائین اور کئی مرتبہ اسیطرح ٹپکاتے رہین۔

دوسرا نسخہ کہ یہ بھی قبل حمام کے استعمال کیا جاتا ہے اس نسخہ کو اریاس نامی کحال نے مرکب کیا ہی آنکھ کے دردہاے شدیدہ کو نفع کرتا ہی در آنکھ کے درد ہر روزہ مین بہت سی تسکین دیتا ہی اور پُرانے آشوب چشم کو فائیدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** صبر آٹھ مثقال یعنے تین تولہ تانبا جلا ہوا اور دُھویا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک سولہ مثقال یعنے چھ تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اقلیمیا چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کندر تین مثقال یعنے چودہ ماشہ ان دواؤن کو اس شراب مین گوندھین جسکا نام قند لیسون ہے اور انڈے کی سپیدی ملا کر خوب باریک پیسین اسطرح پر استعمال کرین کہ ایذا نہونے پاے اور مناسب ہے کہ سلائی مین لگا کر اس دوا کو آنکھ مین تین تین یا چار چار گھنٹے کے بعد لگایا کرین اور اتنے زمانہ تک آنکھ کو تعب اور حرکت سے بچائین اور

بعد استعمال اس دوا کے مریض کو حمام جانے کی اجازت دین۔

شیاف منجح جو ہر وزہ آنکھ کے درد مین سکون پیدا کرتا ہے اور اسکا نام کلیب بھی ہے یعنے ورم کی تحلیل کرتا ہی اور اسکو فوراً شگافتہ کر دیتا ہی **اخلاط اُسکے** سنگ سرمہ اقاقیا ہر ایک چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ اقلیمیا چھ شقال یعنے سوا دو تولہ جلا ہوا تانبا اور دھویا ہوا چودہ شقال یعنے سوا پانچ تولہ سپیدہ قلعی آٹھ شقال یعنے تین تولہ سنبل اور رسوت ہر ایک چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ جند بیدستر صبر اور افیون سبز ٹھیکری جلی ہوئی ہر ایک دو شقال یعنے نو ماشہ گوند چالیس شقال یعنے پندرہ تولہ اس پانی سے ان دواؤن کو گوندھین جسمین گلاب کا پھول جوش دیا ہوا اور انڈے کی سپیدی مین ملاکر استعمال کرین اگر کسی قدر گاڑھا قوام رہے۔

شیاف جسکو جالینوس نے مرکب کیا ہی اُسکو مولف منازج بھی کہتے ہین بہت شدید درد کو فائدہ کرتا ہے اور آنکھونکی بیماری کو بروقت انحطاط کے اسکا استعمال فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا بھونی ہوئی سولہ شقال یعنے چھ تولہ اقاقیا چالیس شقال یعنے پندرہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا چودہ شقال یعنے سوا پانچ تولہ افیون اور رسوت ساذج ہندی سنبل الطیب زعفران صبر جند بیدستر ہر ایک دو شقال یعنے نو ماشہ مرکی سپیدہ قلعی سنگ سرمہ دُھلا ہوا ہر ایک آٹھ شقال یعنے تین تولہ گوند چالیس شقال یعنے پندرہ تولہ پہلے سب دواؤن کو پانی مین گوندھ کر رکھ چھوڑین اور انڈے کی سپیدی مین ملاکر استعمال کرین اس دوا کا استعمال ابتداء مرض مین بھی ہوتا ہے۔

شیاف جسکا نام قعنس ہے اس شیاف کو ایک شاہزادی کی عورت نے بنایا تھا سخت اقسام کے درد جو آنکھ مین ہون اُنکو فائدہ کرتا ہی اقلیمیا سولہ شقال یعنے چھ تولہ سپیدہ دُھلا ہوا چالیس درہم یعنے پندرہ تولہ نشاستہ کتیرا اقاقیا افیون ہر ایک دو شقال یعنے نو ماشہ گوند بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ آب باران مین گوندھ کر رکھ چھوڑین جب وہ وقت آئے اس شیاف کے لگانیکی حاجت ہو چار انڈون کی سپیدی اس مین ملاکر استعمال کرین مگر انڈے تازہ ہون۔

شیاف جو بہ لقب صقی مشہور ہے اقلیمیا سوختہ بھنی ہوئی اور طین شاموس سپیدہ قلعی ہر ایک بیس شقال تانبے کا چھیلن دُھلا ہوا اقاقیا قشار کندر ہر ایک دو شقال یعنے نو ماشہ کتیرا پانچ شقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی پندرہ شقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پانی مین گوندھ کر رکھ چھوڑین اور انڈے کی سپیدی ملاکر استعمال کرین۔

شیاف جسکا نام کوکب ہے ایسا ستارہ ہی جسکی قوت کبھی مغلوب نہین ہوتی سخت اقسام کے درد اور بثور اور موسرج جو ایک فزونی آنکھ مین چونٹی کے سر کے برابر سیاہ رنگ کی جسمین سُرخی اور کبودی طبقہ عنبیہ کی ہو نکلتی ہے اُسکو اور قروح چرک آلودہ اور وہ قروح جن مین تاکل ہو اور پُرانی بیماریون کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہے اور جلا دیتا ہے نشانات کو بھی دور کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا سوختہ اور دُھلی ہوئی سپیدہ قلعی دُھلا ہوا ہر ایک سولہ شقال یعنے چھ تولہ سنگ سرمہ اور نشاستہ ہر ایک بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ مرا کھہ اُن بھٹیون کی جسمین تانبے کو معدنی چرک وغیرہ سے خالص کر لیتے ہین اور جلا ہوا سیسہ دھلا ہوا اور طین شاموش ہر واحد آٹھ شقال یعنے تین تولہ مرکی دو شقال یعنے نو ماشہ افیون دو شقال یعنے نو ماشہ کتیرا آٹھ شقال یعنے تین تولہ آب باران سے گوندھ کر تیار کرین۔

شیاف بازفراطس یہ شیاف بہت بکار آمد ہے اقلیمیا اور زعفران ہر ایک بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ افیون اور تانبے کا چھیلن ہر ایک چھ شقال یعنے سوا دو تولہ شابورقان کا چھیلن صاف کیا ہوا اور آبا یعنے سنگ جلا ہوا اور دُھلا ہوا ہر ایک پانچ شقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مرکی تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل الطیب دو شقال یعنے نو ماشہ اقاقیا دو شقال یعنے نو ماشہ عصارۂ گل سُرخ اور صمغ عربی ہر ایک بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ آب باران سے گوندھا جاتا ہے۔

شیاف جسکا لقب دبردی ہی حکیم لقلس نے اسکو بنایا ہی درد شدید کو اور تلطیف مواد جو بکثرت آنکھ کی طرف کھنچتے ہون انکو اور شور اور

سورسرج کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** گل سرخ تازہ زیرہ برآوردہ چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون سدس شقال یعنے چھ رتی سنبل الطیب سدس شقال یعنے چھ رتی صمغ عربی تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ آب باران مین گوندھ کر اسکا استمال انڈے کی سپیدی ملا کر کیا جاتا ہے۔

شیاف وردی کا اور نسخہ جسکا لقب حسن کیا گیا ہی انھین امراض مذکورۂ بالا کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** گل سرخ تازہ زیرہ برآوردہ چوبیس شقال یعنے نو تولہ زعفران بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ نشاستہ چھ شقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ کتیرا آٹھ شقال یعنے تین تولہ عصارہ برگ سرو مین گوندھ کر تیار کیا جاتا ہے۔

شیاف وردی جسکو حکیم طاوانطینوس نے بنایا ہے گل سرخ تازہ بارہ شقال یعنے ساڑھے چار تولہ خاکستر اوس بھٹی کی جسمین تانبے کی تخلیص کی جاتی ہے اور سنبل اور زعفران اور افیون اور گوند ہر ایک چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ آب باران مین گوندھ کر تیار کرین

شیاف وردی کا اور نسخہ جسکو حکیم دیاغوراس نے بنایا ہے اور اُسکو شیاف اکبر بھی کہتے ہین درد شدید اور ان مقامات کو جسمین دانہ ہون اور اُن گہرے زخم چرک آلودہ کو جو طبقہ قرنیہ مین ہون اور مورسرج کو اور اُس مادہ کو جو زمانہ دراز سے آنکھ مین کھنچ رہا ہو اور اُس آشوب چشم کہنہ کو جسکا دور ہونا دشوار ہو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** گل سرخ تازہ زیرہ برآوردہ بہتر شقال یعنے ستائیس تولہ اقلیمیا سوختہ اور دھلی ہوئی چوبیس شقال یعنے نو تولہ زعفران چھ شقال یعنے سوا دو تولہ افیون تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنگ سرمہ تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور بعض لوگ اسمین چھ شقال یعنے سوا دو تولہ تانبے کا چھیلن دو شقال یعنے نو ماشہ سنبل الطیب دو شقال یعنے نو ماشہ مرکی چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ اور بعض آدمی چھ شقال مرکی یعنے سوا دو تولہ زنگار دو شقال یعنے نو ماشہ اور ایک قوم تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنگار اور چوبیس شقال صمغ عربی ملاتے ہین یہ دوائین آب باران سے گندھ کر شیاف تیار ہوتا ہی اور دودھ

کے ذریعہ سے استعمال کیا جاتا ہے۔

شیاف منجح یاسمین ملا کر بنایا جاتا ہے آنکھ مین جو کشش مواد کی ہو اُسکو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** اقاقیا عصارہ یاسمین ہر ایک اڑتالیس شقال یعنی اٹھارہ تولہ راکھ اُن بھٹیون کی جسمین تانبا معدنی چرک سے صاف کیا جاتا ہی اور زعفران ہر ایک چوبیس شقال یعنے نو تولہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ اور ایک نسخہ مین چھ شقال یعنے سوا دو تولہ مرکی چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ بنگ چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھلا ہوا چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ چالیس شقال یعنے پندرہ تولہ شراب مین گوندھ کر تیار کرین۔

شیاف جسکو لفاحی کہتے ہین اُس شخص کے لایق ہی جسکی آنکھ کسی دوا کی برداشت نکر سکتی ہو پھنسی اور گہرے زخم جو آنکھ مین ہون اور آنکھ مین تھوڑے دن سے چرک آتا ہو طبقہ قرنیہ سے اُسکو اور مورسرج یعنے پروار کو اور جو مادہ بکثرت آنکھ مین آیا ہو اُسکو اور جو بیماریان تھوڑے دنون سے پیدا ہوئی ہون انکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیائے سوختہ جسکو دودھ مین بجھایا ہو دے سولہ شقال یعنے چھ تولہ سپیدۂ قلعی دھلا ہوا آٹھ شقال یعنے تین تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ کتیرا دو شقال یعنے نو ماشہ آب فطر یعنے کماۃ مین گوندھ کر سپیدی بیضہ کے ہمراہ استعمال کرین۔

شیاف جسکا نام مشتق اس حکیم کے نام سے ہی جس نے اسکو مرکب کیا ہے اور اُسکو سوریاس حکیم کہتے ہین یہ شیاف بہت بکار آمد ہے آنکھون کے پُرانے درد کو اور بڑے کو یہ سے آنکھ کے منجملہ دونون گوشہ چشم کے جو گوشت جاتا رہا ہو اسکو فائدہ کرتا ہی اور یہی مرض آنکھ کا وہ ہی جسکا نام دمعہ ہے اور جو خراج یعنے پھوڑا کہ اسی کو یہ مین نکلتا ہے اور وہی ناسور ہو جاتا ہے اُسکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا بھنی ہوئی اور شادنج سوختہ اور شستہ ہر ایک اٹھائیس شقال یعنے ساڑھے دس تولہ راکھ اُس بھٹی کی جسمین تانبا صاف کیا جاتا ہے چوبیس شقال یعنے نو تولہ مرکی اڑتالیس شقال یعنے اٹھارہ تولہ زعفران چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون آٹھ شقال یعنے تین تولہ فلفل سپید تیس دانہ صمغ عربی چھ شقال یعنے سوا دو تولہ شراب مین گوندھا جاتا ہی اور سپیدی بیضہ ملا کر ان

مقامات پر لگایا جاتا ہے جن مین یہ امراض تھوڑے دنون سے پیدا ہوے ہون اور قوام اسکا رقیق بنانا چاہیئے بعض آدمی بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ زعفران بھی اسمین ڈالتے ہین -

شیاف ہوائی اسکا نام شیاف ہندی بھی ہے اسکی خاصیت یہ ہے کہ ہر قسم کے آشوب چشم کو روکتا اور فساد چشم اور خشک کھجلی کو جو آنکھ مین ہو اور جو چیز آنکھ مین پڑ گئی ہو اُسکو اور جو نشان آنکھ مین پڑ گئے ہون اُنکو فائدہ کرتا ہی اور جس آنکھ مین بطور سرمہ کے لگایا جاے اُسکی ایسی حفاظت کرتا ہے کہ بر وقت لگانے کے اور بعد لگانے کے پھر کبھی اس آنکھ مین کدورت نہین آتی **اخلاط اُسکے** سپیدہ قلعی اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ اقلیمیاے قبرسی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ ہندوستان کی بنی ہوئی روشنی پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ارمانیون اور وہ دوا جسکو فوریقون کہتے ہین جسکا ترجمہ عربی زبان مین خزئی سے کیا جاتا ہے اور عصارہ انگور خام خشک شدہ اور افیون ہر ایک پانچ مثقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید چھ مثقال روغن بلسان آٹھ مثقال یعنے تین تولہ اور ایک نسخہ مین چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ گوند سولہ مثقال یعنے چھ تولہ دارچینی دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ کر آب فطر مین گوندھ کر استعمال کرین -

نسـ اکسیرین

یہ دوا ورم شدید کو فائدہ کرتی ہے اور آنکھ کے اُس ورم کو جو غلبہ حرارت سے ہیجان مین آتا ہی افیون کتیرا فیلزہرہ سپیدہ ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ صمغ عربی بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ سب کو کوٹ کر پیسکر درست کرین اسکے بعد تازہ تلسی لیکر ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ آب باران مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی باقی رہجاے بعد اُسکے پانی کو چھان لین اسی پانی مین پسی ہوئی دوائین گوندھ کر شیاف برابر دانہ نخود کے بنائین اور سایہ مین خشک کرین جب آنکھ مین اسکا لگانا منظور ہو سرد پانی یا عورت کا دودھ یا سپیدی بیضہ مین گھسکر لگائین یا میتھی کو سیب کے ٹکڑے یا تانبے کے برتن مین پانی ڈالکر جوش دین اور اُسی پانی مین گھسکر آنکھ مین لگائین صبح کے وقت گیارہ یا سات سلائی پھیرنی چاہیے اور اسی قدر رات کو اسکے لگانے سے جو تری اور رطوبت آنکھ مین کھنچکر آتی ہے دور ہو جاتی ہے اور آنکھ کو قوت دیتی ہے ورم کو دور کرتی ہے -

یہ دوا سخت آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہے اور ورم مین سکون پیدا کرتی ہے اور جو تری آنکھ مین آتی ہی اسکو دور کرتی ہی اور حرارت چشم مین سکون پیدا کرتی ہی **اخلاط اُسکے** شیاف مامیثا اڑتالیس درہم یعنے اٹھارہ تولہ زعفران چوبیس مثقال یعنے سات تولہ افیون بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فیلزہرہ اور قرص عصارہ بنگ سپید جو خشک ہوگیا ہو ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ تازہ گلاب سپید پھول کی پنکھڑیان جنکی جڑین کاٹ ڈالی ہون چالیس درہم یعنے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ گوند اڑتالیس درہم یعنے چودہ تولہ سب دواؤن کو کوٹ پیسکر آب باران اور آب اکلیل الملک مین گوندھ کر تیار کرین اگر اکلیل الملک تازہ ملجاے پتیون سے پانی نچوڑین اور اگر خشک ہو اُسکو جوش دیکر پانی کو صاف کر لین اور دواؤن کو پیسکر کسی پانی مین گوندھین اور چھوٹی چھوٹی گولیان برابر دانہ نخود کے بناوین اور خشک کرین جب آنکھ مین لگانا منظور ہو تانبے کے پتر یا سیپی مین سرد پانی یا عورت کے دودھ یا انڈے کی سپیدی مین گھسکر صبح و شام لگا دین -

دوا - جسکا نام اکثیرین احمر ہے ان قروح کو فائدہ کرتی ہے جو آنکھ مین ہون اور حرارت شدید چشم کو مفید ہے اور جو رطوبت اور تری کثرت فضول سے آنکھ مین کھنچ کر آتی ہو اُسکو دور کر دیتی ہے اور پردۂ چشم کو قوی کرتی ہے **اخلاط اُسکے** افیون اور شادنج اصفر یعنے زرد اور کانسی جلایا ہوا اور گیہون کا ماداہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ گوند اڑتالیس درہم یعنے چودہ تولہ سپیدہ چونسٹھ درہم یعنے اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ اقلیمیا اٹھائیس درہم یعنے آٹھ تولہ دو ماشہ پہلے شادنج اور کانسی جلی ہوئی کو پانی مین جداگانہ اچھی طرح پیسین بعد اُسکے سب دواؤن کو ملا کر پیسین جب سرمہ کے مثل باریک ہو جاے اُسکو آنکھ مین بطور سنگ سرمہ کے لگائین -

صفت ایک مرہم کی جو آنکھ پر رکھا جاتا ہے

شدت کو اُس حرارت کی فائدہ کرتی ہے جسکا آنکھ مین ہیجان ہوتا ہے اور جو رطوبت آنکھ مین کھنچ کر آتی ہے اُسکو قطع کرتا ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہے درد مین سکون پیدا کرتا ہے برگ خشک شدہ اور

پوست انار شیرین تر و تازہ اور مسور ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لے کر ایک رطل پانی یعنے چونتیس تولہ اس پر ڈالیں اور اچھی طرح جوش دیں اور صاف کر کے خوب کوٹیں اور تھوڑا سا پانی اور روغن گل ملا کر آنکھ پر لگائیں۔

یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ وہ درد حرارت سے ہو زعفران اور لبان اور صبر اور مرکی افیون انزروت جسکو ہندی میں لاے کہتے ہیں پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر کوٹیں اور پیسیں اور ابتداء زمانہ میں درد کے سرکہ یا آب کاسنی تازہ یا آب فوفیراجہ دواے مشہور ہے یا بھنگ کا پانی یا آب کشنیز تازہ میں ملا کر لگائیں اور جب زمانہ درد کا زیادہ گذر جاے پھر اُس دوا کو آنکھ اور پیشانی اور جبین یعنے جہان تک طول اور عرض کل پیشانی کا ہے طلا نامی شراب ملا کر کسی قدر گرم کر کے اُن مقامات پر لگائیں یا جو کے ستو چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جنگلی کسم دو درہم یعنے سات ماشہ افیون ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسکر روغن گل میں گھیپ کر جس آنکھ میں آشوب یا ورم گرم ہو اُسپر رکھیں۔

سرمہ جسکا نام اسطاطینون ہے آنکھ کے میلے بدرنگ ہونے اور اسکی سرخی کو فائدہ کرتا ہے جسوقت آنکھ میں ٹپکایا جاے اور جسوقت ابتداء اقسام نزول میں آنکھ میں لگایا جاے اور جسوقت کحل وردی اسمین ملایا جاے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا اور جلا ہوا تانبا اور صبر ہر واحد ایک جز سنبل اور مرکی ہر واحد پانچ جز زعفران اور افیون ہر واحد نصف جز اقاقیا صاف چار جز رسوت پانچ جز گوند چار جز پہلے اقلیمیا اور تانبے اور صبر اور اقاقیا کو آب شیرین میں چار مہینے پیسیں بعد اُسکے رسوت اور زعفران اور افیون کو دوسرے کھرل میں پانچ دن پیسیں اُسکے بعد جو دوائیں پہلے چار مہینے پس چکی ہیں انمین اسکو ملائیں اور گوند کو پانی میں اتنا بھگوئیں کہ گھل جاے اور بعد گھلنے کے دواؤن کو سپر ڈالیں اور پیسکر خوب ملا دیں پھر اسکے بعد قرص یا گولیان بنالیں اور پھر بطور سرمہ کے لگائیں انشاالله فائدہ کریگا۔

سرمہ جملہ اقسام درد چشم کو جو نزلہ سے پیدا ہوں مفید ہے **اخلاط اُسکے** برگ علیق جسکو توت سہ گل کہتے ہیں لیکر نچوڑیں اور صاف کریں اور کھرل میں اُسکو پیسیں یہان تک کہ گاڑھا ہو جاے گاڑھے ہونے کے بعد پھر تھوڑا سا پیسیں بعد اُسکے ہموزن اُسکے گوند لیکر پانی میں اتنی دیر بھگوئیں کہ گھل جاے اور مثل شہد کے ہو جاے پھر اُسکو علیق کے پانی میں ملا دیں اور چند روز پڑا رہنے دیں تا اینکہ خشک ہو جاے اور گولیان بندھ سکیں بعد اُسکے گولی بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بطور سرمہ کے لگائیں۔

آنکھ کے قروح اور آنکھ کے دانہ اور پھنسیان اور آنکھ میں جو ریم پڑ جاے **جاننا چاہیئے** کہ شیاف کوکب جو اوپر مذکور ہو چکا ہے ان امراض کو بہت مفید ہے اسی طرح وہ شیاف جسکو شیاف منج کی سرخی سے لکھا ہے اور شیاف تفاحی نہایت درجہ کی دوا ہے۔

شیاف جو منسوب طرف ماجور کے ہے پرانی بیماریوں کو اور وہ پیپ جو آنکھ میں ہوتی ہے اسکو مفید ہے **اخلاط اُسکے** توتیا بتیس مثقال یعنے بارہ تولہ اور تانبا جلا ہوا بائیس مثقال یعنے سوا آٹھ تولہ زعفران سولہ مثقال یعنے چھ تولہ مرکی سولہ مثقال یعنے چھ تولہ شادنہ دس مثقال یعنے پونے چار تولہ فلفل سپید چالیس عدد صمغ عربی چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ شراب میں گوندھ کر تیار کریں اور دوسرے نسخے میں ہے کہ دس مثقال یعنے پونے چار تولہ افیون اُس میں بڑھا دیں۔

خروق قرنیہ یعنے طبقہ قرنیہ کے شگاف شیاف وردی تمام مورسرج کو مفید ہے۔

ذرور جو طبقہ قرنیہ کے گڑھون کو بھر دیتا ہے بڑی سیپی جلی ہوئی اور شادنہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ پر چھڑکیں۔

غرب جس شیاف کو حکیم سورباف نے مرکب کیا ہے غرب یعنے ناسور گوشہ چشم کو مفید ہے اور اوپر مذکور ہو چکا ہے۔

سپیدی چشم اور قروح کے نشانات سپیدی چشم کو دواے قبطی مصری اور شیاف ہندی فائدہ کرتی ہے اور چھپکلی کی بیٹ سے سرمہ لگانا بھی مفید ہے۔

شیاف زرد شیاف اصفر جو مشہور بنام خلاف مکدّر ہے جھلی جو آنکھ میں

پڑجاوے اور تاریکی چشم اور پُرانی بیماریونکو فائدہ کرتا ہے اور نشانات کو اور صلابت کے اقسام آنکھ مین ہون انکو بھی فائدہ کرتا ہی اقلیمیا چوبیس مثقال یعنی نو تولہ عصارہ انگور خام جو خشک ہوگیا ہو بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ نوسادر بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ افیون آٹھ مثقال یعنے تین تولہ صمغ عربی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ سپیدہ قلعی چوبیس مثقال یعنے نو تولہ زعفران سولہ مثقال یعنے چھ تولہ فلفل سپید چوبیس مثقال یعنے نو تولہ آب باران مین گوندھ کر تیار کرین۔

کحل عجیب اسکا تجربہ کرکے بڑی تعریف کی ہے کہ سپیدی چشم اور ڈھلکہ کے مرض مین بہت فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ مسیح نامی طبیب کا ہے اور آنکھ کی جھلی کو دور کردیتا ہے جس قسم کی گندگی پلکون مین آگئی ہو اُسکو زائل کرتا ہے بصارت کو تیز کرتا ہی **اخلاط اُسکے** توتیاے ہندی ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ سنگ سرمہ اصفہانی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ مارقیشا ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ جلا ہوا تانبا دو درہم اور دو ثلث درہم کا یعنے آٹھ ماشہ اور ایک رتی آبگینہ سے جو رطوبت ٹپکتی ہے بروقت اسکے بنانے کے جیب سجی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ زجاج فرعونی نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ اقلیمیا ذہبی و اقلیمیا فضی ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شادنج ایکدرہم لسد اور مرداریدکو چک اور تانبا کا چھیلن ہر ایک دو دانق شیح ارمنی سوختہ دو درہم اور دو ثلث درہم کا یعنے آٹھ ماشہ اور ایک رتی سب دوائین آب باران سے پیسکر جب خوب پس جائین ایک دانق کافور اور ایک قیراط مشک اُن پر بڑھاوین اور ملاکر پھر پیسین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت استعمال کے سیپی مین پانی ملاکر گھسکر بطور سرمہ کے لگائین۔

دوسرا نسخہ سپیدی چشم کو مفید ہے اور مجرب ہے اور عجیب دوا ہے۔ برادہ ابر یعنے سوزن بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پارہ ساڑھے تین ماشہ دونون کو ملاکر پیسین اورنے کے نلے مین بھر کر اُسکے منھ کو آٹا گوندھ کر بند کردین اور سارے نلی کو بھی آٹا گوندھ کر لگائین کہ اُسکا جرم چھپ جاوے پھر اسپر مٹی جسمین بال مقرض کرکے ملائے ہون اور گوندھا ہو پکائین اور پھر اسپر سلوک کو ڈالین اور پھر اُسپر چھوہی مٹی کی اور چڑھائین اب اسکی گل حکمت سے فراغت ہوئی بعد خشک ہوجانے کے اسکو کوئلہ کی آنچ پر لگائین اسقدر کہ مثل پتھر کے سخت ہوجاوے اور مثل اینٹ کے سرخ سرخ پک جاوے اب اسکو آگ سے نکال کر سرد ہونے کے بعد دوا کو الگ نکال لین اور اقلیمیاے سپید کو پیسکر اسی دواے سوختہ مین ملادین بوزن تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کے اور پھر دوسرے نلے مین اُسکو بھردین اور اسی طرح کپر دٹی اور گل حکمت اور آنچ کرین جس طرح ابھی مذکور ہوچکا ہی جب پھر متحجر اور سخت ہوجاوے دوا کو نکال کر کتان یعنے السی کی پتیان جنکو گندہ بہار کے بارش سے پہلے توڑلیا ہو اور آسمانی پانی کی ایک بوند بھی اُنپر نہ پڑی ہو اُن خشک پتیون کو بوزن ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ اور مروارید ناسفتہ نصف درہم یعنے سوا دو ماشہ اُن دونون دواؤن کو نرم پیس کر ہمراہ سب ادویہ کے پھر اچھی طرح سے پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہوجاوے جب اس سرمہ سے علاج کرنا منظور ہو بیخ سوسن کے عصارہ یعنے اُسکا پانی نچوڑ کر تین دن مریض کی آنکھ مین بطور سرمہ کے اسی عصارہ کو پہلے لگائین اور پے در پے اسکا استعمال تین روز کرکے پھر اس سرمہ کو چوتھے روز لگائین اور پھر یہ طریقہ جاری رکھین کہ ایکدن عصارہ بیخ سوسن آنکھ مین لگایا جاوے اور ایک روز یہ سرمہ۔

ذرور واسطے سپیدی چشم کے یہ سوکھی دوا آنکھ مین چھڑکی جاتی ہی زنگار اور اشق اور سرطان بحری یعنے دریائی گینگٹہ جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا مغز یعنے سات ماشہ تلخہ گاؤ اور بورہ ارمنی ہر ایک سات ماشہ ملح اندرانی یعنے سیاہ نمک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ سپید مرچ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ سمندر پھین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ انڈے کے چھلکے جو بچہ نکلنے کے بعد رہجاتے ہین تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بُرادہ مسن یعنے اُس مرکب پتھر کا برادہ جس سے باڑھ رکھی جاتی ہے اور جسکو باڑھ سان کہتے ہین پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جنب یعنے سوسمار کی مینگنی دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مروارید ناسفتہ جو چھوٹے قسم کے ہین چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ۔

سبل کی دوا آنکھ مین ایک پردہ جھلی خشک یا تر پڑتی ہے اور کھجلاتی ہے اُس کو سبل کہتے ہین۔

سرمہ جو ریح سبل کے واسطے تجربہ کیا گیا ہے اور اُسکی بہت سی تعریف کی گئی ہے **اخلاط اُسکے** مرغی کے انڈون کے چھلکے اُسی وقت فوراً لیے جائین جسوقت ان سے بچہ برآمد ہوا ہو اُن کو دس دن پرانے سرکہ مین جوش دین اور بعد اُسکے اُنکو صاف کرکے کانچ کے شیشے خواہ مٹی کے برتن مین جو پکا ہوا ہو رکھین یعنے کچا برتن نہو اُس برتن کو کسی ایسے کھلی ہوئی جگہ مین رکھین جو دھوئین اور چرک سے کالے اور سیاہ ہوگئی ہو اور دُھوپ کا بھی گذر اسمین بخوبی ہوتا ہو کہ رطوبت سرکہ کی سوکھ جاے بعد خشک ہونے کے اسکو پیسین اور بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائین۔

دمعہ کی دوا اسی بیماری کو ڈھلکہ کہتے ہین وہ شیاف منج جس کو حکیم سوریاس نے مرکب کیا ہے اور اسکا نسخہ اوپر مذکور ہو چکا دمعہ کو مفید ہے اور شیاف حکیم انطوساموں جسکو اب ہم لکھتے ہین وہ بھی اور جس شیاف کو حکیم مسیح نے سپیدی چشم کے واسطے بنایا ہے جس مین توتیا یعنے جست داخل ہے وہ بھی مفید ہے۔

پلکون کا موٹا ہونا اور اُن کا سخت اور درشت ہوجانا اس مرض کو وہ سرمہ مفید ہے جسکا نام لوسا ندر دس مشہور ہے اور ہم اُسکو جرب یعنے تر کھجلی کے باب مین لکھین گے اور جو دوا حکیم ارسطو اطس کی ایجاد سے لکھی گئی وہ بھی اور شیاف توتیا سے حکیم مسیح والا جو سپیدی چشم مین مذکور ہوا وہ بھی مفید ہے۔

شیاف قبطی مصری یہ شیاف صلابات یعنے آنکھون کی ہر ایک چیز کی سختی اور سپیدی کو مفید ہے اور جو پردہ خواہ جھلی سخت آنکھ مین پڑ گئی ہو اُسکو فوراً دور کردیتا ہے **اخلاط اُسکے** زنگار اور راشق ہر ایک چھ مثقال یعنے دو تولہ تین ماشہ ملح تحتفر یعنے نمک کھدا ہوا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل یعنے اندراین کا پھل تین مثقال اور دو ثلث ایک مثقال کی جو برابر ایک تولہ ساڑھے چار ماشہ کی ہی تلخ گاؤ دو مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہے بورہ سیاہ ڈیڑھ مثقال یعنی پونے سات ماشہ فلفل سپید چالیس دانہ شہد قسم عمدہ ایک قوانوش جو برابر چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کے ہے کہ یہ سب ادویہ برابر سات اوقیہ کے یعنی انیس تولہ آٹھ ماشہ دو رتی کے ہے پھر سب اجزا ملاکر کسی برتن مین اُٹھا رکھین

شیاف کہ جسکا نام ارسطوشاموں رکھا ہی یہ شیاف مفید ہے پرانے مادہ کی پہنچ کر آنے کو آنکھ مین اور پلکون کی گرانی اور بوجھل ہونے کو اور سبز پلکون کی خشونت اور درشتی کو اور دونون گوشہ کے کھجلانے اور آنکھ کی سپیدی اور اسکا تاکل یعنے کسی مادہ کی سڑ جانے کو آنکھ مین فائدہ کرتا ہی اور جو رطوبت بہت سی آنکھ مین آجاے اُسکو اور جھلیونکے اونچے ہوجانے کو مفید ہی اور نشانہاے چشم اور صلابت ہاے چشم کو دور کردیتا ہے **اخلاط اُسکے** اثمد یعنے سنگ سرمہ چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ تانبا جلا ہوا اور سپیدہ قلعی ہر ایک دو مثقال یعنے نو ماشہ زعفران اور مرکی اور قشار کندر اور زنگار اور سبز مسور ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ فلفل سپید نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ صمغ عربی دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ چھان کر شراب مین ملاکر استعمال کرین اس طرح پر کہ اُسکو پہلے پانی مین گھولین۔

شیاف زرد جسکا نام نالجرلیطس ہے اور یہ شیاف منج یعنے بکارآمد ہی جو کہ آنکھ کی تر کھجلی اور دونون کوئے کے سڑ جانے کو اور زیادہ کھجلی جو آنکھ مین ہو اور پلکون کے بھاری ہونے کو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا اسّی مثقال یعنے بیس تولہ سپید پھٹکری چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ آب باران مین گوندھ کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین۔

آنکھ کی تر اور خشک کھجلی شیاف ہندی خشک کھجلی کو فائدہ کرتا ہی اور ایک سرمہ بی خطای جسکو افرلیطن نامی کحال نے بنایا ہی جو سوکھی کھجلی اور پلکون کے موٹے ہوجانے کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** اقلیمیاے فرسی جو بیس مثقال یعنے نو تولہ شادنہ چھ مثقال یعنے ڈھائی تولہ اور ایک نسخہ مین سولہ مثقال جسکے چھ تولہ ہوے سب کو اتنا کوٹین کہ مثل ستو کے ہوجاے اور شہد مین گوندھ کر بحفاظت رکھ چھوڑین اور تھوڑی شراب اُسپر ڈالین بعد اسکے خشک کپڑے مین چھانین اور مثل غبار کے باریک پیسین اور پھر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین۔

کحل افاقیطون حکیم کا جو آنکھ کی کھجلی اور رطوبت اور دونون کوئے کے سڑ جانے کو اور تر کھجلی جو پلکون مین بشدت ہو اُسکو فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے

شہد مین ڈال کر مٹی کے کونڑے مین رکھکر منہ اسکا بند کر دے اور
بیچ مین اسکے ایک سوراخ کرے تاکہ دُھوان نکلنے کی راہ بن جاے بعد
اسکے اُس برتن کو بیچ مین کوئلون کے آگ مین رکھے کہ سوراخ اوپر رہے
جب اقلیمیا جلنے لگے دھوان اُس مین سے اُٹھے دُھوئین کی رنگت
دیکھنا چاہئیے جب تک سیاہ دھوان رہے دوا جلنے دے جب دھوان
سپید نکلنے لگے جاننا چاہیے کہ دوا خوب جل گئی اب برتن کو آگ پر سے
اوتارلین اور اقلیمیا کو برتن سے نکالین بعد اسپر اتنی شراب ڈالین
کہ سرد ہوجاے پھر اُسکو کھرل مین رکھکر پیسین اور خشک کرکے
بحفاظت رکھہ چھوڑین جب آنکھ مین لگانا منظور ہو سلائی مین لگا کر
آنکھ مین پھیرین جو سرمہ کہ اُسمین یہ بنائی اقلیمیا پڑتی ہے اسکا نسخہ
یہ ہے اقلیمیاے مذکور آٹھ شقال یعنے تین تولہ تانبا جلا ہوا آٹھ شقال
یعنے تین تولہ سنگ سرمہ آٹھ شقال یعنے تین بعدہ سب پیس کر بحفاظت رکھہ
چھوڑین اور صبح اور شام سلائی اسکی پلکون پر پھیرا کرین۔

شیاف قولونیوس آنکھ کے جلجانے کو اور پلکون کے گرجانے کو
اور آنکھ کی بیماریون کو فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** شادنج جلایا ہوا
اور دُھویا ہوا بتیس شقال یعنے بارہ تولہ تانبا جلا ہوا اور دھویا ہوا
سولہ شقال یعنے چھہ تولہ وہ پتھر جسکا نام سخلسطوس ہے جلایا ہوا اور
دُھویا ہوا بتیس شقال یعنے بارہ تولہ زنگار جھلا ہوا سولہ شقال یعنے
چھہ تولہ افیون تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور ایک نسخہ مین
افیون چھہ شقال یعنے سوا تین تولہ اقلیمیا چار شقال یعنے ایک تولہ
دو ماشہ قلقطار یعنے پھٹکری بریان چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ
گوند سولہ شقال یعنے چھہ تولہ کوٹ چھان کر آب باران
سے خمیر کرین۔

پانی کا اُترنا اور شعیرہ آنکھ مین پیدا ہونا اس دوا کو حکیم فاسیوس
نے آب نزول چشم کے واسطے مرکب کیا ہی **اخلاط اُسکے** تلخہ گاؤ اور تانبے
کے برتن مین دس روز تک رکھہ چھوڑین بعد اُسکے بارہ شقال یعنے
ساڑھے چار تولہ زعفران اور روغن بلسان اور جاؤشیر ہر ایک دو
شقال یعنے نو ماشہ فلفل بارہ دانہ شہد خالص دوچند وزن تلخہ گاؤ
کے لیکر سب کو ملائین اور تانبے کے برتن مین رکھکر اسکو پکائین پھر اسکو تانبے کی

ظرف یا سرمہ دانی مین بحفاظت اُٹھا رکھین۔

دوسری دوا جسکو حکیم لوسیوس نے مرکب کیا ہی سمندر کف کو لاکر
اُسکو جلائین کسی اینٹ پر رکھکر اور جلی ہوئی راکھہ اسکی پیسین اور پھر
اسکو سر پستان حیوان کے خون سے تر کرین اور شاخ یعنے سینگ کی سرمہ دانی
مین اسکو اُٹھا رکھین جب بال پلکون وغیرہ سے اوکھاڑین تب اس
دوا کو اُسی اوکھڑے ہوے بال کے مقام پر لگائین۔

طلا جسکو فیلوکسانس نے بنایا ہے جو مادہ کہ بکثرت ہو اور آنکھ کے درد
شدید کو نافع ہی **اخلاط اُسکے** گل سرخ تازہ اور بزر البنج ہر ایک آٹھ شقال
یعنے تین تولہ جو کے ستو اٹھارہ شقال یعنے پونے سات تولہ اصفوار بندقیہ احدہ
عصارہ یبروج بوزن چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ زعفران ایک شقال
یعنے نو ماشہ افیون چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شراب قابض
مین گوندھین اور اتنی شراب ڈالین جو کافی ہو اور پھر اُسکے قرص
تیار کرین اور استعمال کرین۔

شیاف جو بلقب ہندی مشہور ہی ابتداء نزول الماء کو فائدہ کرتا ہی
اور جو جھلی کہ تر اور تازہ آنکھ مین پڑجاتی ہی اور قروح چشم کو مفید ہے
اخلاط اُسکے اقلیمیا سوختہ اور دُھوئی ہوئی سولہ اوقیہ یعنے پینتالیس تولہ
مداد یعنے روشنائی ہندوستان کی بنی ہوئی سولہ تولہ ساڑھے
دس ماشہ سپیدہ قلعی چار اوقیہ یعنے گیارہ تولہ سات ماشہ روغن بلسان
دو اوقیہ یعنے پانچ ماشہ جاؤشیر سکبینج ہر واحد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ صمغ عربی بارہ اوقیہ یعنے تینتیس تولہ نو ماشہ
ان سب دواؤن کو عصارہ رازیانہ خواہ عصارہ مین اس
گیاہ کے جسکو ایرفلیوس کہتے ہین گوندھ کر تیار کرین۔

سرمہ جو تاریکی چشم کو مفید ہی اور ابتداء نزول الماء کو بھی فائدہ کرتا ہی
ریچھہ کا پتہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ جاؤشیر اور خلفل ہر واحد
تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن زیتون کہنہ اور روغن بلسان اور
عصارہ رازیانہ تازہ کا ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ اقلیمیا ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ دوا کو کوٹ کر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ
چھہ رتی شہد مین گوندھین اور خوب طرح سے ملاکر شیشہ کے برتن مین
خوب صاف کرکے رکھین اور اسی ظرف کو دھوپ مین رکھین سات روز تک

بعدازان سلائی کے کنارے سے دوا لگا کر آنکھ مین پھیرین اور صبح وشام اسی طرح لگایا کرین -

دوا جو آنکھ کی جھلی کو مفید ہے اور اس بیمار کو مفید ہے جسکو دور سے نظر آتا ہو اور نزدیک سے نظر نہ آتا ہو اور پانی نزول کا جو آنکھ مین فراہم ہو گیا ہو اُسکو مفید ہے **اخلاط اُسکے** سیاہ کوے کا پتہ اور کرکے کا پتہ اور سوسمار کا پتہ اور بکری کا پتہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور شہد صاف شفاف تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سب کو پیس کر ملا دین اور اسی کو صبح اور شام آنکھ مین لگایا کرین -

بطلان بصر شیاف اصفر جو آنکھ کے اس ضعف کو مفید ہے جو بافراط ہو اور شیاف توتیا ہی جسکو حکیم مسیح نے بیاض یعنے سپیدی چشم کے واسطے ذکر کیا ہے وہ بھی نافع ہے -

شیاف جسکا استعمال حکیم قولوس کرتا تھا - اقاقیا گل سرخ خشک شدہ اکلیل الملک ہر ایک اڑتالیس مثقال یعنے اٹھارہ تولہ راکھ ان بھٹیونکی جنمین تانبا معدنی خاک وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے چوبیس مثقال یعنے نو تولہ لفاح جسکو شابیزک بھی کہتے ہین بارہ مثقال یعنے ساڑھے چھ تولہ بزر البنج جسکو خراسانی اجوائن کہتے ہین اٹھارہ درہم یعنے سوا پانچ تولہ افیون چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ صمغ عربی چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ شراب نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی آب باران نو اوقیہ یعنے پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی پانی کو شراب مین ملا کر اسپر گل سرخ اکلیل الملک اور اجوائن اور لفاح اور قشور بیبروج سب ڈال کر کسی برتن مین چھوڑ دین کہ تین روز تک بھیگا کرے خواہ پانچ روز تک بعد ازان اُسکو خوب سا نچوڑین اور نچوڑا ہوا عصارہ لیکر ادویہ باقیماندہ کو اُس سے ملائین پھر اُسکا شیاف تیار کرین اور اس شیاف کو استعمال مین لائین -

دواے باسلیقون ملک کی یہ دوا آنکھ کی جلا کرتی ہے اور حالت صحت مین اسکا استعمال ہو سکتا ہے ہر روز ایک مرتبہ یا دو دن مین ایک بار اگر آنکھ مین اسکا سرمہ لگایا جاوے بصارت مین جلا پیدا کرتی ہے اور صحیح آنکھ کو اپنی حالت صحت پر حفاظت کرتی ہے **اخلاط اُسکے** اقلیمیا اور سمندر کف ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ سپیدہ اور نمک درانی ہر ایک تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے نوشادر دارفلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ لونگ اور اشنہ جسکو سجی گھانس کہتے ہین ہر ایک ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرچ سیاہ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ کافور نصف درہم جسکے پونے دو ماشہ ہوے سبکو کوٹ پیسکر سرمہ تیار کرین اور آنکھ مین لگائین -

باسلیقون کا دوسرا نسخہ یہ بھی وہی فائدہ رکھتا ہے جو پہلے نسخہ کا مذکور ہوا اقلیمیا سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی قثاء الحمار جس کو جنگلی کریلہ کہتے ہین اور دارفلفل ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ نوشادر دو درہم یعنے سات ماشہ صفر یعنے زرد تانبا معدنی جلایا ہوا اور مرچ سیاہ اور سپیدہ اور نمک درانی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ سمندر کف چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی اور لونگ اور ہیل یعنے چھوٹی الائچی اور اشنہ اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ کوٹ پیس کر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین -

دوا جو بصر کی تقویت کرتی ہے اور اُسکے صحت کو محفوظ رکھتی ہے اور جو زیادہ آنکھ سے آنسو بہتے ہین اُنکو بند کرتی ہے **اخلاط اُسکے** سنگ سرمہ لیکر گیارہ شب آب باران مین یا اُس پانی مین جو بڑے گھرے کنوین کے سوراخون سے ٹپکتا ہے بھگوئین بعد اُسکے اُسمین سے بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ لین اور مارقشیشا یعنے سونمکھی آٹھ درہم یعنے ڈھائی تولہ توتیا اور اقلیمیا ہر ایک بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ چھوٹے موتی بے بدھے ہوے دو درہم یعنے سات ماشہ مشک دو دانگ یعنے ڈیڑھ ماشہ کافور ایک دانگ یعنے چھ رتی ساذج جسکو تیز پات کہتے ہین اور زعفران ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ پانی مین ہر ایک کو جدا جدا کوٹین بعد اسکے سنگ سرمہ اور سونمکھی اور توتیا اور موتی کو ایک جا کرکے ہر روز پانی ملا کر چند مرتبہ پیسین کہ پیستے پیستے پانی خشک ہو جاوے بعد اُسکے تیز پات اور زعفران کو لیکر ان دواؤن مین ملا کر کھرل مین خوب پیسین اُسکے بعد مشک اور کافور ملا کر خوب پیسین بعد اس کے شیشہ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور صبح وشام حالت صحت مین آنکھ مین لگائین کہ اسکے لگانے سے چشم ضعیف کی تقویت ہوتی ہے اور صلابت کی

حفاظت کرتی ہے۔

بُرود مصاص یہ دوا بخوبی جلا کرتی ہی اور آنکھ کی تقویت کرتی ہے تیز پات دُھلا ہوا اور تانبا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صبر سقوطری جو ایلوہ کی عمدہ قسم ہے اور بورہ ارمنی ہر واحد ایک درہم زنگار مرچ سفید دار فلفل جسکو پیپل کہتے ہین شحم حنظل زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر استعمال کرین۔

تیسرا مقالہ کان کی بیماریون کی دوا جیسے کان کا درد یا خون او پیپ کا نکلنا اور کان کا بھاری ہونا جو دوا حکیم ارسطاطیس کی امراض چشم کی دواؤن مین مذکور ہو چکے اس کان کو فائدہ کرتی ہے جس سے پیپ بہتی ہو۔

دوائے نافع تمام دردہاے گوش کو اور تمام قروح اور زخمون کو جو کان سے پیدا ہون **اخلاط اُسکے** مرکی ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کندر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہو انطرون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ عصارۂ خشخاش یعنے خشخاش کے پھل اور پتی کا نچوڑا ہوا پانی دو مثقال یعنے نو ماشہ بارزد یعنے بیرزہ دو مثقال یعنے نو ماشہ بادام مقشر بیس دانہ سب کو پیسکر سرکہ مین گوندھین اور قرص تیار کرین جسوقت احتیاج ہو مثلاً اگر کان مین درد ہو روغن گل مین اُسکو گھولکر ٹپکائین اور اگر گرانی کان مین ہو سرکہ مین گھولکر ٹپکائین۔

صفتہ دوائے جالینس حکیم کی مرکی چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ کندر تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ایک نسخہ مین زعفران تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ نطرون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ عصارۂ خشخاش تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بادام تلخ تیس دانہ بارزد یعنے بیرزہ دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوے سرکہ بقدر کفایت یعنے اسقدر کہ ان ادویہ کو ملانے سے قوام شہد کا پیدا ہو۔

دوا کان کی جو منجملہ مجوزہ حکیم جالینس ہے ورم اور اُن دردہای گوش کو فائدہ کرتی ہے جو شدید ہون اور ہر وقت رہتے ہون **اخلاط اُسکے** قنہ جسکو بیرزہ کہتے ہین ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ دار چینی بوزن دو مثقال یعنے نو ماشہ مرکی آٹھ مثقال یعنے تین تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنی تین تولہ نطرون تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کندر چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ سرکہ اس مین اسقدر کہ شہد کے قوام کے برابر قوام دوا کا درست ہو جاے۔

دوسری دوا کان کے ورم اور مدہ اور قیح کو مفید ہی اور کانون کے دردہاے کہنہ کو دور کرتی ہے **اخلاط اُسکے** مغز اندرونی باقلاے مصری کا جو مزہ مین تلخ ہوتا ہی اور پھٹکری اور فلفل سپید اور نطرون اور زعفران اور افیون اور پوست انار اور مرکی اور کندر اور سنبل الطیب ہر واحد دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوے جند بیدستر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ سرکہ اور شہد بقدریکہ دوا اسمین گندھ جاے۔ اور بعض آدمی اسمین شہد چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ ملاتے ہین۔

دوسری دوا جو حکیم بروطالیس کے ادویہ سے ہے زعفران اور مرکی سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین ہر واحد نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ تانبا جلا ہوا ثلث اور نصف مثقال جسکا پونے چار ماشہ افیون نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ جند بیدستر ثلث مثقال یعنے ڈیڑھ ماشہ افیون نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ پھٹکری ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ شب مدور یعنے ایک مثقال جسکے ساڑھے چار ماشہ ہوے اگر کان مین صدید اور ریپ پڑ گئی ہو بس اسی دوا سے علاج اسکا کرین مطبوخ مثلث یعنے ایک جوشاندہ مخصوص کے ہمراہ اور اگر کان مین کیڑے پڑ گئے ہون تو اس دوا مین خربق سیاہ ملا کر استعمال کرین اور وزن خربق کا دو مثقال یعنے نو ماشہ ہونا چاہیئے۔

دوا اس کان کی جسمین سے قیح یعنے ریم بہتی ہو شگوفہ انار اور پوست انار اور زرد اندر اور قلقطار جسکو سبز پھٹکری کہتے ہین اور زاج قبرسی یعنے سرخ پھٹکری اور مازو اور توبال النحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی دخان ہے ہر واحد ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی اور کندر اور قلقند یعنے زرد پھٹکری بریان اور سپید پھٹکری ہر واحد نصف مثقال سرکہ مین پیسکر قرص بنائین اور استعمال کرین۔

دوا حکیم انطیفاطرس کی نہایت شدید اور سخت درد جو کان مین ہو۔ اسکو فائدہ کرتی ہے۔ زعفران دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ

سات ماشہ اور چار رتی اور بعض لوگ اسمین ایک اوقیہ مرکی ڈالتے ہین جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہے نوشادر ایک اوقیہ پھٹکری اور اشق ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور روغن سوسن کا خواہ روغن زیتون لبستانی کا دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ چار رتی ایسی شراب مین اُسکو بھین جو ملا کر بنائی گئی ہو خواہ شراب شیرین مین جو کسی اور میٹھی چیز سے تیار ہوئی ہو اور مقدار شراب کی اسیقدر ہے کہ قوام شہد کا سا گاڑھا ہو جلے بعد ازان استعمال کرین۔

گرانی گوش کی دوا اور دوی اور طنین یعنے کان کی آواز اور پھڑپھڑانے کی **اخلاط اُسکے** سپید کنکلی ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ جند بید ستر نصف شقال یعنے سوا دو ماشہ نطرون چہارم مشقال یعنے نو رتی سب کو ملا کر سرکہ ملا کر استعمال کرین اور لازم ہے کہ اُس دوا کا استعمال کرنے والا احتیاط کرتا رہے اسلیے کہ اگر اس کو با احتیاط استعمال کرے گا یہ دواے منجح ہے کہ اسی سے برآمد کار بخوبی ہوتا ہے۔

دوسری دوا جسکا نام جلہرونی ہے کہ امراض گوش کو مفید ہے سپید کنکلی اور مرکی اور کندر اور زعفران اور جند بید ستر افیون ہر ایک چار شقال یعنے ساڑھے چار تولہ قلقند یعنے سبز پھٹکری چھ شقال یعنے سوا دو تولہ فلفل سیاہ ایک شقال یعنے نو ماشہ مرکی اور افیون اور کندر اور جند بید ستر کو سرکہ مین بھگوئین ایسے سرکہ مین جسمین انار کے چھلکے پہلے جوش پا کر بھرا ہو گئے ہون بعد ازان اس پر خربق اور زعفران اور فلفل اور قلقند کو پیس کر کے ڈالین اور سب کو اچھی طرح سے پیسین اور نرمی پیسنے مین ملحوظ رہے جب پس کر سب اجزا ایک ذات ہو جائین اُن پر شراب معسل یعنے جس شراب مین شہد کی شرکت ہو ڈالین اسقدر کہ قوام اسکا مثل شہد رقیق کے غلیظ ہو جاے۔ جب اسکے لگانے کی حاجت ہو نیم گرم کر کے کان مین ٹپکائین۔ یہ دواے عجیب ہے۔

صفت دواے خبث الحدید کی یہ دوا قوی الاثر ہے خبث الحدید یعنے لوہے کا چرک ملا کر اسکو باریک کر ڈالین اور پھر اُسکو سرکہ سے دُھوئین کسی لگن وغیرہ مین رکھکر اور دُھونے کے بعد اُسکو خشک کرین پھر ابہر دو بارا سہ بارا سرکہ ڈالین اور یہی عمل دُھونے کا جاری رکھین تا اینکہ سات مرتبہ دُھوئین اور سکھلائین بعد اسکے پرانے سرکہ مین اوسکو اسقدر جوش دین کہ قوام مین شہد کے آجاے اور اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت اسکو کان مین ٹپکائین۔

ناک کے قروح کی ادویہ صفت سفر موسوس کی یہ دوا ایسی ہے کہ ہر ایک زیادتی گوشت وغیرہ کو جو بدن مین پیدا ہو کاٹ ڈالتی ہے **اخلاط اُسکے** گلابی پھٹکری جلائی ہوئی سبز پھٹکری جلائی ہوئی اور زرد پھٹکری بھی جلائی ہوئی اور نہایت سرخ پھٹکری جلائی ہوئی اور توبال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی دخان ہے سب کو ہموزن لیکر پیس ڈالین اور اسی دوا کو خشک ہی استعمال کرین۔ واجب ہے کہ پہلے فرزدنی کو بخوبی مالش کرین اور دوا مذکور کے لگانے سے ایکدن پہلے اُس فرزدنی کو مالش کر کے پھر دوسرے دن صبح کو اس دوا کا استعمال ایسے وقت کرین کہ مریض اپنے طعام اور غذاے معمولی سے فارغ ہو چکا ہو۔ اگر ناک کے ناسور کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہو اس دوا کے لگانے سے پہلے ناک مین قفر کو خواہ زفت تازہ کو طلا کرین خواہ اور کوئی چکنی شے جیسے مرکی سے جو چکنائی نکلتی ہے۔

چوتھا مقالہ دانتون کے ادویہ کا بیان دانتون کے درد مین یہ دوا سکون پیدا کرتی ہے خواہ درد ہاے شدیدہ دندان کی اصلاح کرتی ہے خواہ دانتون کے سڑ جانے اور گر جانے کی دوا اور کھانسی کو بھی یہ دوا مفید ہے **اخلاط اُسکے** افیون دو شقال یعنے نو ماشہ مرکی نو ماشہ شہد فلفل سپید ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ بارزد یعنے بیروزہ ساڑھے چار ماشہ سب کو دوشاب انگور مین اسی مقدار پر ملائین کہ جو اسکے ملجانے کو کافی ہو پھر اسکے قرص تیار کر کے رکھ چھوڑین اور دانتون پر اُسکو طلا کرین اور جو مقام دانتون مین کرم خوردہ خواہ سڑ گیا ہو اس مقام پر اسکو رکھین۔

دوا جسکا ذکر اندروماخس طبیب نے کیا ہے کہ جملہ دردہاے دندان کو اور جملہ امراض کو جو دانتون مین پیدا ہون مفید ہے اور ضرس جو ایک خاص قسم کا درد دانتون کا ہے اسے بھی فائدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** فلفل اور عاقرقرحا اور دودھ تیوع کا جو ایک زہریلا دودھ ہے اور بیروزہ ہر واحد ایک جزو سب کو پیس کر میہ سائلہ سے گوندھ کر موضع ماؤف پر رکھین

یہ دوا مفید ہے ضربان یعنے دانتوں کی ٹیس کو شحم حنظل ایک جزء صبر یعنے ایلوا ایک جزء کو کسی پتھر کی ہانڈی میں یا لوہے کے کرچھے میں سرکہ اور شراب اور روغن زیتون ڈال کر جوش دیں جب خوب جوش آجائے بعد اُسکے آگ پر سے اوتار لیں اور پھر اُس کان میں ٹپکائیں جدھر کی داڑھ میں ٹیس ہو رہی ہے اور قطرہ قطرہ اسی کو ٹپکایا کریں ۔

ضرس کی دوا جس ٹیس میں ضربان یعنے ٹپک زیادہ ہو اور کوئی دوا اُس میں کارگر نہوتی ہو چاہیے کہ روغن زیتون بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لے کر اور دونا مروا کے پانی میں خواہ سوکھا دونا مرزنجوش اور حرمل یعنے اسپند ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ سبکو کوٹ کر روغن زیتون میں ڈالیں اور جوش دیں بعد اسکے دوسلہ یعنے دوال دوز کو لاکر دونوں کو اسی مقام پر جہاں گڑھا خواہ سوراخ پڑگیا ہے رکھیں اور بیمار کا منھ کھولیں اور جس داڑھ کو داغنا منظور ہے اُسکو نظر سے دیکھیں اگر اُسمیں کوئی شے از قسم چھیچھڑے وغیرہ کے ہو اُسکو پاک کریں پھر اسپر ایک انبوبہ یعنے نل لوہے کا رکھیں خواہ پیتل یا چاندی کا نل ہو اور ایک دوال دوز کو اُسی زیت مرکب میں سرا ڈبو کر اسی نل میں داخل کریں اور اب اسکو اُسی ٹیس والے دانت پر لگائیں جب یہ آلہ سرد اور ٹھنڈا ہو جائے دوسرا دوال دوز لیکر پھر وہی عمل کریں جو اوپر لکھا گیا اسی طرح سے چھ مرتبہ عمل کریں کہ درد میں سکون پیدا ہوگا اور بیماری ضرس کی جاتی رہے گی ۔

دوا جو دانتوں کو خوش رنگ کرتی ہے منجن کہ دانتوں میں ملا جاتا ہے اسکی صفت حکیم دیمقراطیس نے کی ہے اپنی کتاب میں **اخلاط اُسکے** شاخ گوزن سوختہ جسکو چار مرتبہ جلایا ہو سولہ اوقیہ یعنے پینتالیس تولہ نمک دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اُشق یعنے کاندر سوکھی ہوئی مگر اُسمیں تلخی نہو اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مصطگی تہائی رطل کے جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہوا اور قسط تہائی رطل کی یعنے سوا گیارہ تولہ خواہ تھوڑا زیادہ اذخر یعنے گندھیل سپید اُسیقدر فلفل سپید ایک اوقیہ یعنے دو تولہ اور نو ماشہ چھ رتی تیزپات دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی سبکو کوٹ کر چھان ڈالیں اور منجن کو دانتوں پر ملیں ۔

دوا جسکا نام سورنجان ہے سوڑھے کے ورم اور ادسی کے استرخاء یعنے ڈھیلے ہونے کو مفید ہے اور دانتوں کو چرک سے پاک کرتی ہے ۔ پوست انار دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی اور عروق یعنے ہلدی اور گلنار اور سماق ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی پھٹکری اور مازو ہر ایک پانچ تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو اچھی طرح کوٹ کر پیسیں اور پھر ایک اونگلی بھر کر مقام درد پر دانت کے ملیں بعد اسکے کتان کپڑے کا ایک ٹکڑا لیکر اُسپر رکھیں ۔

سنون یعنے منجن کا نسخہ یہ منجن دانتوں کو صاف کر دیتا ہے اور سوڑھے مضبوط کرتا ہے اور نکہت کو دانتوں کی پاکیزہ کرتا ہے نمک درانی کو لیکر خوب کوٹیں اور شہد ملا کر کسی کاغذ پر اسکو لگائیں اور اسی کاغذ کو کوئلے کی آگ پر رکھیں جب مثل کوئلے کے سرخ ہو جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار لیں اور قطران خواہ نصوح پاکیزہ خوشبو کی ایک دوا یا میسوس میں بجھائیں اور اتنی دیر ٹھہر جائیں کہ سرد ہو جائے پھر اُسکو کوٹ کر باریک کریں اب ایکجزء یہ دوا اور ایک جزء سمندر کف اور اُسکے ہمراہ دارچینی ایک جزء اور مرمکی ایک جزء اور خاکستر شیح ارمنی کی ایک جزء اور شگوفہ اذخر سے چھوٹا حصہ ایک جزء کا اور قتات عود یعنے باریک لکڑیاں عود کی نصف جزء اور شکر تین جزء اور کافور دس جزء سب کو کوٹیں اور ملاکر منجن تیار کریں اور پھر صبح کو اسی کی دانتوں پر مالش کریں۔

یہ دوا دانتوں کو قوی کرتی ہے اور اضراس یعنے اگلے دانت کو بھی اگر اسمیں کسی طرح جنبش ہو بوجہ ضعف کے خواہ دانت کی ٹیس کو **اخلاط اُسکے** موم اور شہد ہر ایک دو جزء دھوپ میں موم کو پگھلا کر بذریعہ گرم پانی کے اسمیں زفت کو ملائیں جو ایک جزء ہو اور مثل مرہم کے اسکا قوام ہو جائے اور مریض کو دیجئے کہ اسکو چبائے اور جب یہ دوا سوکھ جائے اسمیں تھوڑا سا روغن زیتون ملائیں مصطگی تنہا بھی اس مرض میں بدرجہ غایت اثر کرتی ہے اگر چبائی جائے ۔

دوسری دوا جو دانتوں کو اور سوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے شاخ گوزن سوختہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے برگ سرو سوختہ پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کی ہے اور گلسرخ زیرہ برآوردہ اور بالچھڑ ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے جوز السرو پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ فنطافلن کی جڑ دس درہم یعنے

دو تولہ اور گیارہ ماشہ پر سیاوشان سوختہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گلسرخ شگوفہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین۔

پانچوان مقالہ منھ اور حلق اور جوف اعلی یعنے حلق کے نیچے جو خالی جگہ ہے انکی بیماریونکی دواؤن کے بیان مین۔

ذبح اور خوانیق جالینوس کا قول ہے کہ ایک قوم اطبا نے کہا ہی کہ بچہ شپرک کا جو تر و تازہ ہو خواہ نمک ملاکر اسکو بطور کباب کے بریان کیا ہو اُسکے استعمال سے خناق کے اقسام مین فوراً سکون پیدا ہوتا ہی اور چھوٹے بچون کے اور مشایخ کے خناق کے واسطے اسمین زیخ سوسن کو ملا دیتے ہین۔

لہات اور لوزتین کے امراض یعنے جو بیماریان کوّے اور دونون فزدنی جو حلق کے دونون طرف ہین اُنکی بیماریونکی دوا۔ ایک سوکھی دوا کوّے کے استرخا اور ڈھیلی ہونے کو کہ اسمین ورم بھی آگیا ہو ملنے سے فائدہ کرتی ہے مرچ سپید ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ مرکی ایک شقال جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے پھٹکری دو شقال یعنے نو ماشہ مازوے سبز دو شقال جو نو ماشہ ہو اسب کو پیس کر استعمال کرین۔

رطوبت سینہ کی یہ دوا مفید ہے رطوبت کو سینہ کی اخلاط اُسکے بیروزہ اور میعہ سائلہ ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے سوسن کی جڑ سوکھی ہوئی دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ افیون چہارم اوقیہ جو برابر ساڑھے آٹھ ماشہ کے ہے جو چیز انمین سے پیسنے کے لایق ہے اسکو پیسین اور میعہ اور بیروزہ کے ذریعہ سے سب کو ملائین اور تھوڑا سا شہد بھی شریک کرین جسکا کف دور کر دیا ہو اور مقدار مناسب اسمین سے بطور لعوق کے چاٹین۔

کھانسی کی ادویہ ایک دواے حلقومی جسکو جالینوس نے لکھا ہے کہ اسی دوا سے خود جالینوس کھانسی کا علاج کرتا تھا **اخلاط اُسکے** کندر ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ مین چار شقال جو ڈیڑھ تولہ ہو امرکی ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن بھی چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ ہے زعفران ایک شقال اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن بھی چار مثقال ہے عنصل دو شقال جو برابر نو ماشہ کے ہے شراب شیرین تین قسط یعنے ایک سو پانچ تولہ جو تخمیناً ایک چھٹانک سوا سیر کے ہوئی پہلے عنصل کو شراب مین جوش دین اس قدر کہ شراب گاڑھی ہوجاے پھر عنصل کو نکال کر پھینک دین اور سب ادویہ باقی ماندہ کو شراب مذکور مین ڈالین اور استعمال کرین۔

دواے حلقومی جو حکیم بلادریطوس کی طرف منسوب ہے جالینوس نے بیان کیا ہی کہ وہ حکیم اسی دوا سے علاج کیا کرتا تھا اُس بیمار کا جسکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑ گیا ہو۔ یہ دوا بہت نافع ہے سنبل اقلیطی چار شقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہو احماما آٹھ شقال یعنے تین تولہ ساذج ہندی جسکو تیزپات کہتے ہین چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی تین شقال جو برابر ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے عنصل دو مثقال جسکے پونے نو ماشہ ہوے سلیخہ جسکو تج کہتے ہین آٹھ شقال یعنے تین تولہ دارچینی دس شقال یعنے پونے چار تولہ کندر تین شقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہو امرکی چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ قسط چار شقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہو اتیزپات چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ رب السوس تین شقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ عصارۂ بیبروج پانچ شقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی تین شقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہو ازعفران چھ شقال یعنے سوا دو تولہ یہ سب دوائین ملاکر یکجا کرین بعد اسکے مرکی کو لیکر ماءالعسل یعنے شہد کے پانی مین جوش دین خواہ شراب شیرین مین اسکو پکائین اور شیرہ یعنے گاڑھا قوام اسکا لیکر اُسمین بیس دانہ حب صنوبر کبار جسکو چُن کہتے ہین پیسکر چھڑکین اور ادویہ مذکورۂ سابق سے بقدر ایک بندقہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے ملاکر چند روز تناول کرین پھر بعد اسی دوا کو دو دن خواہ تین روز تنہا استعمال کرین مراد یہ ہے کہ حب صنوبر کو نہ داخل کرین۔ پھر اسکے بعد وہ ایارج جو ایلوے کے شربت سے تیار کیا جاے اُسکو بوزن ایک ملعقہ کے جو برابر نو ماشہ کے ہے تناول کرین ایک دن پانی کے ہمراہ۔ اور جسکے قصبہ ریہ مین کوئی مرض ہو اسکا علاج اس دوا سے ہمراہ شیر مادہ خر کے کرین اور وہ علاج اس طور سی ہی کہ بیمار کو حکم دین کہ اسی دوا سے

غرغرہ کرین بعدازان چند روز اسکو چھوڑ دین کہ دوا کچھ نہ کرے اور پھر
اسی کا علاج اسی دوا سے بشرکت ان ادویہ کے جو درد مین سکون پیدا
کرتی ہین کرنا چاہیے۔ پھر اگر سیلان مادہ کا بقوت ہوتا ہے اسی دوا مین افیون
اور جند بید ستر ملا کر استعمال کرین۔

دوسرا نسخہ جو دوا جالینوس سے ہے جو امراض قصبہ ریہ اور قروح ریہ
یعنی پھیپھڑے کے قرحون کو اور نفث الدم یعنی خون تھوکنے اور پیپ تھوکنے
اور اس مادہ کو جو سینہ کی طرف کھنچ کر آیا ہو اور اس مادہ کو جسکا نفث
یعنی تھوک کر نکالنا دشوار ہو فایدہ کرتی ہے اور یہ دوا بہت قوی ہے۔
صمغ البطم چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا زعفران ڈیڑھ تولہ کندر ڈیڑھ تولہ
مرکی ڈیڑھ تولہ دارچینی ڈیڑھ تولہ حماما تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
ہوا حب صنوبر کبار چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوے ملٹھی چھلی ہوئی پوست
جدا کرکے ڈیڑھ تولہ سنبل شامی جو ایک قسم کا بالچھڑ ہے ڈھائی مثقال یعنے گیارہ
ماشہ تخم سیاہ ایک مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہوا کتیرا تین مثقال یعنے ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ شامی چھوہارے کا مغز تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا طین
شاموس کی وہ قسم جسکو کوکب کہتے ہین یہ ایک قسم کی مٹی ہے چار مثقال یعنے
ڈیڑھ تولہ بیروزہ صاف اور پاکیزہ دو ثلث مثقال کا یعنے تین ماشہ قسط
چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوے اور ہمنے ایک نسخہ مین ایک مثقال بھی
اسکا وزن پایا ہے شہد عمدہ قسم چار قوطولے یعنے ستتر تولہ اور پانچ
ماشہ اور صمغ البطم کو جوش دین دوہرے برتن مین جب قریب گاڑھے
ہونے کے پہونچے اسمین بیروزہ ملا کر پھر جوش دین ایک مرتبہ اسقدر
غلیظ کرین کہ اگر ایک قطرہ اسمین سے ٹپکایا جاے پھیلنے نہ پاے اب اسکو
سرد کرین اور سرد ہونے کے بعد باقی ادویہ کو پیس کر چھڑکین
اور استعمال کرین۔

یہ گولی زبان کے نیچے رکھی جاتی ہے خشونت قصبۂ ریہ کو اور
انقطاع آواز کو اور تمامی امراض کو جو قصبۂ ریہ مین ہوتے ہین مفید ہے
کتیرا اور گوند ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی اور کندر
ہر ایک ڈیڑھ مثقال یعنے پونے سات ماشہ زعفران ایک مثقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ ملٹھی کا عصارہ نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ لحم یعنے ایک قسم کی
مچھلی تین قیراط شراب شیرین بقدر کفایت مین گولی بنالین اس
گولی کو جو برابر باقلات یعنے پونے دو ماشہ ہو زبان کے نیچے رکھین اور
بیمار کو اجازت دین کہ جتنی جتنی گھلتی جاے اسکو نگل جایا کرے۔

ریوڑی کھانسی کے مریض کے واسطے۔ تخم کتان بریان اور
کٹی ہوے اور موبیز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد پینتیس تولہ حب صنوبر
کبار مقشر بریان اور بندق مقشر یعنے ریٹھہ چھیلا ہوا ہر واحد تینتیس تولہ
فلفل سپید دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے
زعفران ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی شہد قسم عمدہ چار رطل
یعنے تخمیناً اکسو اکتیس تولہ سب کو کوٹ چھان کر درست کرین اور السی
اور شہد کو اتنا پکائین کہ غلیظ ہو جاے پھر اسمین سفوف ادویہ مذکورہ
ڈال کر ریوڑیان تیار کرین اور بقدر کفایت مریض کو کھلائین۔

دوا کاہن نامی طبیب کی جو کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اسکو
دواے نفیس کہنا چاہیے۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے
کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اسکے افیون دس مثقال جسکے پونے چار
تولہ ہوے تخم کاہو بیس مثقال یعنے ساڑھے سات تولہ جند بید ستر اٹھارہ
مثقال یعنے چھ تولہ اور نو ماشہ سداب لبنانی جو خشک ہو گئی ہو چودہ
مثقال یعنے سوا پانچ تولہ تخم کتان سولہ مثقال یعنے چھ تولہ جاؤشیر
کی جڑین چھتیس مثقال جسکے ساڑھے تیرہ تولہ ہوے مرکی چودہ
مثقال یعنے سوا پانچ تولہ زعفران سات مثقال یعنے دو تولہ ساڑھے
سات ماشہ ان سب کو شہد سے ملا کر تیار کرین اور بقدر باقلا کے جو
برابر پونے دو ماشہ کے ہے کھلائین۔ اور جسکو کھانسی کے ہمراہ تپ
بھی ہو اسے پانی کے ہمراہ دوا کھلائین۔ اور اگر تپ نہو اسکو
شراب کے ساتھ دیجاے اور وقت استعمال کارات کو
تجویز کرین۔

کھانسی کی گولیان مرکی اور میعہ اور افیون ہر واحد چار مثقال
یعنے ڈیڑھ تولہ روغن بلسان اور زعفران ہر ایک دو مثقال یعنے
نو ماشہ ہوے سب کو پیسکر بطور معجون کے ملا کر گولیان تیار کرین
اور پھر استعمال کیا جاے۔

ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے اور جو مادہ اندرونی پھوڑون سے بہ کر
آتا ہو اسے بھی فائدہ کرتی ہے اسکی صفت ابو لوقیوس حکیم نے کی ہے

اخلاط اُسکے سکبینج اور جنطیانا جسکو پکھان بید کہتے ہین مرکی اور جاؤشیر فلفل سپید ہر واحد ایک شقال یعنے نو ماشہ حب الغار صاف کیا ہوا چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ کتیرا ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ پانی سے گوندھ کر اسکے قرص تیار کرین اور وزن ہر ٹکیہ کا ساڑھے چار ماشہ رہے اور آب باران کے ہمراہ کھلانا چاہیئے۔

دوسری جو اقسام کو کھانسی کے نفع کرتی ہے اور آواز کے انقطاع یعنے بند ہو جانے کو بھی مفید ہے اور نسخہ اسکا یہ ہی۔ کہ خشخاش کی بونڈیان چھلکے سمیت ڈیڑھ سو عدد اور کرفس کوہی پسی ہوئی تین رطل جو برابر ایک سو ایک تولہ کے ہوسے اور بسفق صاف اور پاکیزہ اور ریوند چینی اور گل سرخ سوکھا ہوا اور بیخ سوسن اور گلنار ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہی اور دارچینی بوزن دو درہم یعنے سات ماشہ اور بالچھڑ ڈیڑھ درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوسے ان سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور آب باران مین جو بوزن ایک سو چھتر تولہ ہو بھگوئین اور بھیگا رہنے دین تین دن بعد اسکے نرم نرم آنچ پر اسکو پکائین تا اینکہ تہائی پانی رہجاے پھر نچوڑ کر صاف کرین اور پھوک کو پھینک دین پھر گوند اور کتیرا ہر ایک بوزن ایک رطل یعنے چونتیس تولہ اور زعفران اور مصطگی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ملا کر سب کو پیسین جب خوب خشک پس چکین اُسکے بعد پھر اسی پانی کو جو ابھی تیار ہوا ہے پسی ہوئی ادویہ مین ڈالتے جائین اور دوا کو پیستے رہین اور پھر پانی ڈالین اور پھر پیسین تا اینکہ سارا پانی جذب ہو جاسے اور اُسکے چوبیس رطل سفنج یعنے آدھ پاؤ اور دس سیر پختہ سیفنج ڈال کر نرم نرم آنچ سے اس قدر پکائین کہ بستہ ہو جاسے اور شیشہ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور ہر قسم کی کھانسی کا اس سے علاج کرین۔

لعوق صنوبر کا یہ ایسا لعوق ہی کہ جسکو شدید کھانسی آتی ہو اُنھین فائدہ کرتا ہی یہانتک کہ اگر کھانسی مین بجاے بلغم کے پیپ اور دوسری طرح کے فضول برآمد ہوتے ہون جب بھی یہ لعوق مفید ہوتا ہے۔ تخم کتان بریان اور بادام شیرین چھلا ہوا اور حب صنوبر اور گوند اور کتیرا ہر ایک چار اوقیہ جسکے سوا گیارہ تولہ ہوسے تمر ہیرون جو چھوہارے کی ایک قسم ہے دس عدد دواؤن کو مع چھوہارے کے کوٹین اور کوٹنے کے بعد ا سیر شہد اور مسکہ بقدر کفایت ڈالین پھر اسکو ایسا پیسین کہ مثل شہد کے نرم اور گاڑھا ہو جاسے مقدار شربت اسکی بقدر ایک عفصہ کے ہے بطور پابندی کے صبح و شام تناول کرین۔

یہ لعوق علک الانباط ملا کر بنتا ہی خشونت حلق اور انقطاع آواز اور خون تھوکنے خواہ بلغم اور ریپ تھوکنے سے فائدہ کرتا ہے اور دہ ہاے مجاری حلق کے تفتیح کرتا ہی **اخلاط اُسکے** تخم کتان بریان اور مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد ایک رطل جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہی حب صنوبر اور بادام شیرین مقشر ہر واحد چھ اوقیہ جسکے سولہ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ ہوسے ایرسا یعنے بیخ سوسن بریان اور علک الانباط اور ریشہ ہاے سوسن یعنے ملہٹی کے ریشے اور گوند ہر واحد چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور میتھی جوش دی ہوئی اور کتیرا ہر واحد چار اوقیہ جسکے سوا گیارہ تولہ ہوسے اور فلفل سپید اور جرجیر یعنے ہالون پسی ہوئی اور چینی پسی ہوئی اور زراوند اور نشاستہ گندم اور اجوائن اور حرف یعنے سرسون اور ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ چھ رتی مرکی اور زعفران اور لُبان ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ سوا پانچ ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور اچھی طرح سے پیسکر شہد اور طلا مین جو ایک قسم کی شراب ہے گوندھ کر تیار کرین اور صبح کو اسے چاٹنا چاہیے برابر ایک عفصہ کے اور شام کو اسی قدر اور جب سونے لگے اپنی زبان کے نیچے اسکو رکھ لیا کرین۔

یہ دوا کھانسی اور شدت سے جو خشکی سینہ مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہے بادام شیرین اور بادام تلخ اور مرکی اور تخم کتان بریان اور حب صنوبر ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ انیسون اور کتیرا اور گوند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ ملہٹی خواہ اسکی جڑ دن کا نچوڑا ہوا پانی ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ شکر اور قند ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کوٹ کر اور پیس کر آب رازیانہ تر مین ملائین اور پھر گولیان بنائین اور زبان کے نیچے بروقت سونے کی ایک خواہ دو گولیان رکھین۔

لعوق کھانسی کے واسطے اگر وہ کھانسی کیموس بارد مزاج سے بالزوجت پیدا ہوئی ہو **اخلاط اُسکے** دارچینی تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ میعہ سائلہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ

ماشہ پستہ اور بادام تلخ ہر واحد دس درہم جسکے دو تولہ گیارہ ماشہ ہوے کندر اور گوند اور علک البطم ہر واحد پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہوے کشمش یعنے چھوٹا انگور بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ غاریقون پانچ درہم یعنے ایک تولہ اور ساڑھے پانچ ماشہ میعہ کو شہد مین بھگوئین اور کندر اور گوند کو میفختج مین اور باقی ادویہ کو اچھی طرح کوٹ کر میعہ کے شیرہ مین لت کرین مقدار شربت اسکی ایک درہم کی ہے۔

نفث الدم یعنے خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے ایک قرص ہے جسکو ایک طبیب باشندگان ناموس نے جمع کیا ہی یہ قرص بیماران نفث الدم کو فائدہ کرتا ہے اور اُن لوگون کو جنکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑگیا ہو اور جنکے سینہ مین پیپ اور مدہ فراہم ہوگیا ہو اور ان بیمارون کو جنکے سینہ وغیرہ مین مادہ کھنچ کر رک گیا ہو **اخلاط اُسکے** بزر البنج سپید اور پوست یبروج ہر ایک پانچ شقال یعنے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کندر ترا اور میعہ جسکو سلارس کہتے ہین اور افیون اور انفحہ جسکو چستہ خواہ پنیر مایہ کہتے ہین مگر یہ انفحہ گاؤکوہی کا ہو جسکو بارہ سنگھا بھی کہتے ہین ہر ایک دس شقال یعنے پونے چار تولہ مصطگی بیس شقال جسکے ساڑھے سات تولہ ہوے کہربا اور بیخ سوسن اور زعفران ہر ایک تیس شقال جسکے سوا گیارہ تولہ ہوے اسپغول پینتالیس شقال یعنے سوا سترہ تولہ آب شیرین تین قسط جسکے ایک سو پانچ تولہ ہوے سب کو ملاکر قرص تیار کرین اور استعمال کرین۔

قرص کا دوسرا نسخہ جسکا نام قرص فلفلی رکھا گیا ہی اور بیماران نفث الدم کو اور جنکو خلفہ کا مرض ہو کہ ادہر کچھ کھایا اور فوراً پیخانہ کی طرف سے گر گیا اُنکو اور جنکی آنتون مین قروح پڑگئے ہون اُنکو اور جس شخص کے معدہ کی طرف کوئی مادہ کھنچ کر آتا ہو اسکو فائدہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** انار کے عرق کا گاڑھا کیا ہوا شیرہ اور شوک مصری جسکو ہندی مین کیکر کہتے ہین اور انار صحرائی اور عصارہ لحیتہ التیس اور عصارۂ اقاقیا ہر واحد چھ شقال یعنے سوا دو تولہ رسوت اور ریوند اور افیون ہر ایک چار شقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی دو شقال یعنے جسکے نو ماشہ ہوے بہ نرمی اسکو کوٹین اور کوٹنے کے بعد ایسے پانی مین ملائین جس مین حب الآس کو جوش دیا ہو خواہ آب سرد سے ملاکر استعمال کرین۔

معجون جو حکیم ارسطوماخس کی طرف منسوب ہی یہ ایک دواے عجیب ہے بیماران سرفہ کو اور جسکے پھیپھڑے مین قرحہ ہو اُسکو اور جسکے سینہ مین مدہ فراہم ہو اور جو سوختگی یا شگاف عضل مین حادث ہو اُسکو اور معدہ سے طعام کے نکل آنے کو یعنے طعام معدہ مین ٹھہر نہ سکے اُسکو اور سیفہ اور خلفہ اور آنتون کے قروح کو اور مثانہ کے امراض اور اختناق رحم کو اور اُن پتون کو جو باری سے آتی ہون اگر قبل نوبت کے اسکو گھنٹہ بھر پہلے کھلائین اور مزاج کی رداءت اور زبون حالی کسی قسم کی ہو اور لاغری بدن کو اور ادویہ قتالہ کے ضرر سے اور ہوام یعنے حشرات الارض کے کاٹنے اور ڈسنے سے فائدہ کرتا ہی **اخلاط اُسکے** دارچینی اور قسط اور بیروزہ اور جندبیدستر اور افیون اور سیاہ مرچ اور دار فلفل جسکو پیپل کہتے ہین اور میعہ جسکو سلارس کہتے ہین ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی شہد ایک سو قسط یعنے پینتیس تولہ دواؤن کو کوٹ چھانکے الگ رکھین اور بیروزہ کو شہد مین پگھلائین آگ پر چڑھاکر کے اُسکو چھانین بعد ازان سفوف ادویہ اُسپر ڈالین اور اچھی طرح ملاکر کانچ خواہ چاندی کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بقدر ایک باقلاۃ کے جو برابر پونے دو ماشہ کے ہے اُسکی خوراک ہے ماءالعسل کے ہمراہ اور ماءالعسل مین تین قطرہ روغن کنجد سیاہ ٹپکائین۔

شراب کا نسخہ جو حکیم حار یفلانس کی طرف منسوب ہے سانس کی دشواری سے آنے کو فائدہ کرتی ہی اور یہ دواے منجح یعنے بکار آمد ہے مویز کلان دانہ برآوردہ ایک سونافن جو برابر پونے نو تولہ کے ہے اور یہ مویز اس نسخہ کا ایک جزء واحد ہوا اور میتھی دھوئی ہوئی ہموزن مویز اور آب باران ایک قسط یعنے پینتیس تولہ سب کو جوش دین اسقدر کہ تھہرا ہو جاے اور پانی اسکا صاف کرکے چھان لین اور بحفاظت رکھ چھوڑین اور چندبار پے در پے اسکو پیا کرین مگر بعد ازآنکہ اُسکو پیس لیا کرین۔

دوا جو نفث الدم کو مفید ہی اور پیپ کے تھوکنے کو بھی فائدہ کرتی ہی اور جو فضول کہ سینہ سے کھنچکر آتے ہون رنگ سپید کے بیج اور پوست یبروج اور رطلا نام شراب سے جو قسم عمدہ ہو اور لبان سپید اور لبنی اور افیون اور حب صنوبر اور حب السرو ہر واحد بوزن دس درہم یعنے

دو تولہ گیارہ ماشہ مصطگی اور کہربا اور اسپغول جسکو سفیوس کہتے ہین ہر واحد تیس درہم جسکے پونے نو تولہ ہوے پہلے اسپغول کو ایک رات گرم پانی مین بھگوئین بعد اُسکے اسکا لعاب نچوڑ لین اور باقی سب ادویہ کو پیسین اور خوب پیسنے کے بعد ایک دوا کو دوسری دوا سے ملائین اور ایک ذات ہوجانے کے بعد قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف درہم کا ہونا چاہیے یعنے پونے دو ماشہ کا اور بروقت خواب کے ایک قرص تناول کیا جاے آب سرد کے ہمراہ۔

یہ دوا نفث الدم کو مفید ہی افیون ایک درہم دارچینی ایک درہم یعنے ساڑھے تین تین ماشہ جند بید ستر ایک درہم فلفل وردار فلفل اور مرکی سب کا وزن ایک درہم کا ہے زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ کہربا نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ گلنار اور صمغ عربی اور انیسون ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو پیس کر عصارہ بارتنگ مین جو بڑی قسم کی ہوتی ہے قرص تیار کرین ہر ایک قرص پونے دو ماشہ کا ہونا چاہیے اور سایہ مین خشک کرین اور نیم گرم پانی کے ہمراہ قرص کو استعمال کرین۔

قرص کا دوسرا نسخہ کہربا اور بسد یعنے مونگا ہر ایک تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے اقاقیا اور عصارہ لحیتہ التیس ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گلنار سات ماشہ تخم خرفہ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم خشخاس سپید اور سیاہ اور گلسرخ اور طباشیر ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ شاخ گوزن سوختہ ڈھائی درہم یعنے پونے نو ماشہ ریوند ڈیرھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ گھونگھا جلا ہوا دو درہم اور طین یعنے مٹی چار درہم جسکے ایک تولہ دو ماشہ ہوے مقدار ایک مثقال کے قرص بنا کر استعمال کرین۔

دوسرا قرص نفث الدم کا قشر کندر اور کندر ہر واحد پانچ درہم بیخ اذخر یعنے گندنیس کی جڑ سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ریوند اور مصطگی ہر واحد چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ زیرہ کرمانی وردار شیشعان اور فودنج کوہی پانچ درہم مرکی اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی قلقدیس یعنے پھٹکری اور بالچھڑ اور جند بید ستر اور عصارہ لحیتہ التیس اور اقاقیا ہر واحد چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ سب کو کوٹ کر مطبوخ مازو مین بوزن ایک مثقال کے قرص تیار کرین۔

خون کا بستہ ہونا سینے مین اسکے واسطے یہ دوا مفید ہی اخلاط اُسکے میتھی کا آٹا سات ماشہ ریوند ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مرکی آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ انیسون اور گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ ملہٹی کی رگین اور سرج سیاہ اور نمک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ پیسکر ٹھنڈھا پانی ملا کر قرص بنائین وزن ہر قرص کا ساڑھے تین ماشہ ہے اور سایہ مین خشک کرین اور بیخ رازیانہ اور بیخ کرفس کو پانی مین جوش دیکر بوزن ایک سکرجہ جو برابر ایک تولہ سوا چار ماشہ کے ہے اس پانی کو لیکر قرص اسمین بھگو کر پیسین اور پی جائین یہ دوا بہت اچھی ہے کہ خون بستہ کو پگھلا دیتی ہے اور اُسکو سینہ سے باہر نکال دیتی ہی اور جس جگہ خون جم گیا ہو اس جگہ کو صاف کر دیتی ہے۔

سل ور قروح ریہ یعنے پھیپھڑے مین جو قرحہ پڑجاے اسکی دوا یہ ہے سینہ کے اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے اور ان زخمو نکو گوشت پیدا کر کے درست کر دیتی ہے اور زخمون کو اچھا کر دیتی ہے اخلاط اُسکے گلنار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ دم الاخوین اور نشاستہ گندم اور لبان ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ گوند ببول اور کتیرا اور مصطگی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور زعفران ہر ایک نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ مرکی اور کہربا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نارکیو پانچ درہم یعنے ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو کوٹ کر بہی کے رب اور حب الآس مین گوندھ کر قرص بنائین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور استعمال کرین۔

قلب اور ادویہ قلبیہ کا بیان جو معجون کہ اسمین حرمل یعنے اسپند پڑتی ہی اُسکا نسخہ یہ ہے حرمل اور کلونجی اور کاخوراد جند بید ستر اور بزر البنج یعنے اجواین اور زرا وند اور سعد جسکو ناگرموتھا کہتے ہین اور رفاشرہ جسکو ہزار چشان کہتے ہین اور فاتر ستین اور عاقر قرحا اور فلفل و صعتر اور حنظل اور سنبل یعنے بالچھڑ اور تخم کرفس اور تخم سداب اور کردیا اور افیون زعفران اور جوز بوا اور تج اور قسط ہر واحد نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ شہد بقدر حاجت مقدار شربت اسکی قوی آدمیون کے

واسطے ساڑھے تین ماشہ اور کمزور آدمیون کے واسطے پونے دو ماشہ۔

دوسری دوا مفید ہے واسطے خفقان اور ڈرنے اور مرگی کے بالچھڑ دارچینی زرنباد جسکو نرکچور کہتے ہین اور درونج ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ سوے کے بیج ڈیڑھ درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوے دواؤن کو کوٹ کر ملا دین اور ڈیڑھ درہم یہ سفوف یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شراب کے ہمراہ استعمال کرین کبھی اسمین گاؤزبان اور سکبینج اور جاؤشیر ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ اور شکر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ بھی بڑہتی ہے اور ہر مہینے مین تین دن پے درپے استعمال کیجاتی ہے۔

چھٹا مقالہ جوف اسفل کی بیماریونکی دوا یعنے سینہ سے نیچے پیٹ کے جو بیماریان ہین اُنکی دوا ضعف معدہ کو یہ روغن فائدہ کرتا ہے اور استرخاء معدہ کو بھی مفید ہے **اخلاط اُسکے** مصطگی اور ایلوہ اور عصارہ افسنتین اور افیون اور روغن ناردین یا روغن بہی بقدر کفایت سب کو ملا کر کسی اون کے نرم پارچہ مین لگا کر معدہ کو اس سے تدہین کرین اور جب منظور ہو کہ اس دوا مین کسی قدر حرارت اور بڑھ جاے لاذن ایک جزو اور میعہ دو جزو اضافہ کرین اور اگر منظور ہو کہ اسکو قباض اور مقوی معدہ کر دین تو پھر اسمین عصارہ انگور خام یا عصارۂ ہیوفاقسطید اس کو بڑھائین۔

یہ دوا ضعف معدہ اور بدہضمی کو نفع کرتی ہے۔ ہلیلہ کابلی کو بہی کے پانی مین جوش دین اور چار درہم بلیلہ یعنے بہیڑہ کو اور آملہ اور زیرہ کو سرکہ مین بھگو کر اور سعد کوفی اور مصطگی ہر واحد دو درہم یعنے سات ماشہ کو اور انیسون اور تخم کرفس سرکہ مین بھگوے ہوے کو کہ ہر ایک کا وزن ایک درہم ہو اور عود اور مشک ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ اور پودینہ تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ فطراسالیون ڈیڑھ درہم یعنے سوا ماشہ گل سرخ چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ دانہ انار آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ سماق چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ قرفہ جسکو تج کہتے ہین اور قشور کندر اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم۔

لخلخہ مقوی معدہ الیوے کا زلال اور گلاب اور سیب کا نچوڑا ہوا پانی اور بہی کا پانی اور بید سادہ کا پانی ہر واحد ایک حصہ صندل سپید اور صندل سرخ اور گلسرخ اور زعفران اور کافور اور لادن اور گلنار اور ریگ اور عود اور مشک ہر واحد نصف حصہ سب کو ملا کر لخلخہ تیار کرین

ضماد ورم صلب معدہ کا افسنتین اور سنبل الطیب اور ونج ہر واحد آٹھ درہم یعنے سوا دو تولہ ایلوا اور میعہ یعنے سلارس ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ زعفران دو درہم یعنے سات ماشہ اور عود الطبیان اور بیج اُسکے اور مرکی ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مصطگی دو درہم یعنے سات ماشہ روغن ناردین بقدر حاجت۔

ممعودین کی دوا یعنے جو لوگ کہ ضعف معدہ خواہ اور قسم کے فساد معدہ مین مبتلا ہون اُنکی دوا مین سے ایارج ہے جو حکیم فطرد س یا حکیم انطیاذس کی طرف منسوب ہے کہ یہ ایارج ممعودین کو نفع کرتا ہے **اخلاط اُسکے** ایلوہ چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مصطگی دو مثقال یعنے نو ماشہ اسارون نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی گلسرخ خشکیدہ اور شگوفہ اذخر اور فو جسکو مجیٹھ کہتے ہین اور رج ہر واحد نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی اس ایارج کا سفوف سوکھا ہوا استعمال کرین۔

یہ قرص ہے جسکو قرص امارولس کہتے ہین معدہ کے اولٹ پلٹ کو جو ایلاوس کے قریب پہونچے اور ہر ایک قسم کا نفخہ جو معدہ مین ہو اور ہر طرح کا التہاب جو معدہ کا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص کھانا کھانیکے بعد مسلم غذا کو قے کر دے اُسکی اصلاح کرتا ہے اور امراض باطنی کو مفید ہے **اخلاط اُسکے** تخم کرفس چھ مثقال یعنے سوا تولہ انیسون چھ مثقال جسکے سوا دو تولہ ہوے افسنتین چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ اور بعض نسخون مین مصطگی بھی ڈیڑھ تولہ لکھی ہے فلفل نو ماشہ مرکی نو ماشہ دارچینی سوا دو تولہ افیون دو مثقال یعنے جسکے نو ماشہ ہوے پانی مین گوندھ کر چند بید ستر نو ماشہ قرص بنائین اور استعمال کرین مقدار شربت میانہ اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے بیماران معدہ کے واسطے پانی ملی ہوئی شراب کے ہمراہ۔

ایارج جو حکیم مامیسون کی طرف منسوب ہے معدہ کے تقلب یعنے اُلٹ پلٹ کو فائدہ کرتا ہے اور اُس شخص کو مفید ہے جو اپنے معدہ مین التہاب یعنے سوزش پاتا ہو اور ہر قسم کے نفخہ کو دور کر دیتا ہے اور جس شخص کو استمراء یعنے ہضم کامل دیر مین ہوتا ہو اُسکو فائدہ کرتی ہے رحم کی بیماریونکو بھی مفید ہے پیشاب کا ادرار کرتا ہے اور یہ عجیب دوا ہے ان لوگون کے واسطے جو امراض جگر مین گرفتار ہون اور جس شخص کے معدہ مین درد ہوتا ہو اور

خون حیض کو نیچے اُتارلاتا ہے **اخلاط اُسکے** ایلوہ سو مثقال جسکے ساڑھے سینتیس تولہ ہوئے مصطگی ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران بھی اسیقدر سنبل الطیب دارچینی حب بلسان اسارون ہر واحد ایک اوقیہ کوٹ چھان کر خشک سفوف اُٹھا رکھیں اور اس طرح پر استعمال کرین کہ جس شخص کو ہضم کامل دیر مین ہوتا ہو اُسکو ساڑھے چار ماشہ آب سرد کے ہمراہ اور جسکو کڑوی قے مرہ صفرہ کی ہوتی ہو اُسکو سوا دو ماشہ اور جسکے معدہ پر کوئی مادہ ریزش ہوتا ہو اُسکو سوا دو ماشہ اور جس شخص کے بعض اعضاے اندرونی مین ورم ہو اُسکو نفع کرتا ہے اگر ماءالعسل کے ہمراہ پلایا جاسے اور جس شخص کو اورار بول کی حاجت ہو یا خون حیض کے نیچے اُتارنے کی حاجت ہو اُسکو رازیانہ کے ہمراہ پینا چاہیئے اس طرح پر کہ رازیانہ کو کوٹ کے جوش دین اور صاف کر لین۔

ضماد جو حکیم بولوارہیس کی طرف منسوب ہے تمام امراض باطنی کو فائدہ کرتا ہے سعد کوفی جسکو ناگرموتھا کہتے ہین قردمانا دقاق کندر ہر واحد ایکین جو برابر سوا باؤن تولہ کے ہے صمغ البطم ڈیڑھ من روغن حنا بقدر کفایت اور کبھی اس مین مقل یہودی ایک من بڑھائی جاتی ہے۔

دوا جسکو دید ابوسا کہتے ہین فساد مزاج اور معدہ مین پانی کی رطوبت جمع ہونے اور شکم کے نرم ہونے کو جس سے پتلا پاخانہ ہو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** ایرسا یعنے سوسن کی جڑ چوبیس درہم یعنے ساڑھے تین تولہ فلفل پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور انجدان ہر واحد سوا تین تولہ انیسون اور مصطگی اور تخم رازیانہ ہر ایک چار درہم جسکے ایک تولہ دو ماشہ ہوے اجوائن اور تخم کرفس ہر ایک آٹھ درہم یعنے دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شہد ملا کر تیار کرین اور چنے کے برابر پانی کے ہمراہ تناول کرین۔

جوارش کرویا درد معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور جو سدہ معدہ مین ہو یا جگر مین اُسکو مفید ہے اور کمی ہضم غذا کو فائدہ کرتی ہے کرویا یعنے شاہ زیرہ اور اجوائن اور تخم کرفس زنجبیل مویز خستہ برآوردہ اور ریسا لیوس اور تخم گزر ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ صاف کیا ہوا دونون چھلکے سے چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کوٹ کر شہد سے ملا کر تیار کرین مقدار شربت ایک بندقہ ہے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

جوارش خولنجان شدت برودت جگر کو مفید ہے اور طعام کو ہضم کر دیتی ہے اور ریاح کو ہٹا دیتی ہے اور معدہ کو خوشبو کرتی ہے۔ خولنجان اور قرفہ یعنے تج کی عمدہ قسم اور فلفل سپید ہر واحد دو درہم الائچی خرد اور دارچینی اور نارمشک ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ دارفلفل چھ درہم یعنے اکیس ماشہ زنجبیل آٹھ درہم یعنے سوا دو تولہ تخم کرفس اور انیسون اور کرویا اور طالیسفن ہر واحد ایک درہم قند سپید اور شکر سہ چند وزن ادویہ سب کو اچھی طرح کوٹ کر ملا دین اور مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے۔

شہوت یعنے اشتہا کے ادویہ - یہ دوا مٹی کھانے کی خواہش کو قطع کر دیتی ہے **اخلاط اُسکے** ایارج چھ درہم جسکے اکیس ماشہ ہوے ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جوز گندم پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور تین درہم کی مقدار شربت ہے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین مصطگی اور انیسون اور پودینہ کو جوش دیا ہو اور خبث الحدید کو جو مطبوخ ہو یعنے جوش دیا ہوا ہو اور خام نہو۔

قے اور متلی کی دوا یہ شراب بلغمی قے کو قطع کر دیتی ہے **اخلاط اُسکے** زیرہ کرمانی چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ مصطگی تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے انار دانہ بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ اور نخام جو ایک قسم پودینہ کوہی ہے پانچ پانچ گڈیان سب کو چار رطل پانی مین جو تخمینا سوا پاؤ کم دو سیر ہوا جوش دین تاکہ چہارم باقی رہ جاے پھر صاف کر کے اُسپر ایک درہم مشک ڈالین اور صبح و شام اسمین سے تناول کرین۔

ہچکی کی دوا یہ دوا ہچکی کے واسطے عجیب الاثر ہے اور قوی بھی ہے **اخلاط اُسکے** نبیذ طیب ریحانی آٹھ رطل جسکے ڈیڑھ پاؤ تین سیر پختہ ہوے شہد کف گرفتہ دو رطل یعنے آدھ پاؤ کم سیران دونون کو اس قدر جوش دین کہ چھٹا حصہ جلجاے بعد ازان آگ پر سے اُتار لین اور اسمین قسط اور مصطگی ہر ایک چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ ہوے افسنتین سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی اذخر اور سنبل الطیب اور ایلوہ اور تیزپات اور گل سرخ اور غاریقون اور زعفران ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ اور اسارون اور عود ہندی اور ریج ہر واحد چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ پیسکر چھڑکین مقدار شربت اسکی ایک ملعقہ یعنے نو ماشہ کی ہے۔

کبد یعنے جگر کی بیماریونکی دوا اورام جگر کے واسطے یہ مرہم ہے - مورد اسفرم نفع کرتا ہے اس ورم کو جو وثی یعنے ہڈی کے ہلجانے اور اپنی جگہ سے ہٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے یا اور قسم کے ورم کو **اخلاط اُسکے** مورد اسفرم چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ عود ہندی اور زعفران حب الغار چرا ئبۂ مرکّی اور کیۂ جسکو پیلچوش کہتے ہین ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ موم چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ سب دوا ؤنکو کوٹ پیس کر جمع کرے اور موم کو بقدر مناسب پگھلا کر روغن سوسن اور روغن رازقی تین درہم ملاکر مرہم تیار کرین -

صلابت جگر یہ معجون جو بھیڑئے کے جگر سے بنائی جاتی ہے درد ہاے جگر اور تلی اور معدہ کے درد کو اور ان اعضا کے ریاح اور ذوسنطاریا جو دستون کی ایک بیماری ہے اُسکو اور پُرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جن لوگون کو خونی قے ہوتی ہے اُسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** زعفران مرکّی افیون جندبیدستر بزرالبنج جسکو اجواین کہتے ہین اور قسط اور قردمانا خشخاش اور سنبل الطیب اور غافث اور بھیڑئے کا جگر اور بکری کا داہنا سینگ جلا ہوا سب دوائین ہموزن لیکر جو قابل کوٹنے کے ہو اُسے کوٹین اور پگھلانی والی چیزون کو پگھلائین شراب ملاکر اور شہد کف گرفتہ ڈال کر معجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین برابر ایک چنے کے مقدار شربت ہے ہمراہ ان پینے والی چیزون کے جو مناسب ہون -

سوء مزاج یعنے جگر کی خرابی مزاج کے واسطے روغن ماذریون کا **اخلاط اُسکے** ماذریون دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لیکر ایک رطل پانی مین جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہوگا ایک شبانہ روز بھگوئین پھر اُسکو کسی دیگچی مین رکھکر اور اکسٹھ ماشہ ریوند سوا پانچ ماشہ شگوفہ اذخر ساڑھے تین ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے جوش دین جب آدھا پانی رہجاے آگ پر سے اوتار لین پھر اُسکو چھانکر دیگچی مین رکھین اور اُسپر چار رطل روغن بادام شیرین جو تخمیناً ایک سو اکتیس تولہ ہوا ڈال کر جوش دین کہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے اور دوائین کُٹی ہوئی اور چھنی ہوئی اس روغن مین ملائین وہ دوائین یہ ہین - ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تمر ہندی تیس درہم جسکے پونے نو تولہ ہوے آلوے بخارا تیس عدد عناب تیس دانہ املتاس کا مغز ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ مویز کلان نصف رطل سب دواؤن کو سوا املتاس کے یکجا کرکے ایک دیگ مین چھوڑ دین اور اُسپر دس رطل پانی ڈال کر اسقدر جوش دین کہ تہائی پانی باقی رہجاے اس پانی کو املتاس پر چھوڑین صاف کرکے پھر املتاس کو اس پانی مین ملین اور صاف کرکے اُسپر اکمین قند سپید جو برابر سوا بادن تولہ کے ہے ڈالین اور جوش دین کہ اُسکا قوام گاڑھا مثل شہد کے ہو جاے پھر اُسپر روغن بادام نصف رطل ڈالکر اسقدر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اور پھر ادویہ سائیدہ کو ملاکر جوش دین کہ بستہ ہو جاے اور آگ پر سے اُتار کر کانچ کے برتن مین رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی چھ درہم یعنے پونے دو تولہ کی ہے -

سفوف ابتداے استسقاے مائی کے واسطے اسکا استعمال شیر بادہ شتر خواہ ماء الجبن کے ساتھ کیا جاتا ہے **اخلاط اُسکے** عصارہ غافث ڈیڑھ درہم جسکے سوا پانچ ماشہ ہوے لک یعنے لاکھ دو درہم جسکے سات ماشہ ہوے ریوند ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ شگوفہ اذخر ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ زعفران ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ تخم کشوث ایک درہم تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد ایک درہم سقمونیا ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی ہے -

طحال یعنے تلی کی بیماریون کے واسطے تریاقی دوائین اور خاص ادویہ جو مرض طحال کے واسطے متور ہین - از آنجملہ ایک دوا بہت بکار آمد ہے جو بنام دبقی مشہور ہے **اخلاط اُسکے** دبق بلوط یعنے بلوط کا لسدار اور چیکتا ہوا شیرہ دو رطل جو برابر ساڑھے سرسٹھ تولہ کے ہے اور چونا ایک رطل یعنے تخمیناً چونتیس تولہ دبق کو مٹی کے برتن مین رکھکر کوئلے کی چنگاریون پر رکھین کہ پگھل جاے اور گیلا ہو جاے چونہ پیسا ہوا اسپر چھڑکین اور خوب ملائین اور گرما گرم بھیڑے کی کھال پر اسکو طلا کرین اور رکھ چھوڑین - جب اسکا استعمال کرنا منظور ہو مریض کو حمام مین داخل کرین اسی جگہ اسکا پھاہا مریض کے شکم پر لگا دین اور پھر اس پھاہے کو نہ چھڑائین تا اینکہ خود چھوٹ کر گر پڑے اور جس قدر پیٹ کی سوجن گھٹتی جاے اور ورم استسقا گھٹتا جاے اس پھاہے کو اسیقدر کترتے رہین اور مقراض سے کاٹ کاٹ کر الگ کر دیا کرین -

دواے دیگر جسکا اثر بیماران طحال پر اُسی روز ظاہر ہوجاتا ہے جسدن استعمال کی جاے اور مناسب ہے کہ اس دوا کے استعمال سے پہلے تین روز اس مریض کی تدبیر مناسب کرلیجاے یعنے دوا اور غذا جو اسکے حال کے مناسب ہو تین روز پہلے کرکے پھر اس دوا کا استعمال کرین **اخلاط اُسکے** مرکی تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ اور سوا پانچ ماشہ دقاق کندر کا برادہ جو جھڑتا ہے آٹھ تولہ اور سوا پانچ ماشہ خردل اسکندرانی جورائی کی ایک قسم عمدہ ہے اور قردمانا ہر واحد دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ عنصل بقدر کفایت رائی اور قردمانا کو کوٹین اور چھانین اور دقاق کندر اور مرکی کو پیسین اور سوکھی دوا جو پہلے سے چھنی ہوئی رکھی ہے اسکو اُسپر چھڑکین اور خوب ملانے کے بعد بذریعہ سرکہ کے مثل مرہم کے بنالین اور زمانہ اس دوا کا پھاہا وغیرہ دو گھنٹہ کے زمانہ سے لیکر نو گھنٹہ تک رکھنے کا ہے جسقدر برداشت اور تحمل یا جسقدر کمی اور زیادتی ورم کی ہو۔ بعد رکھنے دوا کے زمانہ مذکورہ تک پھر مریض کو حمام مین داخل کرنا چاہیئے اور یہ ضماد اُسکے طحال پر لگا ہوا ہو جب حمام مین ٹھہرنے سے اُسکے جوڑ بند ڈھیلے ہونے لگین اور پسینا بھی آجاے۔ اب اسکو آبزن مین بٹھانا چاہیئے اور آبزن کرانے سے پہلے اُسکو سمجھا دینا چاہیئے کہ دیر تک آبزن مین ٹھہرنا ہوگا اور جسقدر پانی طحال مین بھر گیا ہے سب نکل جاے۔ غشی کے روکنے کی تدبیر یہ ہے کہ مریض کی ناک مین سرکہ اور جنگلی پودینہ لیجائین کہ اُسکو سونگھے اور جن پٹیون سے ضماد کی بندش کی ہے اُنکو کھول ڈالین اور تھوڑی مقدار پٹیون کی کھولنی چاہیئے۔ جسوقت حمام سے اُسکو باہر لائین شوربا مچھلی اُسکو بدون روٹی کے کھلائین۔ اور پانی وغیرہ اُسے پروزادلی اور پھر تیسرے دن پلانا چاہیئے اور اس تدبیر سے پہلے اُسکو اجازت دینی چاہیئے کہ ریاضت اور محنت کسی قسم کی جو مریض سے ہوسکتی ہو اور اعضاے اسفل کی ریاضت ہاے مخصوصہ سے بھی ہو جیسا کہ فن اول کلیات مین بیان ہوچکا ہی بقدر طاقت کرے کہ سانس اسکی متواتر ہونے لگے اور دم پھول جاے۔

دوسری دوا جو مصاص قوی ہے کہ رطوبت کو بقوت چوس لیتی ہے یہ دوا منجح یعنے بکار آمد ہے کہ مجنون اور بیماران طحال کو اور جن لوگون کو پُرانی بیماریان ہون فائدہ کرتی ہی **اخلاط اُسکے** راتینج جوش دیا ہوا چار رطل یعنے ایک سو پینتیس تولہ موم دو رطل یعنے ساڑھے سرسٹھ تولہ گندھک جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچی ہو ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ دقاق کندر اور پھٹکری زفت پھر اسی قدر بورہ سرخ بھی ایک رطل ریوند تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے قثاء الحمار یعنے جنگلی کریلہ کی جڑ بھی اسی قدر ایلوہ چھ اوقیہ یعنے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ عاقرقرحا بھی اسیقدر توت کا دودھ تین اوقیہ سرکہ ایک قسط جسکے پینتیس تولہ ہوے شراب لطا کی نصف قسط یعنے ساڑھے سترہ تولہ اور بہم بجاے سرکہ کے روغن زیتون بوزن تین قوطولے جو برابر اٹھاون تولہ اور چھ رتی کے ہے داخل کرتے ہین اور سب سامان اور طریقہ سابق کا اور استعمال کرانے کا برطبق دواے سابق کے ہے۔

دوسری دوا جو پورا فعل کرتی ہی **اخلاط اُسکے** سرطان نہری کو لیکر اُسکے پاؤن اور سر تا نیہ یعنے دونون فرد نی لشکل سینگ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر اُسکو خشک کرے اور پیسے اور اسمین سے ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ چھٹا حصہ مثقال کا یعنے چھ رتی افیون پانی مین گھولے یہ پانی بھی اسی نہر کا ہو جسمین سے کیکڑا لیا ہی اور ان سب اجزا کو مریض کو کھلائین اور بعض اوقات بجاے افیون کے روغن ملبسان کو ملانا چاہیئے ہموزن افیون کے اور مناسب مرض کے بھی ہونا چاہیئے۔

صلابت طحال یعنے تلی کی سختی خواہ ورم سوداوی طحال کی دوا۔ یہ مرہم اس صلابت کو مفید ہی جو تلی مین ہوتی ہے **اخلاط اُسکے** قردمانا اور رائی اور عاقرقرحا اور بیمیقی جوش دی ہوئی ہر واحد ایک جزو کو خوب باریک کوٹین اور پھر سرکہ ملا کر پیسین اور پھر اُسپر روغن زیتون کو ڈال کر طحال پر طلا کرین۔ دوا کا لگانے والا پہلے حمام مین نہانے کے بعد اُسکے یہ مرہم اُسکی تلی پر رکھا جاے۔

حقنہ اندرونی شکم کے قروح کو فائدہ کرتا ہی اور مراد ان قروح سے وہ زخم آنتون وغیرہ کے ہین جنکے پڑ جانے سے مریض کو خون کے دست آتے ہین اور روم کے آدمی اس مرض کا نام ذوسنطاریا رکھتے ہین **اخلاط اُسکے** گوسفند کے گردے کی چربی تازہ لیکر کشک جو کے ہمراہ اسکو جوش دین اور پکائین پھر کشک جو کا پانی مع چربی کی چکنائی کے بوزن

دو سکرجہ یعنے نوے تولہ اور پونے آٹھ ماشہ کا دوچند جسکے لیکو ایکسوا[۸۱] اسی تولہ اور ساڑھے تین ماشہ ہوے اور چاول کی پیچ اور روغن گل ہر واحد ایک اسکرجہ یعنے نوے تولہ پونے آٹھ ماشہ اور اقاقیا پسی بوزن نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ اور گوند لپسا ہوا اور سپیدہ لپسا ہوا ہر واحد ایک درہم زردی بیضۂ بریان مین سب کو ملا کر مثل مرہم کے تیار کرین اور اسی کا حقنہ دیا جاوے۔ تا اینکہ ایک سکرجہ جو برابر نوے تولہ پونے آٹھ ماشہ کے ہے پانی عصی الراعی یعنے لال ساگ کا لین اور نصف سکرجہ یعنے پینتالیس تولہ اور تین ماشہ سات رتی روغن گل کو لیکر حقنہ کرین۔ اور غذا اُس مریض کی شوربا حماض روغن بادام اور انار دانہ ملا کر اور جسقدر ممکن ہو شوربا ے مذکورہ خوشبو کرین اور فواکہ مین سے بھی اُسکو کھلانی چاہیے۔

استطلاق بطن جسکو پیٹ جھڑنا کہتے ہین یہ سفوف مفید ہی خلفہ کے مرض کو جسمین غذا بجنسہ دستون کی راہ گر جاتی ہے جسکو خلفہ کا مرض کہنا ہو چلے **اخلاط اُسکے** گلنار اور بلوط سرکہ مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور سماق اور حب الآس اور فرط یعنے سینگری ببول کی اور طرشیث من کل واحد دو درہم یعنے سات ماشہ زیرہ اور بازو جنکو پہلے سرکہ مین بھگویا ہوا ور بریان کیا ہوا اور شگوفہ انار شیرین اور ثمرۃ الطرفا یعنے جھاؤ کا پھل اور رانگ اور سک اور مصطگی اور بالچھڑ ہر واحد ایک درہم تخم حماض یعنے چوکا کے بیج اور گوند اور طین ارمنی اور عصارہ لحیۃ التیس اور منقے کے بیج بریان کیے ہوے اور خرنوب اور حبت بلوط ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنے سوا پانچ ماشہ۔

جوارش اُس خلفہ کو دور کرتی ہے جو برودت سے عارض ہوا ہو اور ریاح سے پیدا ہوا ہو۔ تخم کرفس اور جرایتہ اور سعد کوفی یعنے ناگر موتھا اور اجوائن اور عود بلسان اور لاؤن اور جاوتری ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی کلان اور سک ہر واحد چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ گلسرخ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ اشنہ جسکو سجی کہتے ہین اور انیسون ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ قرفہ سوا پانچ ماشہ اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین سوا بارہ ماشہ زعفران سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی کافور ساڑھے بیس ماشہ بیخ اذخر ایکتولہ دو ماشہ قردمانا دو درہم یعنے سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ صندل سپید چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ دو دو ساڑھے دس ماشہ دارچینی اور سونٹھ بھی اسیقدر حب الآس سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی ان سب کو سیب کے رب مین ملا کر جوارش تیار کرین۔

شراب فاکہہ اسہال کو روکتی ہی اور صفرا کو ہٹا دیتی ہی **اخلاط اُسکے** حماض اترج یعنے چوکا اور رزرشک اور ریباس ہر واحد ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ (زعرور) اور انار دانہ او رسماق ہر واحد تین رطل جسکے ایک سوا ایکتولہ تین ماشہ ہوے بہی میخوش اور سیب اور انار اور امرود ہر واحد چار رطل جسکے ایک سو پینتیس تولہ ہوے پانی برابر اسکے دو روز انکو بھگونا چاہیے پھر جوش اسقدر دین کہ خامی جاتی رہے اور چھان لین اور دوبارہ جوش دین اور شکر اُسپر ڈالین۔

سحج اور قروح امعا یعنے خراش پڑ جانے اور آنتون مین قرحہ پڑ جانے کی دوا۔ ایک دوا ہی جسکو علق کہتے ہین قروح امعا کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** اقاقیا پچیس مثقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوے پوست انار پچھتر مثقال جسکے اٹھائیس تولہ اور چھ ماشہ ہوے مازو پچیس مثقال افیون پچیس مثقال بزر البنج چھپن مثقال یعنے بیس تولہ سات ماشہ ہوے باجرا کٹا ہوا ایک سو ساٹھ مثقال جسکے ساٹھ تولہ ہوے سماق شامی ستر مثقال یعنے پچیس تولہ پانچ ماشہ عصارہ سماق شامی ڈھائی مثقال یعنے سوا گیارہ ماشہ کندر پچیس مثقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوے سب کو پیسکر یکجا کرین اور شراب سیاہ مین ملا کر تیار کرین پوری مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے۔

دوا یہ دوا حکیم ابوقیوس طرسوسی کی طرف منسوب ہے اور یہ مفید ہے ہر ایک مادہ کو جو اندرونی اعضاے زیرین پر ریزش کرتا ہوا اور ہر قسم کا نفخہ اور پھولاپن جو اندرونی اعضا مین ہو اُسکو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** انیسون اور تخم کرفس ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ تخم رازیانہ اور تخم گاجر صحرائی اور تخم (طردیلون) جسکو سیسالیوس کہتے ہین ہر ایک چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ افیون اور بزر البنج یعنے اجوائن ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ چھان کر پانی مین گوندھ کر تیار کرین اور استعمال کرین۔

اس حقنہ کو جالینوس استعمال کیا کرتا تھا اور یہ حقنہ امیلوس حکیم کا ہی اور

بہت سے نسخہ ہاے متقدمین کے مطابق ہی **اخلاط اُسکے** عصارۂ انگور خام سوکھا ہوا چھ مثقال یعنے دو تولہ تین ماشہ پھٹکری بھی اسیقدر اہگ آب نارسیدہ اور تانبے کے چھلکے اور چھیلن جلائی ہوئی ہر ایک چھ مثقال یعنے سوا دو تولہ سرخ ہرتال تین مثقال یعنے ایکتولہ ڈیڑھ ماشہ ہرتال زرد آٹھ مثقال یعنے تین تولہ کاغذ سوختہ پندرہ مثقال یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کوٹ کر شراب حب الآس مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن تین خواہ چار مثقال کا ہو یعنے ایکتولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ اور اس قرص کو شراب آب آمیختہ مین کہ مجموع شراب اور پانی کا وزن دو قواتوس ہو جو برابر آٹھ تولہ اور ساڑھے دس ماشہ کے ہوا گھولکر حقنہ کرین اور بعض اوقات فقط آب باران مین گھول کر یہ حقنہ کیا جاتا ہے۔

اقراص فادیہ خوشبو دواؤن سے یہ قرص بنایا جاتا ہی خلفہ کو فائدہ کرتا ہی اور قروح امعا یعنے آنتون کے قرحہ کو اور اسکا نام اقراص سودرطیسوس ہے یہ ادویہ منجحہ سے ہے جو بہت بکار آمد ہی اور اسہال مین جسوقت استعمال کی جاے بند کردیتی ہے **اخلاط اُسکے** زعفران اور سنبل ہندی اور انیسون ہر واحد چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ مرکی دو مثقال یعنے نو ماشہ صبر سندی یعنے ہندوستان کا بنا ہوا ایلوا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت اور عصارۂ اقاقیا اور افیون اور کتیرا اور فلفل سپید ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ شراب مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ کا ہے۔

سفوف جو خراش بلغمی کو مفید ہے کہ بلغم شور سے پیدا ہوا ہو حرف یعنے ہالم بریان کیے ہوے دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ تلسی کے بیج سات درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی مصطگی پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم کنوچہ اور گل ارمنی ہر واحد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ گوند بریان سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی تخم گندنا اور نشاستہ بریان ہر واحد پانچ درہم یعنے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار شربت اسکی تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کی ہے۔

حقنہ جو بسبب دوا پینے کے خراش پیدا ہوئی ہو لازم ہی کہ روغن ورد اور دم الاخوین کا حقنہ کرین

حقنہ ابتداے زخم کے واسطے اور صفراوی خراش اور دفع مادہ کو مفید ہے

اخلاط اُسکے مسور چھلکے نکالی ہوئی دس درہم یعنے دو تولہ اور چار رتی بہی دانہ اور بیج نکالے ہوے اور امرود پندرہ درہم مازو پانچ درہم سب کو پانچ رطل پانی جو برابر آدھ پاو دو سیر کے ہوا اور چار اوقیہ آب انار یعنے سوا گیارہ تولہ میخوش انار کا پانی اور انگور خام کا پانی ملاکر جوش دین کہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ باقی رہجاے اور اسمین سے ایک تہائی لیکر گل ارمنی ساڑھے چار ماشہ اُسمین ملائین اور گوند بھی اسیقدر اور کاغذ سوختہ اور اقاقیا اور سپیدہ ہر واحد ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ داخل کرین۔

صفت دواے قولنج کی جو عجیب ہے کہ جالینوس اسکا استعمال کیا کرتا تھا اُس بیمار کے علاج مین جسکو ایلاوس کا خلل ہوتا تھا یعنے اُسکے قے کی طرف سے فضلہ براز نکلتا تھا۔ اس دوا کو بقدر ایک باقلا کے جو کہ برابر پونے دو ماشہ کے ہی اُسکو دینا چاہیے جبکہ درد شدید ہو ہمراہ تین خواہ چار قواتوس پانی کے جو برابر چودہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی کے خواہ برابر اٹھارہ تولہ اور سوا پانچ ماشہ کے ہے سرد پانی کا ہونا چاہیے **اخلاط اُسکے** بزر البنج جسکو اجواین کہتے ہین اور فلفل سپید ہر واحد چالیس مثقال یعنے پندرہ تولہ افیون بیس مثقال جسکے ساڑھے سات تولہ ہوے زعفران دس مثقال یعنے پونے چار تولہ سنبل الطیب جسکو بالچھڑ کہتے ہین افربیون عاقرقرحا ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ کوٹ چھانکر شہد جوش کیے ہوے مین معجون بنائین۔

صفت دواے قولنج کی بنا بر قول جالینوس کے جو کتاب سقراطیس مین جالینوس نے لکھا ہی اور اسکا نام اسوماوس ہے اور یہ دوا معدہ کی بیماری کے واسطے بھی نافع ہی اور جن لوگون کو آشوب چشم ہوا اور درد انکی آنکھ مین زیادہ ہوتا ہوا اور رحم کے اقسام درد کو بھی مفید ہے جب ماء العسل مین سداب کو جوش دیکر اسکے ہمراہ یہ دوا کھلائین **اخلاط اُسکے** زعفران سوا چھ ماشہ سنبل الطیب نو ماشہ قسط اور فلفل سپید دار فلفل اور زیرہ ہر واحد نو ماشہ روغن بلسان چار مثقال یعنے ڈیڑھ تولہ دارچینی اور پوست بیبروج اور ایک نسخہ مین عصارۂ بیبروج بھی دیکھا گیا ہی اور جند بیدستر ہر واحد نو ماشہ تخم دو قو ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ سکبینج ایکتولہ ڈیڑھ ماشہ تج ڈیڑھ تولہ کوٹ چھانکر شہد سے معجون درست کرین۔

استرخاے مقعد اور خروج مقعد کا۔ اسکی ایک دوا جالینوس سے منقول ہی کہ مقعد کے باہر نکل آنے کو فائدہ کرتی ہے **اخلاط اُسکے** پھل اُس گھانس کا جسکو ریقی کہتے ہین اور مازو اور سپیدہ قلعی اور اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس کے چھلکے صنوبر اور کندر اور مرکی ہر واحد ڈیڑھ تولہ سبکو پیسکر سوکھی دواے ہذا کو مقعد پر چھڑکین اور پہلے اس سے مقعد کو شراب مانزدسے دھو ڈالین۔

گردہ کی پتھری میرا قول تو یہ ہی کہ جو چیز مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردے ضرور ہی دوا گردہ کی پتھری کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کردیگی اور برعکس اسکے یہ بات ضروری نہین ہے کہ جو دوا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کردے مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے کردے گی۔

معجون اُسکو فائدہ کرتی ہے جو پتھری کی بیماری مین گرفتار ہو اور یہ فائدہ اسلیے ہے کہ پتھری کو یہ معجون ریزہ ریزہ کردیتی ہی اور آیندہ پتھری کی پیدایش کو روکتی ہی **اخلاط اُسکے** تج نو ماشہ تخم کرفس ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی چار مثقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوے فلفل سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ کندر تین مثقال جسکے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوے حجر شامی کی قسم زرینہ ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ تخم گندر اور انیسون ہر واحد دو مثقال جسکے نو ماشہ ہوے میعہ تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بیخ سوسن سوسن ابورقی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم خشخاش سپید دو مثقال یعنے نو ماشہ سنبل اسیقدر بادام چھلے ہوے اسارون ہر واحد تین مثقال یعنے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم سوسن اور سعد جسکو ناگرموتھا کہتے ہین ہر واحد دو مثقال یعنے نو ماشہ شہد خالص بقدر کفایت اسمین سے ہر روز کھلائی جاے۔

دوسری دوا جو منجح ہی جالینوس کہتا ہی مین ایک قوم کو جانتا ہون جنکے گردے مین مرض تھا اور اسی دوا سے اسکا علاج کیا گیا پس انکی بیماری جاتی رہی مناسب ہی کہ اس دوا کا استعمال بہت دنون تک کیا جاے۔ اور یہ دوا اسکو بھی اچھا کردیتی ہی جسکو پتھری کا مرض ہو اور جسکو قولنج کی بیماری ہو اور مثانہ کے امراض کو دور کردیتی ہی اسکے بنانے کی صورت یہ ہی۔ بندق مقشر اور بادام مقشر اور تخم خیار بستانی مقشر تخم کردیا صاف کیا ہوا ہر واحد تین مثقال یعنے ایکتولہ ڈیڑھ ماشہ تخم شوکران اور زعفران تخم خیار افیون ہر ایک چھ مثقال جسکے سوا دو تولہ ہوے تخم بنگ سپید تخم کرفس ہر واحد بارہ مثقال یعنے ساڑھے چار تولہ شہد سے گوندھ کر قرص تیار کرین اور

نصف مثقال یعنے سوا دو ماشہ استعمال کرین نیمگرم ماء العسل کے ہمراہ جو صاف کیا ہو بمقدار تین قوانو جو برابر تیرہ تولہ پانچ ماشہ سات رتی کے ہی اور دوسرے نسخہ مین دیکھا ہے کہ اسمین حرمل چھ مثقال بھی پڑتی ہے اور استعمال کرتے ہین۔

مثانہ کی پتھری جو کچھ کہ اس مرض کے ادویہ لوگون نے بیان کئے ہین اور جسکی شہادت معتبر ہمکو پہونچی ہے از انجملہ یہ بھی ہے کہ خرگوش کو اگر نرم آنچ سے جلائین جیسے کہ آنچ کا اندازہ ناظر کتاب ہذا اور مقالات کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے اور جلنے کے بعد اسکا جلا ہوا جسد بحفاظت رکھ چھوڑین اور چند روز اسی کو نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین پتھری کو توڑ دیگا اور ریزہ ریزہ کردیگا۔

صفۃ دوائی کی جو بچھوؤن کی شرکت سے بنائی جاتی ہے یہ دوا اُس پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے گرا دیتی ہے جو دونون گردون مین سے کسی گردہ کی پتھری ہو۔ اور جو شخص اس دوا کا استعمال کرے آیندہ اپنے بدن مین پتھری کے پیدا ہونے سے سلامت رہتا ہے۔ یہ دوا اس فعل کو بنظر خاصیت خاص کے کرتی ہے مزاج دواے ہذا کا یہ فعل نہین ہے (مراد یہ ہے کہ قاعدہ طبی سے جو مزاج اس دوا کا ہے اُسکی روسے پتھری کا اخراج یہ دوا نہین کرتی ہے بلکہ ایک خاصیت خدا نے اسمین ایسی دی ہے کہ اسی جہت سے یہ اثر کرتی ہے) زندہ بچھو دس عدد پکڑ کے ایک کورے برتن مین اُنکو ڈالین جو پاک صاف ہو اور اسپر گل حکمت کردین پھر ایک مٹی کا برتن تلاش کرین جیسے ماہی توا ہوتا ہے اور اسکے نیچے چوب انگور جلائین کہ وہ توا سرخ ہو جاے۔ پھر اس گل حکمت کے برتن کو اسی توے کے اندر رکھین اور تمام رات رہنے دین بعد ازان صبح کو نکالین اور جس قدر اسمین راکھ بچھوؤن کی ملے اُسکو بعد سرد ہو جانے راکھ کے لین اور کسی برتن مین راکھ کو اُٹھا رکھین اور بروقت علاج کے استعمال کرین دونون گردون کے درد مین پورے دو قیراط یعنے آٹھ جو برابر ہمراہ اُس شراب کے جسکا نام خندیقون ہی کہ اسکے پینے سے پتھری کے ٹکڑے ہو جاوینگے اور پیشاب کے ہمراہ نوک دار کیلون کی شکل پر خارج ہو جاے گی اور یہ فائدہ اسوجہ سے ہوتا ہی کہ بچھوا اپنی طبیعت مین ضد مخالف اُس پتھری کے ہے جو گردہ مین پیدا ہوتی ہی جیسے کہ سانپ کا

گوشت جملہ ہوام اور حشرات زہردار کی ضد ہے۔

قرص اُس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جو مثانہ اور دونون گردون مین پیدا ہوتی ہے۔ تخم گاجر صحرائی اور تخم قثاء ریقی اور انیسون اور مرکی تخم کرفس کوہی اور تخم کرفس بستانی اور تج اور دارچینی اور سنبل ہر واحد ایک جزء سب کو کوٹ چھانکر پانی مین گوندھ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہوگا خواہ ساڑھے چار ماشہ کا۔ خواہ چنے کے برابر گولیان بنائین اور دس گولیان نہار منھ آب گرم کی ہمراہ تناول کرین

معجون جو پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتی ہے سنبل ہندی تین درخمی یعنے ایکتولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل چار درخمی یعنے ڈیڑھ تولہ دار فلفل ڈیڑھ تولہ تج بارہ قیراط دارچینی ڈیڑھ تولہ جعدہ ڈیڑھ تولہ اسارون ساڑھے تین ماشہ دو تو ساڑھے تین ماشہ زعفران نو ماشہ جندبیدستر ڈیڑھ تولہ شگوفہ اذخر ڈیڑھ تولہ سقوردیون قسط سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ فطراسالیون سات ماشہ حب ملبسان ڈیڑھ تولہ وج ترکی نو ماشہ شہد ملاکر معجون درست کرین اور استعمال کرین۔

تقطیر البول یعنے قطرہ قطرہ پیشاب کا ہونا۔ یہ قرص قطرہ قطرہ پیشاب کے ہونے کو اور ذرب کو فایدہ کرتا ہے **اخلاط اُسکے** جندبیدستر سات ماشہ دونا مروا اور سداب جسکو تتلی کہتے ہین اور بزر البنج یعنے اجوائن اور انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پندرہ عدد سب کو کوٹ کر قرص تیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اسکو کھاکر کھیرے کے بیج چھلے ہوے اور انڈے کی سپیدی رقیق تناول کرین۔

ضعف انتشار اور شہوت یعنے ہندی مین ضعف آنے کی دوا۔ اس بیماری کو یہ دوا فائدہ کرتی ہے تخم پیاز دو درہم یعنے سات ماشہ تخم جرجیر چار درہم یعنے چودہ ماشہ تخم شہدانج اور بوزیدان اور قیع اسارون اور اسقیل بریان ہر ایک چھ درہم یعنے پونے دو تولہ شقاقل تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ کنجد مقشر پانچ درہم جسکے ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہوے تخم اُٹنگن اور انار کیہ سفید ہر ایک چار درہم جسکے ایکتولہ دو ماشہ ہوے قند چھ درہم جسکے پونے دو تولہ سب کو کوٹ کر ملائین اور سات ماشہ اس سفوف کو ہمراہ طلا جو ایک شراب خاص ہے پانی مین ملاکر پلائین۔

یہ دوا بھی اسی بیماری کو فائدہ کرتی ہے وہ یہ ہے کہ جڑین فارسونج کی جسکو ہلیون کہتے ہین اور گاے کا دودھ اور گاے کا گھی بھی تین رطل جو برابر ایک سوا ایک تولہ کے ہوا تخم جرجیر اور تخم گندر اور تخم شلجم ہر ایک تین اوقیہ یعنے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوے سب دواؤن کو سوکھی سوکھی کوٹین اور پھر دودھ اور گھی کو ملائین مقدار شربت پانچ استار یا دس استار کی ہے جو برابر چھتیس ۳۶ تولہ کے ہے یا بہتر ۷۲ تولہ کے بعد اُسکے کہ دودھ کو جلادین اور گھی فقط باقی رہے اور صاف کرکے اسکو تناول کرین۔

صفت دوسری دوا کی جسکا نام جوارش ہندی ہے باہ کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہے زنجبیل و فلفل و دار فلفل دارچینی اور قرفہ جو تج کی عمدہ قسم ہے اور تیزپات اور بالچھڑ اور صینبی بھی اور شیطرج ہندی جسکو چیت لکڑی کہتے ہین اور جوزبوا صندل سرخ بڑی الائچی جادتری ناگیسر تالیسپتر اور لونگ اور ناگرموتھا اور جوز ہندی اور طباشیر ہر واحد تین اوقیہ جسکے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوے مشک اور کافور ہر ایک دس مثقال جسکے تین تولہ نو ماشہ ہوے قند سپید ہموزن سب دواؤن کے دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ ملاکر معجون تیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے۔

صفت دوسری دوا کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور بادشاہون کے واسطے پکائی جاتی ہے ماہی سقنقور کی دم ڈیڑھ اوقیہ یعنے چار تولہ اور تین ماشہ پانچ رتی تخم شلجم تخم گندر تخم لفت تخم پیاز سفید شیرین تخم اُٹنگن تخم جرجیر ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فلفل سیاہ فلفل سپید دار فلفل ہر واحد پانچ درہم یعنے ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ بصل الفار جو پیاز دشتی کی ایک قسم ہی چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ صنوبر مقشر ڈھائی اوقیہ جسکے سات تولہ تین رتی ہوے عاقرقرحا چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ ہوے لسان العصافیر چھ درہم یعنے پونے دو تولہ مغز کنجشک نر یہ جو دیوار و نمین چھونج لگاتا ہی چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ خصیہ مرغ خانگی ایک اوقیہ جسکے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہوے ان سب دواؤن کو کوٹ کر گاے کے مسکہ اور شہد مین خوب ملائین اس طرح پر کہ جتنی شہد اور مسکہ مین دوائین مل سکین اسمین سے ایک تہائی مسکہ اور دو تہائی شہد ہو وہ کسی برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت لوے

دو ماشہ کی ہے بعد غذا کے اور اس دوا کو کسی شراب شیرین کے ہمراہ کھانی چاہیئے۔

صفت روغن کی یہ روغن پیڑو پر ملا جاتا ہے اور اُس مقام پر جو مقابل دونون گردون کے ہے پس شہوت کو جگا دیتا ہے اور اُسمین زیادتی کرتا ہے **اخلاط اُسکے** افربیون اور بیروزہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ دارفلفل سوا پانچ ماشہ عاقرقرحا ڈھائی درہم جسکے پونے نو ماشہ ہوے تخم جرجیر جندبیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ روغن نرگس دو اوقیہ جسکے چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ہوے اور موم پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو پیس کر موم کو تیل مین پگھلائین اور پسی ہوئی دوائین اسمین چھوڑ کر خوب ملائین اور مالش کرین۔

برد رحم یعنے رحم مین سردی کا پہونچنا۔ یہ فرزجہ یعنے رکھنے کی دوا اُس رحم کو فائدہ کرتی ہے جسمین سردی پہونچ گئی ہو **اخلاط اُسکے** مرہم دیاخلیون ایک اوقیہ اور مرہم باسلیقون اور بیل کی چربی اور بادام کے درخت کا گوند اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور بارا سنگھے کی نلی کا مغز اور بھیڑی کا مسکہ اور رگلنے انار اور روغن ناردین ہر واحد ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مرکی صاف کی ہوئی نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی زعفران سات ماشہ چربیون کو روغن مین پگھلا کر سب دواؤن کو یکجا کرین اور خوب ملا کر بقدر مناسب کسی کپڑے مین لگا کر بتی بنا کر استعمال کرین۔

صلابت رحم یعنے رحم کا سخت ہو جانا یہ فرزجہ جو رطوبت رحم کے واسطے لکھا گیا ورم صلب رحم کو بھی فایدہ کرتا ہے۔

ساتوان مقالہ دردہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النساء کی دوائین

یہ ضماد وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ کرتا ہے جو غاریقون اور شوکران سے بنایا جاتا ہے اور یہ دوا دواے منجح اور بکار آمد ہے **اخلاط اُسکے** تخم شوکران ایک قسط یعنے پینتیس تولہ غاریقون ایک قسط یعنے پینتیس تولہ اور میتھی ایک قسط یعنے پینتیس تولہ بورہ ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ اور چھ رتی موم ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ راتینج جوش دیا ہوا ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ اشق ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ روغن زیت کہنہ ایک رطل بارہ سنگھے کی نلی کا گودا چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ تین ماشہ ہوے بیخ سوسن الوریقی چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ نو ماشہ ہوے خشک دواؤن کو کوٹ کر چھلنی مین چھانین اور پگھلنے والی دواؤن کو پگھلائین اتنی دیر تک ہوا مین رہنے دین کہ سرد ہو جائین پھر اسپر سوکھی دوائین ڈال کر خوب ملائین اور اُٹھا رکھین اور بروقت استعمال کرین۔

یہ دوا بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہے سورنجان شیرین بارہ درہم یعنے ساڑھے تین تولہ جھتی سنہری تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ ہوے۔ سیاہ مرچ اور زیرہ ہر ایک ایکتولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر پیسین اور ایک خوراک ساڑھے تین ماشہ کی ہے پانی اور شہد کے ساتھ۔

مرہم اُس ضعف کو فائدہ کرتا ہی جو دونون پاؤن مین ہوتا ہی **اخلاط اُسکے** اسارون اور ایلوہ اور شیاف مامیثا اور شیطرج اور کشنیز اور انزروت اور مرکی ہر ایک تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ جندبیدستر چار درہم یعنے ایکتولہ دو ماشہ کوٹ کر پیسین اور طلاتام کی شراب جو خوشبو ہو اُسمین ملا کر پاؤن پر لگائین۔

صفت گولی کی جو فاشرا ڈال کر بنائی جاتی ہے اور یہ دوا بنام ہزارچشان مشہور ہی نقرس کو اور دونون کولون کے درد کو اور مفاصل کے درد کو فائدہ کرتی ہی۔ اس دوا کو جسکا نام فاشرا ہے ایک درہم لین اور سورنجان بیس درہم یعنے پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی ساڑھے تین ماشہ دارچینی اور صعتر فارسی اور زراوند مدحرج زنجبیل اور برگ کبر اور خاکستر بچہ ہاے ستیرک ہر واحد ایک درہم سب دواؤن کو کوٹ کر پیسین اور شراب مین ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین ایک خوراک اسکی پونے دو ماشہ کی ہے اس جوشاندہ کے ساتھ جسمین سوے کو جوش دیا ہو یا نصف درہم گولیان ہمراہ شہد کے پانی کے جو گرم ہو اور اُس مین سوے کو جوش دیا ہو اس پانی سے تین تولہ اور روغن زیتون ڈیڑھ تولہ ملا کر تناول کرین۔

دوسری گولی کا نسخہ جو مہندی ملا کر بنائی جاتی ہے اور جب نقرس پر اسکا تجربہ کیا گیا تو اُسکی بڑی تعریف کی گئی۔ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ دو تولہ گیارہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ چیت لکڑی زنجبیل دارفلفل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوہ تیس درہم یعنے پونے نو تولہ سعتر فارسی بیخ کبر اور گوگل اور مہندی ہر ایک سات ماشہ سورنجان ہموزن سب دواؤن کے ان سب دواؤن کو

کر چھانین اور گوگل شراب مین بھگو کر اچھی طرح ملائین پھر سب دوائین
کر چھوٹی چھوٹی گولیان تیار کرین مقدار شربت سات ماشہ کی ہے
النسا یہ دوا اس بیماری کو اتنا فائدہ کرتی ہے کہ درد مین سکون
پیدا کرتی ہے **اخلاط اُسکے** زفت دو جز گندھک جسکو آگ کی
نہ پہونچی ہو ایک جز دونون کو پیسکر خوب ملائین اور مقام درد پر
چھڑکائین مگر پہلے بیمار کو حمام مین داخل کرین تاکہ پسینہ اُسکے بدن
مین آئے اور دوا چھڑکنے سے بدن مین چپٹ جائے پھر اس دوا پر
کاغذ کا ٹکڑا چپٹا دین یہ دوا اُسوقت تک لگی رہے کہ خود بخود چھوٹ کر گر پڑے
س دوائے نقرس جو باب وجع مفاصل مین مذکور ہو چکی
ہے برطھ کے نقرس کے واسطے کوئی دوا نہین ہے۔
وان مقالہ بالخورہ کی دوا یہ لطوخ یعنے لیتھڑنے کی دوا ہے اور
ن اور ثافیسا اور دہن الغار ہر ایک نو ماشہ گندھک جسکو آگ کی
نہ پہونچی ہو اور کنگھی سیاہ ملے یا سپید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
دواؤن کو یکجا کرکے کوٹے اور چھانے پھر اسمین نو درہم یعنے
ساڑھے سات ماشہ موم کو دہن الغار یا زیتون کہنہ یا رینڈی کے
ین پگھلا کر سب دوائین ملائے اور بالخورہ کے مقام پر لگائے۔
یہ ہے کہ یہ دوا قوی ہے اُس بالخورہ کو بھی دور کردیتی ہے جو مدت کا ہو
لاج اُسکا دشوار ہو۔ جالینوس کہتا ہے کہ مین اس دوا مین بعض
ت ہالم ساڑھے چار ماشہ اور سمندر کف ساڑھے چار ماشہ ملا لیتا تھا۔
ب سیاہ کرنیوالا بالون کا جالینوس نے کہا ہے کہ اگر کتے کا پیشاب
نچ دن یا چھ دن اُسکو سڑائین پھر اس سے بالون کو دھوئین سیاہ
ے گا اور سیاہ بالون کو سفید نہونے دیگا۔
اور وزن کا بیان کناش ساہر سے اُس نے کہا ہے کہ قسط کا
روغن زیتون سے اٹھارہ اوقیہ ہے جو برابر پچاس تولہ ساڑھے
ماشہ کے اور شراب سے اسی رطل جسکے دو ہزار سات سو تولہ ہوے
سد سے ایک سو اسی رطل جو برابر چھ ہزار پچھتر تولہ کے ہوے۔
کا وزن زیت سے نو رطل جو برابر تین سو پونے چار تولہ کے
اور شراب سے دس رطل جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے
اور شہد سے ساڑھے تیئس رطل جو برابر سات سو تہتر تولہ ڈیڑھ

ماشہ کے ہے۔
فوسوی روغن زیتون سے نو اوقیہ جو برابر پچیس تولہ تین ماشہ
چھ رتی کے ہے اور شراب سے دس اوقیہ جو برابر اٹھائیس تولہ
ڈیڑھ ماشہ کے ہے اور شہد سے ساڑھے تیرہ اوقیہ جو برابر سینتیس تولہ
گیارہ ماشہ پانچ رتی کے ہے۔
مسطرون کبیر زیت سے تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
کے ہے اور شراب سے تین اوقیہ اور آٹھ عزامی جو برابر نو تولہ
دو رتی کے ہے اور شہد سے ساڑھے چار اوقیہ جو برابر بارہ تولہ
سات ماشہ سات رتی کے ہے منجملہ سب کے۔
اکسونافن زیت سے سولہ درخمی جو برابر چھ تولہ کے ہے اور شراب
سے دو اوقیہ اور چہارم درخمی جو برابر چھ تولہ پانچ رتی کے ہے
اور شہد سے تین اوقیہ اور چہارم اور آٹھوان حصہ اوقیہ کا جو
برابر نو تولہ پانچ ماشہ سات رتی کے ہے۔
قواطوس زیت سے بارہ درخمی جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہے
اور شراب سے ایک اوقیہ اور نصف درخمی اور ثلث درخمی جو برابر
تین تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے اور شہد سے سوا دو اوقیہ جو برابر چھ تولہ
تین ماشہ ساڑھے سات رتی کے ہے۔
مسطرون صغیر زیت سے چھ درخمی جو برابر سوا دو تولہ کے ہے اور شراب
سے بیس عزامی جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے اور شہد سے
نو درخمی جو برابر تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہوے۔
بیان وزن اور پیمانہ کا مطابق کناش یوحنا بن سرافیون
کے اس حکیم نے کہا ہے کہ اس مجموعہ مین تفصیل اوزان اور پیمانہ کے
بیان کرنے سے استغنا ہے اسلیے کہ مین نے ایک پیمانہ اور وزن کو جو میری کتاب
مین ہین اُسی حساب سے ذکر کیا جو زبان عربی کی کتابونمین مشہور ہے اور
ارباب لغت اُنکو پہچانتے ہین۔ لیکن ایک قوم نے اُن لوگونمین جو میرے
نقل اوزان اور پیمانون پر مطلع ہوے مجھ سے درخواست کی کہ اُنکو
اس کتاب مین بھی نقل کردون تاکہ اس نقل کا ذکر سوا سے اس
میری کتاب کے اور کتابون مین بھی ہو
قسط کا وزن اُن لوگون کے نزدیک جو زبان یونانی بولتے تھے مشہور ہے

لیکن پیمانہ یا لفظ کیس کی اسمین سب کا اتفاق نہین ہے اسلیے کہ ایک آدمی
اُس کا جسطرح استعمال کرتا ہے دوسرا اُسکے خلاف کرتا ہی۔ قسط اہل روم
کے نزدیک ایک رطل اور پانچ سدس رطل کا ہے پس برابر بیس
اوقیہ کے ہوگا جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہے اور قسط انطالیقی
ڈیڑھ رطل کا ہے۔

اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہی جو برابر تنتیس تولہ نو ماشہ کے ہے۔
اور من رومی بیس اوقیہ جو برابر چھپن تولہ تین ماشہ کے ہوگا اور من
انطالیقی اور مصری سولہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر بیالیس تولہ سوا دو ماشہ
کے ہے اور من کے چالیس استار ہوتے ہین اس حساب سے ایک استار کا
وزن بحساب رومی نصف اوقیہ کا ہوا جو ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی کے برابر ہی اور انطالیقی اور مصری استار کا وزن ایک تولہ سوا پانچ رتی ہی۔
اور رطل بیس استار کا ہی اور استار چھ درہم اور دو دانگ جسکے چار
شقال ہوے یعنے ڈیڑھ تولہ۔
اور درخمی ایک شقال یعنے ساڑھے چار ماشہ کی
دورق انطالیقی آٹھ جو ہین کی اور ایک جو ہین چھ قسطار دی کی ہے
جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے ہے۔
قوطولی سات اوقیہ کی جسکے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ ہوے۔
مسطرون کبیر تین اوقیہ کی جو برابر ۸ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے۔
مسطرون صغیر چھ درخمی جسکے سوا دو تولہ ہوے۔
اکسوبافن اٹھارہ درخمی جو برابر پونے سات تولہ کے ہے۔
فرالوس ڈیڑھ اوقیہ کا ہے جسکے دو ماشہ پانچ رتی ہوے۔
غرباد ریان چہارم درہم کے دو دانگ تک اور اس سے کم ہے۔
اولقوس ایک اوقیہ اور ہر ایک انمین سے سات شقال ہے
دن ایک اوقیہ۔
اناب شہد کا ڈھائی رطل اور روغن کا ڈیڑھ من۔
دورق مشہور تین رطل کا ہے۔ قسط شہد کا ڈھائی رطل ہے۔
ہلیمن پانچ استار اور بیس درہم اور چار اوبولوا سہو ناغزی
اور نصف اس کا۔
باقلات مصریہ چار سامونات۔

اوبولو واڈیڑھ دانگ کا۔
کماوخس اسکندرانی تین اُبولوا کا۔
ایک بندقہ ایک درخمی کا۔
جوزا ایک جوزا چودہ سامونات کا۔
صدفہ صغیر سات سامونات کا اور صدفہ کبیر چودہ سامونکا
باقلہ یونانیہ دو سامونہ اور دو داو تولین کا۔
سکرجہ سوا چھ استار کا۔
ملعقہ شہد کا چار شقال یعنے برابر ڈیڑھ تولہ کے ہی اور ملعقہ اور دو داؤن کا
ایک شقال اور ایک درہم کا جو آٹھ ماشہ ہوا
میطل و لبدو استار کی۔
درخمی چھ ابولات کی اور ہر ایک اوبولو تین قیراط کا اور ہر قیر
چار جو کا ثلث ابولو نو قیراط کا۔
قوانطوس ڈیڑھ اوقیہ کا۔
قوابوسین تین اوقیہ کا۔
آٹھ اوبولوا چوبیس قیراط کا۔
تمام ہوئی کتاب قرابادین کتاب ہمارے قانون سے اور حمد ہی خدا کو اول
آخر اور ظاہر اور باطن ہین اور درود خدا کا اسکے مقرب فرشتون پر اور تمام
اور مرسلین خصوصًا ہمارے سید اور آقا محمد ﷺ جو نبی ہین ان پر اور اُنکی سب آل
نازل ہو مترجم کہتا ہی کہ اوزان مندرجہ بالا کا حساب جہانتک ممکن تھا درست
کر دیا اور جو ناممکن تھا یعنی اصل کتاب مین تحویل ایک وزن کی دوسرے
سے تناقض رکھتی ہی اُسکی تحویل نہین کی اور بجنسہ وہی الفاظ لکھد
جو اصل قانون مین تھے اور چونکہ ان اوزان کا استعمال اب ہمارے ملک
متروک ہی لہذا کچھ ہمکو اُنکی زیادہ تحقیق اپنی کاربراری کے واسطے بھی ضرو
نہ تھی تمام کتاب کے ترجمہ مین جہان اور ہزارون طرح کی خرابیا
مترجم کی نادانی اور کم فہمی سے ہوئی ہین اُنکو ناظرین معاف کرکے اص
کرین گے اسیطرح معاملہ اوزان کا بھی ہے جو بوجہ پابندی اصل کتاب کے ک
طرح انکی درستی پر مجھے قدرت نہ تھی اور اگر کوئی اور ابنائے جنس کو اُ
اصلاح پر قدرت ہوگی یہ خرابی ترجمہ سے ضرور دور ہو جاے گی جسطر
دیگر اغلاط اور سہو کی درستی کی امید قومی قوم سے مجھے ہے فقط